بسم الله الرحمن الرحیم
الله
الرحمن
الرحیم
الملک
القدوس
السلام
المومن
المهیمن
العزیز
الجبار
المتکبر
الخالق
الباری
المصور
الغفار
القهار
الوهاب
الرزاق
الفتاح
العلیم
القابض
الباسط
الخافض
الرافع
المعز
المذل
السمیع
البصیر
الحکم
العدل
اللطیف
الخبیر
الحلیم
العظیم
الغفور
الشکور
العلی
الکبیر
الحفیظ
المقیت
الحسیب
الجلیل
الکریم
الرقیب
المجیب
الواسع
الحکیم
الودود
الله جل جلاله

ضروری اطلاع

نام ترجمہ	:	کنزالایمان
مترجم	:	امام اہل سنت احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
نام ترجمہ	:	ریاض الایمان
مترجم	:	ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی
سن اشاعت	:	۲۷ رمضان ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۲ عیسوی
ایڈیشن	:	اوّل
ناشر	:	مشتاق احمد
مطبع	:	آر۔آر پرنٹنگ پریس، بندر روڈ لاہور

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ادارہ نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے۔ اگر دوران طباعت کوئی زیر۔زبر۔نقطہ۔شد یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی مسلمان جان بوجھ کر دیدہ دانستہ تو طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کر سکتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر قرآن پاک پڑھنے کے دوران اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔ ان شاء اللہ آئندہ طباعت میں درست کر دی جائے گی۔ ادارہ

امام اہلسنت مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت مولٰنا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنز الایمان

المسمّٰی

ریاض الایمان

جلد دوم

پارہ ۱۱ تا پارہ ۲۰

ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

مشتاق بک کارنر

الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

عرضِ مترجم

قرآن انوار وتجلیاتِ الٰہی کا بیکراں سمندر جو حضور رحمت عالم معلم انسانیت کے سینۂ اطہر میں سما کر ان کے نوری ہونٹوں سے موجزن ہوا...... قرآن! کلامِ الٰہی' قرآن منزل من اللہ' قرآن ذکریٰ للعالمین' قرآن ھدی للمتقین' قرآن شفاء ورحمۃ للمومنین اور قرآن جس ذاتِ اقدس پر نازل ہوا وہ رحمۃ للعالمین ہے۔

قرآن کریم ربِ رحمٰن ورحیم کی طرف سے دُکھوں میں گری انسانیت کے لیے پیغامِ رحمت ورأفت ہے' قرآن مجید کائنات کے الٰہ ومعبودِ مطلق کی طرف سے گم کردہ راہ روؤں کے لیے پیغام امن وسعادت ہے۔ قرآن حکیم طبیب ازلی کی طرف سے بیمار انسانوں کے لیے نسخۂ شفا ہے' قرآن جلیل ربِ ذوالجلال کی طرف سے سرکش مخلوق کے لیے آوازہ ہیبت وجلالت ہے۔ قرآن شریف ربِ ذوالمنن کی طرف سے فرمانبرداروں کے لیے نوید عنایت ہے' قرآن کریم معبودِ جلیل وجمیل کی طرف سے شکستہ دلوں' بے چین روحوں اور مضطرب کانوں کے لیے نغمہ پیار ومحبت ہے۔

جہاں تک قرآن حکیم کے ترجمہ کا تعلق ہے تو یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ دورِ حاضر میں جتنے ہی اُردو میں تراجم ہوتے ہیں' ان سب کا ماخذ کنزالایمان ہے' پوری دنیا میں جو پذیرائی کنزالایمان کو حاصل ہوئی ہے کسی اور ترجمہ کو نہیں مل سکی' یہ ایک حقیقت ہے کہ امام اہل سنت مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ایک عظیم شاہکار ہے اور اپنے نہج میں وہ ایک ہی ترجمہ ہے لیکن اس میں ایسے مشکل الفاظ موجود ہیں اور کچھ الفاظ فارسی وعربی اور پرانی اُردو ترکیبوں پر مشتمل ہیں جو عام قاری قرآن کی سمجھ میں نہیں آتے تھے' اس لیے ہم نے اس ترجمہ کے الفاظ کو آسان اُردو میں تبدیل کیا اور ساتھ ہی لفظی ترجمہ میں بھی تبدیل کر دیا۔

لہٰذا یہ اعلیٰ حضرت کے بامحاورہ ترجمہ کنزالایمان کا لفظ بہ لفظ پہلا ترجمہ ہے' کوشش کے باوجود قرآنی بلاغت کی عظمتوں کو چھونا بہت مشکل معاملہ ہے' فہم میں غلطی کھانا اور آرائے فہم میں کمزوری کا رہ جانا بشر کی بشریت کا تقاضا ہے اور قرآن کے اعجاز کی دلیل ہے' قرآن کے الفاظ ومعانی کے بحرِ بیکراں کی حقیقت تک رسائی ممکن نہیں۔

اس ترجمہ میں ہم نے الفاظِ قرآن کی ترتیب کو حتی الامکان ملاحظہ رکھا ہے اور مفہوم قرآن کو عام کرنے کے لیے سلیس اور سادہ زبان اختیار کی ہے۔

جہاں جملہ مکمل کرنے کے لیے کوئی لفظ شامل کرنے کی ناگزیر ضرورت تھی' ایسے مقامات کو بریکٹ کے استعمال سے واضح کر دیا گیا ہے تاکہ قرآن کی زندہ عبارت کی تاثیر متاثر نہ ہو اور پڑھنے والا اس کا لفظ لفظ اس اعتماد سے پڑھے کہ میرے رب کا کلام ہے۔

اپنی کمیوں اور کوتاہیوں کے اعتراف کے ساتھ اربابِ علم و دانش سے بڑے ادب سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر ترجمہ میں کہیں کوئی ایسی جگہ پائیں جہاں اصلاح کی ضرورت محسوس کریں تو نشاندہی فرماتے ہوئے راقم کو مطلع فرمائیں' اسے شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا اور ان شاءاللہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کر دی جائے گی۔

خصوصاً ادارہ مشتاق بک کارنر کے ایم ڈی جناب محمد مشتاق بٹ صاحب اور محمد خالد منیر بٹ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس عظیم ترین کام کی اشاعت کا ذمہ لیا اور پورے طباعتی حسن کے ساتھ اس کو شائع کیا' اللہ تعالیٰ ادارہ کے تمام افراد و معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ہم سب کی غلطیوں کو قرآن اور صاحبِ قرآن کے صدقے معاف فرمائے۔ اور اس ترجمہ قرآن کو عوام الناس کے لیے نفع بخش فرمائے۔ آمین!

غلطیوں پر معافی کا طلب گار

کوتاہیوں پر شرمسار

ابوحمزہ (مفتی) ظفر جبار چشتی

قرآن مجید کی تلاوت کے احکام، آداب

کسی پاک اور صاف جگہ پر بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔ مسجد میں تلاوت کرنا بہت عمدہ ہے سر ڈھانک کر سکون، خضوع خشوع، وقار اور ادب کے ساتھ بیٹھ کر تلاوت کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کا ارادہ کرے اسے چاہیے کہ وہ اپنے منہ کو ہر قسم کی بد بو سے اچھی طرح صاف کر لے، یعنی وضو کرتے وقت مسواک اچھی طرح سے کرے، کیونکہ تلاوت قرآن مجید کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں بد بو سے اُن کو تکلیف ہوتی ہے اور خوشبو سے راحت ہوتی ہے۔

قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھے، اور قرآن مجید کی آیات کے معانی میں غور و فکر اور تدبر تفکر کرے۔

قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جلدی جلدی پورا قرآن پڑھنے کی نسبت میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ صرف ایک سورۃ ترتیل کے ساتھ پڑھ لی جائے۔

جب قرآن مجید کی کوئی ایسی آیت پڑھے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کا ذکر ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت اور مغفرت کا سوال کرے اور جب عذاب کی آیت پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ طلب کرے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب قرآن مجید ختم کرتے تو اپنے گھر والوں کو جمع کرتے اور دُعا مانگتے احادیث صحیحہ میں ہے کہ ختم قرآن کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور دُعا قبول ہوتی ہے۔

الجزء ١١

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	قُلْ	لَا	تَعْتَذِرُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ
بہانے بنائینگے	تم سے	جب	آپ لوٹ کر جاؤ گے	انکی طرف	آپ فرمانا	نہ	بہانے بناؤ	ہرگز نہ یقین کرینگے ہم

جب آپ ان کے پاس واپس جائیں گے تو وہ تمہارے سامنے بہانے بنائیں گے فرمادیجئے" بہانے نہ بناؤ

لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ

لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنْ اَخْبَارِكُمْ	وَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ
تمہارا	بیشک	ذیدی ہیں ہم کو	اللہ نے	تمہاری خبریں	اور جلدی دیکھے گا	اللہ	تمہارے کام	اور	اس کا رسول

ہم تمہاری بات نہیں مانیں گے اللہ نے ہمیں تمہارے حالات بتا دیئے ہیں اور اب اللہ اور اس کا رسول

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پھر	پلٹ کر جاؤ گے	طرف	جاننے والے	غیب	اور	حاضر کی	تو بتائے گا تم کو	جو	تھے تم

تمہارا کام دیکھیں گے پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف پھیر دیئے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا

تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا

تَعْمَلُوْنَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا
عمل کرتے	جلد قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب	پلٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف	تا کہ منہ پھیرو

جوتم کیا کرتے تھے۔" اب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف پلٹ کر جاؤ گے

عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ؗ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

عَنْهُمْ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ
ان سے	تو منہ پھیرلو	ان سے	بیشک وہ	پلید ہیں	اور ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے

تا کہ ان سے تم اپنی توجہ ہٹائے رکھو تو (اے مسلمانو!) تم ان کی طرف اعراض نہ کرو بے شک وہ ناپاک ہیں اور ان کا

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ
بدلہ	اس کا جو	تھے	کماتے	قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے سامنے	تاکہ آپ راضی ہوں	ان سے	تو اگر

ٹھکانا جہنم ہے یہ سزا ہے اس کی جو وہ کرتے تھے۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے کہ تم ان سے راضی جاؤ

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾

تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَرْضٰى	عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ
آپ راضی ہو جاؤ	ان سے	تو بیشک	اللہ	نہیں	راضی ہوتا	فاسق لوگوں سے

تو اگر تم سب ان سے راضی ہو (بھی) جاؤ تو بیشک اللہ راضی نہ ہو گا نافرمانی کرنے والوں سے۔

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ

اَلْاَعْرَابُ	اَشَدُّ	كُفْرًا	وَ	نِفَاقًا	وَ	اَجْدَرُ	اَلَّا	يَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ	مَآ	اَنْزَلَ
گنوار	بہت سخت ہیں	کفر	اور	نفاق میں	اور	بہت لائق ہیں	یہ کہ نہ	جانیں	حدیں	اس کی جو	اتاری

دیہاتی کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اسی قابل ہیں کہ اللہ نے جو حکم اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ

اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	مَنْ
اللہ نے	اوپر	اپنے رسول کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	کچھ گنوار ہیں	جو

اس سے جاہل رہیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور بعض دیہاتی وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں

يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَ	يَتَرَبَّصُ	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ
سمجھتے ہیں	اسکو جو	خرچ کرتے ہیں	تاوان	اور	انتظار کرتے ہیں	آپ کے متعلق	گردش کا	ان ہی پر ہے	گردش

خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تم پر گردشیں آنے کے انتظار میں ہیں ان ہی پر ہے بری گردش کا وبال

السُّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ

السُّوْءِ	وَ	اللّٰهُ	سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ	وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	مَنْ	یُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
بری	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور	کچھ گاؤں والے وہ ہیں	جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ

اور اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور دیہاتیوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ اور روزِ آخرت

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَیَتَّخِذُ مَا یُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ

وَ	الْیَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	یَتَّخِذُ	مَا	یُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	صَلَوٰتِ
اور	قیامت کے دن پر	اور	سمجھتے ہیں	جو	خرچ کرتے ہیں	قربت کا سبب	نزدیک	اللہ کے	اور	دعاؤں

پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کا قرب اور رسول کی دعاؤں کے حصول

الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَیُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ

الرَّسُوْلِ	اَلَاۤ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَیُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِیْ رَحْمَتِهٖ	اِنَّ
رسول کا سبب	خبردار	بیشک وہ	قربت ہے	ان کیلئے	جلدی داخل کرے گا ان کو	اللہ	اپنی رحمت میں	بیشک

کا ذریعہ سمجھتے ہیں آگاہ رہو! بے شک یہ ان کیلئے قرب کا ذریعہ ہے اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۹۹﴾ ع وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِیْنَ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	وَ	السّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ الْمُهٰجِرِیْنَ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	سب میں	اگلے	مہاجرین

اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ اور مہاجرین اور انصار میں پہل کرنے والے پہلے لوگ اور وہ جنہوں نے

وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وَالْاَنْصَارِ	وَ	الَّذِیْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِیَ اللّٰهُ	عَنْهُمْ
اور انصار سے	اور	وہ جنہوں نے	ان کی پیروی کی	نیکی کے ساتھ	اللہ راضی ہوا	ان سے

نیک عمل کے ساتھ ان کی پیروی کی ان سے اللہ خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور ان کیلئے اس نے

وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ

وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَاۤ
اور	وہ راضی ہوئے	اس سے	اور	تیار کیا اس نے	انکیلئے	باغ	بہتی ہیں	اسکے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں

ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جن میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ

اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِیْمُ	وَمِمَّنْ	حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ
ہمیشہ ہمیشہ تک	یہی ہے	کامیابی	بڑی	اوران سے	جوتمہارے آس پاس ہیں	کچھ گنوار

ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور تمہارے آس پاس کے کچھ دیہاتی منافق ہیں

مُنٰفِقُوْنَ ؕۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ ؔۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫

مُنٰفِقُوْنَ	وَمِنْ	اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ	مَرَدُوْا	عَلَى النِّفَاقِ
منافق ہیں	اور	مدینہ والوں میں سے	جواڑ گئے	نفاق پر

اور مدینے والوں میں سے کچھ وہ لوگ ہیں جو نفاق پر اڑ گئے ہیں آپ انہیں نہیں جانتے

لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ ثُمَّ یُرَدُّوْنَ اِلٰى

لَا تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ	سَنُعَذِّبُهُمْ	مَّرَّتَیْنِ	ثُمَّ	یُرَدُّوْنَ	اِلٰى
تم انکونہیں جانتے	ہم	ان کو جانتے ہیں	جلدی سزا دینگے ہم انکو	دومرتبہ	پھر	پھیرے جائینگے	طرف

ہم انہیں جانتے ہیں عنقریب ہم انہیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف

عَذَابٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ۚ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا

عَذَابٍ	عَظِیْمٍ	وَ	اٰخَرُوْنَ	اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا
عذاب	بڑے کی	اور	کچھ اور ہیں	جنہوں نے اقرار کیا	اپنے گناہوں کا	انہوں نے طلائے	عمل

لوٹائے جائیں گے۔ اور (کچھ) دوسرے ہیں انہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا انہوں نے کچھ

منزل ۲ ۵ع

صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

صَالِحًا	وَّ	اٰخَرَ	سَيِّئًا	عَسٰى	اللّٰهُ	اَنْ يَّتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
نیک	اور	کچھ	برے	قریب ہے	اللہ تعالیٰ	کہ توبہ قبول کرے	ان کی	بیشک	اللہ

نیک کاموں کو دوسرے برے کاموں سے ملادیا قریب ہے کہ اللہ ان پر رجوع برحمت ہو بے شک اللہ بہت

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	خُذْ	مِنْ اَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّيْهِمْ
بخشنے والا	مہربان ہے	حاصل کرو	ان کے مال سے	صدقہ	ستھرا کروان کو	اور	پاک کروان کو

بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اے محبوب ﷺ! ان کے مالوں میں سے صدقہ لو جس سے آپ انہیں ستھرا اور پاکیزہ

بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

بِهَا	وَصَلِّ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ
اسکے ساتھ	اوردعا کرو	ان کے لیے	بیشک	تمہاری دعا	چین ہے	ان کیلئے	اور	اللہ	سننے والا

کردیں اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو بے شک تمہاری دُعا ان کے دلوں کا چین ہے اور اللہ خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ

عَلِيْمٌ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَاْخُذُ
جاننے والا ہے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	کہ بیشک	اللہ	وہی ہے جو	قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے	اور	لیتا ہے

جاننے والا ہے۔ کیا انہیں خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور

الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

الصَّدَقٰتِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَ	قُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى
صدقے	اور	بیشک	اللہ	ہی	توبہ قبول کرنے والا	مہربان ہے	اور	فرماؤ	عمل کرو	پھر جلدی دیکھے گا

صدقات قبول فرما لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے۔ اور اے محبوب ﷺ فرمادیجئے

اللّٰہُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

اللّٰہُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ
اللہ	تمہارے عمل	اور	اس کا رسول	اور	مسلمان	اور	جلدی پھیرے جاؤ گے تم	طرف	جاننے والے	غیب

!عمل کرو پھر اللہ اور اس کا رسول اور مؤمن تمہارا عمل دیکھیں گے اور تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ

وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَاٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ
اور	حاضر کی	پھر وہ تمہیں بتائے گا	جو کچھ	تھے تم	عمل کرتے	اور کچھ دوسرے ہیں	جو مہلت دیے گئے ہیں

پھیر دیے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ اور بعض دوسروں کو اللہ کے حکم کیلئے

لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

لِاَمْرِ اللّٰهِ	اِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ	وَ	اِمَّا	يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
اللہ کے حکم تک	یا تو	ان کو سزا دے گا	اور	یا پھر	توبہ قبول کرے گا	ان کی	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا ہے

ڈھیل دی گئی ہے کہ چاہے تو انہیں عذاب دے اور چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَّ	كُفْرًا	وَّ	تَفْرِيْقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	وہ جنہوں نے	بنائی	مسجد	دکھ دینے	اور	کفر کے سبب	اور	پھوٹ ڈالنے کیلئے	درمیان	مسلمانوں کے

اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی ضرر پہنچانے اور کفر کرنے اور مسلمانوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے

وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ

وَاِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَلَيَحْلِفُنَّ	اِنْ
اور اسکے انتظار میں	جس نے	لڑائی کی	اللہ	اور	اسکے رسول سے	اس سے پہلے	اور ضرور قسمیں کھائینگے	کہ نہیں

اور کمین گاہ اس شخص کی جو پہلے سے جنگ کر رہا ہے اللہ اور اس کے رسول سے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے

أَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ

اَرَدْنَآ	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	لَا	تَقُمْ	فِيْهِ
ارادہ کیا ہم نے	مگر	بھلائی کا	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ یقیناً وہ	جھوٹے ہیں	نہ	کھڑے ہونا	اس میں

کہ ہم نے بھلائی کے سوا کسی چیز کا ارادہ نہیں کیا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ آپ اس مسجد میں کبھی

اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ

اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى التَّقْوٰى	مِنْ اَوَّلِ	يَوْمٍ	اَحَقُّ	اَنْ تَقُوْمَ
کبھی بھی	یقیناً وہ مسجد	جس کی بنیاد رکھی گئی ہے	پرہیزگاری پر	پہلے ہی	دن سے	وہ زیادہ حقدار ہے	کہ آپ کھڑے ہوں

کھڑے نہ ہوں البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہی اس لائق ہے

فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

فِيْهِ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُّحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّتَطَهَّرُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ
اس میں	اس میں	ایسے لوگ ہیں	جو پسند کرتے ہیں	یہ کہ	وہ پاک رہیں	اور	اللہ	پسند کرتا ہے

کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک ہونے

الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ

الْمُطَّهِّرِيْنَ	اَفَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى تَقْوٰى	مِنَ اللّٰهِ
پاک لوگوں کو	کیا پھر جس نے	رکھی	اس کی بنیاد	پرہیزگاری پر	اللہ سے

کو پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک ہونے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ پھر کیا ایسا شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ

وَ	رِضْوَانٍ	خَيْرٌ	اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ
اور	رضامندی پر	بہتر ہے	یا	وہ جس نے	رکھی	اس کی بنیاد	اوپر	کنارے	کھائی	گرنیوالی کے

اللہ سے ڈرنے پر اور اللہ کی خوشنودی پر رکھی ہو یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی کھائی کے کنارے پر

فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ	لَا يَهْدِيْ	اللّٰهُ	وَ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	بِهٖ	فَانْهَارَ
ظالموں کو	راہ نہیں دیتا	اللہ	اور	جہنم کی آگ میں	اسکے ساتھ	ڈھے تو پڑا وہ

جو کہ گرنے ہی کو ہو رہی ہو پھر وہ اس کو لے کر آتشیں دوزخ میں گر پڑے اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ

تَقَطَّعَ	اَنْ	اِلَّآ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	رِيْبَةً	بَنَوْا	الَّذِيْ	بُنْيَانُهُمُ	لَا يَزَالُ
ٹکڑے ہو جائیں	یہ کہ	مگر	ان کے دلوں میں	کھٹکے گی	انہوں نے بنائی	جو	ان کی عمارت	ہمیشہ رہے گی

بے شک وہ عمارت جس کی تعمیر انہوں نے کی ہمیشہ ان کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی مگر یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اشْتَرٰى	اللّٰهَ	اِنَّ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	اللّٰهُ	وَ	قُلُوْبُهُمْ
مسلمانوں سے	خرید لیے ہیں	اللہ نے	بیشک	حکمت والا ہے	علم والا	اللہ	اور	انکے دل

ہو جائیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں

اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	يُقَاتِلُوْنَ	الْجَنَّةَ	لَهُمُ	بِاَنَّ	اَمْوَالَهُمْ	وَ	اَنْفُسَهُمْ
اللہ	راہ	میں	لڑتے ہیں	جنت ہے	کہ انکے لیے	اس بدلے میں	ان کے مال	اور	ان کی جانیں

اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں

فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ قف وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ

الْاِنْجِيْلِ	وَ	فِي التَّوْرٰىةِ	حَقًّا	عَلَيْهِ	وَعْدًا	يُقْتَلُوْنَ	وَ	فَيَقْتُلُوْنَ
انجیل	اور	توریت	سچا	اس پر	وعدہ ہے	مرتے ہیں	اور	پھر مارتے ہیں

پھر قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں یہ سچا وعدہ توریت انجیل

وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ

وَ	الْقُرْاٰنِ	وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ	الَّذِيْ
اور	قرآن میں	اور	کون ہے	زیادہ قول کا پورا ہے	اپنے عہد کو	اللہ سے	تو خوش ہو	اپنے سودے سے	وہ جو

اورقرآن میں ہے اورکون اللہ سے زیادہ اپنے وعدے کو پورا کرنے والا ہے سو اپنے سودے پر جو تم نے

بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ

بَايَعْتُمْ	بِهٖ	وَذٰلِكَ	هُوَالْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ
سودا کیا ہے تم نے	اس کے ساتھ	اور یہ ہے	کامیابی	بڑی	توبہ کرنیوالے	عبادت گزار

اس سے کیا ہے خوش ہوجاؤ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ وہ (مؤمن) توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے

الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ

الْحٰمِدُوْنَ	السَّآئِحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ	السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ
تعریف کرنیوالے	روزہ رکھنے والے	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	حکم کرنے والے

حمد کرنے والے سفر کرنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے پسندیدہ باتوں کی تلقین کرنے والے

بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	النَّاهُوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	الْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ	اللّٰهِ
بھلائی کا	اور	روکنے والے	برائی سے	اور	حفاظت کرنیوالے	واسطے حدود	الٰہی کے

ناپسندیدہ باتوں سے منع کرنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور (اے رسول ﷺ!)

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَاكَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا
اور	خوشخبری دو	ایمان والوں کو	نہیں ہے	واسطے نبی کے	اور	ان لوگوں کے	جو ایمان لائے	یہ کہ	بخشش مانگیں

آپ ان مؤمنوں کو خوشخبری دے دیجئے۔ نبی اور ایمان والوں کی شان کے یہ لائق نہیں

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ

لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَلَوْ كَانُوْٓا	اُولِيْ	قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُمْ
مشرکوں کی	اگرچہ ہوں وہ	صاحب	قرابت	بعد اس کے کہ	کہ ظاہر ہوگیا	ان کے لیے	کہ وہ

کہ وہ مشرکوں کیلئے بخشش طلب کریں اگرچہ وہ قرابت والے ہی ہوں جب ان پر یہ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ

اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	وَ	مَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا عَنْ
صاحب	دوزخ ہیں	اور	نہیں	تھا	بخشش مانگنا	ابراہیم کا	اپنے باپ کے لیے	مگر

ظاہر ہو چکا کہ وہ دوزخی ہیں۔ اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ (یعنی چچا آذر) کیلئے بخشش طلب کرنا صرف

مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ

مَّوْعِدَةٍ	وَّعَدَهَآ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ	تَبَرَّاَ	مِنْهُ	اِنَّ
وعدہ سے	جو وعدہ کیا	اس سے	پھر جب	ظاہر ہوگیا	اس کے لیے	کہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا	تو بیزار ہوگیا	اس سے	بیشک

اس وعدے کی بنا پر تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے پھر جب ان پر ظاہر ہوگیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہوگئے بے شک

اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ

اِبْرٰهِيْمَ	لَاَوَّاهٌ	حَلِيْمٌ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ اِذْ
ابراہیم	یقیناً دردمند تھا	حوصلے والا	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ گمراہ کرے	کسی قوم کو	بعد اس کے کہ

ابراہیم علیہ السلام بہت نرم دل نہایت حلم والے تھے۔ اور اللہ کی شان نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت کر کے گمراہ فرمائے

هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَا	يَتَّقُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
ان کو ہدایت دی	یہاں تک	ظاہر ہوجائے	ان کے لیے	وہ جس سے	بچیں	بیشک	اللہ تعالیٰ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے

جب تک انہیں صاف نہ بتا دے کہ کس چیز سے انہیں بچنا چاہیے بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ

إِنَّ	اللّٰهَ لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَ	مَا	لَكُمْ
بیشک	اللہ ہی کے لیے ہے	سلطنت	آسمانوں	اور	زمین کی	وہ زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور	نہیں	تمہارے لیے

بے شک اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	لَقَدْ	تَّابَ	اللّٰهُ	عَلَى النَّبِيِّ
سوا	اللہ کے	کوئی والی	اور	نہ	مددگار	بیشک	متوجہ ہوا	اللہ	غیب کی خبریں بتانے والے پر

اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی والی ہے اور نہ مددگار۔ اب اللہ نے غیب کی خبریں بتانے والے نبی اور ان مہاجرین پر رجوع

وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ
اور	مہاجرین	اور	انصار پر	جنہوں نے	پیروی کی ان کی	مشکل گھڑی میں

رحمت فرمایا جنہوں نے مشکل گھڑی میں انکا ساتھ دیا اس کے باوجود کہ ان کے ایک گروہ کے دل ٹیڑھے ہو

مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ

مِنْ بَعْدِ	مَا كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
بعد اس کے کہ	قریب تھے کہ	پھر جائیں	دل	کچھ لوگوں کے	ان سے	پھر متوجہ ہوا	ان پر	بیشک وہ	ان پر

جانے کو تھے پھر بھی ان پر رحمتیں متوجہ ہوئیں بے شک وہ ان پر

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا

رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَّ	عَلَى الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا	حَتّٰٓى	اِذَا
شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	اور ان تینوں کے	جو	موقوف رکھے گئے تھے	یہاں تک کہ	جب

مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور ان تین پر بھی جو پیچھے رہ گئے تھے یہاں تک کہ

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ

ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ
تنگ ہوگئی	ان پر	زمین	باوجود	وسیع ہونے کے	اور	تنگ ہوگئیں	ان پر	ان کی جانیں

زمین اس کے باوجود کہ وہ کشادہ ہے ان پر تنگ ہوگئی اور اپنا آپ ان پر تنگ ہوگیا اور وہ سمجھے کہ اللہ سے بچ

وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ

وَ	ظَنُّوْٓا	اَنْ لَّا	مَلْجَاَ	مِنَ اللّٰهِ	اِلَّآ اِلَيْهِ	ثُمَّ تَابَ	عَلَيْهِمْ	لِيَتُوْبُوْا
اور	خیال کیا انہوں نے	کہ نہیں ہے	کوئی پناہ کی جگہ	اللہ سے	مگر اسی کے پاس	پھر توبہ قبول کی	ان کی	تاکہ ثابت رہیں

کر جانے کی کوئی جگہ نہیں اگر اس کے پاس، پھر اس نے ان پر رحمت فرمائی تاکہ وہ توبہ کریں بے شک اللہ ہی بڑا

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّقُوا	اللّٰهَ
بیشک	اللہ	وہی ہے	توبہ قبول کرنیوالا	مہربان	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے

توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو

وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ

وَ	كُوْنُوْا	مَعَ	الصّٰدِقِيْنَ	مَا كَانَ	لِاَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُمْ
اور	ہوجاؤ	ساتھ	سچے لوگوں کے	نہیں ہے حق	والوں کا	مدینے	اور	ان کا جو	ان کے ارد گرد ہیں

اور سچوں کی صحبت اختیار کرو۔ لائق نہ تھا مدینے والوں کو اور ان لوگوں کو جو ان کے آس پاس

مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ

مِّنَ الْاَعْرَابِ	اَنْ	يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	وَلَا	يَرْغَبُوْا	بِاَنْفُسِهِمْ
دیہاتوں سے	یہ کہ وہ	پیچھے رہیں	اللہ کے رسول سے	اور	ترجیح دیں	اپنی جانوں کو

دیہاتی لوگ ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ رسول کی جان سے زیادہ اپنی جانوں

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ

عَنْ نَّفْسِهٖ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	لَا	يُصِيْبُهُمْ	ظَمَاٌ	وَّ	لَا	نَصَبٌ
ان کی جان سے	یہ	اس لیے کہ	نہیں	پہنچتی ان کو	پیاس	اور	نہ	تھکاوٹ

کو ترجیح دیں یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں نہیں پہنچتی کوئی پیاس اور نہ مشقت

وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ

وَّ	لَا	مَخْمَصَةٌ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَطَـُٔوْنَ	مَوْطِئًا	يَّغِيْظُ	الْكُفَّارَ
اور	نہ	بھوک	اللہ کی راہ میں	اور	نہیں	قدم رکھتے	کسی جگہ پر	تاکہ غضبناک کرے	کافروں کو

اور نہ بھوک اور وہ جو قدم بھی کافروں کو غصہ دلانے کے لیے اٹھاتے ہیں

وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا	يَنَالُوْنَ	مِنْ عَدُوٍّ	نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهٖ	عَمَلٌ	صَالِحٌ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	نہیں	پاتے	دشمن سے	کچھ پانا	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کیلئے	اسکے ساتھ	عمل	نیک	بیشک	اللہ

اور وہ نہیں چھینتے دشمن سے کوئی چیز لیکن ان کیلئے نیک عمل لکھا جاتا ہے بے شک

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً

لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً	صَغِيْرَةً
نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکوں کا	اور	نہیں	خرچ کرتے	کوئی خرچ	چھوٹا

اللہ نیکی کرنے والوں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔ اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں چھوٹا یا بڑا

وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ

وَّلَا	كَبِيْرَةً	وَّ	لَا	يَقْطَعُوْنَ	وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ
اور نہ	بڑا	اور	نہیں	قطع کرتے	وادی	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کیلیے	تاکہ بدلہ دے ان کو	اللہ	اچھا

اور جو وادی میں طے کرتے ہیں سب ان کیلئے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کے سب سے بہتر

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ۭ فَلَوْلَا نَفَرَ

مَا كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً	فَلَوْلَا	نَفَرَ
اس کا کہ تھے وہ	عمل کرتے	اور	نہیں	ہیں	مومن	کہ نکل جائیں	سب کے سب	پھر کیوں نہ	نکلا

کاموں کا انہیں صلہ دے۔ اہل ایمان کو یہ نہ چاہیے کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں ایسا کیوں نہ

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا

مِنْ كُلِّ	فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوْا	فِي الدِّيْنِ	وَ	لِيُنْذِرُوْا
ہر ایک	گروہ سے	ان میں سے	ایک جماعت	تاکہ سمجھ حاصل کریں	دین میں	اور	تاکہ ڈرائیں

ہو کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے تاکہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور تاکہ یہ لوگ

قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

قَوْمَهُمْ	اِذَا	رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اپنی قوم کو	جب	وہ لوٹیں	ان کی طرف	تاکہ وہ	بچیں	اے	لوگو جو

اپنی قوم کو جب کہ وہ ان کے پاس آئیں ڈرائیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ

اٰمَنُوْا	قَاتِلُوْا	الَّذِيْنَ	يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ	وَ	لْيَجِدُوْا	فِيْكُمْ	غِلْظَةً
ایمان لائے ہو	لڑو	ان سے جو	تمہارے قریب ہیں	کافروں میں سے	اور	چاہیے کہ پائیں وہ	تم میں	سختی

ان کافروں سے جو تمہارے آس پاس رہتے ہیں جنگ کرو اور ان کو چاہئے کہ وہ تم میں سختی پائیں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِذَا مَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّقُوْلُ
اور	جان لو	بیشک	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور	جب	اتاری جاتی ہے	کوئی سورۃ	تو ان میں سے	وہ ہے جو کہتا ہے

اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ اس سورت

أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ إِيْمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ إِيْمَانًا

اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هٰذِهٖٓ	اِيْمَانًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا
تم میں سے کس کا	زیادہ کیا	اس نے	ایمان	پھر	وہ جو	ایمان لائے	زیادہ کیا ان کو	ایمان میں

نے تم میں سے کس کے ایمان کو بڑھایا ہے؟ ہاں وہ جو ایمان لائے ہیں ان کے ایمان کو اس نے بڑھا دیا ہے

وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

وَّ	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ
اور	وہ	خوشیاں مناتے ہیں	اور	پھر	وہ جن کے	دلوں میں	بیماری ہے	زیادہ کی انکی

اور وہ خوشیاں مناتے ہیں۔ اور جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق) بیماری ہے تو ان کیلئے گندگی

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ

رِجْسًا	اِلٰى رِجْسِهِمْ	وَ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	اَوَ	لَا	يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ
پلیدی	ان کی پلیدی میں	اور	مرے	اور	وہ	کافر تھے	کیا	نہیں	دیکھتے	کہ وہ

پر گندگی کو بڑھا دیا اور وہ اس حال میں مرے کہ کافر ہی تھے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہر سال میں

يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ

يُفْتَنُوْنَ	فِيْ كُلِّ	عَامٍ	مَّرَّةً	اَوْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا	يَتُوْبُوْنَ	وَ	لَا	هُمْ
آزمائے جاتے ہیں	ہر ایک	سال میں	ایک دفعہ	یا	دو دفعہ	پھر	نہیں	توبہ کرتے	اور	نہ	وہ

ایک یا دو مرتبہ وہ آزمائے جاتے ہیں پھر وہ کیوں توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى

يَذَّكَّرُوْنَ	وَاِذَا	مَآ اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى
نصیحت پکڑتے ہیں	اور جب	بھی اتاری جاتی ہے	کوئی سورۃ	دیکھتا ہے	بعض ان کا	طرف

قبول کرتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت اُترتی ہے ان میں ایک دوسرے کو

بَعْضٍ ۭ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۭ صَرَفَ اللّٰهُ

بَعْضٍ	هَلْ	يَرٰىكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	ثُمَّ	انْصَرَفُوْا	صَرَفَ	اللّٰهُ
بعض کی	کیا	دیکھتا ہے تمہیں	کوئی	پھر	پلٹ جاتے ہیں	پلٹ دیے	اللہ نے

دیکھنے لگتا ہے کہ کوئی تمہیں دیکھتا تو نہیں پھر پلٹ جاتے ہیں اللہ نے ان کے

قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ	لَقَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ
ان کے دل	اس کے لیے کہ وہ	قوم ہیں	بے سمجھ	بے شک	آئے تمہارے پاس	رسول

دل پلٹ دیئے کہ یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔ بے شک تمہارے پاس تشریف لائے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	عَزِيْزٌ	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ	عَلَيْكُمْ
تمہاری جانوں سے	گراں ہے	اس پر	جو	تکلیف پاؤ تم	نہایت چاہنے والے	تمہاری بھلائی کے

تم میں سے وہ رسول ﷺ جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ
مسلمانوں پر	کمال مہربان	مہربان	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو فرمادو	کافی ہے مجھے	اللہ

مومنوں پر کمال مہربان اور مہربانی فرمانے والے۔ پھر بھی اگر وہ منہ موڑ لیتے ہیں تو فرما دیجئے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور	وہ	رب ہے	عرش	بڑے کا

"مجھے اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں کہ وہی عرش عظیم کا مالک ہے"۔

اٰیاتها ١٠٩ | ١٠ سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ ٥١ | رکوعاتها ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ① اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ	اَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ
الر	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی	کیا ہے	لوگوں کو	تعجب	یہ کہ

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَوْحَيْنَآ	اِلٰى رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
وحی کی ہم نے	ایک مرد کی طرف	ان میں سے	یہ کہ	ڈرائیں	لوگوں کو	اور	خوشخبری سنائیں	ان کو جو	ایمان لائے کہ

ہم نے ان میں سے ایک مرد کو وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈر سناؤ اور ایمان

اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؔ ط قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

اَنَّ	لَهُمْ	قَدَمَ	صِدْقٍ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا
بیشک	ان کے لیے	مقام	سچا	پاس	ان کے رب کے	کہا	کافروں نے	بیشک	یہ

والوں کو خوشخبری دو کہ ان کیلئے ان کے رب کے پاس بڑا سچا مرتبہ ہے کافر بولے بے شک یہ تو

لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ② اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لَسٰحِرٌ	مُّبِيْنٌ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
یقیناً جادوگر ہے	کھلا	بیشک	تمہارا رب	اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو

کھلا جادوگر ہے۔ بے شک تمہارا رب اللہ ہے وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں

المنزل ٣

وقف النبی ﷺ

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مَا	مِنْ
چھ دنوں میں	پھر	استواء فرمایا	اوپر	عرش کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	نہیں	کوئی

میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار فرما کر امور کی تدبیر کر رہا ہے کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی

شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا

شَفِيْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اِذْنِهٖ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	اَفَلَا
سفارشی	مگر	بعد	اس کی اجازت کے	یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	سو تم اس کی بندگی کرو	کیا نہیں

اجازت کے بعد۔ یہ ہے اللہ تمہارا رب پس اس کی بندگی اختیار کرو تو کیا تم

تَذَكَّرُوْنَ ۝٣ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا

تَذَكَّرُوْنَ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ	يَبْدَؤُا
تم نصیحت نہیں پکڑتے	اسی کی طرف ہے	تمہارا لوٹنا	سب کا	وعدہ ہے	اللہ کا	سچا	بیشک وہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے

نصیحت نہ لو گے؟ اسی کی طرف تم سب کی واپسی ہو گی یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ یقیناً وہی پیدائش کی

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
مخلوق کو	پھر	لوٹائے گا اس کو	تاکہ بدلہ دے	ان کو	جو ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے

ابتداء کرتا ہے پھر اسے دُہرائے گا تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لاتے اور درست عمل کرتے ہیں

بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ

بِالْقِسْطِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
انصاف سے	اور	وہ جو	کافر ہوئے	ان کے لیے	پینا ہے	کھولتا ہوا	اور	عذاب	دردناک

انصاف کے مطابق پورا بدلہ دے اور کافروں کیلئے ان کے کفر کے سبب کھولتا ہوا پانی

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا

بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ	ضِيَآءً	وَّ	الْقَمَرَ	نُوْرًا
بدلہ اس کا کہ	تھے وہ	کفر کرتے	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	سورج کو	جگمگاتا	اور	چاند کو	چمکتا

اور دردناک عذاب ہے۔ وہی ہے جس نے سورج کو جگمگاتا ہوا بنایا اور چاند کو روشن

وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ

وَ	قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَ	الْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ
اور	مقرر کیں اس کیلئے	منزلیں	تاکہ جانو تم	گنتی	سالوں کی	اور	حساب	نہیں	پیدا کیا

اور ان کیلئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب جان لو

اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اِنَّ

اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	اِنَّ
اللہ نے	یہ	مگر	ساتھ حق کے	کھول کر بیان کرتا ہے	نشانیاں	اس قوم کے لیے	جو جانتے ہیں	بیشک

اللہ نے انہیں حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اللہ اپنی (قدرت کی) نشانیاں واضح فرماتا ہے علم والوں کیلئے۔ بے شک

فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
بدلنا آنا رات کا	اور	دن کا	اور	جو	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں میں	اور زمین میں

رات اور دن کے بدلنے اور آسمانوں اور زمین میں اللہ کی پیدا کی ہوئی ہر چیز میں یقیناً

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَّقُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	وَ	رَضُوْا
یقیناً نشانیاں ہیں	اس قوم کیلئے	جو ڈرتے ہیں	بیشک	وہ لوگ جو	نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	اور	راضی ہوگئے

نشانیاں ہیں ڈرنے والوں کیلئے۔ بے شک وہ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۙ﴿۷﴾

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	اطْمَاَنُّوْا	بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ
دنیا کی زندگی پر	اور	مطمئن ہو گئے	اس پر	اور	وہ جو کہ	وہ	ہماری آیتوں سے	غافل ہیں

دُنیا کی زندگی پسند کر بیٹھے اور اس پر مطمئن ہو گئے اور جو ہماری آیتوں سے غفلت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہ لوگ	ان کا ٹھکانہ	دوزخ ہے	بدلہ اس کا	کہ تھے وہ	کمائی کرتے	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے

ان لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے جو بدلا ہے ان کی کمائی کا۔ البتہ جو لوگ ایمان لاتے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ
اور	عمل کیے	اچھے	ہدایت دے گا ان کو	ان کا رب	ان کے ایمان کے سبب	بہتی ہیں	ان کے نیچے

اور درست عمل کرتے ہیں انہیں ان کا رب ان کے ایمان کے ذریعے راہ دکھائے گا نعمت بھرے

الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۹﴾ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ

الْاَنْهٰرُ	فِيْ جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ
نہریں	باغوں میں	نعمتوں والے	ان کی دعا	اس میں	پاک ہے تو

باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں ان کی دعا اور حمد ”اے اللہ تو پاک ہے“ ہو گی

اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللّٰهُمَّ	وَ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَ	اٰخِرُ	دَعْوٰىهُمْ	اَنِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اے اللہ	اور	ان کا تحفہ	اس میں	سلام ہے	اور	آخری	ان کی دعا	یہ کہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے

اور وہاں ان کی باہمی دعا ”سلامتی“ ہو اور ان کی آخری دعا ”تعریف اللہ کیلئے جو سارے جہان کا

ع ۲

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَلَوْ	يُعَجِّلُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ
جو پالنے والا ہے	سارے جہانوں کا	اور اگر	جلدی کرے	اللہ	لوگوں کے لیے	برائی	ان کا جلدی چاہنا	بھلائی کو

رب ہے" ہو گی۔ اور اگر اللہ لوگوں کو جلد برائی پہنچا دیتا جیسا کہ وہ بھلائی پہنچنے میں جلدی کرتے ہیں

لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا

لَقُضِيَ	اِلَيْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا
تو پوری ہو جاتی	ان کی طرف	ان کی مدت	پھر چھوڑتے ہیں ہم	ان کو	جو نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی

تو ان کی مدت ان کی طرف ضرور پوری ہو چکی ہوتی تو ہم چھوڑے رکھتے ہیں ان لوگوں کو جو ہمارے حضور پیش ہونے کی اُمید نہیں

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ

فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنْۢبِهٖٓ
ان کی سرکشی میں	بھٹکا کریں	اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف	تو پکارتا ہے ہم کو	لیٹے

رکھتے وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے لیٹے یا بیٹھے یا

اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى

اَوْ قَاعِدًا	اَوْ قَآئِمًا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهٗ مَرَّ	كَاَنْ	لَّمْ يَدْعُنَآ	اِلٰى
اور بیٹھے	اور کھڑے	پھر جب	ہم دور کر دیتے ہیں	اس سے	اسکی تکلیف چل دیتا ہے	گویا کہ	نہ پکارا تھا اس نے ہم کو	طرف

کھڑے پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ چل پڑتا ہے گویا اس نے کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں

ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ

ضُرٍّ	مَّسَّهٗ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	مَا كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ
تکلیف کی	جو پہنچی تھی اسے	اسی طرح	زینت دیے گئے	زیادتی کرنیوالوں کیلئے	جو تھے وہ	عمل کرتے	اور	بیشک

پکارا ہی نہ تھا اسی طرح ان کے عمل خوشنما بنا دیے گئے جو وہ کرتے تھے حد سے بڑھنے والوں کیلئے۔ اور بیشک

أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

أَهْلَكْنَا	الْقُرُونَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوا	وَ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
ہم نے ہلاک کیں	کئی قومیں	تم سے پہلے	جب کہ	انہوں نے ظلم کیا	اور	آئے انکے پاس	ان کے رسول

ہم نے تم سے پہلی قومیں ہلاک فرما دیں جب وہ حد سے بڑھے اور ان کے رسول ان کے

بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	مَا كَانُوا	لِيُؤْمِنُوا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ
روشن دلائل لے کر	اور	نہیں تھے وہ	کہ ایمان لاتے	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	قوم

پاس روشن دلیلیں لے کر آئے اور وہ ایسے تھے ہی نہیں کہ ایمان لاتے ہم مجرموں کو یوں ہی

الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ

الْمُجْرِمِينَ	ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْأَرْضِ	مِنْ بَعْدِهِمْ
مجرموں کو	پھر	بنایا ہم نے تم کو	جانشین	زمین میں	ان کے بعد

بدلہ دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں زمین میں جانشین کیا

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُونَ	وَ	إِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ
تاکہ دیکھیں ہم	کیسے	عمل کرتے ہو تم	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	کہا

کہ دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو۔ اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہمیں

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ

الَّذِينَ	لَا يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	ائْتِ	بِقُرْآنٍ	غَيْرِ	هٰذَا	أَوْ	بَدِّلْهُ	قُلْ
ان لوگوں نے جو	نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	لے آؤ	کوئی قرآن	سوا	اس کے	یا	بدل دو اس کو	فرماؤ

ملنے کی توقع نہیں رکھتے کہتے ہیں اس کے علاوہ کوئی قرآن لے آؤ یا اسے بدل دو فرمادیجئے مجھے زیب نہیں دیتا

مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

يُوْحٰٓى	اِلَّا مَا	اَتَّبِعُ	اِنْ	مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ	اُبَدِّلَهٗ	اَنْ	لِيْٓ	مَا يَكُوْنُ
وحی کی جاتی ہے	مگر جو	پیروی کرتا میں	نہیں	اپنی طرف سے	بدلوں میں اس کو	یہ کہ	واسطے میرے	نہیں ہے

کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو صرف اسکی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے

اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ

قُلْ	عَظِيْمٍ	يَوْمٍ	عَذَابَ	رَبِّيْ	عَصَيْتُ	اِنْ	اَخَافُ	اِنِّيْٓ	اِلَيَّ
فرماؤ	بڑے سے	دن	عذاب	اپنے رب کی	میں نافرمانی کروں	اگر	ڈرتا ہوں	بیشک میں	میری طرف

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ فرما دیجئے

لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ

فِيْكُمْ	لَبِثْتُ	فَقَدْ	بِهٖ	اَدْرٰىكُمْ	لَآ	وَ	عَلَيْكُمْ	تَلَوْتُهٗ	مَا	اللّٰهُ	شَآءَ	لَوْ
تم میں	میں ٹھہرا ہوں	تو بیشک	یہ قرآن	خبردار کرتا تم کو	نہ	اور	تم پر	پڑھتا میں اسکو	نہ	اللہ	چاہتا	اگر

اگر اللہ چاہتا تو میں تمہیں یہ نہ سناتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا کہ میں تو اس سے پہلے تمہارے درمیان

عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

عَلَى اللّٰهِ	افْتَرٰى	مِمَّنِ	اَظْلَمُ	فَمَنْ	تَعْقِلُوْنَ	اَفَلَا	مِّنْ قَبْلِهٖ	عُمُرًا
اللہ پر	باندھے	اس سے جو	زیادہ ظالم ہے	پھر کون	سمجھتے تم	کیا نہیں	اس سے پہلے	ایک عمر

ایک عمر بسر کر چکا ہوں تو کیا تم سمجھ گئے نہیں؟ پس اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَيَعْبُدُوْنَ

يَعْبُدُوْنَ	وَ	الْمُجْرِمُوْنَ	يُفْلِحُ	لَا	اِنَّهٗ	بِاٰيٰتِهٖ	كَذَّبَ	اَوْ	كَذِبًا
پوجتے ہیں	اور	مجرم	فلاح پاتے	نہیں	بیشک وہ	اس کی آیتوں کو	جھٹلائے	یا	جھوٹ

باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے بے شک جرم کرنے والے فلاح نہیں پاتے۔ اور اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا لَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ
سوا	اللہ کے	اس کو جو نہیں	نقصان دیتا ان کو	اور	نہ	نفع دیتا ان کو	اور	کہتے ہیں	یہ

وہ ان چیزوں کی پوجا کرتے ہیں جو انہیں نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ انہیں نفع دے سکتی ہیں اور وہ کہتے ہیں یہ (معبود) ہمارے

شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّــُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ

شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	قُلْ	اَتُنَبِّــُٔوْنَ	اللّٰهَ	بِمَا لَا	يَعْلَمُ	فِي السَّمٰوٰتِ
سفارشی ہیں ہمارے	پاس	اللہ کے	فرما دو	کیا خبر دیتے ہو تم	اللہ کو	اسکی جو نہیں	جانتا	آسمانوں میں

سفارشی ہیں اللہ کے پاس آپ فرما دیں کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جو اس کے علم میں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں ہے وہ

وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ

وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	النَّاسُ
اور	نہ	زمین میں	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس سے	جو شرک کرتے ہیں	اور	نہیں	تھے	لوگ

پاک ہے اور برتر ہے ان سب چیزوں سے جنہیں وہ (اس کے ساتھ) شریک کرتے ہیں۔ اور سب لوگ ایک ہی اُمت تھے

اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

اِلَّآ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوْا	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ
مگر	امت	ایک	پھر اختلاف کیا	اور	اگر	نہ ہوتا	فیصلہ	جو پہلے گذرا	تیرے رب سے

پھر مختلف ہوئے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو یہیں ان کے

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	لَوْلَا	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ
تو فیصلہ کر دیا جاتا	انکے درمیان	اس میں کہ	تھے اس میں	اختلاف کرتے	اور کہتے ہیں	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر

اختلافات کا ان پر فیصلہ ہو گیا ہوتا۔ کہتے ہیں ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں

آيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ

آيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَقُلْ	اِنَّمَا	الْغَيْبُ	لِلّٰهِ	فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	پھر فرماؤ	سوا اس کے نہیں	غیب	اللہ کے پاس ہے	پس انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ

اُتری اے محبوب ﷺ فرما دیجئے غیب تو اللہ کیلئے ہے اب انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ	وَ	اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ
انتظار کرنے والوں سے میں ہوں	اور	جب	چکھاتے ہیں ہم	لوگوں کو	رحمت	تکلیف کے بعد

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی ہو رحمت کا مزا

مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا

مَسَّتْهُمْ	اِذَا لَهُمْ	مَّكْرٌ	فِيْٓ اٰيَاتِنَا	قُلِ	اللّٰهُ	اَسْرَعُ	مَكْرًا	اِنَّ	رُسُلَنَا
جوان کو پہنچی	تو ناگہاں وہ	تدبیر کرتے ہیں	ہماری آیتوں میں	فرماؤ	اللہ	سب سے جلد	خفیہ تدبیر والا ہے	بیشک	ہمارے بھیجے ہوئے

چکھاتے ہیں تو وہ ہماری نشانیوں میں چالبازیاں کرنے لگتے ہیں فرمادیجئے اللہ کی خفیہ تدبیر بہت تیز ہے بے شک ہمارے فرشتے

يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ

يَكْتُبُوْنَ	مَا	تَمْكُرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُسَيِّرُكُمْ	فِي الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ
لکھتے ہیں	جو کچھ	وہ تدبیر کرتے ہیں	وہ	وہ ہے	جو تمہیں چلاتا ہے	خشکی میں	اور	سمندر میں

تمہاری چالوں کو لکھ رہے ہیں۔ وہی ہے کہ تمہیں خشکی اور سمندر میں پھراتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں

حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا

حَتّٰٓى	اِذَا	كُنْتُمْ	فِي الْفُلْكِ	وَ	جَرَيْنَ	بِهِمْ	بِرِيْحٍ	طَيِّبَةٍ	وَّ	فَرِحُوْا
یہاں تک	جب	ہوتے ہو تم	کشتی میں	اور	وہ چلتی ہیں	ان کو لے کر	ساتھ ہوا کے	نرم	اور	خوش ہوئے وہ

میں ہوتے ہو اور وہ لوگوں کو خوشگوار ہوا کے ساتھ لئے پھرتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں

بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

بِهَا	جَآءَتْهَا	رِيْحٌ	عَاصِفٌ	وَّ	جَآءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ كُلِّ	مَكَانٍ
اس سے	کہ آئی ان کے پاس	ہوا	تند و تیز	اور	آئی ان کے پاس	موج	ہر ایک	جگہ سے

کہ انہیں تند ہوا آ لیتی ہے اور لوگوں پر ہر جگہ سے لہریں آ پہنچتی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ

وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ لَئِنْ

وَّ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اُحِيْطَ	بِهِمْ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ	لَئِنْ
اور	خیال کیا انہوں نے	کہ بیشک انکو	گھیرا گیا ہے	ساتھ اسکے	تو پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کرنیوالے	اسکے لیے دین	اگر

وہ گھر گئے ہیں وہ اللہ کی بندگی کو اس کیلئے خالص کر کے پکارتے ہیں

اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا

اَنْجَيْتَنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ	فَلَمَّآ	اَنْجٰىهُمْ	اِذَا
نجات دے ہم کو	اس سے	تو ہوں گے ہم	شکر گزاروں میں سے	پھر جب	نجات دی ان کو	جبھی

”اگر تو نے ہمیں اس سے بچا لیا تو ہم ضرور شکر گزاروں میں ہوں گے“۔ پھر اللہ نے جب انہیں بچا لیا تو فوراً

هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ

هُمْ	يَبْغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَا	بَغْيُكُمْ
وہ	سرکشی کرتے ہیں	زمین میں	ناحق کے	اے	لوگو	سوائے اسکے نہیں کہ	تمہاری سرکشی

وہ زمین میں ناحق زیادتی کرنے لگتے ہیں اے لوگو! تمہاری زیادتی تمہاری ہی جانوں پر (نقصان) ہے

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

عَلٰٓى	اَنْفُسِكُمْ	مَّتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ	فَنُنَبِّئُكُمْ
اوپر	تمہاری جانوں کے ہے	سامان ہے	زندگی کا	دنیا کی	پھر	ہماری طرف ہے	تمہارا لوٹنا	پھر بتائیں گے ہم کو

دنیا کی زندگی کا کچھ فائدہ اٹھا لو پھر ہماری طرف تمہارا لوٹنا ہے اس وقت

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ
جو کچھ	تم	کیا کرتے تھے	سوائے اسکے نہیں کہ	کہاوت	زندگی	دنیا کی	پانی کی طرح ہے	اتارا ہم نے اس کو

ہم تمہیں بتائیں گے جو کچھ تم کرتے تھے۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ حیات دنیا کی مثال اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ط

مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	مِمَّا	يَاْكُلُ	النَّاسُ	وَالْاَنْعَامُ
آسمان سے	پھر مل گئی	اسکے ساتھ	سبزی	زمین کی	اس سے جو	کھاتے ہیں	لوگ	اور چوپائے

سے اتارا تو اس کی وجہ سے زمین کی پیداوار خوب گھنی نکلی جس سے آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں

حَتّٰى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ

حَتّٰى	اِذَآ	اَخَذَتِ	الْاَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَازَّيَّنَتْ	وَ	ظَنَّ	اَهْلُهَآ	اَنَّهُمْ
یہاں تک کہ	جب	لے لی	زمین نے	اپنی رونق	اور خوبصورت ہوگئی	اور	خیال کیا	اسکے مالکوں نے	کہ وہ

یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا حسن لے لیا اور وہ آراستہ ہو گئی اور اس کے مالکوں نے سمجھا کہ ہم نے

قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ لا اَتٰهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا

قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَآ	اَتٰهَآ	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا
قادر ہیں	اس پر	آیا اس کے پاس	ہمارا حکم	رات میں	یا دن میں	پھر بنایا ہم نے اس کو	کٹا ہوا

اس پر قدرت پالی تو رات یا دن کے وقت اس پر اچانک ہمارا حکم (عذاب) آ پڑا تو ہم نے اسے کٹا ہوا (ڈھیر)

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ط كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

كَاَنْ	لَّمْ تَغْنَ	بِالْاَمْسِ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ
گویا کہ	نہیں آباد تھی	کل	اسی طرح	کھول کر بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں	واسطے اس قوم کے جو

بنا دیا گویا کل یہاں کچھ تھا ہی نہیں فکر کرنے والوں کے لیے ہم اسی طرح آیتیں کھول

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ

يَتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلٰى	دَارِ السَّلٰمِ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَاۗءُ
سوچتے ہیں	اور	اللہ	بلاتا ہے	طرف	سلامتی کے گھر کی	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے

کھول کر بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف پکارتا ہے اور جسے چاہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ

اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا	الْحُسْنٰى	وَ	زِيَادَةٌ
طرف	راہ	سیدھی کی	واسطے ان کے جنہوں نے	نیکی کی	بھلائی ہے	اور	زیادہ بھی

سیدھی راہ چلاتا ہے۔ جن لوگوں نے نیک رویہ رکھا ان کی بھلائی ہے

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

وَ	لَا	يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَّ	لَا	ذِلَّةٌ	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ
اور	نہ	ڈھانپے گی	انکے چہروں کو	سیاہی	اور	نہ	ذلت	یہ لوگ	جنت والے ہیں	وہ

اور اس سے بھی زائد اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے اور نہ ذلت یہی لوگ جنت والے ہیں وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ	جَزَاۗءُ	سَيِّئَةٍ
اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	وہ جنہوں نے	کمائی	برائیاں	بدلہ	برائی کا

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو لوگ برائیاں کماتے ہیں تو برائی کا بدلہ اسی کی

بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ

بِمِثْلِهَا	وَ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ	كَاَنَّمَآ
اسی کی مثل ہے	اور	ڈھانپے گی ان کو	ذلت	نہیں	واسطے ان کے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	گویا کہ

مانند ہو گا اور ان پر ذلت چھا جائے گی انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا وہ یوں

اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

اُغْشِيَتْ	وُجُوْهُهُمْ	قِطَعًا	مِّنَ الَّيْلِ	مُظْلِمًا	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ
ڈھانپے گئے ہیں	ان کے چہرے	ایک ٹکڑے	رات کے	اندھیری سے	یہ لوگ ہیں	ساتھی

ہوں گے گویا ان کے چہروں پر رات کے سیاہ ٹکڑے ڈال دیئے گئے ہیں وہ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ

النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ
آگ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	جس دن	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	سب کو	پھر	فرمائینگے ہم

آگ والے لوگ ہیں جو وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر ان لوگوں سے

لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ

لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	مَكَانَكُمْ	اَنْتُمْ	وَ	شُرَكَاۗؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ	قَالَ
ان کو جنہوں نے	شرک کیا	ٹھہرو اپنی جگہ پر	تم	اور	تمہارے شریک	پھر الگ کرینگے ہم	ان کو	اور	کہیں گے

جو اللہ کے شریک بناتے ہیں کہیں گے ٹھہرو اپنی اپنی جگہ تم اور تمہارے بنائے ہوئے شریک پھر ہم ان کے درمیان پھوٹ ڈال دیں

شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا

شُرَكَاۗؤُهُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	اِيَّانَا	تَعْبُدُوْنَ	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًۢا	بَيْنَنَا
ان کے شریک	نہیں	تھے تم	خاص ہماری ہی	عبادت کرتے	پھر کافی ہے	اللہ	گواہ	ہمارے

گے اور ان کے شریک کہیں گے ہماری عبادت تو تم نہیں کیا کرتے تھے۔ پس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کافی گواہ ہے

وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ

وَ	بَيْنَكُمْ	اِنْ كُنَّا	عَنْ عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ	هُنَالِكَ	تَبْلُوْا	كُلُّ	نَفْسٍ
اور	تمہارے درمیان	بیشک تھے ہم	تمہاری پوجا سے	یقیناً بے خبر	اس جگہ	جان لے گا	ہر ایک	آدمی

کہ بے شک ہم تمہاری عبادت سے یقیناً بے خبر تھے۔ وہاں ہر شخص جانچ لے گا جو کچھ اس نے پہلے کیا تھا

مَآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

مَآ	اَسْلَفَتْ	وَ	رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
جو کچھ	آگے بھیجا اس نے	اور	پھیرے جائیں گے	اللہ کی طرف	جو ان کا مولیٰ ہے	سچا	اور	بھول جائے گا	ان سے	جو

اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا سچا مالک ہے اور گم ہو جائے گا ان سے وہ سب کچھ جو

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اَمَّنْ
تھے وہ	جھوٹ باندھتے	فرمایئے	کون	رزق دیتا ہے تمہیں	آسمان	اور زمین سے	یا کون

وہ بہتان باندھتے تھے۔ فرما دیجئے تمہیں کون روزی دیتا ہے آسمان اور زمین سے یا کون

يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

يَمْلِكُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	مَنْ	يُّخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ
مالک ہے	کانوں کا	اور	آنکھوں کا	اور	کون	نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور	نکالتا ہے

مالک ہے کان اور آنکھوں کا کون نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ط فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ج فَقُلْ

الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَ	مَنْ	يُّدَبِّرُ	الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ	فَقُلْ
مردہ کو	زندہ سے	اور	کون	تدبیر کرتا ہے	کام کی	تو کہیں گے	اللہ	پھر فرما دیجئے

مردہ کو زندہ سے اور کون تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے۔ تو تب کہیں گے کہ اللہ تو فرما دو تو کیوں نہیں

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ج فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ	فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ	الْحَقِّ	اِلَّا
تم کیوں نہیں ڈرتے	پھر یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	سچا	پھر نہیں ہے	بعد	حق کے	مگر

(اللہ سے) ڈرتے۔ تو یہ اللہ ہے تمہارا سچا رب پھر حق کے بعد کیا ہے مگر

الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

الضّلٰلُ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ
گمراہی	پھر کہاں	پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	حق ہوگئی	بات	آپ کے رب کی

گمراہی پھر کہاں پھرے جاتے ہو۔ اس طرح آپ کے رب کی بات نافرمانوں کے بارے میں سچ ہوگئی ہے

عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ

عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا	اَنَّهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ
فاسقوں پر	بیشک وہ	نہیں	ایمان لائینگے	فرمادو	کیا	تمہارے شریکوں میں سے	کوئی ہے جو

کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ فرما دیجئے کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے

يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى

يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	قُلِ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى
پہلی بار بنائے	مخلوق	پھر	لوٹائے اس کو	فرماؤ	اللہ	پہلی بار بناتا ہے	مخلوق	پھر	لوٹائے گا اس کو	پھر کہاں

جو پیدائش کو شروع کرتا ہے پھر اسے دُہراتا ہے؟ فرما دیجئے اللہ ہی پیدائش کو شروع کرتا ہے پھر اسے دہرائے گا پھر تم

تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ

تُؤْفَكُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الْحَقِّ	قُلِ
پھیرے جاتے ہو	فرماؤ	کیا	کوئی ہے	تمہارے شریکوں سے	جو راہ نمائی کرے	طرف	حق کی	فرماؤ

کدھر الٹے جا رہے ہو؟۔ آپ فرمائیے کیا تمہارے معبودوں میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی کر سکتا ہو؟ فرما دیجئے

اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ

اللّٰهُ	يَهْدِيْ	لِلْحَقِّ	اَفَمَنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّتَّبَعَ
اللہ	راہنمائی کرتا ہے	حق کی	کیا پھر جو کوئی	راہنمائی کرے	حق کی	زیادہ حق دار ہے	یہ کہ	پیروی کیا جائے

اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی فرماتا ہے تو کیا جو حق کی طرف رہنمائی کرے وہ عبادت کے زیادہ لائق ہے

أَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ إِلَّآ أَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾

أَمَّنْ	لَا	يَهِدِّيْ	إِلَّآ	أَنْ	يُّهْدٰى	فَمَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ
یا وہ جو	نہیں	راہ پا سکتا	مگر	یہ کہ	راہ دکھایا جائے	پھر کیا ہے تم کو	کیسے	فیصلے کرتے ہو

یا وہ جو خود ہی راہ نہ پا سکے مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے؟ تو کیا ہوا تمہیں تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۭ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۭ

وَ	مَا	يَتَّبِعُ	أَكْثَرُهُمْ	إِلَّا	ظَنًّا	إِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا
اور	نہیں	پیروی کرتے	اکثر ان کے	مگر	گمان کی	بیشک	گمان	نہیں	کام آتا	حق سے	کچھ بھی

اور ان کے اکثر لوگ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں بے شک گمان حق سے بے نیاز نہیں کر سکتا

إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ أَنْ يُّفْتَرٰى

إِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	أَنْ	يُّفْتَرٰى
بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور	نہیں	ہے	یہ	قرآن	یہ کہ	بنایا جائے

یقیناً اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ کوئی اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کے سوا بنا لے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِيْلَ
سوائے	اللہ کے	اور	لیکن	تصدیق ہے	اس کی	جو اس سے پہلے ہے	اور	تفصیل ہے

ہاں وہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے اور لوح میں جو کچھ لکھا ہے سب کی تفصیل ہے اس میں کچھ

الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ

الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	أَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ
کتاب کی	نہیں	شک	اس میں	کہ رب	جہانوں سے ہے	کیا	وہ کہتے ہیں	کہ اس کو بنایا ہے	فرماؤ

شک نہیں یہ تمام جہانوں کے پالنے والے کی طرف سے ہے۔ یا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے بنا لیا ہے فرما دیجئے

فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن

فَأْتُوا	بِسُورَةٍ	مِّثْلِهِ	وَ	ادْعُوا	مَنِ اسْتَطَعْتُم	مِّن دُونِ	اللَّهِ	إِن
پھر لاؤ	ایک سورۃ	اس جیسی	اور	بلاؤ	جس کو تم بلا سکتے ہو	سوائے	اللہ کے	اگر

تو اس جیسی ایک سورۃ لے آؤ اور اللہ کو چھوڑ کر جو مل سکیں سب کو بلاؤ

كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ

كُنتُمْ	صَادِقِينَ	بَلْ	كَذَّبُوا	بِمَا	لَمْ يُحِيطُوا	بِعِلْمِهِ	وَ	لَمَّا	يَأْتِهِمْ
ہو تم	سچے	بلکہ	جھٹلایا انہوں نے	جس پر	قابو نہیں پایا	جس کے علم پر	اور	ابھی نہ	آئی ان کے پاس

اگر تم سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے اس چیز کو جھٹلا دیا ہے جس کے علم پر وہ حاوی نہیں ہو سکے اور جس کا نتیجہ

تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

تَأْوِيلُهُ	كَذَٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ	فَانظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اس کی تاویل	اس طرح	جھٹلایا	ان لوگوں نے	جو ان سے پہلے تھے	پھر دیکھ	کیسا	ہوا

ابھی ان کے پاس نہیں آیا اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا پھر دیکھ لو کہ

عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ

عَاقِبَةُ	الظَّالِمِينَ	وَ	مِنْهُم	مَّن يُؤْمِنُ	بِهِ	وَ	مِنْهُم	مَّن	لَّا	يُؤْمِنُ
انجام	ظالموں کا	اور	بعض ان سے	ایمان لائے	اس پر	اور	بعض ان سے	وہ ہیں جو	نہیں	ایمان لاتے

ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔ اور ان میں کچھ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور کچھ اس پر ایمان نہیں رکھتے

بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿۴۰﴾ ع وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي

ع ۹

بِهِ	وَرَبُّكَ	أَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِينَ	وَإِن	كَذَّبُوكَ	فَقُل	لِّي	عَمَلِي
اس پر	اور تمہارا رب	خوب جانتا ہے	فسادیوں کو	اور اگر	وہ آپ کو جھٹلائیں	تو فرمائیے	میرے لیے	میرے عمل

اور تمہارا رب فسادیوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجئے میرے لئے

وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

وَ	لَكُمْ	عَمَلُكُمْ	اَنْتُمْ	بَرِيْٓـُٔوْنَ	مِمَّآ	اَعْمَلُ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
اور	تمہارے لیے	تمہارے عمل	تم	بیزار ہو	اس سے جو	میں عمل کرتا ہوں	اور	میں	بیزار ہوں	اس سے جو

میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل تم بری الذمہ ہو اس سے جو میں کرتا ہوں اور میں بری الذمہ ہوں اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

تَعْمَلُوْنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ
تم عمل کرتے ہو	اور بعض ان میں سے	وہ ہے جو	کان رکھتا ہے	تمہاری طرف	کیا پھر تم	سنا سکتے ہو	بہرے کو

تم کرتے ہو۔ اور ان میں سے بعض لوگ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو کیا آپ بہروں کو سنا دیں گے

وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي

وَلَوْكَانُوْا	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْظُرُ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ	تَهْدِي
اگرچہ ہوں وہ	نہ	سمجھ سکتے	اور	بعض ان سے	وہ ہے جو	دیکھتا ہے	تمہاری طرف	کیا پھر تم	راہ دکھاؤ گے

خواہ وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں۔ اور ان میں کوئی تمہاری طرف دیکھتے ہیں کیا تم اندھوں

الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا

الْعُمْيَ	وَلَوْكَانُوْا	لَا	يُبْصِرُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْـًٔا
اندھے کو	اگرچہ ہوں وہ	نہ	دیکھ سکتے	بیشک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	لوگوں پر	کچھ بھی

کو راہ دکھا دو گے اگرچہ وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں۔ بے شک اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا ہاں لوگ

وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ

وَّ	لٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَّمْ
اور	لیکن	لوگ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے ہیں	اور	جس دن	ہم ان کو اکٹھا کریں گے	گویا کہ	وہ نہیں

خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا

يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ

يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ	خَسِرَ
ٹھہرے	مگر	ایک گھڑی	دن سے	پہچانتے ہونگے	آپس میں	بیشک	گھاٹا اٹھایا

تو انہیں یوں لگے گا کہ وہ دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرے تھے اور وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں گے بے شک

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۴۵ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَاۗءِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	وَ	اِمَّا	نُرِيَنَّكَ
انہوں نے جنہوں نے	جھٹلایا	ملاقات کو	اللہ کی	اور	نہ	ہوئے وہ	ہدایت والے	اور	اگر	دکھائیں ہم تمہیں

وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور جو راہ ہدایت پر نہ تھے۔ اور اگر ہم آپ کو اس کا

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ

بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللّٰهُ
بعض	اس عذاب کا	جو ہم ان کو وعدہ دیتے ہیں	یا ہم تجھے بلالیں	پھر ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا	پھر	اللہ

جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں ایک حصہ دکھا دیں یا ہم تمہیں اپنے پاس بلالیں تو ان کی واپسی ہماری طرف ہی ہو گی

شَهِيْدٌ عَلٰي مَا يَفْعَلُوْنَ ۴۶ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ

شَهِيْدٌ	عَلٰي مَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلٌ	فَاِذَا	جَاۗءَ
گواہ ہے	اس پر جو وہ	کرتے ہیں	اور	واسطے ہر ایک	امت کے	ایک رسول ہے	پھر جب	آئے گا

پھر اللہ اس کا گواہ ہو گا جو وہ کرتے ہیں۔ اور ہر اُمت کیلئے رسول ہے تو جب ان کا رسول آ جاتا ہے

رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۴۷ وَيَقُوْلُوْنَ

رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
ان کا رسول	تو فیصلہ ہو جائیگا	انکے درمیان	انصاف سے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائینگے	اور	کہتے ہیں

تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور وہ کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَّاۤ	اَمْلِكُ	لِنَفْسِىْ
کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	فرماؤ	نہیں	مالک میں	اپنی جان کا

کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے میں اپنی جان کے

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ

ضَرًّا	وَّلَا	نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ
نقصان	اور نہ	نفع کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	واسطے ہر ایک	امت کے	ایک مدت ہے	جب	آجاتی ہے	ان کی مدت

نقصان اور نفع کا (ذاتی) اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے

فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
تو نہیں پیچھے رہتے	ایک گھڑی	اور	نہ	آگے بڑھتے ہیں	فرمادیجئے	بھلا بتلاؤ	اگر

جب ان پر مقرر کیا ہوا وقت آئے گا تو ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹیں نہ آگے بڑھیں۔ فرما دیجئے بھلا بتاؤ تو اگر

اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ
آئے تمہارے پاس	اس کا عذاب	رات کو	یا	دن کو	تو کیا	جلدی ہے	اس کی	مجرموں کو

اس کا عذاب تم پر رات کو آئے یا دن کو تو اس میں وہ کون سی چیز ہے کہ مجرموں کو جس کی جلدی ہے۔

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

اَثُمَّ	اِذَا	مَا وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	آٰلْـٰٔنَ	وَقَدْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ
کیا پھر	جب	کہ واقع ہو جائیگا	ایمان لاؤ گے تم	اسکے ساتھ	کیا اب	اور بیشک	تھے تم	اس کی	جلدی کرتے

پھر کیا جب عذاب آ ہی جائیگا تو پھر تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ اب؟ حالانکہ تم تو اسے جلدی مانگتے تھے۔

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا

ثُمَّ قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا
پھر کہا جائیگا	ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	نہیں	بدلئے جاؤ گے تم	مگر

پھر ظالموں سے کہا جائے گا ہیشگی کے عذاب کا مزا چکھو کیا تم اپنی کمائی کے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنْبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ۭ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ

بِمَا	كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ	وَيَسْتَنْبِـُٔوْنَكَ	اَحَقٌّ	هُوَ	قُلْ	اِيْ	وَرَبِّيْٓ
جو کچھ	تم کمائی کرتے تھے	اور پوچھتے ہیں تم سے	کیا حق ہے	وہ	فرمادیں	ہاں	میرے رب کی قسم

سوا بھی کوئی بدلہ پا سکتے تھے؟ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا واقعی وہ حق ہے؟ فرما دیجئے ہاں میرے رب کی قسم

اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ ع وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ	نَفْسٍ	ظَلَمَتْ
بیشک وہ	حق ہے	اور	نہیں	تم	عاجز کرنے والے	اور	اگر	بیشک	ہو ہر ایک	جان کیلئے	جس نے ظلم کیا

یقیناً وہ ضرور حق ہے اور تم (میرے رب کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ اور اگر ہر ظلم کرنے والے شخص کی ملکیت میں زمین کی ہر

مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

مَا	فِي الْاَرْضِ	لَافْتَدَتْ	بِهٖ	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ
جو کچھ	زمین میں ہے	تو ضرور فدیہ دے	اسکے ساتھ	اور	چھپائیں گے	ندامت کو	جب کہ	دیکھیں گے	عذاب

چیز ہوتی تو وہ ضرور اسے اپنی جان چھڑانے کے بدلہ میں دیتا اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو (اپنے دل میں) پشیمانی کو چھپائیں

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا

وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا
اور فیصلہ کیا جائیگا	انکے درمیان	انصاف سے	اور وہ	نہ	ظلم کیے جائینگے	سن لو	بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ

گے اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ سن لو بے شک اللہ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے	خبردار	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور	لیکن	اکثر ان کے

ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے سن لو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر ان میں

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۵ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۵۶ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ
نہیں	جانتے	وہ	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	اور	اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے	اے	لوگو

اکثر کو خبر نہیں۔ وہ ہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ اے لوگو! تمہارے

قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ

قَدْ	جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	شِفَآءٌ	لِّمَا	فِي الصُّدُوْرِ
بیشک	آئی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	اور	شفا	اس کیلئے جو	دلوں میں ہے

پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی ہے جو شفا ہے اس کے لیے جو دلوں میں ہے

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۷ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ

وَ	هُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	بِفَضْلِ	اللّٰهِ	وَ	بِرَحْمَتِهٖ
اور	ہدایت	اور رحمت	واسطے مومنوں کے	فرماؤ	ساتھ فضل	اللہ کے	اور	اسکی رحمت کے

اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ فرمادیجئے اللہ ہی کے فضل (قرآن) اور اسکی رحمت (نبی رحمت ﷺ) سے (خوش ہو) تو (لوگوں کو)

فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝۵۸ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ

فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّآ
پھر اسکے ساتھ	وہ خوش ہوں	وہ	بہتر ہے	اس چیز سے	جو وہ جمع کرتے ہیں	کہہ	بھلا بتاؤ	جو

چاہیے کہ اسی (قرآن اور رسول رحمت ﷺ ملنے) پر خوش ہوں یہ اس (دنیاوی مال) سے بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں۔ فرمایئے ذرا بتاؤ تو

أَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ

أَنْزَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا	وَّ	حَلٰلًا	قُلْ	آٰللّٰهُ
اتارا	اللہ نے	تمہارے لیے	رزق	پھر بنایا تم نے	اس سے	حرام	اور	حلال	فرماؤ	کیا اللہ نے

سہی اللہ نے تمہارے لئے جو رزق اُتارا تو کچھ تم نے اس میں سے حرام کر لیا اور کچھ حلال فرمایئے کیا تمہیں

أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

أَذِنَ	لَكُمْ	أَمْ	عَلَى	اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ	وَمَا	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ
اجازت دی ہے	تم کو	یا	اوپر	اللہ کے	جھوٹ باندھتے ہو	اور کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا جو	باندھتے ہیں

اللہ نے (اس کی) اجازت دی یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو۔ اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جنہوں نے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	إِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
اللہ پر	جھوٹ	قیامت کے دن	بیشک اللہ	صاحب	فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن

اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھا کہ) قیامت کے دن بے شک اللہ لوگوں پر فضل (وکرم) فرمانے والا ہے لیکن ان کے

أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَأْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ

أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ	مَا	تَكُوْنُ	فِيْ شَأْنٍ	وَّ	مَا	تَتْلُوْا	مِنْهُ	مِنْ قُرْاٰنٍ
اکثر ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	نہیں	ہوتے آپ	کسی حالت میں	اور	نہیں	پڑھتے آپ	اس سے	قرآن کا کچھ حصہ

اکثر لوگ شکر گزار نہیں۔ (اے حبیب کبریا ﷺ) اور آپ جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن

وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا إِذْ

وَّ	لَا	تَعْمَلُوْنَ	مِنْ	عَمَلٍ	إِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	إِذْ
اور	نہیں	عمل کرتے تم	کوئی	عمل	مگر	ہوتے ہیں ہم	آپ پر	گواہ	جبکہ

میں سے کچھ تلاوت کرتے ہو یا کوئی اور کام کرتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ

تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	وَ	مَا	يَعْزُبُ	عَنْ رَّبِّكَ	مِنْ	مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ	فِي الْاَرْضِ
بحث کرتے ہوتم	اس میں	اور	نہیں	چھپتی	تیرے رب سے	کوئی چیز	برابر ایک ذرہ کے	زمین میں

اور تمہارے رب سے ذرہ بھر کوئی چیز غائب نہیں زمین میں نہ آسمان میں

وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

وَ	لَا	فِي السَّمَاۗءِ	وَ	لَآ	اَصْغَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْبَرَ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ
اور	نہ	آسمان میں	اور	نہ	چھوٹی	اس سے	اور	نہ	بڑی	مگر	کتاب میں

اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی کوئی چیز نہیں جو ایک

مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾

مُّبِيْنٍ	اَلَآ	اِنَّ	اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ	لَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
روشن ہے	سن لو	بیشک	اللہ کے ولی	نہیں ہے خوف	ان کو	اور	نہ	وہ	غم کھائینگے

روشن کتاب میں نہ ہوں۔ خبردار بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ۭ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ
وہ لوگ	جو ایمان لائے	اور	تھے	ڈرتے	ان کے لیے	خوشخبری ہے	دنیا کی زندگی میں	اور

وہ جو ایمان لائے اور خدا سے ڈرتے رہے۔ ان کیلئے دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور

فِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ ۭ

فِي الْاٰخِرَةِ	لَا تَبْدِيْلَ	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ
آخرت میں	نہیں ہے تبدیلی	اللہ کی باتوں میں	یہی ہے	وہ	کامیابی	بڑی

آخرت میں بھی اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوا کرتی یہی بڑی کامیابی ہے۔

وقف لازم

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾

وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
اور	نہ	غم میں ڈالے آپ کو	ان کی بات	بیشک	عزت	واسطے اللہ کے ہے	سب	وہ ہے	سننے والا	جاننے والا

اے حبیب ﷺ اور انکی باتیں (کہ آپ رسول نہیں ہیں) آپ کو غم میں نہ ڈالیں بیشک ساری عزت اللہ کیلئے ہے وہی بہت سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ

اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَتَّبِعُ	الَّذِيْنَ
سن لو	بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمیں میں ہے	اور	نہیں	پیروی کرتے	وہ جو

سن لو یقیناً سب کا مالک اللہ ہی ہے جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے اور کس کی پیروی کررہے ہیں وہ لوگ جو اللہ کے سوا

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شُرَكَآءَ	اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	هُمْ
پکارتے ہیں	اللہ کے سوا	شریکوں کو	نہیں پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	نہیں	وہ

دوسروں کو شریک بنا کر پکارتے ہیں وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
مگر	انکل کرتے ہیں	وہ تو	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو	تاکہ تم چین پاؤ	اس میں

محض قیاس آرائیاں کررہے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں سکون پاؤ

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ

وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ	قَالُوْا	اتَّخَذَ
اور دن کو	دکھانے والا	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	جو سنتے ہیں	انہوں نے کہا	بنالی ہے

اور روشن دن بنایا بے شک اس میں سننے والوں کیلئے نشانیاں ہیں ۔ بولے اللہ نے اپنے لئے

اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	الْغَنِيُّ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
اللہ نے	اولاد	وہ پاک ہے	وہ	بے نیاز ہے	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے

اولاد بنائی پاک ہے وہ اس سے اور بے نیاز ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بِهٰذَا	اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ
نہیں ہے	تمہارے پاس	کوئی بھی	سند	اس کی	کیا تم کہتے ہو	اللہ پر وہ بات

اور جو کچھ زمین میں ہے تمہارے پاس اس کی کوئی بھی دلیل نہیں کیا اللہ پر وہ کچھ کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ
جو	نہیں	جانتے تم	فرمادیں	بیشک	وہ جو	باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ

جس کا تمہیں علم نہیں۔ آپ فرمادیجئے جو لوگ اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتے ہیں

لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ

لَا يُفْلِحُوْنَ	مَتَاعٌ	فِي الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نُذِيْقُهُمُ
وہ نہیں خلاصی پاتے	سامان ہے	دنیا میں	پھر	ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا	پھر	چکھائینگے ہم ان کو

وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ یہ سازوسامان دنیا ہی میں ہے پھر ہماری طرف ہی ان کی واپسی ہوگی پھر

الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ

الْعَذَابَ	الشَّدِيْدَ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	نُوْحٍ	اِذْ
عذاب	سخت	بدلہ اس کا کہ	جو تھے وہ	کفر کرتے	اور پڑھیئے	ان پر	خبر	نوح کی	جب

ان کے کفر کے سبب ہم انہیں سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ اور آپ ان پر نوح علیہ السلام کا قصہ بیان فرمایئے

قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِىْ وَتَذْكِيْرِىْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

قَالَ	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِىْ	وَتَذْكِيْرِىْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
کہا انہوں نے	اپنی قوم کو	اے میری قوم	اگر	ہے	شاق	تم پر	میرا کھڑا ہونا	اور میرا ڈرانا	آیات	الٰہی سے

جب انہوں نے اپنے مخاطبین سے فرمایا کہ اے میرے لوگو! اگر میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ میرا نصیحت کرنا

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ

فَعَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ	فَاَجْمِعُوْٓا	اَمْرَكُمْ	وَ	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُنْ	اَمْرُكُمْ
تو اوپر	اللہ کے	بھروسہ کیا میں نے	سو اکٹھا کرو تم	اپنا کام	اور	اپنے شریکوں کو	پھر	نہ	ہو	تمہارا کام

تم پر شاق ہو تو میں نے صرف اللہ پر بھروسہ کیا اب تم سب مل کر اپنی تدبیر پکی کر لو اور اپنے معبودوں کو ملا لو پھر

عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَىَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا

عَلَيْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ	اقْضُوْٓا	اِلَىَّ	وَ	لَا	تُنْظِرُوْنِ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا
تم پر	پوشیدہ	پھر	فیصلہ کرو	میری طرف	اور	نہ	مہلت دو مجھ کو	پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو نہیں

تمہاری تدبیر تم پر پوشیدہ نہ رہے پھر جو کچھ میرے ساتھ کر سکتے ہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔ تو اگر تم روگردانی کرو تو میں تم سے

سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ

سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ
مانگتا میں تم سے	کوئی	اجر	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	اللہ کے	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ

(اپنی نصیحت کا) کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا اجر تو اللہ پر ہے اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں

اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ

اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَمَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ
ہوں میں	مسلمانوں سے	پھر جھٹلایا انہوں نے	پھر نجات دی ہم نے اسے	اور جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں

مسلمانوں میں سے ہوں۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں اور جو ان کیساتھ کشتی میں تھے

وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	خَلٰٓئِفَ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
اور	بنایا ہم نے ان کو	جانشین	اور	غرق کیا ہم نے	ان کو جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پھر دیکھو	کیسا

ان کو نجات دی اور انہیں ہم نے نائب کیا اور جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں انکو ہم نے ڈبو دیا تو دیکھ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى قَوْمِهِمْ
ہوا	انجام	ڈرائے ہوؤں کا	پھر	بھیجے ہم نے	اس کے بعد	کئی رسول	انکی قوموں کی طرف

جنہیں خبردار کیا گیا تھا انکا انجام کیسا ہوا۔ پھر اس کے بعد اور رسول ہم نے ان کی قوموں کی طرف بھیجے

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ

فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا بِهٖ	مِنْ قَبْلُ
وہ لائے ان کے پاس	روشن دلائل	پھر نہیں	تھے وہ	کہ ایمان لاتے	اس پر	جسے جھٹلا چکے تھے	اس سے پہلے

تو وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لائے تو وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے اس پر جسے پہلے جھٹلا چکے تھے

كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

كَذٰلِكَ	نَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْمُعْتَدِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
اسی طرح	مہر کرتے ہیں ہم	اوپر	دل	مجرموں کے	پھر	بھیجا ہم نے	ان کے بعد

ہم یوں ہی حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور

مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا

مُّوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا
موسیٰ	اور ہارون کو	طرف	فرعون	اور	اسکے سرداروں کی	اپنی نشانیاں دے کر	پھر تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ

ہارون علیہ السلام کو فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف اپنے نشانیاں دیکر بھیجا پھر انہوں نے تکبر کیا اور

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ

قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ
قوم	مجرم	پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	کہا انہوں نے	بیشک

وہ مجرم قوم بن گئے۔ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق پہنچا تو کہنے لگے

هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ط

هٰذَا	لَسِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	قَالَ	مُوْسٰى	اَتَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمْ
یہ	یقیناً جادو ہے	کھلا ہوا	کہا	موسیٰ نے	کیا کہتے ہو تم	حق کو	جبکہ	آیا تمہارے پاس

یہ تو کھلا جادو ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا حق کے بارے میں تم ایسی بات کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آ گیا کیا یہ

اَسِحْرٌ هٰذَا ط وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا

اَسِحْرٌ	هٰذَا	وَ	لَا	يُفْلِحُ	السّٰحِرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا	عَمَّا
کیا جادو ہے	یہ	اور	نہیں	کامیاب ہوتے	جادوگر	کہا انہوں نے	کیا آئے تم ہمارے پاس	تاکہ منحرف کرے	اس سے

جادو ہے؟ اور جادو کرنے والے تو (کبھی) کامیاب نہیں ہو سکتے۔ وہ کہنے لگے (اے موسیٰ علیہ السلام) کیا تم ہمارے پاس اس لئے

وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ط وَمَا

وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	وَ	تَكُوْنَ	لَكُمَا	الْكِبْرِيَآءُ	فِى الْاَرْضِ	وَ	مَا
جو پایا ہم نے	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور	ہو جائے	تم دونوں کی	بڑائی	زمین میں	اور	نہیں

آئے ہو کہ ہمیں اس چیز سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور زمین میں تم ہی دونوں کیلئے بڑائی رہے

نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ

نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	ائْتُوْنِىْ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ
ہم	تم دونوں کو	ماننے والے	اور	کہا	فرعون نے	لاؤ میرے پاس	ہر ایک	جادوگر

اور ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور فرعون بولا ہر جادوگر علم والے کو میرے

عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ

عَلِيْمٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ
جاننے والا	پھر جب	آئے	جادوگر	کہا	ان سے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ	ہو تم

پاس لے آؤ۔ پھر جب جادوگر آئے ان سے موسیٰ علیہ السلام نے کہا پھینکو

مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ

مُّلْقُوْنَ	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	قَالَ	مُوْسٰى	مَا جِئْتُمْ بِهِ	السِّحْرُ	اِنَّ
ڈالنے والے	پھر جب	ڈالا انہوں نے	کہا	موسیٰ نے	جو کچھ لائے ہو تم یہ	جادو ہے	بیشک

جو تمہیں پھینکنا ہے۔ پھر جب وہ پھینک چکے تو موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا جو تم لائے ہو وہ جادو ہے

اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ

اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	يُحِقُّ	اللّٰهُ
اللہ	جلدی باطل کرے گا اس کو	بیشک	اللہ	نہیں درست کرتا	عمل	فساد کرنے والوں کا	اور	حق کرتا ہے	اللہ

اللہ اسے مٹا دے گا بے شک اللہ مفسدوں کے عمل کو نہیں سنوارتا۔ اور اللہ اپنے

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ

الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ
حق کو	اپنی باتوں سے	اور	اگرچہ	ناپسند کریں	مجرم لوگ	پھر نہ	ایمان لائے	موسیٰ علیہ اسلام پر	مگر	کچھ نوجوان

کلمات سے حق کو حق فرما دے گا اگرچہ مجرم ناپسند کریں۔ تو (ابتدا) موسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے

ع

مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ

مِّنْ قَوْمِهٖ	عَلٰى	خَوْفٍ	مِّنْ فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ	يَّفْتِنَهُمْ
اس کی قوم میں سے	بوجہ	ڈر	فرعون کے	اور	ان کے سرداروں کے	یہ کہ	فتنہ میں ڈالے انکو

مگر ان (موسیٰ علیہ السلام) کے کچھ لوگوں کی اولاد فرعون اور اس کی قوم کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انہیں فتنہ میں نہ ڈال

وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ

وَ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ	وَقَالَ
اور	بیشک	فرعون	سرکش تھا	زمین میں	اور	یقیناً وہ	تھا حد سے بڑھنے والوں سے	اور کہا

دیں اور یقیناً فرعون زمین میں بڑا متکبر تھا۔ اور بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

مُوْسٰى	يٰقَوْمِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ
موسیٰ نے	اے میری قوم	اگر	ہوتم	ایمان رکھتے	اللہ پر	تو اسی پر	بھروسہ رکھو	اگر	ہوتم

اے میری اُمت! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرو اگر تم

مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

مُّسْلِمِيْنَ	فَقَالُوْا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ
فرمانبردار	پھر انہوں نے کہا	اللہ ہی پر	بھروسہ کیا ہم نے	اے ہمارے رب	نہ	بنا ہم کو	آزمائش	قوم لیے

(واقعی) مسلمان ہو۔ بولے ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا اے ہمارے رب ہم کو ظالم لوگوں کیلئے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
ظالم کے	اور	نجات دے ہم کو	اپنی رحمت سے	قوم	کافروں سے

آزمائش نہ بنا۔ ور اپنی رحمت فرما کر ہمیں کافروں سے نجات دے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا

وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى	وَ	اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّاٰ	لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوْتًا
اور	وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ	اور	اسکے بھائی کی	یہ کہ	جگہ دو	اپنی قوم کو	مصر میں	گھروں کی

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کیلئے مصر میں کچھ گھر بناؤ

وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾

وَ	اجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً	وَّاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	بناؤ	اپنے گھروں کو	نماز کی جگہ کرو	اور قائم کرو	نماز	اور	خوشخبری دو	مومنوں کو

اور اپنے ان گھروں کو قبلہ کرو اور نماز قائم کرو اور مومنوں کو بشارت دے دو۔

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	اٰتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَاَهٗ	زِيْنَةً	وَّ	اَمْوَالًا
اور	کہا	موسیٰ نے	اے ہمارے رب	بیشک تونے	دیا	فرعون کو	اور اسکے سرداروں کو	زینت	اور	مال

اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو اس دنیا کی زندگی میں مال

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ

فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ
زندگی میں	دنیا کی	اے ہمارے رب	تاکہ گمراہ کریں	تیری راہ سے	اے ہمارے رب	مٹادے	ان کے مال

اور زینت دی ہے ہمارے رب! اس لئے کہ وہ تیری راہ سے لوگوں کو ہٹائیں ہمارے رب!

وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

وَ	اشْدُدْ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ
اور	سخت کردے	ان کے	دل	پھر نہ	ایمان لائیں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب

ان کے مال برباد کر دے اور ان کے دل سخت کر دے کہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک

الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ

الْاَلِيْمَ	قَالَ	قَدْ	اُجِيْبَتْ	دَّعْوَتُكُمَا	فَاسْتَقِيْمَا	وَ	لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	سَبِيْلَ
دردناک	فرمایا	بیشک	قبول کی گئی	تمہاری دعا	پھر ثابت قدم رہو	اور	نہ پیروی کرو	رستے

عذاب دیکھ نہ لیں۔ اللہ نے فرمایا تم دونوں کی دُعا قبول کر لی گئی ہے تو تم ثابت قدم رہو اور جاہلوں کے راستے کی

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ

فَاَتْبَعَهُمْ	الْبَحْرَ	اِسْرَآءِيْلَ	بِبَنِيْٓ	وَجٰوَزْنَا	لَا يَعْلَمُوْنَ	الَّذِيْنَ
پھر پیچھے لگا انکے	دریا سے	اسرائیل کو	بنی	اور گزار دیا ہم نے	نہیں جانتے	ان لوگوں کے جو

ہرگز پیروی نہ کرنا۔ اور ہم دریا پار لے گئے بنی اسرائیل کو تو فرعون اور اس کے لشکر نے

فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ

قَالَ	الْغَرَقُ	اَدْرَكَهُ	اِذَآ	حَتّٰٓى	عَدْوًا	وَّ	بَغْيًا	وَجُنُوْدُهٗ	فِرْعَوْنُ
کہا	غرق ہونے لگا	پالیا اس کو	جب	یہاں تک کہ	دشمنی سے	اور	سرکشی	اور اس کا لشکر	فرعون

سرکشی اور ظلم کرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب اس کے غرق ہونے کا وقت آگیا تو اس نے کہا

اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا

اَنَا	وَ	بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	بِهٖ	اٰمَنَتْ	اِلَّا الَّذِيْٓ	لَآ اِلٰهَ	اَنَّهٗ	اٰمَنْتُ
میں	اور	بنی اسرائیل	اس پر	ایمان لائے	مگر وہی کہ	نہیں کوئی معبود	یقیناً وہ	میں ایمان لایا

کہ میں ایمان لایا اس پر کہ کوئی معبود نہیں بجز اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ

كُنْتَ	وَ	قَبْلُ	عَصَيْتَ	قَدْ	وَ	آٰلْـٰٔنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
تھا تو	اور	پہلے	نافرمانی کی تو نے	بیشک	اور	کیا اب؟	مسلمانوں سے ہوں

مسلمانوں میں سے ہوں۔ کیا اب تو ایمان لاتا ہے؟ جبکہ اس سے پہلے تو نافرمان تھا

مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ

خَلْفَكَ	لِمَنْ	لِتَكُوْنَ	بِبَدَنِكَ	نُنَجِّيْكَ	فَالْيَوْمَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ
تیرے پیچھے ہیں	ان کیلیے جو	تا کہ ہو تو	تیرے بدن کو	نجات دینگے ہم تجھ کو	سو آج	فسادیوں سے

اور فساد برپا کرتا تھا۔ آج ہم تیری لاش کو بچالیں گے کہ تو ان کے لیے جو تیرے بعد میں

اٰيَةً ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۟ع ﴿۹۲﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ

بَنِيْٓ	بَوَّاْنَا	لَقَدْ	وَ	لَغٰفِلُوْنَ	عَنْ اٰيٰتِنَا	مِّنَ النَّاسِ	كَثِيْرًا	اِنَّ	وَ	اٰيَةً
بنی	جگہ دی ہم نے	بیشک	اور	یقیناً غافل ہیں	ہماری آیتوں سے	لوگ	بہت سے	بیشک	اور	نشانی

آنیوالے ہیں عبرت ہوجائے اور بے شک لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا

فَمَا	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	رَزَقْنٰهُمْ	وَّ	صِدْقٍ	مُبَوَّاَ	اِسْرَآءِيْلَ
پھر نہ	پاکیزہ چیزوں کا	ہم نے ان کو رزق دیا	اور	عزت کی	جگہ	اسرائیل کو

ایک عمدہ ٹھکانے پر ٹھہرایا اور انہیں پاکیزہ رزق دیا اور

اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ

يَقْضِيْ	رَبَّكَ	اِنَّ	الْعِلْمُ	جَآءَهُمُ	حَتّٰى	اخْتَلَفُوْا
فیصلہ کرے گا	تمہارا رب	بیشک	ان کے رسول	آئے ان کے پاس	یہاں تک کہ	اختلاف کیا انہوں نے

انہوں نے اختلاف نہیں کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم آگیا اب تمہارا رب ہی

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنْ

فَاِنْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	كَانُوْا	فِيْمَا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	بَيْنَهُمْ
پھر اگر	اختلاف کرتے	اس میں	تھے وہ	اس میں جو	قیامت کے	دن	انکے درمیان

ان کے درمیان روز قیامت کو ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اب اگر

كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْــَٔلِ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	فَسْــَٔلِ	اِلَيْكَ	اَنْزَلْنَآ	مِّمَّآ	فِيْ شَكٍّ	كُنْتَ
ان سے جو	پھر پوچھ	تیری طرف	جو اتاری ہم نے	اس چیز سے	شک میں	ہے تو

تم اس کے بارے میں جو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہو کچھ شک ہے تو ان سے پوچھ لو جو تجھ سے پہلے

يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	جَآءَكَ	لَقَدْ	مِنْ قَبْلِكَ	الْكِتٰبَ	يَقْرَءُوْنَ
تیرے رب سے	حق	آیا تیرے پاس	بیشک	تجھ سے پہلے	کتاب	پڑھتے ہیں

کتاب پڑھتے آرہے ہیں بے شک تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا ہے (اے قاری قرآن)

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ

مِنَ الَّذِيْنَ	تَكُوْنَنَّ	وَلَا	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ
ان لوگوں سے جنہوں نے	ہوتو	اور نہ	شک کرنے والوں میں سے	پھر نہ ہوتو

سو تم شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہونا۔ اور ہرگز نہ ہونا ان لوگوں میں سے جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	فَتَكُوْنَ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	كَذَّبُوْا
وہ لوگ	بیشک	خسارہ اٹھانے والوں سے	پھر ہوگا تو	الٰہی کو	آیات	جھٹلایا

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کہ تم نقصان پانیوالوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (اے حبیب ﷺ!) بے شک

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَوْ

لَوْ	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا	كَلِمَتُ رَبِّكَ	عَلَيْهِمْ	حَقَّتْ
اگرچہ	اور	ایمان لائینگے	نہیں	بات تیرے رب کی	ان پر	کہ حق ہوئی

جن لوگوں پر آپ کے رب کی بات صادق آ چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اگرچہ سب

جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوْلَا

فَلَوْلَا	الْاَلِيْمَ	الْعَذَابَ	يَرَوُا	حَتّٰى	اٰيَةٍ	كُلُّ	جَآءَتْهُمْ
پھر کیوں نہ	دردناک	عذاب	وہ دیکھیں	یہاں تک کہ	نشانی	ہر	آئے ان کے پاس

نشانیاں ان کے پاس آئیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ پھر کیوں نہ

كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ

لَمَّآ	يُوْنُسَ	قَوْمَ	اِلَّا	اِيْمَانُهَآ	فَنَفَعَهَآ	اٰمَنَتْ	قَرْيَةٌ	كَانَتْ
جب	یونس کی	قوم	مگر	اس کے ایمان نے	پھر نفع دیا اس کو	ایمان لائی	کوئی بستی	ہوئی

ہوا کہ کوئی بستی ایمان لائی ہو پھر اس کے ایمان نے اسے نفع دیا ہو یونس علیہ السلام کی قوم کے سوا کہ جب وہ ایمان لائے

اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

الدُّنْيَا	فِي الْحَيٰوةِ	الْخِزْيِ	عَذَابَ	عَنْهُمْ	كَشَفْنَا	اٰمَنُوْا
دنیا کی	زندگی میں	خواری کا	عذاب	ان سے	ہم نے کھول دیا	وہ ایمان لائے

تو ہم نے اس دنیا کی زندگی میں اُن سے رسوائی کا عذاب دور کر دیا۔ اور اُن کو ایک مدت

وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي

فِي الْاَرْضِ	مَنْ	لَاٰمَنَ	رَبُّكَ	لَوْ شَآءَ	وَ	اِلٰى حِيْنٍ	مَتَّعْنٰهُمْ	وَ
زمین میں ہے	جو کوئی	تو ایمان لائے	تمہارا رب	اگر چاہے	اور	ایک وقت تک	فائدہ دیا ہم نے ان کو	اور

کے لیے سامان زندگی دے دیا۔ اور اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ سب لوگ جو زمین پر ہیں

الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا

يَكُوْنُوْا	حَتّٰى	النَّاسَ	تُكْرِهُ	اَفَاَنْتَ	جَمِيْعًا	كُلُّهُمْ
ہو جائیں	یہاں تک کہ	لوگوں کو	زبردستی کرو گے	کیا پھر تم	کے سب	سب

سارے کے سارے ایمان لے آتے پس کیا تم لوگوں پر جبر کرو گے تا کہ وہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

بِاِذْنِ اللّٰهِ	اِلَّا	تُؤْمِنَ	اَنْ	لِنَفْسٍ	كَانَ	مَا	وَ	مُؤْمِنِيْنَ
اللہ کے حکم سے	مگر	ایمان لائے	یہ کہ	کسی جان کیلئے	ہے	نہیں	اور	مسلمان

مؤمن بن جائیں۔ مگر کسی شخص کیلئے ممکن نہیں کہ وہ ایمان لے آئے سوائے اللہ کی اجازت کے

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا

وَ	يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ	قُلِ	انْظُرُوْا
اور	کرتا ہے	عذاب	اوپر	ان کے جو	نہیں سمجھتے	فرماؤ	دیکھو

اور وہ ان لوگوں پر جو عقل نہیں رکھتے گندگی ڈال دیتا ہے۔ فرمادیجئے غور سے دیکھو

مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ

مَاذَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	تُغْنِي	الْاٰيٰتُ	وَ	النُّذُرُ
کیا ہے	آسمانوں میں	اور	زمین میں	اور	نہیں	کام آتیں	نشانیاں	اور	ڈرانے والے

کیا ہے آسمانوں اور زمین میں نشانیاں اور کچھ نفع نہیں پہنچاتیں نشانیاں اور ڈرانے والے ان لوگوں کو

عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ

عَنْ قَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ	اَيَّامِ
اس قوم کو	جو نہیں ایمان لاتے	پھر کیا	دیکھتے ہیں	مگر	مثل	دنوں

جو ایمان لانے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ تو کیا ان لوگوں جیسے دنوں کے منتظر ہیں جو ان سے پہلے

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ط قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
ان لوگوں کے	جو گزر گئے	ان سے پہلے	فرماؤ	انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں

گزر چکے ہیں فرما دیجئے تو انتظار کرو بے شک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ج

مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ	ثُمَّ	نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ
انتظار کرنے والوں سے	پھر	نجات دیتے ہیں ہم	اپنے رسولوں کو	اور	ان کو	جو ایمان لائے	اسی طرح

والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں اس طرح ہم پر

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ

حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ
حق ہے	ہم پر	نجات دیتے ہیں ہم	مسلمانوں کو	فرماؤ	اے	لوگو	اگر	ہو تم

حق ہے کہ ہم ایمان والوں کو بچا لیں۔ آپ فرما دیجئے اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں

فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

فِيْ شَكٍّ	مِّنْ دِيْنِيْ	فَلَاۤ	اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
شک میں	میرے دین سے	تو نہیں	عبادت کرتا میں	ان کی جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

کسی شک میں ہو تو (یاد رکھو کہ میرا دین یہ ہے کہ) اللہ کے سوا تم جن (بتوں) کی عبادت کرتے ہو

وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ وَ اُمِرْتُ اَنْ

وَ	لٰكِنْ	اَعْبُدُ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ
اور	لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	وہ جو	مارے گا تم کو	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ

میں ان کی عبادت نہیں کروں گا لیکن میں تو اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تم کو موت دیتا ہے مجھے تو حکم ہے

اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ لا وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ

اَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ
ہوں میں	مومنوں سے	اور	یہ کہ	قائم رکھ	اپنا چہرہ	دین کے لیے

کہ ایمان والوں میں سے ہو رہوں۔ اور یہ کہ یکسو ہو کر اپنے آپ کو

حَنِيْفًا ۚ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَ لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

حَنِيْفًا	وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	لَا	تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
خالص ہو کر	اور	نہ	ہو تو	مشرکوں سے	اور	نہ	پکار	اللہ کے سوا

اس دین پر قائم کر دو اور مشرکوں میں سے نہ ہو۔ اور اللہ کو چھوڑ کر اسے نہ پکارنا

مَا لَا یَنْفَعُكَ وَ لَا یَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا

مَالَا	یَنْفَعُكَ	وَ	لَا	یَضُرُّكَ	فَاِنْ	فَعَلْتَ	فَاِنَّكَ	اِذًا
اس کو جو نہ	نفع دے تجھے	اور	نہ	نقصان دے	پھر اگر	تو نے کیا	تو بیشک تو	وقت اس ہوگا

جو نہ تجھے نفع دیتا ہے اور نہ تجھے نقصان دیتا ہے اگر تم نے ایسا کیا تو تم

مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ	وَ	اِنْ	یَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗۤ
ظالموں سے	اور	اگر	پہنچائے تجھے	اللہ	تکلیف	تو نہیں ہے کوئی	ٹالنے والا	اس کا

ظالموں میں ہو جاؤ گے۔ اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں

اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ یُصِیْبُ بِهٖ

اِلَّا	هُوَ	وَ	اِنْ	یُّرِدْكَ	بِخَیْرٍ	فَلَا	رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ	یُصِیْبُ	بِهٖ
مگر	وہی	اور	اگر	ارادہ کرے تجھ سے	بھلائی کا	تو نہیں ہے	روکنے والا	اس کے فضل کو	پہنچاتا ہے	وہ فضل

اور اگر وہ آپ کیلئے خیر کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو کوئی رد کرنے والا نہیں وہ اپنا فضل پہنچاتا ہے

مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ

مَنْ	یَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِیْمُ	قُلْ
جسے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور	وہ ہے	بخشنے والا	مہربان	فرمادو

اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اور وہی بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (اے حبیب ﷺ!)

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنِ
اے	لوگو	بیشک	آیا تمہارے پاس	حق	تمہارے رب سے	پھر جس نے

آپ ﷺ فرما دیں اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آ گیا تو جس نے ہدایت پائی

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ
ہدایت پائی	تو سوا اسکے نہیں	ہدایت پاتا ہے	اپنی جان کے لیے	اور	جو	گمراہ ہوا تو	سوا اسکے نہیں	گمراہ ہوتا ہے

اس نے اپنے ہی فائدہ بھی) اسی کیلئے ہدایت پائی اور جو گمراہ ہوا تو وہ اپنی ہی ہلاکت کیلئے

عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى

عَلَيْهَا	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ	وَ	اتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰٓى
اپنے اوپر	اور	نہیں	میں	تم پر	حاکم اعلیٰ	اور	پیروی کر	اس چیز کی جو	وحی کی جاتی ہے

گمراہ ہوا اور میں تم پر نگران نہیں ہوں۔ اور اے حبیب ﷺ اس کی

اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع

اِلَيْكَ	وَ	اصْبِرْ	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ
تمہاری طرف	اور	صبر کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ کرے	اللہ	اور	وہ ہے	بہترین	فیصلہ کرنے والا

اتباع کرو جو آپ پر وحی ہوتی ہے اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ حکم فرمائے اور وہ سب سے بہتر حکم فرمانے والا ہے۔

آیاتہا ۱۲۳ — ۱۱ سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ ۵۲ — رکوعاتہا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ لَّدُنْ
ال ر	یہ کتاب ہے	حکمت بھری ہیں	اسکی آیتیں	پھر	تفصیل ہیں	پاس سے

یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں حکمت بھری ہیں اور مفصل بیان کی گئیں ہیں حکمت والے

حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿١﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

حَكِيْمٍ	خَبِيْرٍ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ
حکمت والے	خبر والے سے	یہ کہ نہ	بندگی کرو تم	مگر	اللہ کی

خبردار کی طرف سے۔ کہ بندگی نہ کرو مگر اللہ کی بے شک میں

اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ﴿٢﴾ وَّ اَنِ

اِنَّنِيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	وَّ	بَشِيْرٌ	وَّ	اَنِ
بیشک میں	تمہارے لئے	اس سے ہوں	ڈرانے والا	اور	خوشخبری دینے والا	اور	یہ کہ

تمہارے لئے اس کی طرف سے ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔ اور یہ کہ

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ

اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُمَتِّعْكُمْ
بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	توبہ کرو	اس کی طرف	فائدہ دے گا تم کو

اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ

مَّتَاعًا	حَسَنًا	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّ	يُؤْتِ	كُلَّ	ذِيْ فَضْلٍ
فائدہ	اچھا	طرف	مدت	مقرر کے	اور	دے گا	ہر ایک	فضیلت والے کو

وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک عمدہ سازوسامان دے گا اور ہر زیادہ کرنے والے کو اپنی

فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

فَضْلَهٗ	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اس کا فضل	اور	اگر	منہ پھیرو	تو بیشک میں	ڈرتا ہوں میں	تم پر

طرف سے زیادہ دے گا لیکن اگر تم نے منہ موڑ لیا تو میں تم پر

عَذَابَ یَوۡمٍ کَبِیۡرٍ ﴿۳﴾ اِلَی اللّٰہِ مَرۡجِعُکُمۡ ۚ وَ ھُوَ

عَذَابَ	یَوۡمٍ	کَبِیۡرٍ	اِلَی	اللّٰہِ	مَرۡجِعُکُمۡ	وَ	ھُوَ
عذاب	دن	بڑے سے	طرف	اللہ کی ہے	تمہارا پھرنا	اور	وہ

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اللہ کی طرف ہی تمہاری واپسی ہو گی

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴﴾ اَلَاۤ اِنَّھُمۡ یَثۡنُوۡنَ

عَلٰی	کُلِّ	شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ	اَلَاۤ	اِنَّھُمۡ	یَثۡنُوۡنَ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	خبردار	بیشک وہ	دوہرے کرتے ہیں

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سن لو وہ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں

صُدُوۡرَھُمۡ لِیَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡہُ ؕ اَلَا حِیۡنَ

صُدُوۡرَھُمۡ	لِیَسۡتَخۡفُوۡا	مِنۡہُ	اَلَا	حِیۡنَ
اپنے سینے	تاکہ چھپے رہیں	اس سے	خبردار	جب وہ

کہ اللہ سے چھپائیں خبردار جس وقت وہ اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہیں

یَسۡتَغۡشُوۡنَ ثِیَابَھُمۡ ۙ یَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَمَا

یَسۡتَغۡشُوۡنَ	ثِیَابَھُمۡ	یَعۡلَمُ	مَا یُسِرُّوۡنَ	وَمَا
لپیٹتے ہیں	اپنے کپڑے	تو وہ جانتا ہے	جو وہ چھپاتے ہیں	اور جو

اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں

یُعۡلِنُوۡنَ ۚ اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۵﴾

یُعۡلِنُوۡنَ	اِنَّہٗ	عَلِیۡمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ
ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	جاننے والا ہے	دلوں کی باتیں

بے شک وہ سینوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

وَ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ	فِي الْأَرْضِ	إِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَ	يَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا
اور	نہیں	کوئی چلنے والا	زمین میں	مگر	اللہ پر ہے	اس کی روزی	اور	جانتا ہے	اس کا ٹھکانا

اور زمین پر کوئی چلنے والا نہیں لیکن اللہ پر اس کا رزق ہے اور وہ جانتا ہے اس کے ٹھہرنے کی جگہ کو

وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (٦) وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَ	مُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور	اس کا سپرد ہونا	سب کچھ	روشن کتاب میں ہے	اور	وہ	ذات ہے	جس نے بنایا	آسمانوں

اور اس کے سپرد کیے جانے کی جگہ کو سب کچھ روشن کتاب میں ہے۔ اور وہی ہے جس نے آسمان

وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ

وَ	الْأَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ	وَّ	كَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	أَيُّكُمْ
اور	زمین کو	چھ دنوں میں	اور	تھا	اس کا عرش	پانی پر	تاکہ آزمائے تم کو	کون تم میں سے

اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس کا عرش پانی کے اوپر تھا کہ تمہیں آزمائے تم میں کس کا

أَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ

أَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	لَئِنْ	قُلْتَ	إِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْ بَعْدِ	الْمَوْتِ
اچھا ہے	عمل میں	اور	اگر	آپ فرمائیں	بیشک تم	اٹھائے جاؤ گے	بعد	مرنے کے

کام اچھا ہے اور اگر آپ فرمائیں کہ بے شک تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے

لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (٧) وَلَئِنْ أَخَّرْنَا

لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	إِنْ	هٰذَآ	إِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	لَئِنْ	أَخَّرْنَا
تو کہیں گے	وہ جو	کافر ہیں	نہیں	یہ	مگر	جادو	کھلا ہوا	اور	اگر	ہم ہٹادیں

تو کافر ضرور کہیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہی ہے۔ اور اگر ہم ان سے عذاب

عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ

عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓى	اُمَّةٍ	مَّعْدُوْدَةٍ	لَّيَقُوْلُنَّ	مَا يَحْبِسُهٗ	اَلَا	يَوْمَ
ان سے	عذاب	ایک	مدت	مقررہ تک	تو کہیں گے	کس نے روکا اس کو	سن لو	جس دن

کچھ مدت تک ہٹا دیں تو ضرور کہیں گے کس چیز نے روکا ہے سن لو جس دن ان پر آئے گا

يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا كَانُوْا	بِهٖ
آئے گا انکے پاس	نہ	پھیرا جائے گا	ان سے	اور	گھیرے گا	ان کو	وہ جو تھے	اس کی

ان سے پھیرا نہ جائے گا اور انہیں گھیر لے گا وہی عذاب جس کی

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸﴾ ع وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ

يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ
ہنسی اڑاتے	اور	اگر	چکھائیں ہم	انسان کو	اپنی طرف سے	رحمت	پھر	چھین لیں ہم وہ	اس سے

ہنسی اُڑاتے تھے۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزا چکھائیں پھر اسے اس سے چھین لیں

اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ

اِنَّهٗ	لَيَئُوْسٌ	كَفُوْرٌ	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ	بَعْدَ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ
بیشک وہ	ناامید ہے	ناشکرا	اور	اگر	چکھائیں ہم	نعمت	بعد	تکلیف کے	جو پہنچی ہے اسے

بے شک وہ مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے تکلیف کے بعد راحت کا مزا چکھا دیں

لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿۱۰﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ

لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
تو کہے گا	دور ہو گئیں	برائیاں	مجھ سے	بیشک وہ ہے	خوش ہونے والا	بڑائی مارنیوالا	مگر	وہ لوگ جنہوں نے

تو وہ ضرور کہہ دے گا تکلیفیں مجھ سے جاتی رہیں' بے شک وہ اترانے والا شیخی مارنے والا ہے۔ مگر جنہوں نے

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

صَبَرُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ
صبر کیا	اور	عمل کیے	اچھے	یہ لوگ ہیں کہ	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا

صبر کیا اور نیک کام کیے انہی کیلئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَاۗىِٕقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ

فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌ	بَعْضَ	مَا يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَ	ضَاۗىِٕقٌ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ
پھر شاید آپ	چھوڑنے والے ہیں	بعض	اس کا جو وحی کیا گیا	آپ کی طرف	اور	تنگ ہے	اس سے	تمہارا دل	یہ کہ

تو کیا آپ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں گے جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے اور آپ کا سینہ اس بات سے تنگ ہوگا کہ کافر کہیں کہ

يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَاۗءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ

يَّقُوْلُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ جَاۗءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	نَذِيْرٌ
کہیں	کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	خزانہ	یا آیا	انکے ساتھ	فرشتہ	سوائے اس کے نہیں کہ	آپ ہیں	ڈرانے والے

ان پر کوئی خزانہ کیوں نہ اُتارا گیا یا ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا؟ آپ تو صرف

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ

وَ	اللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ
اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	محافظ ہے	کیا	کہتے ہیں	بنالیا ہے اس کو	فرمادو	تو لے آؤ	دس

ڈر سنانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے دل سے بنا لیا فرما دیجئے

سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

سُوَرٍ	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَّ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ
سورتیں	اس جیسی	بنائی ہوئی	اور	بلاؤ	جس کو	طاقت رکھو تم	سوائے	اللہ کے	اگر

کہ تم ایسی بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جو مدد کے لیے مل سکیں سب کو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاِلَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	بِعِلْمِ	اللّٰهِ
ہو تم	سچے	پھر نہ	جواب دیں	تم کو	تو جان لو	یقیناً وہ	اتارا گیا ہے	علم	الٰہی سے

بالا گر تم سچے ہو۔ اے مسلمانوں اگر وہ تمہیں اس بات کا جواب نہ دے سکیں تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کے حکم ہی سے نازل ہوا ہے

وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ

وَ	اَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْحَيٰوةَ
اور	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	پھر کیا	تم	ماننے والے ہو	جو	ہے	چاہتا	زندگی

اور اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو کیا اب تم مسلمان ہو جاؤ گے۔ جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی

الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَ هُمْ فِيْهَا

الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَ	هُمْ	فِيْهَا
دنیا کی	اور	اس کی زینت	پورا دینگے ہم	ان کو	ان کے عمل	اس میں	اور	وہ	اس میں

زینت چاہتا ہے انہیں ہم یہیں ان کے بدلے پورے کر دیتے ہیں اور انہیں اس میں

لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ

لَا	يُبْخَسُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	النَّارُ
نہ	خسارہ دیے جائیں گے	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	نہیں	ان کے لیے	آخرت میں	مگر	آگ

کم نہیں کیا جاتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں ہو گا

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى

وَ	حَبِطَ	مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى
اور	اکارت ہوا	جو	بنایا انہوں نے	اس میں	اور	باطل ہے	جو	تھے وہ	عمل کرتے	کیا جو شخص کہ	ہے	اوپر

اور جو کچھ انہوں نے یہاں بنایا ضائع ہوا اور جو کیا وہ بیکار گیا۔ تو کیا جو اپنے رب کی

بَیِّنَۃٍ مِّنْ رَّبِّہٖ وَیَتْلُوْہُ شَاھِدٌ مِّنْہُ وَمِنْ قَبْلِہٖ کِتٰبُ مُوْسٰٓی اِمَامًا

بَیِّنَۃٍ	مِّنْ رَّبِّہٖ	وَ	یَتْلُوْہُ	شَاھِدٌ	مِّنْہُ	وَ	مِنْ قَبْلِہٖ	کِتٰبُ	مُوْسٰٓی	اِمَامًا
دلیل کے	اپنے رب سے	اور	اسکے ساتھ ہو	گواہ	اس سے	اور	اس سے پہلے	کتاب	موسیٰ کی	پیشوا

طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اس کے ساتھ اللہ کی طرف سے ایک گواہ بھی آ گیا ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب

وَّرَحْمَۃً ؕ اُولٰٓئِکَ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ ؕ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِہٖ مِنَ الْاَحْزَابِ

وَ	رَحْمَۃً	اُولٰٓئِکَ	یُؤْمِنُوْنَ	بِہٖ	وَ	مَنْ	یَّکْفُرْ	بِہٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ
اور	رحمت	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	جو	کفر کرے	اسکے ساتھ	گروہوں میں سے

آ چکی ہو جو رہنما اور رحمت ہے وہ لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور سب گروہوں میں سے جس نے اس کے ساتھ کفر کیا تو جہنم

فَالنَّارُ مَوْعِدُہٗ ۚ فَلَا تَکُ فِیْ مِرْیَۃٍ مِّنْہُ ۗ اِنَّہُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ

فَالنَّارُ	مَوْعِدُہٗ	فَلَا تَکُ	فِیْ مِرْیَۃٍ	مِّنْہُ	اِنَّہُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّکَ
تو آگ	وعدہ ہے اس کیلئے	پھر نہ ہو تو	شک میں	اس سے	بیشک وہ	حق ہے	تیرے رب سے

کی آگ ہی اس کے وعدے کی جگہ ہے تو تمہیں چاہیے کہ تو اس کے متعلق کسی شک میں نہ ہو بے شک وہ تمہارے رب

وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ

وَلٰکِنَّ	اَکْثَرَ	النَّاسِ	لَا یُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰی	عَلَی اللّٰہِ
اور لیکن	اکثر	آدمی	ایمان نہیں لاتے	اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر

کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے جھوٹ بول کر اللہ

کَذِبًا ؕ اُولٰٓئِکَ یُعْرَضُوْنَ عَلٰی رَبِّھِمْ وَیَقُوْلُ الْاَشْھَادُ ھٰٓؤُلَآءِ

کَذِبًا	اُولٰٓئِکَ	یُعْرَضُوْنَ	عَلٰی	رَبِّھِمْ	وَیَقُوْلُ	الْاَشْھَادُ	ھٰٓؤُلَآءِ
جھوٹ	یہ لوگ	پیش کیے جائینگے	اوپر	اپنے رب کے	اور کہیں گے	گواہ	یہ لوگ

پر بہتان باندھا وہ لوگ اپنے رب کے حضور پیش کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے یہی ہیں

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٨﴾ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	الَّذِيْنَ
وہ ہیں جنہوں نے	جھوٹ بولا	اپنے رب پر	خبردار	لعنت ہے	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	وہ جو

وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا خبردار! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ جو اللہ کی

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۗ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
روکتے ہیں	راہ سے	اللہ کی	اور چاہتے ہیں	اس میں کجی	اور	وہ لوگ	آخرت کا	وہ

راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہیں اور وہی

كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ

كٰفِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ
انکار کرنیوالے ہیں	یہ لوگ	نہیں ہیں	تھکانے والے	زمین میں	اور	نہیں	ہے	ان کیلئے

آخرت کے منکر ہیں۔ وہ عاجز کرنے والے نہیں زمین میں اور نہ اللہ کے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۗ مَا كَانُوْا

وقف لازم

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ اَوْلِيَآءَ	يُضٰعَفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	مَا كَانُوْا
سوائے	اللہ کے	کوئی حمایتی	دگنا کیا جائے گا	ان کے لیے	عذاب	نہیں تھے

سوا ان کے کوئی حمایتی ہیں انہیں عذاب پر عذاب ہو گا

يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوْا	يُبْصِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
طاقت رکھتے وہ	سننے کی	اور	نہیں	تھے وہ	دیکھتے	یہ لوگ	وہ ہیں جنہوں نے

وہ نہ سن سکتے تھے اور نہ دیکھتے تھے۔ یہی وہ لوگ ہیں

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	لَاجَرَمَ	اَنَّهُمْ
خسارہ دیا	اپنی جانوں کو	اور	بھول گیا	ان سے	جو	تھے وہ	جھوٹ باندھتے	ضرور ہے کہ	بیشک وہ

جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا اور جو باتیں وہ گھڑتے تھے ان سے جاتی رہیں۔ بلاشک وشبہ آخرت

فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

فِى الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
آخرت میں	وہی ہیں	خسارہ پانے والے	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے

میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے یہی لوگ ہوں گے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے

الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

الصّٰلِحٰتِ	وَاَخْبَتُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ
اچھے	اور جھکے	اپنے رب کی طرف	یہی لوگ	جنتی ہیں	وہ

اور انہوں نے اپنے رب کی طرف عاجزی کی وہ جنتی ہیں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَ	الْاَصَمِّ	وَالْبَصِيْرِ
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال	دونوں فریق کی	جیسے اندھا	اور	بہرا	اور دیکھنے والا

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ ان دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے جیسے اندھا اور بہرا ہو اور دیکھنے

وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

وَ	السَّمِيْعِ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
اور	سننے والا	کیا	برابر ہیں	مثال میں	پھر کیوں نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	اور	بیشک	بھیجا ہم نے

اور سننے والا کیا ان دونوں کا حال برابر ہوسکتا ہے؟ تو تم کیوں نصیحت قبول نہیں کرتے؟ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی

نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖۤ ۫ اِنِّیۡ لَکُمۡ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿ۙ۲۵﴾ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰہَ ؕ

نُوۡحًا	اِلٰی قَوۡمِہٖۤ	اِنِّیۡ	لَکُمۡ	نَذِیۡرٌ	مُّبِیۡنٌ	اَنۡ	لَّا تَعۡبُدُوۡۤا	اِلَّا	اللّٰہَ
نوح کو	اسکی قوم کی طرف	بیشک میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	یہ کہ	نہ عبادت کروتم	مگر	اللہ کی

قوم کی طرف بھیجا کہ میں تمہارے لئے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الۡمَلَاُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا

اِنِّیۡۤ	اَخَافُ	عَلَیۡکُمۡ	عَذَابَ	یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ	فَقَالَ	الۡمَلَاُ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا
بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	مصیبت والے دن سے	پھر کہا	سرداروں نے	وہ جو	کافر تھے

بے شک میں تم پر ایک مصیبت والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ تو ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا ہم تو تجھے صرف

مِنۡ قَوۡمِہٖ مَا نَرٰىکَ اِلَّا بَشَرًا مِّثۡلَنَا وَ مَا نَرٰىکَ اتَّبَعَکَ اِلَّا الَّذِیۡنَ

مِنۡ قَوۡمِہٖ	مَا	نَرٰىکَ	اِلَّا بَشَرًا	مِّثۡلَنَا	وَ	مَا	نَرٰىکَ	اتَّبَعَکَ	اِلَّا	الَّذِیۡنَ
اسکی قوم سے	نہیں	دیکھتے ہم تجھے	مگر آدمی	ہماری طرح کا	اور	نہیں	دیکھتے تجھ کو	کہ پیروی کی ہو تیری	مگر	ان لوگوں نے کہ

اپنی طرح کا ایک بشر دیکھتے ہیں اور ہم تجھے دیکھتے ہیں کہ تیری پیروی صرف وہ لوگ کر رہے ہیں جو ظاہری نگاہ

هُمۡ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاۡیِ ۚ وَ مَا نَرٰی لَکُمۡ عَلَیۡنَا مِنۡ فَضۡلٍۭ بَلۡ

هُمۡ	اَرَاذِلُنَا	بَادِیَ	الرَّاۡیِ	وَ	مَا	نَرٰی	لَکُمۡ	عَلَیۡنَا	مِنۡ فَضۡلٍۭ	بَلۡ
وہ	ہمارے کمینے ہیں	ظاہر	دیکھتے میں	اور	نہیں	دیکھتے ہم	تم کو ہے	ہم پر	کوئی بزرگی	بلکہ

میں ہم میں سب سے نچلے درجے کے ہیں اور ہم اپنے اوپر تمہاری کوئی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تمہیں

نَظُنُّکُمۡ کٰذِبِیۡنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ یٰقَوۡمِ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ کُنۡتُ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنۡ رَّبِّیۡ

نَظُنُّکُمۡ	کٰذِبِیۡنَ	قَالَ	یٰقَوۡمِ	اَرَءَیۡتُمۡ	اِنۡ	کُنۡتُ	عَلٰی بَیِّنَۃٍ	مِّنۡ رَّبِّیۡ
خیال کرتے ہیں ہم تم کو	جھوٹے	کہا	اے میری قوم	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	دلیل پر	اپنے رب سے

جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح

وَاٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّیَتْ عَلَیْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا

وَ	اٰتٰىنِیْ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَعُمِّیَتْ	عَلَیْكُمْ	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	وَ	اَنْتُمْ	لَهَا
اور	دی اس نے مجھے	رحمت	اپنی طرف سے	پھر اندھے ہوئے	تم اس پر	کیا ہم زبردستی لگادینگے وہ تمہیں	اور	تم ہو	اس کو

دلیل پر ہوا اور اس نے مجھے اپنی جناب سے رحمت بھی عطا کی ہو اگرچہ وہ تم سے اوجھل کر دی گئی ہو تو کیا ہم زبردستی تم پر اسے لازم

كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَیٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ

كٰرِهُوْنَ	وَ	یٰقَوْمِ	لَاۤ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَیْهِ	مَالًا	اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ
ناپسند کرنے والے	اور	اے میری قوم	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	مال	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	اللہ کے

کریں تم اسے ناپسند کرتے ہو؟ اے میری قوم! میں اس (تبلیغ دین) پر تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا میرا اجر تو بس اللہ پر ہے اور

وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

وَ	مَاۤ	اَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ	لٰكِنِّیْۤ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا
اور	نہیں	میں	دور کرنیوالا	ان کو	جو ایمان لائے	کہ وہ	ملنے والے ہیں	اپنے رب کو	اور	لیکن میں	دیکھتا ہوں تم کو	قوم

میں ان لوگوں کو نکالنے والا نہیں جو ایمان لائے بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَیٰقَوْمِ مَنْ یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا

تَجْهَلُوْنَ	وَ	یٰقَوْمِ	مَنْ	یَّنْصُرُنِیْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	طَرَدْتُّهُمْ	اَفَلَا
جاہلوں کی	اور	اے میری قوم	کون	مدد کریگا میری	اللہ سے	اگر	میں ان کو دور کردوں	کیا پھر نہیں

کہ تم جاہل قوم ہو۔ اور اے میری قوم! اللہ کے مقابلے میں میری مدد کون کر سکے گا اگر میں ان کو نکال دوں تو کیا

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَیْبَ

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَاۤ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِیْ	خَزَآىِٕنُ	اللّٰهِ	وَ	لَاۤ اَعْلَمُ الْغَیْبَ
نصیحت لیتے تم	اور	نہیں	کہتا میں	تم سے	کہ میرے پاس	خزانے ہیں	اللہ کے	اور	نہ یہ کہ میں غیب جان لیتا ہوں

تم غور نہیں کرتے۔ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جان لیتا ہوں اور نہ یہ کہتا

وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْۤ اَعْیُنُكُمْ لَنْ

وَلَآ	اَقُوْلُ	اِنِّیْ	مَلَكٌ	وَّلَآ	اَقُوْلُ	لِلَّذِیْنَ	تَزْدَرِیْۤ	اَعْیُنُكُمْ	لَنْ
اور نہیں	کہتا میں	کہ بیشک میں	فرشتہ ہوں	اور نہیں	کہتا میں	ان کو جن کو جو	حقیر جانتی ہیں	تمہاری نگاہیں	کہ ہرگز نہیں

ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور میں انہیں نہیں کہتا جن کو تمہاری نگاہیں حقیر سمجھتی ہیں کہ ہرگز انہیں اللہ کوئی

یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّیْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾

یُّؤْتِیَهُمُ	اللّٰهُ	خَیْرًا	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِیْۤ	اَنْفُسِهِمْ	اِنِّیْۤ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ
دیگا ان کو	اللہ	کوئی بھلائی	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ ہے	انکے	دلوں میں	بیشک میں	اس وقت	ظالموں سے ہوں گا

بھلائی نہ دے گا اللہ خوب جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے ایسا کروں تو ضرور ظالموں میں ہوں۔

قَالُوْا یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ

قَالُوْا	یٰنُوْحُ	قَدْ جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَاۤ	اِنْ	كُنْتَ
بولے	اے نوح	تم نے جھگڑا کیا ہم سے	پھر زیادہ کیا تو نے	ہم سے جھگڑا	پھر لے آ	جو کچھ	تم وعدہ دیتے ہو ہم کو	اگر	ہے تو

بولے اے نوح علیہ السلام! تم ہم سے جھگڑتے رہے اور بہت ہی جھگڑتے رہے تو لے آؤ جس کا ہمیں وعدہ دے رہے ہو

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا یَاْتِیْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَاۤ اَنْتُمْ

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	یَاْتِیْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	اِنْ	شَآءَ	وَمَاۤ	اَنْتُمْ
سچوں میں سے	اس نے کہا	سوائے اسکے نہیں	لائے گا تمہارے پاس	اس کو	اللہ	اگر	چاہے	اور نہیں	تم

اگر تم سچے ہو۔ فرمایا اس کو صرف اللہ لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم میں سے کوئی اسے

بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا یَنْفَعُكُمْ نُصْحِیْۤ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ

بِمُعْجِزِیْنَ	وَلَا	یَنْفَعُكُمْ	نُصْحِیْۤ	اِنْ	اَرَدْتُّ	اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ
عاجز کرنے والے	اور نہیں	نفع دے گی تم کو	میری نصیحت	اگر	چاہوں میں	یہ کہ	خیرخواہی کروں	تمہاری	اگر

عاجز کرنے والا نہیں۔ اور میری نصیحت (بھی) تمہیں نفع نہ دے گی خواہ میں تمہیں نصیحت کرنے کا ارادہ کروں اگر اللہ نے

كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ اَمْ

كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	اَمْ
ہے	اللہ	ارادہ کرتا	یہ کہ	گمراہ کرے تم کو	وہ ہے	رب تمہارا	اور	اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے تم	کیا

تمہیں گمراہ کرنے کا ارادہ فرمالیا ہو وہ تمہارا رب ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
کہتے ہیں	بنالیا ہے اس کو	فرمادو	اگر	میں نے بنالیا ہے	تو مجھ پر ہے	میرا گناہ	اور	میں	بیزار ہوں	اس سے جو

وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود اسے گھڑ لیا فرمادیجئے اگر میں نے اسے گھڑ لیا ہو تو میرا گناہ مجھ پر ہوگا اور میں تمہارے

تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ

تُجْرِمُوْنَ	وَ	اُوْحِيَ	اِلٰى	نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ يُّؤْمِنَ	مِنْ قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ
جو تم گناہ کرتے ہو	اور	وحی کی گئی	طرف	نوح علیہ السلام کے	کہ بیشک	ہرگز نہ ایمان لائے گا	تیری قوم میں سے	مگر	جو

گناہوں سے بری ہوں۔ اور نوح علیہ السلام کی طرف وحی کی گئی کہ آپ کی قوم میں سے ایمان نہیں لائیں گے

قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

قَدْ اٰمَنَ	فَلَا تَبْتَىِٕسْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	وَ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا
ایمان لایا	سو نہ غم کھا تو	اس کا	جو تھے وہ کرتے	اور	بنا	کشتی	ہماری نگرانی میں

مگر وہی جو ایمان لاچکے تو آپ ان کے کاموں سے غمگین نہ ہوں۔ اور کشتی بناؤ ہمارے سامنے اور

وَ وَحْيِنَا وَ لَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَوَحْيِنَا	وَلَا	تُخَاطِبْنِيْ	فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ
اور ہماری وحی کے مطابق	اور نہ	بات کر مجھ سے	ان لوگوں کے متعلق جنہوں نے	ظلم کیا	کہ وہ	غرق کیے جائیں گے

ہمارے حکم سے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ عرض نہ کرنا اور وہ ضرور غرق کیے جائیں گے۔

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۖ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ

وَ	يَصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَ	كُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَأٌ	مِّنْ قَوْمِهِ	سَخِرُوا	مِنْهُ
اور	بناتا تھا وہ	کشتی	اور	جب بھی	گذرتے	اس پر	سردار	اس کی قوم میں سے	ٹھٹھا کرتے	اس سے

اور نوح علیہ السلام کشتی بناتے ہیں اور جب اس کی قوم کے سردار اس پر گزرتے اس پر ہنستے

قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿۳۸﴾

قَالَ	إِنْ	تَسْخَرُوا	مِنَّا	فَإِنَّا	نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُونَ
فرمایا	اگر	ٹھٹھا کرتے ہو تم	ہم سے	تو ہم بھی	ٹھٹھا کریں گے	تم سے	جیسے	تم ٹھٹھا کرتے ہو

فرمایا اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ایک وقت ہم تم پر ہنسیں گے جیسا تم ہنستے ہو۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۙ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	مَنْ	يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ
پھر جلد ہی	جانو گے تم	کون ہے کہ	آتا ہے اس پر	عذاب جو	رسوا کرے اس کو	اور	اترتا ہے	اس پر	عذاب

ہاں تم جلد ہی جان لو گے کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر ہمیشہ کا

مُقِيمٌ ﴿۳۹﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا

مُقِيمٌ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَ	أَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّورُ	قُلْنَا	احْمِلْ	فِيهَا
جو ہمیشہ ہے	یہاں تک کہ	جب	آیا	ہمارا حکم	اور جوش مارا	تنور نے	ہم نے فرمایا	سوار کر	اس میں

عذاب آتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور نے جوش مارا تو ہم نے کہا کہ اس میں

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ

مِنْ كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	أَهْلَكَ	إِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَ	مَنْ
ہر جان کے	جوڑے	دو دو	اور	اپنے گھر والوں کو	مگر	جو	گذری	اس پر	بات	اور	جو

ہر قسم کا جوڑا اور اپنے گھر والے سوائے اس کے جس کے متعلق بات طے ہو چکی ہے اور ایمان والے سوار کرلو

اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ

اٰمَنَ	وَ	مَا	اٰمَنَ	مَعَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	وَ	قَالَ	ارْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ اللّٰهِ
ایمان لایا	اور	نہ	ایمان لائے	اس کے ساتھ	مگر	تھوڑے	اور	کہا	سوار ہو جاؤ	اس میں	اللہ کے نام کے ساتھ

اور اس کے ساتھ تھوڑے ہی لوگ ایمان لائے تھے۔ اور نوح علیہ السلام نے فرمایا اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام سے

مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ

مَجْرٖىهَا	وَ	مُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	هِيَ	تَجْرِيْ	بِهِمْ
اس کا چلنا	اور	اس کا ٹھہرنا ہے	بیشک	میرا رب	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	وہ	چلتی تھی	ان کو لے کر

اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے بیشک میرا رب ضرور بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور وہ انہیں لئے جا رہی تھی پہاڑوں

فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰى نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ

فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَنَادٰى	نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَ	كَانَ	فِيْ مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ	ارْكَبْ
موجوں میں	پہاڑوں جیسی	اور آواز دی	نوح نے	اپنے بیٹے کو	اور	وہ تھا	کنارے پر	اے میرے بیٹے	سوار ہو جا

جیسی موجوں میں اور نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ ان سے الگ تھا اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ

مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ

مَّعَنَا	وَ	لَا	تَكُنْ	مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ	سَاٰوِيْٓ	اِلٰى جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِيْ
ہمارے ساتھ	اور	نہ	ہو	کافروں کا ساتھی	اس نے کہا	اب میں پناہ لیتا ہوں	کسی پہاڑ کی	وہ بچالے گا مجھ کو

سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ بولا اب میں کسی پہاڑ کی پناہ لیتا ہوں وہ مجھے پانی سے بچا لے گا

مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ

مِنَ الْمَآءِ	قَالَ	لَا عَاصِمَ	الْيَوْمَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	وَ	حَالَ
پانی سے	کہا	کوئی بچانے والا نہیں	آج کے دن	اللہ کے عذاب سے	مگر	جس پر	وہ رحم کرے	اور	حائل ہوئی

کہا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر وہ رحم کرے اور اتنے میں ان دونوں کے

قرء حفص بفتح المیم و امالۃ الراء

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ

بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ	مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ	وَ	قِيْلَ	يٰۤاَرْضُ	ابْلَعِيْ	مَآءَكِ
ان کے درمیان	ایک موج	پھر ہو گیا وہ	ڈوبنے والوں میں سے	اور	فرمایا گیا	اے زمین	نگل جا	اپنا پانی

درمیان موج حائل ہو گئی اور وہ ڈوبنے والوں میں ہو گیا۔ اور حکم فرمایا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل لے

وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ

وَ	يٰسَمَآءُ	اَقْلِعِيْ	وَ	غِيْضَ	الْمَآءُ	وَ	قُضِيَ الْاَمْرُ	وَ	اسْتَوَتْ	عَلَى الْجُوْدِيِّ
اور اے	آسمان	تھم جا	اور	خشک ہو گیا	پانی	اور	اور کام تمام ہوا	اور	جا ٹھہری کشتی	کوہ جودی پر

اور اے آسمان تھم جا اور پانی خشک کر دیا گیا اور معاملے کا فیصلہ کر دیا گیا اور کشتی جودی (پہاڑ) پر ٹھہر گئی

وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ

وَ	قِيْلَ	بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	نَادٰى	نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ
اور	فرمایا گیا	دوری ہو	قوم	ظالم کی	اور	پکارا	نوح نے	اپنے رب کو	پھر کہا	اے میرے رب

اور فرمایا گیا کہ ظالم قوم کو دور کر دیا گیا ہے۔ اور نوح علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا

اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾

اِنَّ	ابْنِيْ	مِنْ اَهْلِيْ	وَ	اِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ	اَنْتَ	اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ
بیشک	میرا بیٹا	میرے گھر والوں سے ہے	اور	بیشک	تیرا وعدہ	سچا ہے	اور	تو	سب بڑھ کر حکم کرنے والا ہے

میرے رب! میرا بیٹا میرے گھرانے میں سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو حاکموں میں سب سے بڑا حاکم ہے۔

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْئَلْنِ

قَالَ	يٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَيْرُ صَالِحٍ	فَلَا تَسْئَلْنِ
فرمایا	اے نوح	بیشک وہ	نہیں ہے	تیرے گھر والوں سے	بیشک اسکے	عمل	اچھے نہیں ہیں	پھر تو مجھ سے وہ بات نہ مانگ

اللہ نے فرمایا اے نوح علیہ السلام! وہ تمہارے گھرانے میں سے نہیں اس کا عمل نادرست تھا پس مجھ سے وہ نہ

مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۴۶﴾

مَالَیْسَ	لَکَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنِّیْۤ	اَعِظُكَ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِیْنَ
جس کا نہیں ہے	تجھ کو	اس کا	علم	بیشک میں	نصیحت فرماتا ہوں تجھ کو	یہ کہ	ہو تو	جاہلوں سے

مانگ جس کا تمہیں علم نہیں میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم (نامناسب سوال کر کے) نادانوں میں نہ ہو۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ

قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْۤ	اَعُوْذُ بِكَ	اَنْ	اَسْـَٔلَكَ	مَالَیْسَ	لِیْ	بِهٖ
عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں	تیری پناہ چاہتا ہوں	یہ کہ	سوال کروں تجھ سے	اس کا جو نہیں ہے	مجھ کو	اس کا

نوح علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز طلب کروں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو نے مجھے

عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۴۷﴾ قِیْلَ یٰنُوْحُ

عِلْمٌ	وَ	اِلَّا	تَغْفِرْ لِیْ	وَ	تَرْحَمْنِیْۤ	اَكُنْ	مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ	قِیْلَ	یٰنُوْحُ
علم	اور	اگر نہ	بخشے تو مجھے	اور	رحم نہ کرے	تو ہو جاؤں گا میں	خسارہ اٹھانے والوں سے	فرمایا گیا	اے نوح

نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ اللہ نے فرمایا اے نوح علیہ السلام! کشتی سے اترو

اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَ عَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَ

اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَ	بَرَكٰتٍ	عَلَیْكَ	وَ	عَلٰۤى	اُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَّعَكَ	وَ
اترو	سلامتی سے	ہماری طرف سے	اور	برکتیں ہیں	آپ پر	اور	اوپر	گروہوں کے	ان میں سے	جو آپ ساتھ ہیں	اور

ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو آپ پر ہیں اور ان لوگوں پر جو آپ ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ایسے ہیں جنہیں ہم

اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ

اُمَمٌ	سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ یَمَسُّهُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ	تِلْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَیْبِ
کچھ گروہ ہیں	کہ فائدہ دیں گے ہم ان کو	پھر پہنچے گا ان کو	ہماری طرف سے	عذاب	دردناک	یہ ہیں	خبریں	غیب کی

(عارضی) فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم

نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ

نُوْحِيْهَآ	اِلَيْكَ	مَا كُنْتَ	تَعْلَمُهَآ اَنْتَ	وَ	لَا	قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ	هٰذَا
وحی کرتے ہیں ہم	آپ کی طرف	نہیں تھے آپ	جانتے اس کو	اور	نہ	تمہاری قوم	پہلے	اس سے

آپ کی طرف وحی کرتے ہیں انہیں نہ آپ جانتے تھے نہ تمہاری قوم اس سے پہلے تو صبر کرو

فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۘ قَالَ

فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ
پھر صبر کرو	بیشک	انجام کار	پرہیزگاروں کے لیے ہے	اور	بھیجا	عاد کی	ان کے بھائی	ھود کو	کہا

لو بے شک اچھا انجام ہے پرہیزگاروں کا ۔ اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہود علیہ السلام کو بھیجا

ع

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ
اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	اس کے سوا	نہیں	ہو تم	مگر	افترا کرنے والے

کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تم محض بہتان باندھنے والے ہو۔

يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۗ

يٰقَوْمِ	لَا	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ
اے میری قوم	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	اس کے جس نے	مجھے پیدا کیا

اے میری قوم! میں تم سے اس کا کوئی معاوضہ نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو اس پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے تو کیا

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ	يٰقَوْمِ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُرْسِلِ
کیا نہیں	تمہیں عقل	اور	اے میری قوم	بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	توبہ کرو	اس کی طرف	بھیجے گا

تم سمجھو گے نہیں؟ اے میری قوم! اپنے رب سے مغفرت طلب کرو پھر اس کی طرف رجوع کرو وہ

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّ	يَزِدْكُمْ	قُوَّةً	اِلٰى	قُوَّتِكُمْ	وَ	لَا	تَتَوَلَّوْا
آسمان سے	تم پر	زور کا پانی	اور	زیادہ کریگا تم کو	قوت	طرف	قوت تمہاری کے	اور	نہ	پھرو

تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری طاقت میں قوت زیادہ کرے گا اور مجرم بن کر

مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ

مُجْرِمِيْنَ	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا	جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ
مجرم ہوکر	بولے	اے ہود	نہیں	لائے تم ہمارے پاس	کوئی دلیل	اور	نہیں	ہم	چھوڑنے والے

منہ نہ موڑ لو۔ وہ بولے اے ہود علیہ السلام! آپ ہمارے پاس کوئی دلیل نہ لائے اور ہم تمہارے کہنے سے

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا

اٰلِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ	وَ	مَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	نَّقُوْلُ	اِلَّا
اپنے خداؤں کو	تمہارے کہنے سے	اور	نہیں	ہم	آپ پر	ایمان لانیوالے	نہیں	کہتے ہم	مگر

اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ آپ پر ہم ایمان لانے والے ہیں۔ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے

اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ

اعْتَرٰىكَ	بَعْضُ	اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ	قَالَ	اِنِّىْٓ	اُشْهِدُ	اللّٰهَ	وَاشْهَدُوْٓا	اَنِّىْ
دیوانہ کردیا آپ کو	بعض	ہمارے معبودوں نے	تکلیف سے	کہا	بیشک میں	گواہ بناتا ہوں	اللہ کو	اور گواہ رہو	بیشک میں

تمہیں جنون میں مبتلا کردیا ہے فرمایا یقیناً میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم سب گواہ ہو جاؤ کہ بے شک میں ان سب سے بیزار ہوں

بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِىْ جَمِيْعًا ثُمَّ

بَرِیْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	فَكِيْدُوْنِىْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
بیزار ہوں	اس چیز سے	جو تم شرک کرتے ہو	اس کے سوا	تو میرا برا چاہو	اکٹھے ہوکر	پھر

جنہیں تم اللہ واحد کا شریک ٹھہراتے ہو۔ تم سب اللہ کے سوا مل کر میرا برا چاہو پھر

لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَآبَّةٍ

لَا تُنْظِرُوْنِ	اِنِّیْ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى	اللّٰهِ	رَبِّیْ	وَ	رَبِّكُمْ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ
نہ مہلت دو مجھے	بیشک میں نے	بھروسہ کیا	اوپر	اللہ کے	جو میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	نہیں	کوئی چلنے والا

مجھے مہلت نہ دو۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے کوئی جاندار نہیں

اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ

اِلَّا	هُوَ	اٰخِذٌ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰی	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	فَاِنْ
مگر	وہ ہے	پکڑنے والا	اس کی پیشانی کو	بیشک	میرا رب	اوپر	راہ	سیدھی کے ہے	پھر اگر

جس کی پیشانی اس کے قبضۂ قدرت میں نہ ہو بے شک میرا رب سیدھے راستہ پر ملتا ہے۔ لیکن اگر تم نے

تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ

تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖٓ	اِلَيْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفُ	رَبِّیْ
تم پھر جاؤ	تو بیشک	میں پہنچا چکا تم کو	جو کچھ	بھیجا گیا تھا میں	اس کے ساتھ	تمہاری طرف	اور	جانشین کریگا	میرا رب

منہ موڑ لیا تو میں نے تو تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا ہے جس کے ساتھ مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے اور میرا رب تمہارے

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَ	لَا	تَضُرُّوْنَهٗ	شَيْـًٔا	اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ
کسی اور قوم کو	تمہارے سوا	اور	نہ	بگاڑ سکو گے اس کا	کچھ بھی	بیشک	میرا رب	اوپر	ہر	چیز کے

علاوہ کسی اور قوم کو جانشین کر دے گا اور تم اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکو گے بے شک میرا رب ہر

حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

حَفِيْظٌ	وَ	لَمَّا	جَاۗءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	هُوْدًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
نگہبان ہے	اور	جب	آیا	ہمارا حکم	نجات دی ہم نے	ہود کو	اور	ان کو جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ

چیز کا نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود علیہ السلام کو اور ان کو جو اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۙ قف

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	نَجَّيْنٰهُمْ	مِّنْ عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَ	تِلْكَ	عَادٌ
رحمت کے	ہماری طرف سے	اور	نجات دی ہم نے ان کو	عذاب سے	سخت	اور	یہ	عاد ہیں کہ

ایمان لائے تھے بچا لیا اور انہیں سخت عذاب سے بچا لیا۔ اور یہ ہیں قوم عاد کے

جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَ	عَصَوْا	رُسُلَهٗ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ كُلِّ	جَبَّارٍ
انکار کیا انہوں نے	آیتوں کا	اپنے رب کی	اور	نافرمانی کی	اسکے رسولوں کی	اور پیروی کی	ہر ایک	سرکشی کرنیوالے

لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر ظالم ضدی جابر کے

عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا

عَنِيْدٍ	وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَلَآ اِنَّ عَادًا
ضد کے حکم کی	اور	پیچھے لگائے گئے	اس دنیا میں	لعنت	اور	دن	قیامت کے	خبردار عاد نے

حکم کی پیروی۔ اور اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن (بھی) خبردار یقیناً عاد نے

كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ

كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ	هُوْدٍ	وَ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ
کفر کیا	اپنے رب کا	خبردار	دوری ہے	عاد کو	قوم	ھود کی	اور	طرف	ثمود کی	ان کے بھائی

اپنے رب سے کفر کیا بے شک ھود علیہ السلام کی قوم عاد پر دوری ہو۔ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی

صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ

صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوْا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ
صالح کو	کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اس نے

صالح علیہ السلام کو بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اس نے تمہیں

ع ۵

وقف لازم

اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا

اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ	اسْتَعْمَرَكُمْ	فِيْهَا	فَاسْتَغْفِرُوْهُ	ثُمَّ	تُوْبُوْۤا
پیدا کیا تم کو	زمین سے	اور	بسایا تم کو	اس میں	تو اس سے معافی چاہو	پھر	رجوع لاؤ

زمین سے پیدا کیا اور اس میں تمہیں بسایا تو اس سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ

اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا

اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ	كُنْتَ	فِيْنَا
اس کی طرف	بیشک	میرا رب	قریب ہے	دعا سننے والا	بولے	اے صالح	بیشک	تم تھے	ہم میں

بے شک میرا رب قریب ہے دعا سننے والا۔ بولے اے صالح علیہ السلام! اس سے پہلے تو ہمیں

مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِيْ

مَرْجُوًّا	قَبْلَ	هٰذَاۤ	اَتَنْهٰنَاۤ	اَنْ	نَّعْبُدَ	مَا يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	وَ	اِنَّنَا	لَفِيْ
امید کیے گئے	پہلے	اس سے	تم روکتے ہو ہمیں	یہ کہ	عبادت کریں ہم	اسکی عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	اور	بیشک ہم	یقیناً

آپ سے بہت اُمیدیں تھیں کیا تم ہمیں اس سے منع کرتے ہو کہ اپنے باپ دادا کے معبودوں کو پوجیں اور بے شک جس بات کی

شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ

شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَاۤ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ
شک میں	اس سے	جو بلاتے ہو تم ہمیں	اسکی طرف	شک کرنے والے	کہا	اے میری قوم	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں

طرف ہمیں بلاتے ہو اس کے بارے میں تردد آمیز شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ فرمایا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	اٰتٰىنِيْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ
دلیل پر	اپنے رب سے	اور	دی اس نے مجھے	اپنی طرف سے	رحمت	پھر کون	مدد کریگا میری	اللہ سے	اگر

اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوا اور اس نے مجھے اپنی طرف سے خاص رحمت عطا کی ہے تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں

عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ

عَصَيْتُهٗ	فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ	غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ	وَيٰقَوْمِ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ
میں نافرمانی کروں اسکی	پھر نہ زیادہ کروگے تم مجھے	سوائے	نقصان کے	اور اے میری قوم	یہ ہے	اللہ کا ناقہ

تو کون مجھے اللہ کے مقابلے میں مدد دے گا؟ پھر تم میرے لئے نقصان کے علاوہ کچھ زیادہ نہیں کروگے۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی

لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ
تمہارے لیے	نشانی	پھر چھوڑ دو اس کو	کھائے	اللہ کی زمین میں	اور	نہ	چھونا اس کو	برائی سے

اونٹنی ہے جو تمہارے لئے ایک نشانی ہے بس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں خوب کھائے اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچانا

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ

فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيْبٌ	فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا	فِيْ دَارِكُمْ
سو پکڑے گا تم کو	عذاب	نزدیک	پھر انہوں نے اسکی کونچیں کاٹیں	تو فرمایا	فائدہ اٹھاؤ	اپنے گھروں میں

ورنہ تمہیں قریب ہے کہ عذاب پکڑ لے۔ تو انہوں نے اسے (اونٹنی کو) ہلاک کر دیا صالح علیہ السلام نے فرمایا (صرف) تین

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا

ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ مَكْذُوْبٍ	فَلَمَّا	جَاۗءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا
تین	دن	یہ	وعدہ	جھوٹا نہیں ہے	پھر جب	آیا	ہمارا حکم	نجات دی ہم نے

دن اپنے گھروں میں فائدہ اٹھالو (پھر تم پر عذاب آئے گا) یہ (اللہ کا) وعدہ ہے جو (کبھی) جھوٹا نہ ہوگا۔ پھر جب ہمارا عذاب آیا تو

صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِىِٕذٍ ۭ

صٰلِحًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	مِنْ خِزْيِ	يَوْمِىِٕذٍ
صالح کو	اور	ان کو	جو ایمان لائے	اسکے ساتھ	اپنی رحمت	سے	اور	رسوائی	اس دن کی سے

ہم نے بچالیا صالح علیہ السلام کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے اپنی خاص رحمت سے اور (انہیں بچالیا) اس دن کی رسوائی

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيزُ	وَ	أَخَذَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ
بیشک	آپ کا رب	وہ	طاقتور ہے	غالب ہے	اور	پکڑا	ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چنگھاڑ نے

سے بیشک آپ کا رب ہی بڑی قوت والا بڑے غلبے والا ہے۔ اور ظلم کرنے والوں کو ایک کڑک نے آ لیا سو وہ اپنے

فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٦٧﴾ كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا إِنَّ

فَأَصْبَحُوا	فِي دِيَارِهِمْ	جَاثِمِينَ	كَأَنْ	لَمْ يَغْنَوْا	فِيهَا	أَلَا	إِنَّ
تو ہو گئے	وہ اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	گویا کہ	نہیں بسے تھے	اس میں	سن لو	بیشک

گھروں ہی میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کبھی یہاں بسے ہی نہ تھے سن لو بے شک ثمود اپنے رب سے

ثَمُودَا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِثَمُودَ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا

ع

ثَمُودَا	كَفَرُوا	رَبَّهُمْ	أَلَا	بُعْدًا	لِثَمُودَ	وَ	لَقَدْ	جَاءَتْ	رُسُلُنَا
ثمود نے	کفر کیا	اپنے رب کا	سن لو	دوری ہو	ثمود کو	اور	بیشک	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے

منکر ہوئے خبردار ثمود کیلئے دوری ہے۔ اور ہمارے فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس خوشخبری

إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ ۖ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ

إِبْرَاهِيمَ	بِالْبُشْرَىٰ	قَالُوا	سَلَامًا	قَالَ	سَلَامٌ	فَمَا	لَبِثَ	أَنْ	جَاءَ	بِعِجْلٍ
ابراہیم کے پاس	خوشخبری لے کر	بولے	سلام	آپ نے بھی کہا	سلام	پھر نہ	ٹھہرا	یہ کہ	لائے	بچھڑا

لے کر آئے اور کہا ''سلامتی ہو''، آپ نے بھی کہا ''سلامتی ہو'' اور پھر دیر نہ کی بھنا

حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ

حَنِيذٍ	فَلَمَّا	رَأَىٰ	أَيْدِيَهُمْ	لَا	تَصِلُ	إِلَيْهِ	نَكِرَهُمْ	وَ	أَوْجَسَ	مِنْهُمْ
بھنا ہوا	پھر جب	دیکھا کہ	ان کے ہاتھ	نہیں	پہنچتے	اس کی طرف	تو غیر جانا انکو	اور	چھپایا	ان سے

ہوا بچھڑا لانے میں۔ پھر جب اس نے ان کے ہاتھوں کو دیکھا کہ اس کی طرف نہیں جاتے تو ان سے دل میں خوف زدہ ہوئے

خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ۝۷۰ وَامْرَاَتُهٗ

خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمِ	لُوْطٍ	وَامْرَاَتُهٗ
ڈر	بولے	نہ	ڈرو	بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم	لوط کی	اور آپ کی بیوی

اور ان سے ڈر محسوس کرنے لگے وہ بولے ڈریئے مت ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ابراہیم علیہ السلام

قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ

قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ وَّرَآءِ	اِسْحٰقَ
کھڑی تھی	وہ ہنس پڑی	تو خوشخبری دی ہم نے اس کو	اسحق کی	اور	بعد میں	اسحق کی

کی زوجہ (حضرت سارہ) کھڑی تھیں وہ ہنس پڑیں تو ہم نے انہیں اسحاق علیہ السلام کی خوشخبری سنائی اور اسحاق علیہ السلام کے بعد

يَعْقُوْبَ ۝۷۱ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ۭ اِنَّ

يَعْقُوْبَ	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰٓى	ءَاَلِدُ	وَ	اَنَا	عَجُوْزٌ	وَّ	هٰذَا	بَعْلِىْ	شَيْخًا	اِنَّ
یعقوب کی	کہنے لگی	اے افسوس	کیا میں جنوں گی	اور	میں ہوں	بوڑھی	اور	یہ ہیں	میرے خاوند	بوڑھے	بیشک

یعقوب علیہ السلام کی۔ حضرت سارہ بولیں کیا میرے ہاں اولاد ہوگی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر (بھی) بوڑھے

هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝۷۲ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ

هٰذَا	لَشَيْءٌ	عَجِيْبٌ	قَالُوْٓا	اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	رَحْمَتُ اللّٰهِ
یہ	چیز ہے	عجیب	بولے	کیا تعجب کرتی ہے تو	اللہ کے فیصلے پر	اللہ کی رحمتیں ہیں

ہیں بے شک یہ عجیب بات ہوگی۔ فرشتے بولے کیا آپ اللہ کے فیصلے سے تعجب فرماتی ہیں تم پر ان کے گھر والو!

وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝۷۳ فَلَمَّا

وَ	بَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ	اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ	فَلَمَّا
اور	اس کی برکتیں	تم پر	اے گھروالو	بیشک وہ	تعریف کیا گیا	عزت والا ہے	پھر جب

اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں بے شک وہی سب خوبیوں والا عزت والا ہے۔ پھر جب

ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ

ذَهَبَ	عَنْ اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ	وَ	جَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	يُجَادِلُنَا	فِيْ قَوْمِ
زائل ہوا	ابراہیم سے	خوف	اور	آئی اس کو	خوشخبری	جھگڑنے لگا	قوم

ابراہیم علیہ السلام کا خوف زائل ہوا اور انہیں خوشخبری ملی ہم سے قوم لوط کے بارے

لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ

لُوْطٍ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ	اَوَّاهٌ	مُّنِيْبٌ	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا
لوط کے متعلق	بیشک	ابراہیم	یقینا بردبار ہے	دردمند ہے	رجوع کرنیوالا ہے	اے ابراہیم	منہ پھیر لے	اس سے

میں جھگڑنے لگے۔ بے شک ابراہیم علیہ السلام بردبار نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم علیہ السلام! اس بات

اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ

اِنَّهٗ	قَدْ جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ	اِنَّهُمْ	اٰتِيْهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ
کہ بیشک وہ	آچکا ہے	حکم	تیرے رب کا	اور	یقینا وہ	آنے والا ہے ان کو	عذاب	جو نہیں ہے

کو چھوڑدو تمہارے رب کا حکم پہنچ چکا ہے اور ان پر نہ لوٹنے والا عذاب

مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

مَرْدُوْدٍ	وَ	لَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِيْٓءَ بِهِمْ	وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا
واپس کیا گیا	اور	جب	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	لوط کے پاس	تو بددل ہوا	اور	تنگ ہوگیا	ان کی وجہ سے	سینے میں

آکر رہے گا۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس آئے تو لوط علیہ السلام ان کی آمد پر غمگین ہوئے اور ان کی وجہ سے ان کا

وَقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ

وَ	قَالَ	هٰذَا	يَوْمٌ	عَصِيْبٌ	وَ	جَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	يُهْرَعُوْنَ	اِلَيْهِ	وَ	مِنْ قَبْلُ
اور	کہا	یہ ہے	دن	سخت	اور	آئی اسکے پاس	اسکی قوم	دوڑتی ہوئی	اسکی طرف	اور	اس سے پہلے

سینہ تنگ ہوا اور انہوں نے کہا کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔ اور ان کے (منکر) لوگ ان کی طرف بھاگتے ہوئے آئے اور وہ پہلے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	قَالَ	يٰقَوْمِ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِيْ	هُنَّ
تھے وہ	کام کرتے	برے	کہا	اے میری قوم	یہ ہیں	میری بیٹیاں	وہ

ہی سے برے کام کرتے تھے لوط علیہ السلام نے فرمایا اے میرے (نافرمان) لوگو! یہ میری (امت کی) بیٹیاں ہیں (تم ان سے

اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ

اَطْهَرُ لَكُمْ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُخْزُوْنِ	فِيْ ضَيْفِيْ	اَلَيْسَ	مِنْكُمْ
پاک ہیں تمہارے لیے	تو ڈرو	اللہ سے	اور	نہ	رسوا کرو مجھے	میرے مہمانوں میں	کیا نہیں ہے	تم میں سے

نکاح کرلو) وہ تمہارے لئے بہت پاکیزہ ہیں تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی (بھی) نیک

رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿٧٨﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ج

رَجُلٌ	رَّشِيْدٌ	قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا لَنَا	فِيْ بَنٰتِكَ	مِنْ	حَقٍّ
کوئی آدمی	نیک چلن	بولے	یقیناً	تمہیں معلوم ہے کہ	نہیں ہے ہمارے لیے	تمہاری بیٹیوں میں	کوئی	حق

سیرت آدمی نہیں ہے۔ بولے تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم کی بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں اور تم ضرور جانتے ہو جو ہماری

وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿٧٩﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ

وَ	اِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِيْدُ	قَالَ	لَوْ اَنَّ	لِيْ بِكُمْ	قُوَّةً	اَوْ	اٰوِيْٓ	اِلٰى	رُكْنٍ
اور	یقیناً تم	جانتے ہو	جو	ہم چاہتے ہیں	کہا	کاش ہوتی	مجھے تمہارے مقابل	طاقت	یا	میں پناہ لیتا	طرف	قلعے

خواہش ہے۔ بولے کاش تمہارے مقابلے کیلئے میرے پاس بھی قوت ہوتی یا کسی مضبوط پائے

شَدِيْدٍ ﴿٨٠﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ

شَدِيْدٍ	قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ
مضبوط کی	بولے	اے لوط	بیشک ہم	بھیجے ہوئے ہیں	تمہارے رب کے	وہ بھی نہیں پہنچیں گے	تمہاری طرف	پھر رات کولے جاؤ

کی پناہ لیتا۔ وہ بولے اے لوط علیہ السلام! ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں وہ تجھ تک نہیں پہنچ سکیں گے

بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ

بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ الَّيْلِ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ
اپنے گھر والوں کو	کچھ حصے میں	رات کے	اور	نہ	پیچھے دیکھے	تم میں سے	کوئی	مگر	تمہاری بیوی

آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ رات کے ایک حصے میں نکل جاؤ اور تم میں سے کوئی پیچھے نہ دیکھے، سوائے

اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ

اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا	مَاۤ	اَصَابَهُمْ	اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ	اَلَيْسَ
بیشک وہ	پہنچنے والا ہے اس کو	جو	پہنچے گا ان کو	بیشک	ان کا وعدہ	صبح ہے	کیا نہیں ہے

تمہاری بیوی کے اس پر وہی مصیبت آنے والی ہے جو ان پر آ پہنچی ہے ان کے وعدے کا وقت صبح ہے

الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا
صبح	قریب	پھر جب	آیا	ہمارا حکم	تو کیا ہم نے	اس کا اوپر	اس کے نیچے

کیا صبح قریب ہی نہیں۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اس (بستی) کے اوپر کے حصے کو

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ

وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّيْلٍ	مَّنْضُوْدٍ	مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ
اور	بارش برسائی ہم نے	اس پر	پتھروں کی	کنکروں والے	تہ بہ تہ کی	جو نشاندار تھے	پاس

اس کے نیچے کا حصہ کردیا اور اس پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائے لگاتار۔ جو آپ کے رب کی طرف سے

رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ

رَبِّكَ	وَ	مَا	هِيَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	بِبَعِيْدٍ	وَ	اِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ
آپ کے رب	اور	نہیں	وہ	ظالموں سے	کچھ دور	اور	طرف	مدین کی	ان کے بھائی

نشان کئے ہوئے تھے اور (پتھر برسانے کی) ظالموں سے یہ سزا کچھ دور نہیں۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو

شُعَیْبًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ وَ لَا تَنْقُصُوا

شُعَیْبًا	قَالَ	یٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَیْرُهٗ	وَلَا	تَنْقُصُوا
شعیب کو	کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اور نہ	کم کرو

(بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اور ناپ

الْمِكْیَالَ وَ الْمِیْزَانَ اِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ بِخَیْرٍ وَّ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ

الْمِكْیَالَ	وَالْمِیْزَانَ	اِنِّیْۤ	اَرٰىكُمْ	بِخَیْرٍ	وَّ	اِنِّیْۤ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ
ماپ	اور تول	بیشک میں	دیکھتا ہوں تم کو	بھلائی سے	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب

اور تول میں کمی نہ کرو بے شک میں تمہیں خوشحال دیکھتا ہوں اور بے شک میں تم پر گھیر لینے والے دن کے عذاب

یَوْمٍ مُّحِیْطٍ (۸۴) وَ یٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْیَالَ وَ الْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ

یَوْمٍ	مُّحِیْطٍ	وَ	یٰقَوْمِ	اَوْفُوا	الْمِكْیَالَ	وَالْمِیْزَانَ	بِالْقِسْطِ
دن	گھیرنے والے سے	اور	اے میری قوم	پورا کرو	ماپ	اور تول	انصاف سے

سے ڈرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو

وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ (۸۵)

وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْیَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِی الْاَرْضِ	مُفْسِدِیْنَ
اور	نہ	کم دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	نہ	پھرو	زمین میں	فساد مچاتے

اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ مچاتے پھرو۔

بَقِیَّتُ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ۬ وَ مَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ

بَقِیَّتُ	اللّٰهِ	خَیْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ	وَ	مَا	اَنَا	عَلَیْكُمْ
جو بچے	اللہ کا دیا	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	مومن	اور	نہیں	میں	تم پر

اگر تم ایمان لے آؤ تو اللہ کی دی ہوئی بچت وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں یقین ہو اور میں کچھ

بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا

بِحَفِيْظٍ	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	اَصَلٰوتُكَ	تَاْمُرُكَ	اَنْ	نَّتْرُكَ	مَا
نگہبان	بولے	اے شعیب	کیا تمہاری نماز	تم کو حکم دیتی ہے	یہ کہ	ہم چھوڑ دیں	جو

تم پر نگہبان نہیں۔ وہ کہنے لگے اے شعیب علیہ السلام! کیا تمہاری نماز تجھے یہ تلقین کرتی ہے کہ ہم انہیں جن کی

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ

يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَآ	اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ	فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ	لَاَنْتَ	الْحَلِيْمُ
پوجتے تھے	ہمارے باپ	یا یہ کہ ہم نہ کریں	اپنے مالوں میں	جو	ہم چاہیں	بیشک تو	یقیناً تو	بردبار ہے

عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے چھوڑ دیں یا یہ کہ اپنے مال میں جو چاہیں نہ کریں بے شک تو ہی بردبار

الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

الرَّشِيْدُ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ
نیک چلین	کہا	اے میری قوم	بھلا بتلاؤ	اگر	ہوں میں	اوپر	دلیل کے	اپنے رب سے

اور سمجھدار ہے۔ ارشاد فرمایا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰكُمْ

وَ	رَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰى مَآ	اَنْهٰكُمْ
اور	اس نے مجھ کو رزق دیا	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	اور نہیں	چاہتا ہیں	یہ کہ	مخالفت کروں میں تمہاری	اس چیز میں جو	میں تمہیں روکتا ہوں

مجھے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں روکتا ہوں اسی کو میں خود کرنے لگوں

عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا

عَنْهُ	اِنْ	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا اسْتَطَعْتُ	وَ	مَا	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا
اس سے	نہیں	چاہتا میں	مگر	درستی	جتنی میری طاقت ہے	اور	نہیں ہے	میری توفیق	مگر

میں تو صرف جہاں تک مجھ سے ہو سکے اصلاح چاہتا ہوں اور میری توفیق تو صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے اسی پر میں

بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَ يٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْۤ

بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	اُنِيْبُ	وَ	يٰقَوْمِ	لَايَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْ
اللہ سے	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اسی کی طرف	رجوع ہوتا ہوں	اور	اے میری قوم	تم کو مجرم نہ بنادے	میری ضد

بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہارے لیے

اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَاۤ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ

اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ	مِّثْلُ	مَا	اَصَابَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ	هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ
یہ کہ	پہنچے تم کو	مثل	اس کی جو	پہنچا	قوم	نوح کو	یا	قوم	ہود کو	یا	قوم

اس کا سبب نہ بن جائے کہ تم پر بھی وہ (عذاب) آجائے جو نوح علیہ السلام کے (انکار کرنے والے) لوگوں یا ہود علیہ السلام کے لوگوں یا صالح

صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا

صٰلِحٍ	وَ	مَا	قَوْمُ	لُوْطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ	وَاسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْۤا
صالح کو	اور	نہیں ہے	قوم	لوط	تم سے	کچھ دور	بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	توبہ کرو

علیہ السلام کے لوگوں پر آیا تھا اور لوط علیہ السلام کے لوگوں کا حال تم سے کچھ دور نہیں۔ اور اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع

اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا

اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ	وَّدُوْدٌ	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا
اس کی طرف	بیشک	میرا رب	مہربان ہے	محبت کرنے والا	بولے	اے شعیب	نہیں	سمجھتے ہم	بہت سی	وہ باتیں

کرو بے شک میرا رب بے حد رحم فرمانے والا محبت کرنے والا ہے۔ بولے اے شعیب علیہ السلام تمہاری باتیں ہماری سمجھ میں

تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ وَمَاۤ

تَقُوْلُ	وَ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا	ضَعِيْفًا	وَ	لَوْ	لَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَ	مَاۤ
جو تو کہتا ہے	اور	بیشک	ہم دیکھتے ہیں تجھے	اپنے اندر	کمزور	اور	اگر	نہ ہوتی	تیری برادری	تو تجھ پر ہم پتھراؤ کرتے	اور	نہیں

نہیں آتیں اور بے شک ہم تمہیں اپنے میں کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تمہارا خاندان نہ ہوتا تو ہم نے تم پر پتھراؤ کر دیا ہوتا اور ہماری

اَنۡتَ عَلَيۡنَا بِعَزِيۡزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَهۡطِىۡۤ اَعَزُّ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

مِّنَ اللّٰهِ	عَلَيۡكُمۡ	اَعَزُّ	اَرَهۡطِىۡۤ	يٰقَوۡمِ	قَالَ	بِعَزِيۡزٍ	عَلَيۡنَا	اَنۡتَ
اللہ سے	تم پر	زیادہ عزت ہے	کیا میری برادری	اے میری قوم	کہا	غالب	ہم پر	تو

نگاہ میں تم ہم پر زور آور نہیں ہو۔ کہا اے میری قوم! کیا تم پر اللہ سے زیادہ ہے میرے خاندان کا دباؤ اور اسے

وَاتَّخَذۡتُمُوۡهُ وَرَآءَكُمۡ ظِهۡرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿٩٢﴾

مُحِيۡطٌ	بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ	رَبِّىۡ	اِنَّ	ظِهۡرِيًّا	وَرَآءَكُمۡ	وَاتَّخَذۡتُمُوۡهُ
گھیرنے والا ہے	تمہارے عملوں کو	میرا رب	بیشک	ڈالا ہوا	اپنے پیچھے	اور پکڑ لیا تم نے اس کو

بے شک جو کچھ تم کرتے ہو تم نے اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا یقیناً میرا رب اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو۔

وَ يٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ عَامِلٌ ؕ سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ

مَنۡ	تَعۡلَمُوۡنَ	سَوۡفَ	عَامِلٌ	اِنِّىۡ	مَكَانَتِكُمۡ	عَلٰى	اعۡمَلُوۡا	يٰقَوۡمِ	وَ
کہ کس کے	جان لوگے	جلد ہی	عمل کرنے والا ہوں	بیشک میں بھی	اپنی جگہ کے	اوپر	عمل کرو	اے میری قوم	اور

اور اے میری قوم! تم اپنی طریقے پر کام کرو میں بھی اپنے طریقے پر کام کرتا ہوں تم جلدی

يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ وَمَنۡ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارۡتَقِبُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ

مَعَكُمۡ	اِنِّىۡ	ارۡتَقِبُوۡۤا	وَ	كَاذِبٌ	هُوَ	مَنۡ	وَ	يُّخۡزِيۡهِ	عَذَابٌ	يَّاۡتِيۡهِ
تمہارے ساتھ	بیشک میں	انتظار کرو	اور	جھوٹا	وہ	کون ہے	اور	جو رسوا کرے اسے	عذاب	آتا ہے

جان لوگے کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

رَقِيۡبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا شُعَيۡبًا وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ

مَعَهٗ	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	وَّ	شُعَيۡبًا	نَجَّيۡنَا	اَمۡرُنَا	جَآءَ	لَمَّا	وَ	رَقِيۡبٌ
اس کے ساتھ	جو ایمان لائے	ان کو	اور	شعیب کو	نجات دی ہم نے	ہمارا حکم	آیا	جب	اور	انتظار کرنے والا ہوں

انتظار کرتا ہوں۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب علیہ السلام کو اور ان کو جو اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

فِيْ دِيَارِهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	الصَّيْحَةُ	ظَلَمُوْا	الَّذِيْنَ	وَاَخَذَتِ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
اپنے گھروں میں	پھر ہو گئے	چنگھاڑ نے	ظلم کیا	ان کو جنھوں نے	اور پکڑ لیا	اپنی رحمت سے

ایمان لائے تھے بچا لیا اور ظالموں کو ایک کڑک نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا

كَمَا	لِّمَدْيَنَ	بُعْدًا	اَلَا	فِيْهَا	يَغْنَوْا	لَّمْ	كَاَنْ	جٰثِمِيْنَ
جیسے کہ	مدین والوں کو	دوری ہے	خبردار	اس میں	بسے تھے وہ	نہ	گویا کہ	گھٹنوں کے بل

پڑے رہ گئے۔ گویا وہاں کبھی آباد ہی نہ تھے خبردار (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے مدین کیلئے جیسے

بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾

مُّبِيْنٍ	سُلْطٰنٍ	وَ	بِاٰيٰتِنَا	مُوْسٰى	اَرْسَلْنَا	لَقَدْ	وَ	ثَمُوْدُ	بَعِدَتْ
کھلے کے ساتھ	غلبے	اور	اپنی آیتوں	موسیٰ کو	بھیجا ہم نے	بیشک	اور	ثمود کو	دوری ہوئی

دور ہوئی قوم ثمود۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں اور کھلے غلبے کے ساتھ بھیجا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

فِرْعَوْنَ	اَمْرُ	وَمَآ	فِرْعَوْنَ	اَمْرَ	فَاتَّبَعُوْٓا	مَلَا۟ئِهٖ	وَ	فِرْعَوْنَ	اِلٰى
فرعون کا	حکم	اور نہیں	فرعون کی	حکم	پس پیروی کی انہوں نے	اسکے سرداروں کی	اور	فرعون کے	طرف

فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو درباری فرعون کے کہنے پر چلے اور فرعون کا

بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ

الْوِرْدُ	بِئْسَ	وَ	النَّارَ	فَاَوْرَدَهُمُ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	قَوْمَهٗ	يَقْدُمُ	بِرَشِيْدٍ
گھاٹ	برا ہے	اور	دوزخ پر	پھر لے جائے گا ان کو	قیامت کے	دن	اپنی قوم کے	آگے چلتا ہوگا	راستی پر

حکم درست نہ تھا۔ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے ہوگا تو انہیں دوزخ میں پہنچائے گا اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے

ع ۸/۹

الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا فِىْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ

الْمَوْرُوْدُ	وَاُتْبِعُوْا	فِىْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَّيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	بِئْسَ	الرِّفْدُ
گھاٹ پر اترنے والوں کا	اور پیچھے لگا گئے	اس دنیا میں	لعنت	اور دن	قیامت کے	بری ہے	مہمانی

جس میں وہ پہنچیں گے۔ اور ان کے پیچھے یہاں اور روزِ قیامت کو لعنت لگا دی گئی ہے کیا ہی برا صلہ ہے

الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ

الْمَرْفُوْدُ	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ
مہمانوں کی	یہ ہیں	خبریں	بستیوں کی	بیان کرتے ہیں ہم	آپ پر	اس میں سے	کچھ تو کھڑی ہیں

یہ صلہ جس کو ملے۔ یہ بستیوں کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں ان میں کچھ آباد بھی ہیں

وَّ حَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ

وَّ	حَصِيْدٌ	وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَ	لٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ	اَغْنَتْ
اور	کوئی کٹی ہوئی	اور	نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور	لیکن	ظلم کیا انہوں نے خود	اپنی جانوں پر	پھر نہ	کام آئے

اور اُجڑی ہوئی بھی۔ اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا تو

عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِىْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ لَّمَّا جَآءَ

عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِىْ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ شَىْءٍ	لَّمَّا	جَآءَ
ان کے	ان کے معبود	وہ جو	پکارتے تھے	سوائے	اللہ کے	کچھ بھی	جبکہ	آیا

ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے جب آپ کے رب کا حکم آ گیا

اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ

اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ	مَا	زَادُوْهُمْ	غَيْرَ	تَتْبِيْبٍ	وَ	كَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ
حکم	آپ کے رب کا	اور	نہ	زیادہ کیا ان کو	سوائے	تباہی کے	اور	اسی طرح ہے	پکڑ	آپ کے رب کی

اور انہوں نے ان کیلئے ہلاکت کے سوا کچھ نہ بڑھایا۔ اور اسی طرح ہے آپ کے رب کی پکڑ

اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ

اِذَآ	اَخَذَ	الْقُرٰى	وَهِىَ	ظَالِمَةٌ	اِنَّ	اَخْذَهٗ	اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ	اِنَّ
جب	پکڑتا ہے	بستیوں کو	اور وہ	ظالم ہوں	بیشک	اس کی پکڑ	بہت سخت دردناک ہے	بیشک

جب وہ بستیوں کو اس حال میں پکڑتا ہے کہ وہ ظالم ہوتی ہیں بے شک اس کی پکڑ بہت دردناک اور نہایت سخت ہے۔ بے شک

فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ

فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّمَنْ	خَافَ	عَذَابَ	الْاٰخِرَةِ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ	لَّهُ
اس میں	البتہ نشانی ہے	اس کیلئے جو	ڈرے	عذاب	آخرت سے	یہ	دن ہے کہ	اکٹھے ہوں گے	اس کیلئے

اس میں نشانی ہے اس کے لئے جو آخرت کے عذاب سے ڈرے یہ وہ دن ہے جس میں سب

النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ ﴿۱۰۴﴾

النَّاسُ	وَ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ	وَ	مَا	نُؤَخِّرُهٗ	اِلَّا	لِاَجَلٍ	مَّعْدُوْدٍ
لوگ	اور	یہ	دن ہے	حاضری کا	اور	نہیں	پیچھے کرتے ہم اس کو	مگر	مدت	مقرر تک

لوگ اکٹھے ہوں گے اور وہ دن حاضری کا ہے۔ اور ہم اسے پیچھے نہیں ہٹاتے مگر ایک شمار کردہ مدت کیلئے۔

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِىٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا

يَوْمَ	يَاْتِ	لَا	تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِىٌّ	وَّ	سَعِيْدٌ	فَاَمَّا
جس دن	آئے گا	نہ	بولے گا	کوئی آدمی	مگر	اس کی اجازت سے	تو بعض ان سے	بدبخت ہیں	اور	خوش نصیب	پھر

جس دن وہ آ پہنچے گا تو اس کی اجازت کے بغیر کوئی بولے گا بھی نہیں پھر ان میں بدبخت بھی ہوں گے اور نیک بخت بھی۔ پھر وہ

الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِى النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّ	شَهِيْقٌ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
وہ جو	بدبخت ہوئے	وہ دوزخ میں ہیں	ان کیلئے	اس میں	گدھے کی باریک	اور	موٹی آواز ہوگی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں

جو بدبخت ہوں گے وہ آگ میں ہوں گے جہاں ان کی چیخیں اور کراہیں ہوں گی۔ وہ اس (آگ) میں

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَاشَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

مَادَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اِلَّا	مَاشَآءَ	رَبُّكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ
جبتک رہیں	آسمان	اور زمین	مگر	جو چاہے	آپ کا رب	بیشک	آپ کا رب	کرنے والا ہے

ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہیں گے مگر جتنا تمہارا رب چاہے بے شک آپ کا رب جو چاہتا ہے

لِّمَا یُرِیْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا

لِّمَا	یُرِیْدُ	وَ	اَمَّا	الَّذِیْنَ	سُعِدُوْا	فَفِی	الْجَنَّةِ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا
جو کچھ	وہ ارادہ کرے	اور	پھر	وہ جو	خوش نصیب ہیں	تو وہ	جنت میں ہوں گے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں

کر گزرتا ہے۔ اور وہ لوگ جو خوش نصیب ہوئے وہ جنت میں ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَاشَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَیْرَ

مَادَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اِلَّا	مَاشَآءَ	رَبُّكَ	عَطَآءً	غَیْرَ
جب تک رہیں	آسمان	اور	زمین	مگر	جو چاہے	آپ کا رب	بخشش	نہ

جب تک آسمان اور زمین رہیں گے مگر جس قدر آپ کا رب چاہے یہ وہ عطا ہے

مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ مِّمَّا یَعْبُدُ هٰۤؤُلَآءِ ؕ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا

مَجْذُوْذٍ	فَلَا تَكُ	فِیْ مِرْیَةٍ	مِّمَّا	یَعْبُدُ	هٰۤؤُلَآءِ	مَا	یَعْبُدُوْنَ	اِلَّا
ختم ہونے والی	پھر نہ ہو تو	شک میں	اس سے	جو پوجتے ہیں	یہ لوگ	نہیں	پوجتے وہ	مگر

جو ختم نہ ہوگی۔ اے سننے والے پھر تو ان کی طرف سے دھوکہ میں نہ پڑیں اس سے جسے یہ کافر پوجتے ہیں یہ ویسا ہی پوجتے ہیں

كَمَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ غَیْرَ

كَمَا	یَعْبُدُ	اٰبَآؤُهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَ	اِنَّا	لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِیْبَهُمْ	غَیْرَ
جیسے	پوجتے تھے	ان کے باپ دادا	پہلے سے	اور	بیشک ہم	پورا دینے والے ہیں ان کو	ان کا حصہ	نہ

جیسا پہلے ان کے باپ دادا پوجتے تھے اور بے شک ہم ان کا حصہ انہیں بھر پور دیں گے جس

ع ۹

مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ط وَلَوْلَا

مَنْقُوْصٍ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَ	لَوْلَا
کم کیا گیا	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر نہ

میں کمی نہ ہوگی۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اگر آپ کے رب کی ایک بات پہلے

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ط وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ
ہوتی بات	جو پہلے گزر چکی	آپ کے رب کی طرف سے	تو فیصلہ کیا جاتا	ان کے درمیان	اور	بیشک وہ ہیں	یقیناً	شک میں	اس سے

سے طے نہ کی گئی ہوتی تو فوراً ان کا فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک وہ اس کی طرف سے دھوکا ڈالنے

مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ط اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

مُرِيْبٍ	وَاِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
دھوکہ دینے والے	اور بیشک	ہر ایک کو	اس وقت	ضرور پورا دے گا ان کو	تمہارا رب	ان کے عمل	بیشک وہ	اس چیز سے	جو کرتے ہو تم

والے شک میں ہیں۔ مگر ان میں ہر ایک کو آپ کا رب ان کے عمل کا بدلہ پورا دے گا بے شک وہ ان کے

خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ط اِنَّهٗ

خَبِيْرٌ	فَاسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَ	مَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَ	لَا	تَطْغَوْا	اِنَّهٗ
خبردار ہے	اور قائم رہو	جیسا	تمہیں حکم دیا گیا ہے	اور	جو	توبہ کرے	تمہارے ساتھ	اور	نہ	سرکشی کرو	بیشک وہ

عملوں سے باخبر ہے۔ پس جیسا تمہیں حکم دیا گیا ہے قائم ہو جاؤ اس پر اور وہ بھی (ہو جائیں) جن نے تمہارے ساتھ رجوع کر لیا ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	لَا	تَرْكَنُوْٓا	اِلَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ
اس چیز سے	جو کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	نہ	جھکو	طرف	ان کی جنہوں نے	ظلم کیا	تو پکڑے گی تم کو

اور حد سے تجاوز نہ کرنا وہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا ہے۔ اور (اے مسلمانوں) مائل نہ ہوں ان لوگوں کی طرف جنہوں نے ظلم کیا

النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ
آگ	اور	نہیں	تمہارے لیے	سوائے	اللہ کے	کوئی	حمایتی	پھر	نہ	مدد دیے جاؤ گے تم

ورنہ تمہیں (دوزخ کی) آگ پہنچے گی اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا پھر تمہاری (کچھ) مدد نہ کی جائے گی۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ

وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ	النَّهَارِ	وَ	زُلَفًا	مِّنَ الَّيْلِ	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ	يُذْهِبْنَ
اور	قائم کر	نماز	دن کے دونوں	کناروں	اور	کچھ حصے	رات میں	بیشک	نیکیاں	مٹا دیتی ہیں

اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں میں (یعنی صبح و شام) اور کچھ رات کے حصوں میں بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ۚ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ	وَاصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ
برائیوں کو	یہ	نصیحت ہے	نصیحت لینے والوں کے لیے	اور صبر کرو	پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر

برائیوں کو یہ نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔ اور صبر کرو یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ

الْمُحْسِنِيْنَ	فَلَوْ	لَا	كَانَ	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اُولُوْا	بَقِيَّةٍ
نیکوں کا	پھر کیوں	نہ	ہوئے	سنگتوں میں	تم سے پہلے	باقی	صلاحیت والے

اجر ضائع نہیں کرتا۔ تو کیوں نہ ہوئے تم سے پہلی امتوں میں ایسے اہل خیر کہ

يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ

يَنْهَوْنَ	عَنِ الْفَسَادِ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّنْ	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ
جو روکتے	فساد سے	زمین میں	مگر	تھوڑے	ان میں سے	جو نجات دی ہم نے	ان سے

زمین میں فساد سے روکتے ہاں ان میں تھوڑے تھے وہی جن کو ہم نے نجات دی اور

وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ

وَ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَآ	اُتْرِفُوْا	فِيْهِ	وَكَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	وَمَا	كَانَ
اور	پیروی کی	جنہوں نے	ظلم کیا	اس کی	جو عیش دیے گئے	اس میں	اور تھے وہ	گنہگار	اور نہیں	ہے

ظالم اسی آسائشوں کے پیچھے پڑے رہے جو انہیں دی گئیں تھیں اور وہ گنہگار تھے۔ اور آپ کا

رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ	وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ
آپ کا رب	کہ ہلاک کرے	بستیوں کو	ظلم سے	اور	اسکے رہنے والے	نیک ہوں	اور	اگر	چاہے	تمہارا رب

رب ایسا تو نہیں ہے کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کردے جب کہ ان کے رہنے والے نیکی کرنے والے ہوں۔ اور اگر تمہارا

لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ

لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّ	لَا يَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ	اِلَّا	مَنْ
تو بنادے	لوگوں کو	امت	ایک	اور	ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرتے	مگر	جس پر

رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن وہ اختلاف کرتے ہی رہیں گے۔ مگر جن پر

رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ

رَّحِمَ	رَبُّكَ	وَ	لِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ
رحم کرے	آپ کا رب	اور	اسی لیے	ان کو پیدا کیا	اور	پوری ہوئی	بات	آپ کے رب کی	ضرور بھروں گا میں

آپ کے رب نے رحم فرمایا اور اسی لئے انہیں پیدا کیا گیا اور آپ کے رب کی بات پوری ہوگئی کہ بے شک

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	وَ	كُلًّا	نَّقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ
جہنم کو	جنوں سے	اور	انسانوں سے	سب سے	اور	تمام	بیان کرتے ہیں ہم	آپ پر	خبریں

میں ضرور دوزخ کو جنوں اور انسانوں میں سے بھردوں گا۔ اے محبوب ﷺ! اور رسولوں کی خبروں میں سے سب باتیں ہم آپ پر

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ

الْحَقُّ	فِيْ هٰذِهِ	وَجَآءَكَ	فُؤَادَكَ	بِهٖ	نُثَبِّتُ	مَا	الرُّسُلِ
سچی بات	اس میں	اور آئی آپ کے پاس	آپ کا دل	اس سے	ثابت رکھیں ہم	جو	رسولوں کی

بیان فرماتے ہیں جن سے ہم آپ کے قلب (مبارک) کو مضبوط کرتے ہیں اور اس میں آپ کے پاس حق آگیا

وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

لَا يُؤْمِنُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	قُلْ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	ذِكْرٰى	وَ	مَوْعِظَةٌ	وَ
جو نہیں ایمان لاتے	ان کو	فرمادو	اور ۔	واسطے مومنوں کے	یاد دہانی	اور	نصیحت	اور

اور وعظ و نصیحت ہے ایمان والوں کیلیے۔ اور کافروں سے فرماؤ تم اپنی

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

مُنْتَظِرُوْنَ	اِنَّا	انْتَظِرُوْا	وَ	عٰمِلُوْنَ	اِنَّا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اعْمَلُوْا
انتظار کرنے والے ہیں	ہم بھی	انتظار کرو	اور	عمل کرنے والے ہیں	ہم بھی	اپنی جگہ پر	عمل کرو

جگہ کام کئے جاؤ ہم اپنا کام کرتے ہیں۔ اور انتظار کرو یقیناً ہم بھی منتظر ہیں۔

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ

كُلُّهٗ	الْاَمْرُ	يُرْجَعُ	اِلَيْهِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	غَيْبُ	لِلّٰهِ	وَ
سارے	کام	لوٹائے جاتے ہیں	اسی کی طرف	اور	زمین کا	اور	آسمانوں کا	غیب	اللہ کے لیے ہے	اور

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں اللہ ہی کے پاس ہیں اور اسی کی طرف سب معاملے لوٹائے جاتے ہیں

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

تَعْمَلُوْنَ	عَمَّا	بِغَافِلٍ	رَبُّكَ	مَا	وَ	عَلَيْهِ	وَتَوَكَّلْ	فَاعْبُدْهُ
جو تم کرتے ہو	اس سے	بے خبر	آپ کا رب	نہیں	اور	اسی پر	اور بھروسہ کرو	سو اسی کی عبادت کرو

پس تو اس کی عبادت کرو اور اس پر بھروسہ کرو اور آپ کا رب تمہارے عملوں سے غافل نہیں ہے۔

اٰیاتُها ۱۱۱ | ۱۲ سُوْرَةُ یُوْسُفَ مَكِّیَّةٌ ۵۳ | رکوعاتها ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الۤرٰ قف تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۱﴾ قف اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ

الۤرٰ	تِلْكَ	اٰیٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِیْنِ	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِیًّا	لَّعَلَّكُمْ
ال ر	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	روشن کی	یقیناً ہم نے	اتارا اس کو	قرآن	عربی زبان میں	تا کہ تم

الۤرٰ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ بے شک ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا

تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَیْنَآ

تَعْقِلُوْنَ	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَیْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَآ	اَوْحَیْنَآ
سمجھو	ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہترین	بیان	اسکے ذریعہ جو	وحی کیا ہم نے

تا کہ تم سمجھو۔ ہم آپ کو ایک بہترین قصہ سناتے ہیں اس لئے کہ ہم نے آپ کی طرف یہ قرآن وحی کیا ہے

اِلَیْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ ﴿۳﴾ اِذْ قَالَ

اِلَیْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	وَ	اِنْ	كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ	اِذْ	قَالَ
آپکی طرف	یہ	قرآن	اور	بیشک	آپ تھے	اس سے پہلے	بے خبر	جب	کہا

اور اس سے پہلے (اے حبیب ﷺ) یقیناً (قصہ کے بارے میں) آپ کی توجہ نہ تھی۔ جب

یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰٓاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ

یُوْسُفُ	لِاَبِیْهِ	یٰٓاَبَتِ	اِنِّیْ	رَاَیْتُ	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَّ	الشَّمْسَ
یوسف نے	اپنے باپ سے	اے میرے باپ	بیشک میں	دیکھے	گیارہ	ستارے	اور	سورج

یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ سے عرض کیا! اے میرے ابا جان! میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے

وَ الْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ﴿۴﴾ قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ

وَ	الْقَمَرَ	رَاَیْتُهُمْ	لِیْ	سٰجِدِیْنَ	قَالَ	یٰبُنَیَّ	لَا	تَقْصُصْ	رُءْیَاكَ
اور	چاند کو	میں نے ان کو دیکھا	کہ وہ مجھے	سجدہ کرتے ہیں	کہا	اے میرے بیٹے	نہ	بیان کرنا	اپنا خواب

میں نے انہیں اپنے آگے سجدہ کرتے دیکھا ہے۔ (باپ نے) فرمایا اے میرے (پیارے) بیٹے! اپنا خواب

عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا لَكَ كَیْدًا ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ

عَلٰۤى اِخْوَتِكَ	فَیَكِیْدُوْا	لَكَ	كَیْدًا	اِنَّ	الشَّیْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ
اپنے بھائیوں سے نہ کہنا	وہ تدبیر کریں گے	تیرے لیے	کوئی تدبیر	بیشک	شیطان	انسان کا

اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا اور نہ وہ تمہارے خلاف کوئی چال چلیں گے بے شک شیطان

عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۵﴾ وَ كَذٰلِكَ یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ وَ یُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ

عَدُوٌّ	مُّبِیْنٌ	وَ	كَذٰلِكَ	یَجْتَبِیْكَ	رَبُّكَ	وَ یُعَلِّمُكَ	مِنْ تَاْوِیْلِ
دشمن ہے	کھلا	اور	اسی طرح	چن لے گا تجھے	تمہارا رب	اور سکھائے گا تجھ کو	انجام نکالنا

آدمی کا کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح تمہارا رب تمہیں چن لے گا اور تمہیں باتوں کی

الْاَحَادِیْثِ وَ یُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَ عَلٰۤى اٰلِ یَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا

الْاَحَادِیْثِ	وَ	یُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَیْكَ	وَ عَلٰۤى	اٰلِ	یَعْقُوْبَ	كَمَاۤ	اَتَمَّهَا
باتوں کا	اور	پوری کریگا	اپنی نعمت	تجھ پر	اور اوپر	گھرانے	یعقوب کے	جیسا کہ	پورا کیا اس کو

حقیقت تک پہنچنا سکھائے گا اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے گا اور آلِ یعقوب پر جس طرح اس سے پہلے

عَلٰۤى اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِیْمٌ

عَلٰۤى	اَبَوَیْكَ	مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِیْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِیْمٌ
اوپر	تیرے باپوں کے	اس سے پہلے	ابراہیم	اور	اسحٰق پر	بیشک	تمہارا رب	جاننے والا

اس کو پورا کیا تمہارے دونوں دادا ابراہیم علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام پر بیشک تمہارا رب بہت جاننے والا نہایت

حَكِيْمٌ ﴿٦﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿٧﴾ اِذْ قَالُوْا

حَكِيْمٌ	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ يُوْسُفَ	وَاِخْوَتِهٖٓ	اٰيٰتٌ	لِّلسَّآئِلِيْنَ	اِذْ	قَالُوْا
حکمت والا ہے	بیشک	ہے	یوسف (علیہ السلام)	اور اسکے بھائیوں میں	نشانیاں	سوال کرنے والوں کے لیے	جب	کہا انہوں نے

حکمت والا ہے۔ بیشک یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ جب وہ بولے کہ ضرور

لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا

لَيُوْسُفُ	وَ	اَخُوْهُ	اَحَبُّ	اِلٰٓى اَبِيْنَا	مِنَّا	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّ	اَبَانَا
یقیناً یوسف	اور	اسکا بھائی	زیادہ پیارا ہے	ہمارے باپ کو	ہم سے	اور	ہم	جماعت ہیں	بیشک	ہمارا باپ

یوسف علیہ السلام اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں اور ہم ایک جماعت ہیں بے شک ہمارے باپ صاف صاف

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۚ ﴿٨﴾ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ	اقْتُلُوْا	يُوْسُفَ	اَوِ اطْرَحُوْهُ	اَرْضًا	يَّخْلُ	لَكُمْ
صراحۃً انکی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں	مار ڈالو	یوسف کو	یا پھینک دو اس کو	کسی زمین میں	خالی ہو جائے گا	تمہارے لیے

ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ یوسف علیہ السلام کو قتل کر دو یا اسے کسی ملک میں پھینک آؤ تو تمہارے باپ کی توجہ صرف

وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾ قَالَ قَآئِلٌ

وَجْهُ	اَبِيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	قَوْمًا	صٰلِحِيْنَ	قَالَ	قَآئِلٌ
چہرہ	تمہارے باپ کا	اور	ہو جاؤ	اس کے بعد	قوم	نیک	کہا	ایک کہنے والے نے

تمہارے لئے رہ جائے گی اور اس حرکت کے بعد تم صالح لوگ بن جانا۔ ان میں سے ایک کہنے والا

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ

مِّنْهُمْ	لَا	تَقْتُلُوْا	يُوْسُفَ	وَاَلْقُوْهُ	فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	يَلْتَقِطْهُ
ان میں سے	نہ	قتل کرو	یوسف کو	اور ڈال دو اس کو	اندھے کنویں میں	پکڑ لے جائے گا اس کو

کہنے لگا یوسف علیہ السلام کو قتل مت کرو لیکن اگر کرنا ہی ہے تو اسے کسی ویران اندھے کنویں کی

بَعْضُ السَّیَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا

بَعْضُ	السَّیَّارَةِ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِیْنَ	قَالُوْا	یٰۤاَبَانَا	مَا لَكَ	لَا	تَاْمَنَّا
کوئی	قافلہ	اگر	ہو تم	کرنے والے	بولے	اے ہمارے باپ	کیا ہے تجھے	نہیں	امین جانتا تم کو

تہ میں ڈال دو کوئی قافلہ اسے اٹھا لے جائیگا۔ انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! آپ کو کیا ہوا کہ آپ یوسف علیہ السلام

عَلٰى یُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا یَّرْتَعْ

عَلٰى	یُوْسُفَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَنٰصِحُوْنَ	اَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا	یَّرْتَعْ
اوپر	یوسف کے	اور	یقیناً ہم	اس کے	خیر خواہ ہیں	بھیج اس کو	ہمارے ساتھ	کل	کھائے

کے بارے میں ہم پر مطمئن نہیں حالانکہ ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے (یعنی یوسف علیہ السلام) ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ وہ

وَ یَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ

وَیَلْعَبْ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ	اِنِّیْ	لَیَحْزُنُنِیْۤ	اَنْ	تَذْهَبُوْا	بِهٖ
اور کھیلے	اور	یقیناً ہم	اس کے لیے	حفاظت کرنے والے ہیں	کہا	بیشک میں	غمناک ہوتا ہوں	اس کہ	لے جاؤ تم	اس کو

پھل کھائے اور کھیلے اور بیشک ہم اسکے محافظ ہیں۔ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا بے شک اس کو لے جانا مجھے رنج دے گا

وَ اَخَافُ اَنْ یَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَىٕنْ اَكَلَهُ

وَ	اَخَافُ	اَنْ	یَّاْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُوْنَ	قَالُوْا	لَىٕنْ	اَكَلَهُ
اور	میں ڈرتا ہوں	یہ کہ	کھاجائے اس کو	بھیڑیا	اور	تم	اس سے	بے خبر ہو	بولے	اگر	کھاجائے اسکو

اور ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا نہ کھا لے اور تم کو پتا بھی نہ چلے۔ بولے اگر اسے بھیڑیا کھا جائے

الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ

الذِّئْبُ	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّاۤ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ	فَلَمَّا	ذَهَبُوْا	بِهٖ
بھیڑیا	اور	ہم	جماعت ہیں	بیشک ہم	اس وقت	خسارہ اٹھانے والے ہیں	پھر جب	لے گئے	اس کو

اور ہم ایک جماعت ہیں جب تو ہم نقصان اٹھانے والے ہونگے۔ پھر جب وہ اسے (یوسف علیہ السلام) لے گئے

وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ

وَ	اَجْمَعُوْٓا	اَنْ	يَّجْعَلُوْهُ	فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	وَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ
اور	اتفاق کیا	یہ کہ	ڈال دیں اس کو	اندھے کنویں میں	اور وحی کی ہم نے	اسکی طرف	ضرور بتائے گا توان کو

اور اس بات پر متفق ہو گئے کہ اسے ویران اندھے کنوئیں کی تہ میں ڈال دیں اور ہم نے ان (یوسف علیہ السلام) کی طرف وحی کی

بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً

بِاَمْرِهِمْ	هٰذَا	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	جَآءُوْٓ	اَبَاهُمْ	عِشَآءً
ان کا کام	یہ	اور	وہ	نہ	جانتے ہونگے	اور	آئے	اپنے باپ کے پاس	رات کو

کہ تم انہیں ان کا یہ کام ضرور بتاؤ گے جب انہیں خیال بھی نہ ہو گا۔ اور وہ عشاء کے وقت اپنے باپ کے پاس

يَّبْكُوْنَ ﴿١٦﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ

يَبْكُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّا	ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَ	تَرَكْنَا	يُوْسُفَ	عِنْدَ
روتے ہوئے	بولے	اے ہمارے باپ	بیشک ہم	نکل گئے	دوڑ کرتے کرتے	اور	چھوڑا ہم نے	یوسف کو	پاس

روتے ہوئے آئے۔ بولے اے ہمارے باپ! بیشک ہم ایک دوسرے پر سبقت کیلئے دوڑ لگانے لگے اور یوسف علیہ السلام کو اپنے

مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾

مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَمَا	اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَلَوْ	كُنَّا	صٰدِقِيْنَ
اپنے سامان کے	پھر کھا گیا اس کو	بھیڑیا	اور نہیں	آپ	یقین کرنے والے	ہمارا	اگرچہ	ہوں ہم	سچے

سامان کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیئے نے کھا لیا اور آپ ہماری بات کا یقین کرنے والے نہیں اگرچہ ہم سچے ہوں۔

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

وَ	جَآءُوْ	عَلٰى قَمِيْصِهٖ	بِدَمٍ	كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ
اور	لائے	اس کے کرتے پر	خون	جھوٹا	فرمایا	بلکہ	بنا لیا ہے	تمہارے لیے	تمہاری جانوں نے

اور وہ ان کی قمیض پر جھوٹا خون لگا کر لے آئے باپ نے فرمایا (واقعہ یہ نہیں) بلکہ تمہارے دلوں نے تمہارے لئے ایک بات بنائی

اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

تَصِفُوْنَ	عَلٰى مَا	الْمُسْتَعَانُ	اللّٰهُ	وَ	جَمِیْلٌ	فَصَبْرٌ	اَمْرًا
تم بیان کرتے ہو	اس پر جو	مدد چاہتا ہوں	اللہ ہی سے	اور	اچھا ہے	پھر صبر	ایک کام

ہے تو اب صبر (ہی) اچھا ہے اور میں اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو تم ظاہر کرتے ہو۔

وَ جَآءَتْ سَیَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ یٰبُشْرٰى هٰذَا

هٰذَا	یٰبُشْرٰى	قَالَ	دَلْوَهٗ	فَاَدْلٰى	وَارِدَهُمْ	فَاَرْسَلُوْا	سَیَّارَةٌ	وَجَآءَتْ
یہ	اے خوشخبری	کہا	اپنا ڈول	تو اس نے ڈالا	اپنا پانی لانے والا	انہوں نے بھیجا	ایک قافلہ	اور آیا

اور ایک قافلہ آیا تو انہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا۔ پھر اُس نے اپنا ڈول لٹکایا تو کہا: مبارک ہو! یہ تو ایک لڑکا ہے۔'' اور انہوں

غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ شَرَوْهُ

وَشَرَوْهُ	یَعْمَلُوْنَ	بِمَا	عَلِیْمٌ	وَاللّٰهُ	بِضَاعَةً	وَاَسَرُّوْهُ	غُلٰمٌ
اور بیچ ڈالا انہوں نے اس کو	کرتے ہیں	جو وہ	جاننے والا ہے	اور اللہ	پونجی بنا کر	اور چھپایا انہوں نے اسکو	لڑکا ہے

نے اسے تجارت کا مال (سمجھ کر) چھپا لیا حالانکہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے۔ اور انہوں نے

بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَ كَانُوْا فِیْهِ مِنَ الزّٰهِدِیْنَ ﴿۲۰﴾ ع

مِنَ الزّٰهِدِیْنَ	فِیْهِ	كَانُوْا	وَ	دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ	بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ
بے رغبت لوگوں سے	اس میں	تھے وہ	اور	گنتی کے رویوں پر	کھوٹے داموں

اُسے تھوڑی سی قیمت پر (یعنی) چند درہموں کے عوض بیچ دیا۔ اور وہ اس سے رغبت نہ رکھنے والوں میں سے تھے۔

وَ قَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ

اَنْ	عَسٰى	مَثْوٰىهُ	اَكْرِمِیْ	لِامْرَاَتِهٖ	مِنْ مِّصْرَ	اشْتَرٰىهُ	الَّذِیْ	قَالَ	وَ
یہ کہ	قریب ہے	اسکی رہائش کو	اچھا رکھنا	اپنی بیوی کو	مصر سے	خریدا تھا اسے	جس نے	کہا	اور

اور جس شخص نے مصر میں اسے خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا اسے عزت سے رکھ ممکن ہے

يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ز

يَّنْفَعَنَآ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِي الْاَرْضِ
نفع دے ہمیں	یا	بنالیں ہم اسے	بیٹا	اور	اسی طرح	جگہ دی ہم نے	یوسف کو	زمین میں

وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس ملک میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ

وَ	لِنُعَلِّمَهٗ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَ	اللّٰهُ	غَالِبٌ	عَلٰٓى	اَمْرِهٖ	وَ	لٰكِنَّ
اور	تاکہ سکھائیں ہم اسے	انجام	باتوں کا	اور	اللہ	غالب	اوپر	اپنے کام کے	اور	لیکن

اور البتہ اسے واقعات کی تعبیر کرنا سکھایا اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا
اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور جب	پہنچا	اپنی قوت کو	دیا ہم نے اس کو	حکم	اور	علم

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ

وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	رَاوَدَتْهُ	الَّتِيْ	هُوَ	فِيْ بَيْتِهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ
اور	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	نیکوں کو	اور	لبھایا اس کو	اس عورت نے	کہ وہ	اس کے گھر میں تھا	اسکے نفس سے

اور نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور جس عورت (زلیخا) کے گھر میں وہ تھے وہ اس کے دل کو پھسلانے

وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

وَ	غَلَّقَتِ	الْاَبْوَابَ	وَ	قَالَتْ	هَيْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اِنَّهٗ
اور	بند کیے	دروازے	اور	بولی	آجاؤ	فرمایا	اللہ کی پناہ	یقیناً وہ ہے

لگی اور (اس نے) دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی آجاؤ یوسف علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی پناہ بے شک وہ (عزیز مصر) میرا پرورش

رَبِّیْٓ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ لَقَدْ هَمَّتْ

رَبِّیْٓ	اَحْسَنَ	مَثْوَایَ	اِنَّهٗ	لَا	یُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	هَمَّتْ
میری پرورش کرنیوالا ہے	اچھا بنایا اس نے	میرا ٹھکانہ	یقینا	نہیں	خلاصی پاتے	ظالم	اور	بیشک	ارادہ کیا اس نے

کرنے والا ہے اس نے میری رہائش کا بہت اچھا اہتمام کیا ہے بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے۔ اور بے شک اس

بِهٖ ۚ وَ هَمَّ بِهَا لَوْ لَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ

بِهٖ	وَهَمَّ	بِهَا	لَوْلَا	اَنْ رَّاٰ	بُرْهَانَ	رَبِّهٖ	كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ
اسکے ساتھ	وہ ارادہ کرلیتا	اسکے ساتھ	اگر نہ ہوتا	کہ دیکھی اس نے	دلیل	اپنے رب کی	اسی طرح	تاکہ پھیریں ہم	اس سے

عورت (زلیخا) نے اس کام کا ارادہ کرلیا اور وہ (بھی) اس کا ارادہ کرلیتے اگر اپنے رب کی پختہ دلیل نہ دیکھ لیتے ہم نے اسی طرح

السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ

السُّوْٓءَ	وَ	الْفَحْشَآءَ	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِیْنَ	وَ	اسْتَبَقَا	الْبَابَ
برائی	اور	بے حیائی	یقینا وہ تھا	ہمارے	مخلص بندوں سے	اور	دوڑے دونوں	دروازہ کی طرف

کیا تاکہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو دور رکھیں بے شک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہیں۔ اور دونوں دروازے کی

وَ قَدَّتْ قَمِیْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَیَا سَیِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا

وَ	قَدَّتْ	قَمِیْصَهٗ	مِنْ دُبُرٍ	وَّ	اَلْفَیَا	سَیِّدَهَا	لَدَا الْبَابِ	قَالَتْ	مَا
اور	چیر دیا اس نے	اس کا کرتا	پیچھے سے	اور	پایا دونوں نے	عورت کے مالک کو	دروازے کے پاس	بولی	نہیں

طرف دوڑے اور عورت نے اس (یوسف علیہ السلام) کا قمیض پیچھے سے پھاڑ دیا اور دونوں کو عورت کا شوہر دروازے کے

جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ یُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۵﴾

جَزَآءُ	مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا	اِلَّاۤ	اَنْ	یُّسْجَنَ	اَوْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ
بدلہ	اس کا	جو ارادہ کرے	تیری بیوی سے	برائی کا	مگر	یہ کہ	قید کیا جائے	یا	عذاب ہے	دردناک

پاس ملا بولی کیا سزا ہے اس کی جس نے تیری بیوی سے برا ارادہ کیا سوائے اس کے کہ اسے قید کیا جائے یا دردناک سزا۔

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ

قَالَ	هِيَ	رَاوَدَتْنِيْ	عَنْ نَّفْسِيْ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ اَهْلِهَا	اِنْ	كَانَ
فرمایا	اس نے	لبھایا مجھے	میری جان سے	اور	گواہی دی	ایک گواہ نے	عورت کے گھر والوں میں	اگر	ہے

یوسف علیہ السلام نے کہا! کہ اس نے میرے دِل کو پھسلانے کی کوشش کی تھی اور عورت کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی

قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنْ كَانَ

قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ	وَ	اِنْ	كَانَ
ان کا کرتا	چرا	آگے سے	تو وہ سچی ہے	اور	وہ	جھوٹا ہے	اور	اگر	ہے

اگر ان کا قمیض آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے اور انہوں نے غلط کہا۔ لیکن اگر اس کا

قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا

قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	فَلَمَّا
اس کا کرتا	چرا ہوا	پیچھے سے	تو وہ جھوٹی ہے	اور	وہ	سچا ہے	پھر جب

قمیض پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو عورت جھوٹ بولتی ہے اور یہ سچے ہیں۔ جب اس نے

رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ اِنَّ كَيْدَكُنَّ

رَاٰ	قَمِيْصَهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ كَيْدِكُنَّ	اِنَّ	كَيْدَكُنَّ
دیکھی	اس کا کرتا	کہ چری ہوئی ہے	پیچھے سے	تو کہا	یہ ہے	تمہارا مکر	بیشک	تمہارے مکر

اس کی قمیض کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو بولا یہ تم عورتوں کا ایک داؤ ہے بے شک تمہارا

عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۫ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ښ

عَظِيْمٌ	يُوْسُفُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا	وَ	اسْتَغْفِرِيْ	لِذَنْۢبِكِ
بہت بڑے ہیں	اے یوسف	جانے دو	اس بات کو	اور	تو معافی مانگ	اپنے گناہ کی

داؤ سخت ہوتا ہے۔ اے یوسف علیہ السلام تم اس بات سے درگزر کرو اور اے عورت تو اپنے گناہ کی

ع ۱۲

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕیْنَ۠ (۲۹) وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِیْنَةِ امْرَاَتُ

اِنَّكِ	كُنْتِ	مِنَ الْخٰطِـِٕیْنَ	وَ	قَالَ	نِسْوَةٌ	فِی الْمَدِیْنَةِ	امْرَاَتُ
یقیناتو	تو ہی تھی	گناہ گاروں سے	اور	کہا	عورتوں نے	شہر میں	بیوی

معافی مانگ بیشک تو ہی گنہگار تھی۔ اور شہر میں کچھ عورتوں نے کہا کہ عزیز مصر کی بیوی اپنے نوجوان (غلام)

الْعَزِیْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا

الْعَزِیْزِ	تُرَاوِدُ	فَتٰىهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ	قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا	اِنَّا	لَنَرٰىهَا
عزیز کی	لبھاتی ہے	اپنے جوان کو	اسکے نفس سے	بیشک	اسکے دل میں پہنچ گئی	محبت	بیشک ہم	دیکھتی ہیں اسے

کو اس کی جان سے اسے بہلاتی پھسلاتی ہے اس کی محبت نے اسے دیوانہ کر دیا ہے بیشک ہم اسے صریح

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (۳۰) فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَیْهِنَّ

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ	فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَیْهِنَّ
صریح خودرفتہ	پھر جب	سنی اس نے	ان کی چال	تو بھیجا	ان کی طرف

خود رفتہ میں پاتے ہیں۔ تو جب زلیخا نے ان کا چرچا سنا تو ان عورتوں کو بلا بھیجا اور ان کیلئے مسندیں تیار کیں

وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّیْنًا وَّ قَالَتِ

وَ	اَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكَاً	وَّ	اٰتَتْ	كُلَّ وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّیْنًا	وَّ	قَالَتِ
اور	تیار کیں	ان کے لیے	مسندیں	اور	دی	ہر ایک کو	ان میں سے	چھری	اور	کہا

اور ان میں ہر ایک کو ایک چھری دی اور یوسف علیہ السلام سے کہا ان کے سامنے نکل آؤ

اخْرُجْ عَلَیْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَیْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ وَ قُلْنَ

اخْرُجْ	عَلَیْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَیْنَهٗ	اَكْبَرْنَهٗ	وَ	قَطَّعْنَ	اَیْدِیَهُنَّ	وَ قُلْنَ
نکل آؤ	ان پر	پھر جب	انہوں نے دیکھا اسے	اسکی بڑائی کو	اور	کاٹ لیے انہوں نے	اپنے ہاتھ	اور کہا

جب عورتوں نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا اس کی بڑائی بولنے لگیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بولیں

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ

حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	هٰذَا	بَشَرًا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ	قَالَتْ
پاکی ہے	اللہ کو	نہیں	یہ	انسان	نہیں ہے	یہ	مگر	فرشتہ	معزز ہے	کہنے لگی

اللہ پاک ہے یہ تو جنس بشر سے نہیں یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہیں۔ زلیخا نے کہا

فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ

فَذٰلِكُنَّ	الَّذِيْ	لُمْتُنَّنِيْ	فِيْهِ	وَ	لَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ
تو یہی ہے	وہ جوان	جو ملامت کرتی ہو تم	اس میں	اور	بیشک	میں نے اسے لبھایا	اسکی جان سے

تو یہ ہیں وہ جن پر تم مجھے طعنہ دیتی تھیں اور بے شک میں نے ان کا دل پھسلانا چاہا تو انہوں نے اپنے آپ کو بچایا

فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا

فَاسْتَعْصَمَ	وَ	لَىِٕنْ	لَّمْ	يَفْعَلْ	مَآ	اٰمُرُهٗ	لَيُسْجَنَنَّ	وَ	لَيَكُوْنًا
تو وہ بچتا رہا	اور	اگر	نہ	کیا اس نے	جو	میں اسے حکم دیتی ہوں	تو ضرور قید کیا جائے گا	اور	ہو جائے گا

اور بے شک اگر وہ یہ کام نہ کریں گے جو میں ان سے کہتی ہوں تو ضرور قید میں پڑیں گے اور ضرور

مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ

مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ
ذلیل لوگوں سے	عرض کی	اے میرے رب	قید خانہ	زیادہ پیارا ہے	مجھے	اس چیز سے	جو بلاتی ہیں مجھے	اسکی طرف

ذلت اٹھائیں گے۔ یوسف علیہ السلام نے عرض کیا میرے رب! قید خانہ مجھے اس بات سے زیادہ پیارا ہے

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ

وَ	اِلَّا	تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ	اِلَيْهِنَّ	وَ	اَكُنْ
اور	اگر نہ	پھیرے گا تو	مجھ سے	ان کا مکر	تو میں مائل ہونگا	ان کی طرف	اور	ہو جاؤں گا میں

جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہے اور اگر تو مجھ سے ان کے داؤ کو نہیں ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا

مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ	اِنَّهٗ	هُوَ
جاہلوں میں سے	تو قبول کرلی دعا	اس کے لیے	اس کے رب نے	تو پھیر دیا	اس سے	ان کا مکر	بیشک	وہ

اور جاہلوں میں ہو جاؤں گا۔ پھر اللہ نے ان کی دُعا قبول کر لی اور ان سے اُن کے داؤ کو ہٹا دیا بیشک

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ

السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا رَاَوُا	الْاٰيٰتِ
وہی ہے سننے والا	جاننے والا	پھر	ظاہر ہوا ان کے لیے	بعد اس کے کہ	دیکھی انہوں نے	نشانیاں

وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ پھر (یوسف علیہ السلام کی پاکبازی کی) نشانیاں دیکھنے کے بعد (بھی) انہوں نے

لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ

ع

لَيَسْجُنُنَّهٗ	حَتّٰى حِيْنٍ	وَ	دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَيٰنِ
ضرور قید کریں اسے	ایک وقت تک	اور	داخل ہوئے	اس کے ساتھ	قید خانہ میں	دونو جوان

یہی مناسب سمجھا کہ ایک مدت تک یوسف علیہ السلام کو قید کر دیں۔ اور ان کے ساتھ دو جوان قید خانے میں داخل ہوئے ان میں

قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ

قَالَ	اَحَدُهُمَآ	اِنِّيْۤ	اَرٰىنِيْۤ	اَعْصِرُ	خَمْرًا	وَ	قَالَ	الْاٰخَرُ
کہا	ایک نے ان دونوں میں سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے کو	کہ نچوڑتا ہوں	شراب	اور	کہا	دوسرے نے

سے ایک نے کہا میں نے اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھا کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا

اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ

اِنِّيْۤ	اَرٰىنِيْۤ	اَحْمِلُ	فَوْقَ	رَاْسِيْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْهُ
بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے کو	کہ اٹھائی ہیں میں نے	اوپر	اپنے سر کے	روٹیاں	کھاتے ہیں	پرندے	اس میں سے

میں نے اپنے آپ کو خواب میں دیکھا کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جن میں سے

نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا

لَا	قَالَ	مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ	نَرٰىكَ	اِنَّا	بِتَاْوِیْلِهٖ	نَبِّئْنَا
نہیں	فرمایا	نیک لوگوں سے	دیکھتے ہیں آپ کو	بیشک ہم	اس کی تعبیر	بتاؤ ہم کو

پرندے کھا رہے ہیں ہمیں اس کی تعبیر بتایئے بیشک ہم آپ کو اچھے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے فرمایا

یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِیْلِهٖ قَبْلَ اَنْ

اَنْ	قَبْلَ	بِتَاْوِیْلِهٖ	نَبَّاْتُكُمَا	اِلَّا	تُرْزَقٰنِهٖۤ	طَعَامٌ	یَاْتِیْكُمَا
اس سے کہ	پہلے	اس کی تعبیر	بتادوں گا میں تم دونوں کو	مگر	جو تمہیں دیا جاتا ہے	کھانا	آئے گا تمہارے پاس

جو کھانا تمہیں ملا کرتا ہے وہ تمہارے پاس نہ آنے پائے گا کہ میں اس کی تعبیر اس کے آنے سے

یَّاْتِیَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ؕ اِنِّیْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

قَوْمٍ	مِلَّةَ	تَرَكْتُ	اِنِّیْ	رَبِّیْ	عَلَّمَنِیْ	مِمَّا	ذٰلِكُمَا	یَّاْتِیَكُمَا
اس قوم کا	دین	چھوڑ دیا ہے میں نے	بیشک میں نے	میرے رب نے	جو سکھایا مجھے	اس سے ہے	یہ	آئے تمہارے پاس

پہلے تمہیں بتا دوں گا یہ ان علموں میں سے ہے جو مجھے میرے رب نے سکھایا ہے بے شک

لَّا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

كٰفِرُوْنَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	وَ	بِاللّٰهِ	لَّا یُؤْمِنُوْنَ
منکر ہیں	وہ	آخرت کے	وہ	اور	اللہ پر	جو ایمان نہیں لاتے

میں نے ان لوگوں کا دین نہ مانا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت سے منکر ہیں۔

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ ؕ مَا

مَا	وَیَعْقُوْبَ	اِسْحٰقَ	وَ	اِبْرٰهِیْمَ	اٰبَآءِیْۤ	مِلَّةَ	اتَّبَعْتُ	وَ
نہیں	اور یعقوب کی	اسحٰق	اور	ابراہیم	اپنے باپ دادا	دین	میں نے پیروی کی	اور

اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کا دین اختیار کیا

كَانَ لَنَآ اَنۡ نُّشۡرِكَ بِاللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ فَضۡلِ

ذٰلِكَ مِنۡ فَضۡلِ	مِنۡ شَیۡءٍ	بِاللّٰهِ	نُّشۡرِكَ	اَنۡ	لَنَآ	كَانَ
یہ فضل ہے	کسی چیز کو	اللہ کے ساتھ	شریک ٹھرائیں ہم	یہ کہ	ہمارے لیے	ہے

ہمیں لائق نہیں کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرائیں یہ اللہ کا

اللّٰهِ عَلَیۡنَا وَ عَلَی النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ

النَّاسِ	اَكۡثَرَ	لٰكِنَّ	وَ	النَّاسِ	عَلَی	وَ	عَلَیۡنَا	اللّٰهِ
لوگ	اکثر	لیکن	اور	لوگوں کے	اوپر	اور	ہم پر	اللہ کا

ایک فضل ہے ہم پر اور لوگوں پر مگر اکثر لوگ

لَا یَشۡكُرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ یٰصَاحِبَیِ السِّجۡنِ ءَاَرۡبَابٌ مُّتَفَرِّقُوۡنَ

مُّتَفَرِّقُوۡنَ	ءَاَرۡبَابٌ	یٰصَاحِبَیِ السِّجۡنِ	یَشۡكُرُوۡنَ	لَا
جدا جدا	کیا رب	اے میرے قید خانے کے ساتھیو!	شکر کرتے	نہیں

شکر نہیں کرتے۔ میرے قید خانے کے دو ساتھیو! کیا جدا جدا آقا

خَیۡرٌ اَمِ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ	تَعۡبُدُوۡنَ	مَا	الۡقَهَّارُ	الۡوَاحِدُ	اللّٰهُ	اَمِ	خَیۡرٌ
اس کے سوا	پوجتے تم	نہیں	زبردست	ایک	اللہ	یا	بہتر ہیں

بہتر ہیں یا ایک ہی زبردست اللہ؟ اسے چھوڑ کر تم جنہیں پوجتے ہو وہ صرف نام ہیں

اِلَّاۤ اَسۡمَآءً سَمَّیۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	اَنۡزَلَ	مَّاۤ	اٰبَآؤُكُمۡ	وَ	اَنۡتُمۡ	سَمَّیۡتُمُوۡهَاۤ	اَسۡمَآءً	اِلَّاۤ
اللہ نے	اتاری	نہیں	تمہارے باپوں نے	اور	تم نے	جو نام رکھے اس کے	ناموں کی	مگر

جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں جن کی کوئی دلیل اللہ نے

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا
اس کی	کوئی	سند	نہیں ہے	حکم	مگر	اللہ کا	حکم دیا اس نے	یہ کہ نہ	پوجو تم

نازل نہیں کی حکومت صرف اللہ کی ہے اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا

اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

اِلَّآ	اِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
مگر	اسی کو	یہ ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ

کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ

لا	يَعْلَمُوْنَ	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ	اَمَّآ اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ
نہیں	جانتے	اے میرے قید خانے کے ساتھیو!	اوپر ایک تم میں سے	پلائے گا

لوگ نہیں جانتے۔ اے (میرے) قید خانے کے دونوں ساتھیو! تم میں

رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ

رَبَّهٗ	خَمْرًا	وَ	اَمَّا	الْاٰخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ رَّاْسِهٖ
اپنے بادشاہ کو	شراب	اور	رہا وہ	دوسرا	سو وہ سولی دیا جائیگا	تو کھائیں گے	پرندے	اسکے سر سے

سے ایک تو اپنے مربی (بادشاہ) کو شراب پلایا کرے گا اور رہا دوسرا تو وہ سولی دیا جائے گا تو پرندے

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ ؕ وَ قَالَ

قُضِيَ	الْاَمْرُ	الَّذِيْ	فِيْهِ	تَسْتَفْتِيٰنِ	وَ	قَالَ
فیصلہ ہو گیا	کام کا	وہ	جس میں	تم جواب مانگتے تھے	اور	کہا

اس کے سر سے (گوشت نوچ کر) کھائیں گے اس بات کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں تم پوچھتے تھے۔ اور یوسف علیہ السلام نے

لِلَّذِیۡ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنۡهُمَا اذۡكُرۡنِیۡ عِنۡدَ رَبِّكَ ؗ

رَبِّكَ	عِنۡدَ	اذۡكُرۡنِیۡ	مِّنۡهُمَا	نَاجٍ	اَنَّهٗ	ظَنَّ	لِلَّذِیۡ
اپنے بادشاہ کے	پاس	ذکر کرنا میرا	ان میں سے	نجات پانے والا ہے	کہ وہ	جو خیال کیا	اس کو

اس سے فرمایا جسے ان دونوں میں سے رہائی پانے والا سمجھا اپنے بادشاہ کے پاس میرا ذکر کرنا تو شیطان نے

فَاَنۡسٰىهُ الشَّيۡطٰنُ ذِكۡرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِى السِّجۡنِ بِضۡعَ

بِضۡعَ	فِى السِّجۡنِ	فَلَبِثَ	رَبِّهٖ	ذِكۡرَ	الشَّيۡطٰنُ	فَاَنۡسٰىهُ
کئی	قید خانہ میں	تو ٹھہرا	اپنے بادشاہ سے	ذکر کرنا	شیطان نے	تو بھلا دیا اسے

اسے بھلا دیا کہ وہ اپنے بادشاہ کے سامنے یوسف علیہ السلام کا ذکر کرے تو وہ کئی سال قید خانے

سِنِيۡنَ ۴۲ وَقَالَ الۡمَلِكُ اِنِّىۡۤ اَرٰى سَبۡعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

سِمَانٍ	بَقَرٰتٍ	سَبۡعَ	اَرٰى	اِنِّىۡۤ	الۡمَلِكُ	قَالَ	وَ	سِنِيۡنَ
فربہ	گائیں	سات	دیکھی ہیں	بیشک میں نے	بادشاہ نے	کہا	اور	برس

میں ٹھہرے رہے۔ اور بادشاہ نے کہا: ''یقیناً میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی

يَّاۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَّسَبۡعَ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ وَّاُخَرَ

اُخَرَ	وَّ	خُضۡرٍ	سُنۡۢبُلٰتٍ	سَبۡعَ	وَّ	عِجَافٌ	سَبۡعٌ	يَّاۡكُلُهُنَّ
دوسری	اور	سبز	بالیاں	سات	اور	دبلی	سات	کھاتی ہیں ان کو

گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات ہری بالیاں ہیں

يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَاُ اَفۡتُوۡنِىۡ فِىۡ رُءۡيَاىَ اِنۡ كُنۡتُمۡ

كُنۡتُمۡ	اِنۡ	فِىۡ رُءۡيَاىَ	اَفۡتُوۡنِىۡ	الۡمَلَاُ	يٰۤاَيُّهَا	يٰبِسٰتٍ
ہو تم	اگر	میرے خواب کا	جواب دو مجھے	درباریو	اے	سوکھی

اور دوسری سات سوکھی ۔ اے سردارو! مجھے اس خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تم

لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ

لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	وَ	مَا	نَحْنُ
خواب کی	تعبیر کرتے	بولے	پریشان	خوابیں ہیں	اور	نہیں	ہم

خواب کی تعبیر دیتے ہو"۔ بولے یہ پریشان خواب ہیں اور ہم

بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا

بِتَاْوِيْلِ	الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْ	نَجَا	مِنْهُمَا
تعبیر	پریشان خواب کی	جاننے والے	اور کہا	جس نے	نجات پائی تھی	ان دو میں سے

خواب کی تعبیر نہیں جانتے۔ مگر وہ شخص جس نے ان میں رہائی پائی تھی

وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾

وَ	ادَّكَرَ	بَعْدَ	اُمَّةٍ	اَنَا	اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِيْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ
اور	یاد کیا	بعد	ایک مدت کے	میں	خبر دیتا ہوں تم کو	اس کی تعبیر کی	سو مجھے بھیجو

اور جسے ایک مدت کے بعد یاد آ گیا کہنے لگا میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا سو مجھے بھیجو۔

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

يُوْسُفُ	اَيُّهَا	الصِّدِّيْقُ	اَفْتِنَا	فِيْ سَبْعِ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ
اے یوسف	اے	سچے	بتا ہمیں	سات	گائیں	موٹی ہیں

یوسف علیہ السلام! اے سچے شخص! ہمیں مطلب بتا سات فربہ گائیں

يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعِ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّاُخَرَ
کھاتی ہیں ان کو	سات	دبلی	اور	سات	بالیاں	سبز	اور دوسری

جنہیں سات دبلی گائیں کھا جاتی ہیں اور سات سبز بالیوں کا

يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْٓ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

لَعَلَّهُمْ	النَّاسِ	اِلَی	اَرْجِعُ	لَّعَلِّیْٓ	یٰبِسٰتٍ
تا کہ وہ	لوگوں کے	طرف	لوٹوں	تا کہ میں	سوکھی

اور دوسری خشک کا تا کہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں تا کہ

یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ

دَاَبًا	سِنِیْنَ	سَبْعَ	تَزْرَعُوْنَ	قَالَ	یَعْلَمُوْنَ
محنت سے	سال	سات	کھیتی کرو گے تم	کہا	جانیں

وہ جان لیں۔ فرمایا تم حسب عادت سات برس تک کھیتی کرو گے

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا

مِّمَّا	قَلِیْلًا	اِلَّا	فِیْ سُنْۢبُلِهٖٓ	فَذَرُوْهُ	حَصَدْتُّمْ	فَمَا
اس میں سے	تھوڑا	مگر	بالیوں میں	تو چھوڑ دو تم اس کو	کاٹو تم	پھر جو

تو جو کھیتی تم کاٹو اسے اس کی بالی میں چھوڑ دو مگر تھوڑا

تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ

شِدَادٌ	سَبْعٌ	ذٰلِكَ	مِنْۢ بَعْدِ	یَاْتِیْ	ثُمَّ	تَاْكُلُوْنَ
سخت	سات سال	اس کے	بعد	آئیں گے	پھر	جو تم کھاؤ

سا جتنا تم کھاؤ۔ اس کے بعد سات برس سخت آئیں گے وہ کھا جائیں گے

یَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا

مِّمَّا	قَلِیْلًا	اِلَّا	لَهُنَّ	قَدَّمْتُمْ	مَا	یَّاْكُلْنَ
اس سے جو	تھوڑا	مگر	ان کے لیے	جمع کیا تم نے	جو	کھا جائیں گے

جو تم نے ان کیلیے پہلے جمع کر کے رکھا تھا مگر تھوڑا سا (بچ رہے گا)

تُحۡصِنُوۡنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ یَاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ عَامٌ فِیۡهِ

تُحۡصِنُوۡنَ	ثُمَّ	یَاۡتِیۡ	مِنۡۢ بَعۡدِ	ذٰلِکَ	عَامٌ	فِیۡهِ
تم بچالو	پھر	آئے گا	بعد	اس کے	ایک سال	اس میں

جو تم محفوظ کر لو گے۔ پھر ان کے بعد ایک برس آئے گا جس میں لوگوں کو پر خوب بارش

یُغَاثُ النَّاسُ وَ فِیۡهِ یَعۡصِرُوۡنَ ﴿۴۹﴾ؑ وَ قَالَ الۡمَلِکُ

یُغَاثُ	النَّاسُ	وَ	فِیۡهِ	یَعۡصِرُوۡنَ	وَ	قَالَ	الۡمَلِکُ
بارش ہوگی	لوگوں پر	اور	اس میں	رس نچوڑیں گے	اور	کہا	بادشاہ نے

برسے گی اور اس میں رس نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ بولا کہ

ائۡتُوۡنِیۡ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوۡلُ قَالَ ارۡجِعۡ اِلٰی

ائۡتُوۡنِیۡ	بِهٖ	فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوۡلُ	قَالَ	ارۡجِعۡ	اِلٰی
لاؤ تم میرے پاس	اس کو	پھر جب	آیا اس کے پاس	ایلچی	فرمایا	واپس جا	طرف

انہیں میرے پاس لے آؤ تو جب ان کے پاس قاصد آیا کہا اپنے بادشاہ کے

رَبِّکَ فَسۡـَٔلۡهُ مَا بَالُ النِّسۡوَۃِ الّٰتِیۡ قَطَّعۡنَ

رَبِّکَ	فَسۡـَٔلۡهُ	مَا	بَالُ	النِّسۡوَۃِ	الّٰتِیۡ	قَطَّعۡنَ
اپنے بادشاہ کی	پھر پوچھ اس سے	کیا	حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹے

پاس پلٹ جاؤ پھر اس سے پوچھو کیا حال ہے ان عورتوں کا جنہوں نے اپنے

اَیۡدِیَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ بِکَیۡدِهِنَّ عَلِیۡمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا

اَیۡدِیَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّیۡ	بِکَیۡدِهِنَّ	عَلِیۡمٌ	قَالَ	مَا
اپنے ہاتھ	بیشک	میرا رب	ان کا فریب	جاننے والا ہے	کہا	کیا

ہاتھ کاٹے تھے بے شک میرا رب ان کا فریب جانتا ہے۔ اس نے کہا

خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ

خَطْبُكُنَّ	اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	يُوْسُفَ	عَنْ نَّفْسِهٖ	قُلْنَ
حال تھا تمہارا	جب	پھسلایا تم نے	یوسف کو	اسے نفس سے	کہنے لگیں

تمہارا کیا مقصد تھا جب تم نے یوسف علیہ السلام کو ورغلایا؟ وہ بولیں

حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ

حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ	سُوْٓءٍ	قَالَتِ	امْرَاَتُ
پاک ہے	اللہ	نہیں	پائی ہم نے	اس میں	کوئی	برائی	بولی	عورت

اللہ کی پناہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی

الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ

الْعَزِيْزِ	الْـٰٔنَ	حَصْحَصَ	الْحَقُّ	اَنَا	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ
عزیز کی	اب	کھل گیا	حق	میں نے	لبھایا تھا اسے	اسکی جان سے	اور

عزیز مصر کی بیوی کہنے لگی اب حق ظاہر ہو گیا ہے میں نے اسے

اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ

اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ	ذٰلِكَ	لِيَعْلَمَ	اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ
بیشک وہ	سچے لوگوں سے ہے	یہ اس لیے	تاکہ جانے	کہ میں نے اسکی خیانت نہیں کی

ورغلایا تھا اور بے شک وہ سچا ہے۔ (یوسف علیہ السلام نے کہا) یہ اس لئے کیا کہ وہ جان لے کہ میں نے

بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

بِالْغَيْبِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	كَيْدَ	الْخَآئِنِيْنَ
پیٹھ پیچھے	اور	بیشک	اللہ	نہیں	چلنے دیتا	مکر	دغابازوں کا

چھپ کر اس سے دغا نہیں کیا اور یہ کہ اللہ دغا کرنے والوں کے فریب کو راہ پر نہیں ڈالتا۔

الجزء ۱۳

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ

رَبِّيْ	رَحِمَ	مَا	اِلَّا	بِالسُّوْٓءِ	لَاَمَّارَةٌ	النَّفْسَ	اِنَّ	نَفْسِيْ	مَآ اُبَرِّئُ	وَ
میرا رب	رحم کرے	جس پر	مگر	برائی کا	بڑا حکم دینے والا ہے	نفس	بیشک	اپنے نفس کو	میں بے قصور نہیں بتاتا	اور

اور میں اپنے نفس کی برأت نہیں کرتا بے شک نفس امارہ تو برائی کا بہت حکم دینے والا ہے لیکن جس پر میرا رب رحم فرمائے یقیناً میرا

اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ

اَسْتَخْلِصْهُ	بِهٖٓ	ائْتُوْنِيْ	الْمَلِكُ	قَالَ	وَ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	رَبِّيْ	اِنَّ
میں چن لوں اسکو	اس کو	لاؤ میرے پاس	بادشاہ نے	کہا	اور	مہربان ہے	بخشنے والا	میرا رب	بیشک

رب بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور بادشاہ نے کہا انہیں میرے پاس لے آؤ میں انہیں اپنے لئے خاص کرلوں تو

لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ

قَالَ	اَمِيْنٌ	مَكِيْنٌ	لَدَيْنَا	الْيَوْمَ	اِنَّكَ	قَالَ	كَلَّمَهٗ	فَلَمَّا	لِنَفْسِيْ
فرمایا	امانت دار	مرتبے والا ہے	ہمارے پاس	آج کے دن سے	بیشک تو	کہا	بات کی اس سے	پھر جب	اپنے لیے

جب بادشاہ نے ان سے کلام کیا تو کہا کہ (اے یوسف علیہ السلام) بے شک آپ ہمارے ہاں آج معزز اور قابلِ اعتماد ہو۔ یوسف علیہ السلام

اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	وَ	عَلِيْمٌ	حَفِيْظٌ	اِنِّيْ	الْاَرْضِ	خَزَآئِنِ	عَلٰى	اجْعَلْنِيْ
اسی طرح ہم	اور	جاننے والا ہوں	حفاظت کرنے والا	بیشک میں	زمین کے	خزانوں کے	اوپر	مجھے کردے

نے فرمایا مجھے زمین کے خزانوں پر مقرر کر دے بیشک میں حفاظت کرنے والا علم والا ہوں۔ اور یوں

مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ

نُصِيْبُ	يَشَآءُ	حَيْثُ	مِنْهَا	يَتَبَوَّاُ	فِي الْاَرْضِ	لِيُوْسُفَ	مَكَّنَّا
پہنچاتے ہیں ہم	چاہتا	جہاں	اس سے	جگہ پکڑتا	زمین میں	یوسف کو	ہم نے قدرت بخشی

ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس ملک پر اقتدار بخشا اس میں جہاں چاہے رہے

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ

بِرَحْمَتِنَا	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَلَاَجْرُ
اپنی رحمت	جسے	چاہیں ہم	اور	ہم ضائع نہیں کرتے	اجر	نیکوں کا	اور یقیناً اجر

ہم اپنی رحمت جسے چاہیں پہنچائیں اور ہم نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور آخرت کا

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع وَجَآءَ اِخْوَةُ

ع ۸

الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	وَجَآءَ	اِخْوَةُ
آخرت کا	بہتر ہے	ان کے لیے	جو ایمان لائے	اور	ہے	پرہیزگار	اور آئے	بھائی

اجر ان لوگوں کیلئے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ اور یوسف علیہ السلام کے بھائی آئے

يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَ	هُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَ	لَمَّا
یوسف کے	وہ داخل ہوئے	اس پر	پہچان لیا اس نے انکو	اور	وہ	اس کو	نہ پہچان پائے	اور	جب

اور جب ان کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے انہیں پہچان لیا مگر وہ (بھائی) نہ پہچان سکے۔ اور جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ج اَلَا تَرَوْنَ

جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِيْ	بِاَخٍ لَّكُمْ	مِّنْ اَبِيْكُمْ	اَلَا	تَرَوْنَ
مہیا کر دیا ان کو	ان کا سامان	کہا	لاؤ میرے پاس	بھائی اپنا	باپ کی طرف سے	کیا نہیں	دیکھتے تم

انہوں نے اپنے بھائیوں کا سامان تیار کر دیا تو فرمایا اپنے باپ کی طرف سے اپنے بھائی کو بھی میرے پاس لے آؤ کیا تم نہیں دیکھتے

اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ

اَنِّيْٓ	اُوْفِي	الْكَيْلَ	وَاَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ تَاْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَا	كَيْلَ
کہ بیشک میں	پورا ماپتا ہوں	پیمانہ	اور میں	بہترین	مہمان نواز ہوں	پھر اگر	نہ لائے میرے پاس	اس کو	تو نہیں ہے	ماپ

کہ میں پورا ناپ دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز ہوں۔ تو اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو میرے پاس تمہارے

لَكُمْ عِنْدِىْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا

لَكُمْ	عِنْدِىْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْنِ	قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَاِنَّا
تمہارے لئے	میرے پاس	اور	نہ	میرے قریب آنا	بولے	ہم کوشش کریں گے	اس کے متعلق	اسکے باپ سے	اور ہم یقیناً

لئے کوئی غلہ نہیں اور تم میرے قریب بھی نہ آنا۔ انہوں نے کہا ہم جلد ہی اس کے بارے میں اس کے باپ کو راضی کرنے کی کوشش

لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِىْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

لَفٰعِلُوْنَ	وَ	قَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	فِىْ	رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ
کرنیوالے ہیں	اور	کہا	اپنے غلاموں کو	رکھ دو	ان کی پونجی	میں	ان کی خرجیوں	تا کہ وہ

کریں گے اور یقیناً ہم (ایسا) کرنے والے ہیں۔ اور یوسف علیہ السلام نے اپنے غلاموں سے فرمایا کہ ان کا مال ان کے سامان میں

يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا

يَعْرِفُوْنَهَآ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى	اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا
پہچانیں اسکو	جب	پھریں وہ	طرف	اپنے گھر والوں کے	تا کہ وہ	واپس آئیں	پھر جب	لوٹ آئے

رکھ دو تا کہ جب وہ اپنے گھر والوں میں لوٹیں تو اس کو پہچان لیں شاید وہ پھر واپس آئیں۔ چنانچہ جب وہ اپنے

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ	اَخَانَا
اپنے باپ کی طرف	بولے	اے ہمارے باپ	روک دیا گیا	ہم سے	ماپ	سو بھیج دیجئے	ہمارے ساتھ	ہمارے بھائی کو

باپ کے پاس پہنچے تو کہنے لگے اے ہمارے باپ! غلہ ہم سے روک لیا گیا ہے سو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج

نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ

نَكْتَلْ	وَاِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ	هَلْ	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ
ہم ناپ لائیں	اور بیشک ہم	اس کی	حفاظت کرینگے	فرمایا	کیا	میں اعتبار کروں تمہارا	اس سے	مگر	جیسے	میں نے اعتبار کیا تمہارا

دو کہ ہم غلہ لائیں اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔ انہوں نے فرمایا کیا میں اس کے متعلق تم پر ویسے ہی اعتماد کر لوں جیسے

عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ هُوَ اَرْحَمُ

عَلٰٓى	اَخِيْهِ	مِنْ قَبْلُ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا	وَّ	هُوَ	اَرْحَمُ
اوپر	اسکے بھائی کے	اس سے پہلے	پھر اللہ ہی	بہتر	نگہبان ہے	اور	وہ	بہترین

پہلے تمہارے بھائی کے متعلق تم پر اعتماد کیا تھا؟ مگر اللہ بہترین محافظ ہے اور وہ رحم کرنے والوں میں زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

الرّٰحِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ
رحم کرنے والا ہے	اور	جب	کھولا انہوں نے	اپنا سامان	تو پائی انہوں نے	اپنی پونجی	کہ واپس کی گئی ہے

رحم کرنے والا ہے۔ اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو (اس میں) ان کا مال موجود ہے وہ بولے اے ہمارے باپ!

اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ

اِلَيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا نَبْغِيْ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	اِلَيْنَا	وَنَمِيْرُ
ان کی طرف	بولے	اے ہمارے باپ	ہم کیا چاہیں	یہ ہے	ہماری پونجی	واپس کی گئی	ہماری طرف	اور ہم غلہ لائینگے

(اب) ہم (اور) کیا چاہیں؟ یہ ہمارا مال ہے کہ ہمارے طرف لوٹا دیا گیا اور ہم اپنے گھر والوں کیلئے غلہ لائینگے اور اپنے

اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ

اَهْلَنَا	وَنَحْفَظُ	اَخَانَا	وَنَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ	كَيْلٌ	يَّسِيْرٌ	قَالَ
گھر والوں کیلئے	اور حفاظت کرینگے	اپنے بھائی کی	اور زیادہ لائینگے	ماپ	ایک اونٹ کا	یہ ہے	ماپ	آسان	فرمایا

بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ پائیں گے یہ تو بہت تھوڑی سی مقدار ہے۔ فرمایا میں

لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ

لَنْ اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ	مَوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِيْ	بِهٖٓ
میں کبھی نہ بھیجوں گا اسے	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	دو تم مجھے	عہد	اللہ کا	کہ ضرور لاؤ گے تم میرے پاس	اس کو

ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک اللہ کی قسم کھا کر تم مجھے پختہ عہد نہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس واپس لے آؤ گے

اِلَّآ اَنۡ یُّحَاطَ بِکُمۡ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوۡہُ مَوۡثِقَہُمۡ قَالَ اللّٰہُ عَلٰی مَا نَقُوۡلُ

اِلَّآ	اَنۡ	یُّحَاطَ	بِکُمۡ	فَلَمَّآ	اٰتَوۡہُ	مَوۡثِقَہُمۡ	قَالَ	اللّٰہُ	عَلٰی مَا	نَقُوۡلُ
مگر	یہ کہ	گھیرے جاؤ	تم	پھر جب	دیا اس کو	اپنا عہد	کہا	اللہ	اس پر جو	ہم کہتے ہیں

مگر یہ کہ تمہیں گھیر لیا جائے پھر جب انہوں نے یعقوب علیہ السلام کو اپنا پختہ عہد دے دیا تو انہوں نے فرمایا اللہ نگہبان ہے اس پر

وَکِیۡلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ یٰبَنِیَّ لَا تَدۡخُلُوۡا مِنۡۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادۡخُلُوۡا مِنۡ اَبۡوَابٍ

وَکِیۡلٌ	وَقَالَ	یٰبَنِیَّ	لَا	تَدۡخُلُوۡا	مِنۡۢ بَابٍ	وَّاحِدٍ	وَّادۡخُلُوۡا	مِنۡ اَبۡوَابٍ
کارساز ہے	اور فرمایا	اے میرے بیٹو	نہ	داخل ہونا	دروازے	ایک سے	اور داخل ہونا	دروازوں سے

جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اور فرمایا اے میرے بیٹو! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا اور جدا جدا دروازوں

مُّتَفَرِّقَۃٍ ؕ وَ مَآ اُغۡنِیۡ عَنۡکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ اِنِ

مُّتَفَرِّقَۃٍ	وَ	مَآ	اُغۡنِیۡ	عَنۡکُمۡ	مِّنَ اللّٰہِ	مِنۡ شَیۡءٍ	اِنِ
جدا جدا	اور	نہیں	بچا سکتا میں	تم کو	اللہ سے	کچھ بھی	نہیں ہے

سے جانا میں تمہیں اللہ سے بچا نہیں سکتا حکم تو سب اللہ ہی کا ہے میں نے

الۡحُکۡمُ اِلَّا لِلّٰہِ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ ۚ وَعَلَیۡہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُتَوَکِّلُوۡنَ ﴿۶۷﴾

الۡحُکۡمُ	اِلَّا	لِلّٰہِ	عَلَیۡہِ	تَوَکَّلۡتُ	وَعَلَیۡہِ	فَلۡیَتَوَکَّلِ	الۡمُتَوَکِّلُوۡنَ
حکم	مگر	اللہ کا	اسی پر	میں نے توکل کیا	اور اسی پر	بھروسہ کریں	بھروسہ کرنیوالے

اسی پر بھروسہ کیا اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَلَمَّا دَخَلُوۡا مِنۡ حَیۡثُ اَمَرَہُمۡ اَبُوۡہُمۡ ؕ مَا کَانَ یُغۡنِیۡ عَنۡہُمۡ

وَ	لَمَّا	دَخَلُوۡا	مِنۡ حَیۡثُ	اَمَرَہُمۡ	اَبُوۡہُمۡ	مَا	کَانَ	یُغۡنِیۡ	عَنۡہُمۡ
اور	جب	داخل ہوئے	جہاں سے	ان کو حکم دیا تھا	ان کے باپ نے	نہیں	تھا	بچا سکتا	ان سے

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے حکم دیا تھا اگرچہ باپ کی حکمت و تدبیر

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَ اِنَّهٗ

مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا	وَ	اِنَّهٗ
اللہ سے	کچھ بھی	مگر	ایک خواہش تھی	یعقوب کے جی کی	جو پوری کر لی اس نے	اور	بیشک وہ

اللہ کا حکم نہیں ٹال سکتی تھی ہاں یعقوب علیہ السلام کے جی کی ایک خواہش تھی جو اس نے پوری کر لی اور بے شک

لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَ لَمَّا دَخَلُوْا

لَذُوْ	عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا یَعْلَمُوْنَ	وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا
صاحب	علم ہے	جو	ہم نے اس کو سکھایا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور	جب	داخل ہوئے

وہ ہماری دی ہوئی تعلیم سے صاحب علم ہیں مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ یوسف علیہ السلام کے

عَلٰى یُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَیْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىٕسْ بِمَا

عَلٰى	یُوْسُفَ	اٰوٰۤى	اِلَیْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّیْۤ	اَنَا	اَخُوْكَ	فَلَا	تَبْتَىٕسْ	بِمَا
اوپر	یوسف کے	جگہ دی	اپنے پاس	اپنے بھائی کو	فرمایا	بیشک میں	میں ہی	تیرا بھائی ہوں	سو نہ	غم کھا	اسکا جو

پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی فرمایا میں ہی تیرا بھائی ہوں سو جو کچھ یہ کرتے رہے ہیں

كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ

كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَایَةَ	فِیْ رَحْلِ
وہ تھے	کرتے	پھر جب	مہیا کر دیا ان کو	ان کا سامان	رکھ دیا	پیالہ	بورے میں

اسکا افسوس نہ کرنا۔ پھر جب وہ ان کا سامان تیار کر چکے تو اس نے پانی کا پیالہ اپنے بھائی کی بوری میں

اَخِیْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا

اَخِیْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَیَّتُهَا	الْعِیْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ	قَالُوْا
اپنے بھائی کے	پھر	آواز دی	آواز دینے والے نے	اے	قافلے والو	یقیناً تم	چور ہو	بولے

رکھوا دیا پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا اے قافلہ والو! تم تو چور ہو۔ وہ ان کیطرف

وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ

وَ	اَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ	قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ
اور	متوجہ ہوئے	ان پر	کیا	گم پاتے ہو	بولے	ہم گم پاتے ہیں	پیمانہ	بادشاہ کا

متوجہ ہو کر بولے تمہاری کیا چیز گم ہو گئی؟ وہ بولے ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پاتے اور جو اسے (ڈھونڈ کر) لائے

وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ

وَلِمَنْ	جَآءَ	بِهٖ	حِمْلُ	بَعِيْرٍ	وَّاَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ
اور جو آدمی	لائے گا	اسکو	بوجھ ہے	ایک اونٹ کا	اور میں	اس کا	ضامن ہوں	بولے	خدا کی قسم	یقیناً

اس کیلئے ایک اونٹ غلہ کا (انعام) ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ بولے خدا کی قسم تمہیں خوب معلوم ہے

عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا

عَلِمْتُمْ	مَّا جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	كُنَّا	سٰرِقِيْنَ	قَالُوْا	فَمَا
تم نے جانا کہ	ہم نہیں آئے	کہ فساد کرتے پھریں	زمین میں	اور	نہیں	ہم	چور	بولے	پھر کیا

کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہم چور ہیں۔ بولے پھر کیا

جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ

جَزَآؤُهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ	فِيْ رَحْلِهٖ
بدلہ ہے اس کا	اگر	ہو تم	جھوٹے	بولے	اس کا بدلہ	وہ ہے جو	پایا جائے	اسکے بورے میں

سزا ہے اس کی اگر تم جھوٹے ہوئے۔ انہوں نے کہا! جس کے سامان میں وہ پیالہ نکلے وہی اس کا بدلہ

فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ

فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ	فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ	قَبْلَ
تو وہی	اس کا بدلہ ہے	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	پھر شروع کیا	ان کے خرجیوں سے	پہلے

قرار دیا جائے۔ اور ہمارے یہاں ظالموں کی سزا کا یہی دستور ہے۔ تو یوسف علیہ السلام نے ان کے غلے کی بوریوں کی

وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ۭ كَذٰلِكَ كِدْنَا

وِعَآءِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وِّعَآءِ	اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا
خرجی سے	اپنے بھائی کے	پھر	نکالا اس کو	خرجی سے	اپنے بھائی کے	اسی طرح	تدبیر کی ہم

تلاشی شروع کی اپنے (سگے) بھائی کی بوری سے پہلے پھر اس میں سے پیالے کو نکال لیا ہم نے اسی طرح

لِيُوْسُفَ ۭ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ

لِيُوْسُفَ	مَا	كَانَ	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ	فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَاۗءَ
نے یوسف کے لیے	نہیں	تھا	کہ لے لے	اپنے بھائی کو	شاہی قانون میں	مگر	یہ کہ	چاہے

یوسف علیہ السلام کو تدبیر بتائی وہ اپنے بھائی کو شاہی قانون کی رو سے نہ لے سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے

اللّٰهُ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا

اللّٰهُ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَاۗءُ	وَ	فَوْقَ	كُلِّ	ذِيْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ	قَالُوْٓا
اللہ	بلند کرتے ہیں	درجے	جس کے	چاہیں	اور	اوپر	ہر ایک	علم والے	علم والا ہے	بولے

ہم جسے چاہیں درجوں میں بلند کر دیں اور ہر علم والے سے اوپر (ایک) علم والا ہے۔ بھائیوں نے کہا

اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ

اِنْ	يَّسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ	اَخٌ لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِيْ نَفْسِهٖ
اگر	اس نے چوری کی ہے	تو بیشک	چوری کی تھی	اسکے بھائی نے بھی	پہلے	تو چھپایا اس کو	یوسف نے	اپنے دل میں

اگر یہ چوری کرے تو (تعجب نہیں کہ) بے شک اس کا بھائی (بھی) اس سے پہلے چوری کر چکا ہے تو یوسف علیہ السلام نے اس بات کو

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

وَلَمْ	يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ مَّكَانًا	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
اور نہ	ظاہر کیا اس کو	انکے سامنے	فرمایا	تم	بدتر جگہ ہو	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ

اپنے دل میں چھپایا اور وہ ان پر ظاہر نہ ہونے دیا یوسف علیہ السلام نے (دل میں) کہا تم بہت برے مقام پر ہو اور اللہ خوب جانتا ہے جو

تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَیْخًا كَبِیْرًا فَخُذْ

تَصِفُوْنَ	قَالُوْا	یٰۤاَیُّهَا	الْعَزِیْزُ	اِنَّ	لَهٗۤ	اَبًا	شَیْخًا	كَبِیْرًا	فَخُذْ
تم بیان کرتے ہو	بولے	اے	عزیز	بیشک	اس کا	باپ ہے	بڑا ہی	بوڑھا	سو تو لے لے

تم بیان کر رہے ہو انہوں نے کہا اے عزیز! بے شک اس کے والد بہت بوڑھے ہیں تو اس کی جگہ ہم میں سے

اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ

اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ	قَالَ	مَعَاذَ	اللّٰهِ	اَنْ
ہم میں سے ایک کو	اس کی جگہ	بیشک	ہم دیکھتے ہیں تجھے	نیک لوگوں سے	فرمایا	پناہ	خدا کی	یہ کہ

کسی کو لے لو بے شک ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے فرمایا! اللہ کی پناہ کہ

نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ع فَلَمَّا

نَّاْخُذَ	اِلَّا	مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗۤ	اِنَّاۤ	اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ	فَلَمَّا
پکڑیں ہم	مگر	اس کو	کہ پایا ہم نے	اپنا سامان	اسکے پاس	بیشک ہم	اس وقت	یقیناً ظالم ہوں گے	پھر جب

ہم اس کی جگہ کسی اور کو پکڑیں جس کے پاس ہمارا سامان پایا گیا ہے۔ ورنہ ہم بڑے بے انصاف ہوں گے۔ پھر جب

اسْتَیْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِیًّا ۗ قَالَ كَبِیْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ

اسْتَیْئَسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا	نَجِیًّا	قَالَ	كَبِیْرُهُمْ	اَلَمْ	تَعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اَبَاكُمْ
ناامید ہوگئے وہ	اس سے	علیحدہ ہوئے	مشورہ کے لیے	بولا	ان کا بڑا	کیا نہیں	جانا تم نے	بیشک	تمہارے باپ نے

اس سے ناامید ہوئے الگ جا کر سرگوشی کرنے لگے ان کا بڑا بھائی بولا کیا تمھیں خبر نہیں کہ تمہارے

قَدْ اَخَذَ عَلَیْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ یُوْسُفَ ۚ

قَدْ	اَخَذَ	عَلَیْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مِنْ قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِیْ یُوْسُفَ
یقیناً	لیا	تم سے	عہد	اللہ کا	اور	پہلے	جو	کوتاہی کی تم نے	یوسف کے متعلق

باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا اور اس سے پہلے یوسف علیہ السلام کے حق میں تم نے کیسی زیادتی

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْۤ اَوْ یَحْکُمَ اللّٰهُ

فَلَنْ اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰی	یَاْذَنَ	لِیْۤ	اَبِیْۤ	اَوْ	یَحْکُمَ	اللّٰهُ
سو میں نہ ٹلوں گا	زمین سے	یہاں تک کہ	اجازت دے	مجھے	میرا باپ	یا	حکم دے	اللہ

کی تو میں یہاں سے نہیں ٹلوں گا جب تک کہ میرے باپ اجازت دیں یا اللہ مجھے فیصلہ فرمائے

لِیْ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤی اَبِیْکُمْ فَقُوْلُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ

لِیْ	وَهُوَ	خَیْرُ	الْحٰکِمِیْنَ	اِرْجِعُوْۤا	اِلٰۤی	اَبِیْکُمْ	فَقُوْلُوْا	یٰۤاَبَانَاۤ	اِنَّ
مجھ کو	اور وہ ہے	بہتر	حکم دینے والا	لوٹ جاؤ	طرف	اپنے باپ کی	پھر کہو	اے ہمارے باپ	بیشک

اور اس کا حکم سب سے بہتر ہے۔ اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤ اور کہو اے ہمارے باپ! تیرے بیٹے نے چوری کی ہے

اِبْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَیْبِ

اِبْنَكَ	سَرَقَ	وَ	مَا	شَهِدْنَاۤ	اِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِلْغَیْبِ
تیرے بیٹے نے	چوری کی	اور	نہیں	گواہی دی ہم نے	مگر	جو	ہم نے جانا	اور	نہیں	تھے ہم	غیب کی

اور ہم نے صرف اس بات کی یقین دہانی کرائی تھی جو ہم جانتے تھے اور ہم چھپی باتوں کے

حٰفِظِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا وَالْعِیْرَ الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا

حٰفِظِیْنَ	وَسْـَٔلِ	الْقَرْیَةَ	الَّتِیْ	كُنَّا	فِیْهَا	وَ	الْعِیْرَ	الَّتِیْۤ	اَقْبَلْنَا
نگرانی کرنے والے	اور پوچھیے	بستی سے	جس میں	تھے ہم	اس میں	اور	قافلہ	اس سے جو	آئے ہم

نگہبان نہ تھے۔ اور اس بستی سے جن میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں

فِیْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ

فِیْهَا	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا
اس میں	اور	یقیناً ہم	بیشک سچے ہیں	فرمایا	بلکہ	بنالیا ہے	تمہارے لیے	تمہاری جانوں نے	ایک حیلہ

پوچھ لیں اور ہم ضرور سچے ہیں۔ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا (ایسا نہیں) بلکہ تمہارے نفسوں نے یہ بات تمہارے لئے مزین کر

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَنِيْ	بِهِمْ	جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ
توصبر ہی	اچھا ہے	قریب ہے کہ	اللہ	یہ کہ	لے آئے ان کو	میرے پاس	سب کو	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

دی ہے تو (اب میرے لئے) صبر (ہی) اچھا ہے قریب ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے بیشک وہی سب کچھ جاننے

الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

الْحَكِيْمُ	وَ	تَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰاَسَفٰى	عَلٰى	يُوْسُفَ	وَ	ابْيَضَّتْ
حکمت والا	اور	منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے افسوس	اوپر	یوسف کے	اور	سفید ہوگئیں

والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور ان سے منہ پھیر لیا اور فرمایا ہائے افسوس یوسف علیہ السلام (کے فراق) پر اور غم کی وجہ سے ان کی

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ

عَيْنٰهُ	مِنَ الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	تَفْتَؤُا	تَذْكُرُ	يُوْسُفَ
اسکی آنکھیں	غم کی وجہ سے	سو وہ	غم کا بھرا ہوا تھا	بولے	خدا کی قسم	آپ ہمیشہ	یاد کرتے رہیں گے	یوسف کو

آنکھیں سفید ہوگئیں تو وہ اپنے غم کو ضبط کرتے رہے۔ بولے خدا کی قسم آپ ہمیشہ یوسف علیہ السلام کی یاد کرتے رہیں گے

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا

حَتّٰى	تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْهٰلِكِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَآ	اَشْكُوْا
یہاں تک کہ	ہوجاؤ تم	بوڑھے	یا	ہوجائیں	ہلاک ہونیوالوں میں سے	فرمایا	سوائے اسکے نہیں کہ	میں شکوہ کرتا ہوں

یہاں تک کہ ہلاکت کے قریب ہوجائیں یا ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جائیں۔ فرمایا میں تو اپنی پریشانی

بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ

بَثِّيْ	وَحُزْنِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	وَاَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	يٰبَنِيَّ
اپنے اندوہ	اور اپنے غم کا	اللہ کی طرف	اور میں جانتا ہوں	اللہ سے	جو	نہیں	جانتے تم	اے میرے بیٹو

اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں اور مجھے اللہ کی جانب سے وہ باتیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔ میرے بیٹو! جاؤ

اِذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ

مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	تَايْـَٔسُوْا	لَا	وَ	اَخِيْهِ	وَ	مِنْ يُّوْسُفَ	فَتَحَسَّسُوْا	اِذْهَبُوْا
اللہ کی رحمت سے	مایوس ہو	نہ	اور	اس کے بھائی کو	اور	یوسف کو	تلاش کرو	جاؤ

اور یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے نااُمید نہ ہونا

اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا

فَلَمَّا	الْكٰفِرُوْنَ	الْقَوْمُ	اِلَّا	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	يَايْـَٔسُ	لَا	اِنَّهٗ
پھر جب	کافروں کی	قوم	مگر	اللہ کی رحمت سے	مایوس ہوتی	نہیں	بیشک

اللہ کی رحمت سے کافر لوگوں کے سوا کوئی نااُمید نہیں ہوتا۔ پھر جب

دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

وَجِئْنَا	الضُّرُّ	وَاَهْلَنَا	مَسَّنَا	الْعَزِيْزُ	يٰۤاَيُّهَا	قَالُوْا	عَلَيْهِ	دَخَلُوْا
اور لائے ہم	تکلیف	اور ہمارے گھر والوں کو	پہنچی ہمیں	عزیز	اے	بولے	اس پر	داخل ہوئے

وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے اے عزیزِ مصر! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو

بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	عَلَيْنَا	وَتَصَدَّقْ	الْكَيْلَ	لَنَا	فَاَوْفِ	مُّزْجٰىةٍ	بِبِضَاعَةٍ
اللہ	یقیناً	ہم پر	اور صدقہ کرو	ماپ	ہم کو	سو پورا دو	بے قدر	پونجی

تکلیف پہنچی ہے اور ہم حقیر سا مال لائے ہیں سو ہمیں پورا غلہ دیں اور ہمیں صدقہ بھی دے بے شک اللہ

يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ

بِيُوْسُفَ	فَعَلْتُمْ	مَّا	عَلِمْتُمْ	هَلْ	قَالَ	الْمُتَصَدِّقِيْنَ	يَجْزِى
یوسف	کیا تھا تم نے	کہ کیا	تم جانتے ہو	کیا	کہا	صدقہ کرنیوالوں کو	جزا دیتا ہے

صدقہ دینے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو تم نے یوسف علیہ السلام اور اس کے

وَاَخِیْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ یُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا

وَ	اَخِیْهِ	اِذْ	اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ	قَالُوْٓا	ءَ اِنَّكَ	لَاَنْتَ	یُوْسُفُ	قَالَ	اَنَا
اور	اسکے بھائی سے	جب	تم	نادان تھے	بولے	کیا تو	تو ہی ہے	یوسف	فرمایا	میں ہی

بھائی کے ساتھ کیا کیا جب تم نادان تھے۔ وہ بولے کیا واقعی تم ہی یوسف ہو؟ فرمایا میں یوسف ہوں

یُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِیْ ؗ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ یَّتَّقِ وَیَصْبِرْ

یُوْسُفُ	وَ	هٰذَآ	اَخِیْ	قَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَیْنَا	اِنَّهٗ	مَنْ	یَّتَّقِ	وَ	یَصْبِرْ
یوسف ہوں	اور	یہ	میرا بھائی ہے	بیشک	احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	یقیناً	جو آدمی	پرہیزگار ہو	اور	صبر کرے تو

اور یہ میرا بھائی ہے بے شک اللہ نے ہم پر احسان فرمایا بے شک جو اللہ سے ڈرے اور صبر کرے تو یقیناً

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یُضِیْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِیْنَ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اٰثَرَكَ	اللّٰهُ
یقیناً	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکی کرنے والوں کا	بولے	خدا کی قسم	بیشک	چن لیا تجھے	اللہ نے

اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ بولے خدا کی قسم بے شک اللہ نے آپ کو ہم پر

عَلَیْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕیْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ ؕ یَغْفِرُ

عَلَیْنَا	وَ	اِنْ	كُنَّا	لَخٰطِـِٕیْنَ	قَالَ	لَا	تَثْرِیْبَ	عَلَیْكُمُ	الْیَوْمَ	یَغْفِرُ
ہم پر	اور	بیشک	ہم ہی تھے	خطا کار	فرمایا	کوئی	گرفت نہیں	تم پر	آج کے دن	بخشے

فضیلت دی اور بے شک ہم خطا کار تھے۔ فرمایا آج تم پر کچھ ملامت نہیں اللہ تمہیں معاف کرے

اللّٰهُ لَكُمْ ؗ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ

اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	هُوَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِیْنَ	اِذْهَبُوْا	بِقَمِیْصِیْ	هٰذَا	فَاَلْقُوْهُ
اللہ	تم کو	اور	وہ ہے	سب سے بڑھ کر	رحم کرنے والا	لے جاؤ	میرا کرتہ	یہ	پھر ڈالو اسے

اور وہ سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے۔ میری یہ قمیض لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے چہرے

عَلٰى وَجْهِ اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِىْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا

عَلٰى	وَجْهِ اَبِىْ	يَاْتِ	بَصِيْرًا	وَاْتُوْنِىْ	بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	وَ	لَمَّا
اوپر	میرے باپ کے چہرے پر	ہو جائینگے	دیکھنے والے	اور لے آؤ میرے پاس	اپنے گھر والے	سب کے سب کو	اور	جب

پر ڈال دو وہ دیکھنے لگیں اور اپنے سب گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔ اور جب

فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَاۤ اَنْ

فَصَلَتِ	الْعِيْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّىْ	لَاَجِدُ	رِيْحَ	يُوْسُفَ	لَوْلَاۤ	اَنْ
الگ ہوا	قافلہ	کہا	ان کے باپ نے	بیشک میں	پاتا ہوں	خوشبو	یوسف کی	اگر نہ ہو	یہ کہ کہو

قافلہ چلا تو ان کے باپ نے فرمایا اگر تم مجھے بھولتا ہوا نہ سمجھو تو مجھے یوسف علیہ السلام کی خاص

تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّاۤ اَنْ

تُفَنِّدُوْنِ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	اِنَّكَ	لَفِىْ	ضَلٰلِكَ	الْقَدِيْمِ	فَلَمَّاۤ	اَنْ
سٹھیا گیا ہوں	بولے	خدا کی قسم	یقیناً تم	بیشک	اپنی خودرفتگی	پرانی میں ہو	پھر جب	ایسا ہوا کہ

خوشبو آرہی ہے۔ وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً آپ اسی اپنی پرانی محبت میں ڈوبے ہیں۔ پھر جب خوشخبری سنانے

جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ

جَآءَ	الْبَشِيْرُ	اَلْقٰىهُ	عَلٰى	وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِيْرًا	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ
آیا	خوشخبری دینے والا	ڈالا اس کو	اوپر	اس کے چہرے کے	پھر ہو گیا	دیکھنے والا	فرمایا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	تم سے

والا آیا (تو) اس نے وہ قمیص یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر ڈال دیا تو وہ فوراً دیکھنے لگے انہوں نے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

اِنِّىْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ

اِنِّىْۤ	اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ	قَالُوْا	يٰۤاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَاۤ
کہ یقیناً میں	جانتا ہوں	اللہ سے	جو نہیں	جانتے تم	بولے	اے ہمارے باپ	بخشش مانگ ہمارے لیے	ہمارے گناہ کی

کہ بے شک میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ بولے اے ہمارے باپ ہمارے گناہ کی معافی مانگئے

إِنَّا كُنَّا خٰطِئِينَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۭ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

اِنَّا	کُنَّا	خٰطِئِیْنَ	قَالَ	سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَکُمْ	رَبِّیْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ
بیشک	ہم ہی تھے	خطا کار	کہا	جلد	بخشش مانگوں گا	تمہارے لیے	اپنے رب سے	بیشک وہ	وہی ہے	بخشنے والا

بے شک ہم خطا کار ہیں۔ فرمایا بہت جلد میں اپنے رب سے تمہارے لئے مغفرت طلب کروں گا بیشک وہی بخشنے

الرَّحِيمُ ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ

الرَّحِیْمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰی	یُوْسُفَ	اٰوٰی	اِلَیْهِ	اَبَوَیْهِ	وَ	قَالَ
مہربان	پھر جب	داخل ہوئے	اوپر	یوسف کے	جگہ دی	اپنے پاس	اپنے ماں باپ کو	اور	کہا

والا مہربان ہے۔ پھر جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی

ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ

اُدْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِیْنَ	وَرَفَعَ	اَبَوَیْهِ	عَلَی	الْعَرْشِ
داخل ہو	مصر میں	اگر	چاہے	اللہ	امن سے	اور بٹھایا	اپنے ماں باپ کو	اوپر	تخت کے

اور کہا اگر اللہ چاہے تو مصر میں امن و امان سے داخل ہو۔ اور اس نے اپنے ماں باپ کو تخت کے اوپر بٹھایا

وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ يَا أَبَتِ هَٰذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ

وَ	خَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا	وَ	قَالَ	یٰۤاَبَتِ	هٰذَا	تَاْوِیْلُ	رُءْیَایَ	مِنْ قَبْلُ
اور	گر پڑے	اسکے لیے	سجدہ کرتے	اور	کہا	اے میرے باپ	یہ ہے	تعبیر	میرے خواب کی	پہلے سے

اور وہ اس کے سامنے سجدے میں گر پڑے اور اس نے کہا اے میرے باپ! یہ ہے میرے پہلے والے خواب کی تعبیر

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ

قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّیْ	حَقًّا	وَ	قَدْ	اَحْسَنَ	بِیْۤ	اِذْ	اَخْرَجَنِیْ	مِنَ السِّجْنِ
بیشک	کر دیا اس کو	میرے رب نے	سچا	اور	بیشک	احسان کیا	مجھ پر	جبکہ	نکالا مجھے	قید خانے سے

میرے رب نے اسے سچ کر دیا ہے اور بے شک اس نے مجھ سے عمدہ سلوک کیا جب اس نے مجھے قید

وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ

وَجَآءَ بِكُمْ	مِّنَ الْبَدْوِ	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ	بَيْنِيْ
اور لایا تم کو	گاؤں سے	بعد	اس کے کہ	دشمنی ڈالی	شیطان نے	میرے درمیان

خانے سے نکالا اور اس کے باوجود کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان ناچاقی ڈال دی تھی

وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَطِيْفٌ	لِّمَا	يَشَاۗءُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ
اور میرے بھائیوں کے درمیان	بیشک	میرا رب	مہربان ہے	جس کیلیے	چاہے	بیشک وہ	وہی	جاننے والا

تمہیں گاؤں سے لے آیا میرا رب جس پر چاہتا ہے اس پر مہربان ہوتا ہے وہی علم والا

الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

الْحَكِيْمُ	رَبِّ	قَدْ	اٰتَيْتَنِيْ	مِنَ الْمُلْكِ	وَ	عَلَّمْتَنِيْ	مِنْ تَاْوِيْلِ
حکمت والا ہے	اے میرے رب	بیشک	دی تو نے مجھے	سلطنت	اور	سکھایا تو نے مجھے	انجام نکالنا

حکمت والا ہے۔ اے میرے رب بے شک تو نے مجھے یہ سلطنت دی اور تو نے مجھے باتوں کی تاویل

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

الْاَحَادِيْثِ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَنْتَ	وَلِيّٖ	فِي الدُّنْيَا
باتوں کا	اے پیدا کرنے والے	آسمانوں	اور	زمین کے	تو ہے	میرا دوست	دنیا میں

سکھائی اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا کارساز ہے دنیا اور آخرت میں مجھے (دنیا سے)

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ

وَالْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِيْ	مُسْلِمًا	وَّ	اَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَاۗءِ
اور آخرت میں	وفات دے مجھے	مسلمان	اور	ملا دے مجھے	نیکوں سے	یہ ہیں	خبریں

مسلمان اٹھا اور مجھے (اپنے خاص مقرب) نیک بندوں کے ساتھ ملا۔ یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں

الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا

أَجْمَعُوا	إِذْ	لَدَيْهِمْ	وَمَا كُنْتَ	إِلَيْكَ	نُوحِيهِ	الْغَيْبِ
جمع کیا انہوں نے	جبکہ	ان کے پاس	اور آپ نہیں تھے	آپ کی طرف	وحی کرتے ہیں ان کو	غیب کی

جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں اور آپ ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنے

أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿١٠٢﴾ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

حَرَصْتَ	وَلَوْ	النَّاسِ	أَكْثَرُ	مَا	وَ	يَمْكُرُونَ	هُمْ	وَ	أَمْرَهُمْ
تم حرص رکھو	اگرچہ	لوگ	اکثر لوگ	نہیں	اور	تدبیر کرتے تھے	وہ	اور	اپنا کام

کام کو پختہ کیا اور وہ فریب کرتے تھے۔ اور اکثر آدمی ایمان نہ لائیں گے آپ

بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

ذِكْرٌ	إِلَّا	هُوَ	إِنْ	أَجْرٍ	مِنْ	عَلَيْهِ	تَسْأَلُهُمْ	مَا	وَ	بِمُؤْمِنِينَ
نصیحت	مگر	وہ	نہیں	اجر	کوئی	اس پر	مانگتے آپ ان سے	نہیں	اور	ایمان لانے والے

کتنا ہی چاہیں۔ حالانکہ آپ اس کام پر ان سے معاوضہ بھی نہیں مانگتے یہ تو ایک نصیحت ہے دنیا

لِلْعٰلَمِينَ ﴿١٠٤﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا

عَلَيْهَا	يَمُرُّونَ	وَالْأَرْضِ	فِي السَّمٰوٰتِ	مِنْ آيَةٍ	وَكَأَيِّنْ	لِلْعٰلَمِينَ
اس پر	گزرتے ہیں	اور زمین میں	آسمانوں میں	نشانیاں ہیں	اور کتنی ہی	جہان والوں کے لئے

والوں کے لیے۔ اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ لوگ بے دھیان دیئے

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٠٥﴾ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ

وَهُمْ	إِلَّا	بِاللّٰهِ	أَكْثَرُهُمْ	يُؤْمِنُ	وَمَا	مُعْرِضُونَ	عَنْهَا	وَهُمْ
وہ ہیں	مگر	اللہ پر	اکثر ان کے	ایمان لاتے	اور نہیں	منہ پھیرتے ہیں	اس سے	اور وہ

بغیر توجہ کیے گزر جاتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر اللہ کے

مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ

مُّشْرِكُوْنَ	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ	تَاْتِیَهُمْ	غَاشِیَةٌ	مِّنْ عَذَابِ	اللّٰهِ
شرک کرنے والے	کیا وہ مطمئن ہیں	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ڈھانپنے والا	عذاب	الٰہی سے

ساتھ شرک کرتے ہیں۔ کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ ان پر چھا جانے والی آفت عذاب

اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْٓ

اَوْ تَاْتِیَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	یَشْعُرُوْنَ	قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِیْلِیْٓ
یا آئے ان کے پاس	قیامت	اچانک	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	فرمادو	یہ ہے	میری راہ

الٰہی سے آ جائے یا ان پر اچانک قیامت ٹوٹ پڑے اور انہیں کچھ خبر نہ ہو۔ (اے حبیب ﷺ) آپ فرما دیں

اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۫ عَلٰى بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

وقف النبی ﷺ

اَدْعُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	عَلٰى بَصِیْرَةٍ	اَنَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِیْ	وَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ
میں بلاتا ہوں	طرف	اللہ کی	بصیرت پر	میں	اور	وہ جس نے	پیروی کی میری	اور پاک ہے	اللہ

یہی میری راہ ہے اللہ کی طرف بلاتا ہوں بصیرت پر (ہوتے ہوئے) میں اور وہ لوگ جنہوں نے میری اتباع کی

وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا

وَ	مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا
اور	نہیں	میں	مشرکوں سے	اور	نہیں	بھیجے ہم نے	آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو

اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے سب مرد ہی تھے

نُّوْحِیْٓ اِلَیْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ

نُّوْحِیْٓ	اِلَیْهِمْ	مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى	اَفَلَمْ	یَسِیْرُوْا	فِی الْاَرْضِ
وحی کرتے ہیں ہم	ان کی طرف	بستیوں والوں سے	کیا نہیں	پھرے وہ	زمین میں

جنہیں ہم نے وحی کی تو کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں تو دیکھ

فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ

فَيَنۡظُرُوۡا	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ	قَبۡلِهِمۡ	وَلَدَارُ	الۡاٰخِرَةِ
کہ دیکھیں وہ	کیسا	ہوا	انجام	ان کا	جو	ان سے پہلے تھے	اور یقیناً گھر	آخرت کا

لیتے ان سے پہلوں کا کیا انجام ہوا۔ اور بے شک آخرت کا گھر

خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا اسۡتَيۡـَٔسَ

خَيۡرٌ	لِّلَّذِيۡنَ	اتَّقَوۡا	اَفَلَا	تَعۡقِلُوۡنَ	حَتّٰۤى	اِذَا	اسۡتَيۡـَٔسَ
بہتر ہے	ان کے لیے جو	پرہیزگار ہیں	کیا نہیں	تم سمجھتے	یہاں تک کہ	جب	ناامید ہوگئے

پرہیز گاروں کیلئے ہے تو کیا تمہیں عقل نہیں۔ یہاں تک کہ جب رسولوں کو ظاہری

الرُّسُلُ وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ قَدۡ كُذِبُوۡا جَآءَهُمۡ نَصۡرُنَا ۙ فَنُجِّىَ

الرُّسُلُ	وَ	ظَنُّوۡۤا	اَنَّهُمۡ	قَدۡ	كُذِبُوۡا	جَآءَهُمۡ	نَصۡرُنَا	فَنُجِّىَ
رسول	اور	خیال کرچکے	کہ وہ	یقیناً	جھٹلائے گئے	آئی ان کے پاس	ہماری مدد	پھر نجات دیا گیا

اسباب کی اُمید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے ان سے غلط کہا تھا اس وقت

مَنۡ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاۡسُنَا عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدۡ

مَنۡ	نَّشَآءُ	وَ	لَا يُرَدُّ	بَاۡسُنَا	عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ	لَقَدۡ
وہ جسے	ہم نے چاہا	اور	نہیں پھیرا جاتا	ہمارا عذاب	مجرم لوگوں سے	بیشک

ہماری مدد آئی تو جسے چاہا بچا لیا گیا اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے پھیرا نہیں جاتا۔ بے شک

كَانَ فِىۡ قَصَصِهِمۡ عِبۡرَةٌ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ؕ مَا كَانَ

كَانَ	فِىۡ قَصَصِهِمۡ	عِبۡرَةٌ	لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ	مَا	كَانَ
ہے	ان کے واقعات میں	عبرت	عقلمندوں کے لیے	نہیں	ہے

ان کے قصوں میں عقلمندوں کیلئے ایک سبق ہے یہ کوئی گھڑی ہوئی بات نہیں

حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَ	لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ
بات	بنائی ہوئی	اور	لیکن	تصدیق ہے	اس کی	جو اس سے پہلے ہے

بات بنائی ہوئی (ہرگز نہیں) بلکہ اس کی جو اس کے سامنے ہے تصدیق ہے اور ہر بات

وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

وَ	تَفْصِيْلَ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
اور	تفصیل ہے	ہر ایک	چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	واسطے قوم	ایمان والی کے

کی تفصیل ہے اور ایمان والے لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

آیاتہا ۴۳ — ۱۳ سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ — رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

الٓمّٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ
الٓمّٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	وہ جو	اتارا گیا	آپکی طرف	آپکے رب سے	حق ہے

ا۔ل۔م۔ر۔ یہ کتاب الٰہی کی آیات ہیں۔ اور جوکچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ
اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اللہ	وہ ہے جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر

وہ حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں کو بغیر

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط

عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ
ستون کے	کہ دیکھو تم اس کو	پھر	استواء فرمایا	اوپر	عرش کے	اور	مسخر کیا	سورج	اور	چاند کو

ستون کے بلند کیا تم ان کو دیکھتے ہو پھر اُس نے اپنے عرش پر جلوہ فرمایا اور اس نے سورج اور چاند کو قانون کا پابند بنایا۔

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ
ہر ایک	چلتا ہے	واسطے مدت	مقرر کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	کھول کر بیان کرتا ہے	آیتیں	تا کہ تم

ہر ایک مقررہ مدت کے لیے چل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی سارے کام کی تدبیر کرتا ہے۔ وہ نشانیوں کو کھول کر بیان کرتا ہے

بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا

بِلِقَآءِ	رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا
ساتھ ملاقات	اپنے رب کے	یقین کرو	اور وہ	وہ ہے کہ	پھیلایا	زمین کو	اور	بنائے	اس میں

تا کہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرنے لگ جاؤ۔ اور اسی نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ

رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ط وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

رَوَاسِيَ	وَ	اَنْهٰرًا	وَ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ
پہاڑ	اور	نہریں	اور	ہر طرح کے	پھل	بنائے	اس میں	جوڑے	دو دو

اور دریا بنائے اور ہر پھل میں اس نے دو قسمیں رکھیں اور رات سے دن کو ڈھانپتا ہے بے شک

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَ

يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ
چھپا لیتا ہے	رات سے	دن کو	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم	سمجھدار کے	اور

ان چیزوں میں ان لوگوں کیلئے جو غور وفکر کرتے ہیں کئی نشانیاں ہیں۔ اور

فِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ

فِي الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ	وَّ	جَنّٰتٌ	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّ	زَرْعٌ	وَّ	نَخِيْلٌ
زمین میں	قطعے ہیں	ملے ہوئے	اور	باغ ہیں	انگوروں کے	اور	کھیتی	اور	کھجور کے پیڑ

زمین میں پاس پاس قطعے ہیں اور انگوروں کے باغ اور کھیت اور کھجوروں کے درخت ہیں

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ قف وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا

صِنْوَانٌ	وَّ	غَيْرُ	صِنْوَانٍ	يُّسْقٰى	بِمَآءٍ	وَّاحِدٍ	وَ	نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا
زیادہ ٹہنی والے	اور	نہ	زیادہ ٹہنوں والے	پلائے جاتے ہیں	پانی	ایک سے	اور	برتری دیتے ہیں ہم	ان کے بعض کو

شاخ دار اور بعض ایسے ہیں جو بے شاخ ہیں جنہیں ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے مگر پھلوں میں ہم ایک کو

عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (۴) وَاِنْ

عَلٰى	بَعْضٍ	فِي الْاُكُلِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَ	اِنْ
اوپر	بعض کے	مزے میں	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم	عقلمند کے	اور	اگر

دوسرے پر فضیلت دیتے ہیں بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے جو عقل رکھتے ہیں کئی نشانیاں ہیں۔ اور اگر

تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۵

تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَاِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ
تعجب کرے تو	تو عجیب ہے	ان کی بات	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	مٹی	کیا ہم	میں	پیدائش	نئی میں

آپ تعجب کریں تو تعجب کے قابل ان لوگوں کی یہ بات ہے کہ کیا ہم مٹی ہونے کے بعد نئے سرے سے پیدا ہوں گے؟

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ج وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ج

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ
یہ وہ لوگ ہیں	جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رب سے	اور	یہی ہیں کہ	طوق ہوں گے	ان کی گردنوں میں

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا اور وہ ایسے لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑤ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
اور	یہی لوگ ہیں	دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	جلدی چاہتے ہیں تم سے

پڑے ہوں گے اور وہ دوزخی ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ رحمت سے پہلے آپ سے

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ وَاِنَّ

بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	وَقَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	الْمَثُلٰتُ	وَ	اِنَّ
عذاب	پہلے	نیکی سے	اور بیشک	گذر چکی	ان سے پہلے	سزائیں	اور	بیشک

عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور بے شک ان سے پہلے لوگوں کی سزاؤں کے واقعات گزر چکے اور یقیناً

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ

رَبَّكَ	لَذُوْ	مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلٰى ظُلْمِهِمْ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ
آپکا رب	صاحب	بخشش ہے	لوگوں کیلئے	انکے ظلم کے باوجود	اور	بیشک	آپکا رب	سخت

آپ کا رب ضرور بخشنے والا ہے لوگوں کیلئے باوجود ان کے ظلم کے اور بے شک آپ کا رب سخت

الْعِقَابِ ⑥ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ

الْعِقَابِ	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ
عذاب والا ہے	اور	کہتے ہیں	کافر	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	اسکے رب سے

عذاب دینے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں ان پر ان کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری آپ تو ڈر سنانے والے ہو

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ⑦ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى

اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُنْذِرٌ	وَّ	لِكُلِّ	قَوْمٍ	هَادٍ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَحْمِلُ	كُلُّ	اُنْثٰى
سوائے اسکے نہیں کہ	آپ	ڈرانے والے ہیں	اور	واسطے ہر	قوم کے	ہادی ہے	اللہ	جانتا ہے	جو	اٹھاتی ہے	ہر	مادہ

اور یقیناً ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے

وَمَا تَغِيۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ ؕ وَكُلُّ شَىۡءٍ عِنۡدَهٗ

وَ	مَا	تَغِيۡضُ	الۡاَرۡحَامُ	وَ	مَا	تَزۡدَادُ	وَ	كُلُّ	شَىۡءٍ	عِنۡدَهٗ
اور	جو	کم کرتے ہیں	پیٹ	اور	جو	زیادہ کرتے ہیں	اور	ہر	چیز	اسکے پاس

اور پیٹ کے گھٹنے اور بڑھنے کو بھی جانتا ہے اور ہر چیز اس کے پاس ایک

بِمِقۡدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡكَبِيۡرُ الۡمُتَعَالِ ﴿۹﴾ سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ

بِمِقۡدَارٍ	عٰلِمُ	الۡغَيۡبِ	وَالشَّهَادَةِ	الۡكَبِيۡرُ	الۡمُتَعَالِ	سَوَآءٌ	مِّنۡكُمۡ
اندازے سے ہے	جاننے والا ہے	چھپا	اور ظاہر کا	بڑا ہے	بلند	برابر ہے	تم میں سے

اندازے سے ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور بلند مرتبہ بزرگی والا ہے۔ سب اس کے نزدیک

مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ وَمَنۡ جَهَرَ بِهٖ وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفٍۢ بِالَّيۡلِ

مَّنۡ	اَسَرَّ	الۡقَوۡلَ	وَ	مَنۡ	جَهَرَ	بِهٖ	وَ	مَنۡ	هُوَ	مُسۡتَخۡفٍ	بِالَّيۡلِ
جو	چھپائے	بات کو	اور	جو	ظاہر کرے	اس کو	اور	جو	وہ	چھپنے والا ہے	رات میں

برابر ہیں۔ تم میں وہ جس نے بات کو چھپایا اور جس نے اسے پکار کر کہا اور جو رات کو چھپنے والا ہے

وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ

وَسَارِبٌ	بِالنَّهَارِ	لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ	وَ	مِنۡ خَلۡفِهٖ
اور چلنے والا ہے	دن کو	اس کے لیے	نگران ہیں	اس کے آگے	اور	اس کے پیچھے

اور دن کو چلنے والا۔ انسان کیلئے بدل بدل کر آنے والے فرشتے ہیں اس کے سامنے سے

يَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا

يَحۡفَظُوۡنَهٗ	مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوۡمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوۡا
حفاظت کرتے ہیں اسکی	اللہ کے حکم سے	بیشک	اللہ	نہیں بدلتا	جو	کسی قوم پر کی	یہاں تک کہ	بدل دیں وہ

اور اس کے پیچھے سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اللہ کے حکم سے بے شک اللہ نہیں بدلتا کسی قوم کی حالت یہاں تک

مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ

مَا بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	اِذَاۤ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْٓءًا	فَلَا	مَرَدَّ لَهٗ	وَمَا	لَهُمْ
اپنی جانوں کا طرز عمل	اور	جب	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کسی قوم سے	تکلیف کا	تو نہیں ہے	پھرنا اس کو	اور نہیں	واسطے ان کے

کہ وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل دیں اور جب اللہ کسی قوم کو تکلیف دینے کا ارادہ فرمائے تو اسے کوئی نہیں لوٹا سکتا اور ان کیلئے

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنْشِئُ

مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّالٍ	هُوَ	الَّذِیْ	یُرِیْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	یُنْشِئُ
اسکے سوا	کوئی بچانے والا	وہ اللہ	وہ ہے	جو دکھاتا ہے تم کو	بجلی	خوف	اور	امید سے	اور	اٹھاتا ہے

اللہ کے سوا کوئی مدد کرنے والا نہیں۔ وہی ہے جو تمہیں بجلی (کی چمک) دکھاتا ہے ڈرانے اور (کبھی) امید دلانے کیلئے اور

السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ ۚ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ

السَّحَابَ	الثِّقَالَ	وَ	یُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ خِیْفَتِهٖ
بادل	بھاری	اور	تسبیح کہتا ہے	رعد	اس کی حمد کی	اور	فرشتے	اس کے ڈر سے

(ہواؤں کے ذریعہ) بھاری بادل اٹھاتا ہے۔ اور بجلی کی گرج اس کی حمد کے ساتھ اور فرشتے اس کے خوف سے

وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَهُمْ

وَ	یُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَیُصِیْبُ	بِهَا	مَنْ	یَّشَآءُ	وَهُمْ
اور	بھیجتا ہے	کڑک	پھر پہنچاتا ہے	ساتھ اسکے	جسے	چاہے	اور وہ

اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور کڑک بھیجتا ہے تو اسے ڈالتا ہے جس پر چاہے

یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ ؕ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ

یُجَادِلُوْنَ	فِی اللّٰهِ	وَ	هُوَ	شَدِیْدُ	الْمِحَالِ	لَهٗ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ
جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں	اور	وہ ہے	سخت	عذاب والا	اس کے لیے	دعوت ہے	حق کی

اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں اور اس کی پکڑ سخت ہے۔ اسی کا پکارنا سچا ہے اور اس کے

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ

وَ	اَلَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ
اور	وہ جو	پکارتے ہیں	اس کے سوا	نہیں	جواب دیتے	ان کو	کچھ بھی	مگر	جیسے پھیلانے والا

سوا جن کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ بھی نہیں سنتے مگر اس کی طرح جو پانی کے سامنے اپنی

كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ

كَفَّيْهِ	اِلَى	الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَ	مَا	هُوَ	بِبَالِغِهٖ	وَ	مَا	دُعَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ
اپنے ہاتھ	طرف	پانی کی	تاکہ پہنچے	اس کے منہ کو	اور	نہیں	وہ	پہنچنے والا اسکو	اور	نہیں	پکار	کافروں کی

ہتھیلیاں پھیلائے بیٹھا ہے کہ اس کے منہ میں پہنچ جائے اور وہ ہرگز نہ پہنچے گا اور کافروں کی ہر

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا

اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ	وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا
مگر	بھٹکتی پھرتی ہے	اور	اللہ کو	سجدہ کرتا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور زمین میں	خوشی سے

دعا رائیگاں جاتی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے خوشی اور ناخوشی سے اللہ ہی

وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

وَ	كَرْهًا	وَّظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ	قُلْ	مَنْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ
اور	مجبوری سے	اور ان کے سائے	صبح	اور	شام	فرماؤ	کون ہے	رب	آسمانوں

کو سجدہ کرتا ہے اور صبح و شام ان کے سائے بھی۔ فرمادیجئے آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ

وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَاتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ
اور زمین کا	فرمادو	اللہ	فرمادو	کیا پکڑے تم نے	اس کے سوا	حمایتی

رب کون ہے؟ فرمادیجئے ''اللہ'' فرمادیجئے کیا تم نے اسے چھوڑ کر ان کو کارساز بنا رکھا ہے جو اپنے لئے بھی نفع

السجدة

لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى
جو	نہیں مالک	اپنی جانوں کے	نفع	اور	نہ	نقصان کے	فرمادو	کیا	برابر ہے	اندھا

اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتے؟ فرمادیجئے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں یا کیا اندھیرا

وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ

وَ	الْبَصِيْرُ	اَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمٰتُ	وَ	النُّوْرُ	اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ
اور	دیکھنے والا	یا	کیا	برابر ہیں	اندھیرے	اور	اجالے	کیا	بنائے انہوں نے	اللہ کیلئے	شریک

اور روشنی برابر ہوتے ہیں؟ یا کیا انہوں نے ایسوں کو اللہ کا شریک بنایا ہے جنہوں نے اس کی

خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ

خَلَقُوْا	كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ
پیدا کیا انہوں نے	اس کی پیدائش جیسا	تو مشابہ ہوگئی	پیدائش	ان پر	فرمادو	اللہ ہی	پیدا کرنے والا ہے	ہر

مخلوق کی طرح کچھ بنایا ہے اور مخلوق انہیں اسی طرح کی نظر آئی ہے فرمادیجئے اللہ ہی ہر شے کا

شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ

شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَالَتْ
چیز کا	اور	وہ	اکیلا ہے	زبردست	اس نے اتارا	آسمان سے	پانی	تو بہہ نکلیں

بنانے والا ہے اور وہ اکیلا ہے اور بہت بڑی قوت والا۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اُس سے وادیاں اپنی وسعت

اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ

اَوْدِيَةٌۢ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَ	مِمَّا	يُوْقِدُوْنَ
وادیاں	اپنے اندازے سے	تو اٹھائی	سیلاب نے	جھاگ	چڑھتے والی	اور	اس سے جو	دھکاتے ہیں

کے مطابق بہہ نکلیں پھر سیلاب نے اُبھرتے جھاگ کو اُٹھا لیا اور اسی طرح کا جھاگ ان چیزوں میں اُبھر آتا ہے

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ

عَلَيْهِ	فِي النَّارِ	ابْتِغَاءَ	حِلْيَةٍ	أَوْ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِّثْلُهُ	كَذَٰلِكَ	يَضْرِبُ
اس پر	آگ میں	چاہنے	زیور کے	یا	سامان کے	جھاگ ہے	اسکی مثل	اسی طرح	بیان کرتا ہے

جن کو زیور یا برتن بنانے کے لیے آگ میں پگھلاتے ہیں اس طرح اللہ تعالیٰ حق اور باطل

اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنفَعُ

اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَ	الْبَاطِلَ	فَأَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَاءً	وَ	أَمَّا	مَا يَنفَعُ
اللہ	حق	اور	باطل کو	پھر جو	جھاگ ہے	اس کی مثال	خشک ہوکر	اور	جو چیز	نفع دیتی ہے

کو بیان کرتا ہے۔ پھر وہ جھاگ تو اڑ جاتا ہے لیکن جو چیز انسانوں

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ (۱۷)

النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي الْأَرْضِ	كَذَٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْأَمْثَالَ
لوگوں کو	وہ ٹھہرتی ہے	زمین میں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں

کو فائدہ دیتی ہے وہ زمین میں ٹھہرجاتی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ مثالیں بیان کرتا ہے۔

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۗ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ

وقف النبی

لِلَّذِينَ	اسْتَجَابُوا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنَىٰ	وَ	الَّذِينَ	لَمْ يَسْتَجِيبُوا	لَهُ	لَوْ
جنہوں نے	فرمانبرداری کی	اپنے رب کی	بھلائی ہے	اور	جنہوں نے	نافرمانی کی	اس کی	اگر

انہی لوگوں کیلئے بھلائی ہے جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور جنہوں نے اس کے حکم کو نہیں مانا اگر ان کی ملکیت میں

أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ

أَنَّ	لَهُم	مَّا	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَ	مِثْلَهُ	مَعَهُ	لَافْتَدَوْا	بِهِ	أُولَٰئِكَ
ہو	ان کیلئے	جو کچھ	زمین میں ہے	سب	اور	اتنا ہی	اسکے ساتھ	تو فدیہ میں دیں	اس کو	یہ لوگ ہیں

وہ سب کچھ ہوتا جو زمین میں ہے اور اس کی مثل اس کے ساتھ (اور بھی) تو وہ سب کچھ اپنی جان چھڑانے کے بدلے میں

ع ۸ النصف

لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ

لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْحِسَابِ	وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ	اَفَمَنْ
ان کیلئے	برا	حساب ہے	اور	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور برا ہے	بچھونا	کیا جو آدمی

ضرور دے دیتے انہی کا سخت حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ تو کیا وہ جو جانتا ہے

يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا

يَّعْلَمُ	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	اَعْمٰى	اِنَّمَا
جانتا ہے	کہ وہ جو	اتارا گیا ہے	آپکی طرف	آپکے رب سے	وہ حق ہے	اس جیسا ہے	کہ وہ	اندھا ہے	سوائے اسکے نہیں

جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کے پاس سے اترا حق ہے وہ اس جیسا ہو گا جو اندھا ہے

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ ۙ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ

يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	يَنْقُضُوْنَ
نصیحت لیتے ہیں	عقل والے لوگ	وہ جو	پورا کرتے ہیں	عہد	اللہ کا	اور	نہیں	توڑتے

نصیحت وہی مانتے ہیں جنہیں عقل ہے۔ وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں اور پختہ عہد

الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ ۙ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

الْمِيْثَاقَ	وَالَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ
عہد پختہ	اور وہ جو	ملاتے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم دیا	اللہ نے	اسکے متعلق	یہ کہ	ملایا جائے

کو توڑتے نہیں۔ اور وہ جو ان (رشتوں) کو جن کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے کہ ملائے جائیں ملاتے ہیں

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ ۭ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا

وَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	وَيَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ	الْحِسَابِ	وَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوا
اور	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	اور خوف کھاتے ہیں	برے	حساب کا	اور	وہ جنہوں نے	صبر کیا

اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔ اور وہ جنہوں نے اپنے رب کی

ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

ابْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِمْ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا
واسطے چاہنے	رضامندی	اپنے رب کی	اور	قائم کی انہوں نے	نماز	اور	خرچ کیا انہوں نے	سے جو	دیا ہم نے ان کو	چھپے

توجہ حاصل کرنے کیلئے صبر کیا اور نماز قائم کی اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے

وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى

وَعَلَانِيَةً	وَ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى
اور ظاہر	اور	دور کرتے ہیں	نیکی سے	برائی کو	یہ لوگ ہے	ان کے لیے	آخرت کا

چھپاکر اور اعلانیہ خرچ کیا اور بھلائی سے برائی کو دور کرتے ہیں، انہی کیلئے اس گھر کا

الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

الدَّارِ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَدْخُلُوْنَهَا	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ
گھر ہے	باغ	ہمیشہ کے	داخل ہوں گے ان میں	اور	جو	نیک ہوا	انکے باپ دادا سے

انجام ہو گا۔ یہ (دائمی) رہائش کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے اور جو نیک ہوں گے ان کے باپ دادا

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾

وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَدْخُلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ كُلِّ بَابٍ
اور	ان کی بیویوں سے	اور	ان کی اولاد سے	اور	فرشتے	داخل ہونگے	ان پر	ہر دروازے سے

اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے فرشتے ان پر ہر دروازے سے (یہ کہتے ہوئے) داخل ہوں گے۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَى	الدَّارِ	وَ	الَّذِيْنَ
سلام ہے	تم پر	بدلے	تمہارے صبر کے	تو اچھا ہے	آخرت کا	گھر	اور	وہ جو

تم پر سلامتی ہو اس لئے کہ تم نے صبر کیا تو کیا ہی اچھا ہے آخرت کا گھر۔ اور وہ جو اللہ کا

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ

يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ	وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ
توڑتے ہیں	عہد	اللہ کا	بعد اس کے	مضبوط کرنے کے	اور	توڑتے ہیں	جو	حکم دیا ہے	اللہ نے	اسکے متعلق

عہد اس کے پکے ہونے کے بعد توڑتے اور جس کے جوڑنے کا اللہ نے فرمایا اسے

اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ
یہ کہ	ملایا جائے	اور فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہ لوگ ہیں کہ	ان کے لیے	لعنت ہے	اور انکے لیے

منقطع کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ان کا حصہ لعنت ہی ہے اور

سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا

سُوْٓءُ	الدَّارِ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ	وَ	فَرِحُوْا
برا	گھر ہے	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہے	اور تنگ کرتا ہے	اور	اترا گئے وہ

ان کے لیے برا گھر ہے۔ اللہ جس کیلئے چاہے رزق کشادہ اور تنگ کرتا ہے اور کافر دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ وَيَقُوْلُ

بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فِى الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ	وَ	يَقُوْلُ
زندگی	دنیا پر	اور	نہیں ہے	زندگی	دنیا کی	آخرت کے مقابلہ میں	مگر	معمولی سامان	اور	کہتے ہیں

اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابل نہیں مگر دنیا تھوڑے سے سامان کے سوا کچھ نہیں۔ اور کافر کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ
وہ جو	کافر ہوئے	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	اسکے رب سے	فرما دو	بیشک	اللہ	گمراہ کرتاہے

کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری؟ فرما دیجئے اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

مَنۡ یَّشَآءُ وَیَهۡدِیۡۤ اِلَیۡهِ مَنۡ اَنَابَ ﴿ۖۚ۲۷﴾ اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَئِنُّ

تَطۡمَئِنُّ	وَ	اٰمَنُوۡا	اَلَّذِیۡنَ	اَنَابَ	مَنۡ	اِلَیۡهِ	یَهۡدِیۡ	وَ	یَّشَآءُ	مَنۡ
چین پاتے ہیں	اور	ایمان لائے	وہ جو	رجوع کرے	اس کو جو	اپنی طرف	ہدایت دیتا ہے	اور	چاہے	جسے

اور جس نے اللہ کی طرف رجوع کیا اسے اللہ اپنی طرف راہ دکھاتا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد

قُلُوۡبُهُمۡ بِذِکۡرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ﴿ؕ۲۸﴾ اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

اٰمَنُوۡا	اَلَّذِیۡنَ	الۡقُلُوۡبُ	تَطۡمَئِنُّ	اللّٰهِ	بِذِکۡرِ	اَلَا	اللّٰهِ	بِذِکۡرِ	قُلُوۡبُهُمۡ
ایمان لائے	وہ جو	دل	چین پاتے ہیں	الٰہی سے ہی	یاد	سن لو	الٰہی سے	یاد	ان کے دل

میں اطمینان پاتے ہیں یاد رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دِل اطمینان پاتے ہیں۔ وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوۡبٰی لَهُمۡ وَحُسۡنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ کَذٰلِكَ

کَذٰلِكَ	مَاٰبٍ	حُسۡنُ	وَ	لَهُمۡ	طُوۡبٰی	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا
اسی طرح	انجام	اچھا ہے	اور	ان کے لیے	خوشی ہے	اچھے	اور عمل کیے

اور انہوں نے نیک کام کیے ان کیلئے خوشحالی اور بہترین ٹھکانا ہے۔ اسی طرح ہم نے

اَرۡسَلۡنٰكَ فِیۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَا عَلَیۡهِمُ

عَلَیۡهِمُ	لِتَتۡلُوَا	اُمَمٌ	مِنۡ قَبۡلِهَاۤ	قَدۡ خَلَتۡ	فِیۡۤ اُمَّةٍ	اَرۡسَلۡنٰكَ
ان پر	تا کہ آپ پڑھیں	امتیں	اس سے پہلے	بیشک گزر چکیں	اس امت میں کہ	بھیجا ہم نے آپ کو

آپ کو ایک اُمت میں بھیجا کہ اس سے پہلے کئی اُمتیں گزر چکیں تا کہ آپ ان پر تلاوت کریں اس (کتاب)

الَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ وَهُمۡ یَکۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ ؕ قُلۡ هُوَ رَبِّیۡ

رَبِّیۡ	هُوَ	قُلۡ	بِالرَّحۡمٰنِ	یَکۡفُرُوۡنَ	هُمۡ	وَ	اِلَیۡكَ	اَوۡحَیۡنَاۤ	الَّذِیۡۤ
میرا رب	وہ	فرماؤ	رحمان کا	کفر کرتے ہیں	وہ	اور	آپ کی طرف	وحی کی ہم نے	وہ جو

کی جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی اور وہ رحمٰن کا انکار کرتے ہیں آپ فرما دیجئے وہی میرا رب ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	مَتَابِ	وَلَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا	سُيِّرَتْ
نہیں کوئی معبود	مگر وہی	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اسکی طرف	میری رجوع ہے	اور اگر	بیشک	کوئی قرآن	چلائے جائیں

اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ اور اگر کوئی ایسا قرآن آتا جس سے

بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ

بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ	بِهِ	الْمَوْتٰى	بَلْ	لِّلّٰهِ
اسکے ساتھ	پہاڑ	یا	کاٹی جائے	اسکے ساتھ	زمین	یا	کلام کریں	اسکے ساتھ	مردے	بلکہ	اللہ کیلئے ہے

پہاڑ چلائے جاتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردے باتیں کرتے جب بھی یہ کافر نہ مانتے بلکہ سب کام اللہ ہی کے

الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى

الْاَمْرُ	جَمِيْعًا	اَفَلَمْ	يَايْـَٔسِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَهَدَى
حکم	سب	کیا نہیں	مایوس ہوئے	وہ جو	ایمان لائے	یہ کہ	اگر	چاہے	اللہ تو	ہدایت دے

اختیار میں ہیں تو کیا مسلمان اس سے نا اُمید نہ ہوئے کہ اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت کر دیتا

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا

النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ	بِمَا	صَنَعُوْا
لوگوں کو	سب کے سب کو	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ جو	کافر ہوئے	پہنچے گی ان کو	بدلے	انکی کمائی کے

اور کافروں کو ہمیشہ ان کے کئے پر سخت آفت آتی رہے گی یا

قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

قَارِعَةٌ	اَوْ	تَحُلُّ	قَرِيْبًا	مِّنْ دَارِهِمْ	حَتّٰى	يَاْتِيَ	وَعْدُ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
مصیبت	یا	اترے	قریب	ان کے گھروں کے	یہاں تک	آئے	اللہ کا فیصلہ	بیشک	اللہ

ان کے گھروں کے نزدیک اتر آئے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آئے بے شک اللہ

لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ

لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ
نہیں	خلاف کرتا	وعدہ	اور	بیشک	ہنسی کی گئی	رسولوں سے	آپ سے پہلے	تو ڈھیل دی میں نے

وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اور بے شک آپ سے پہلے رسولوں پر بھی ہنسی کی گئی تو میں نے کافروں کو

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ	اَفَمَنْ	هُوَ	قَآئِمٌ
کافروں کو	پھر	میں نے ان کو پکڑا	سو کیسا	ہوا	میرا عذاب	کیا جو	وہ	قائم ہے

کچھ دن ڈھیل دی پھر انہیں پکڑا تو میرا عذاب کیسا تھا۔ تو کیا وہ (اللہ) جو ہر

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ قُلْ سَمُّوْهُمْ

عَلٰى	كُلِّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ
اوپر	ہر	جان کے	جو کچھ	اس نے کمایا	اور	بنائے انہوں نے	اللہ کیلئے	شریک	فرماؤ	نام لو ان کا

شخص کے عمل کا نگران ونگہبان ہے مگر انہوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں فرما دیجئے ان کا نام لو یا کیا

اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ بَلْ زُيِّنَ

اَمْ	تُنَبِّئُوْنَهٗ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ	مِّنَ الْقَوْلِ	بَلْ	زُيِّنَ
یا	خبر دیتے ہو تم اسکو	جو	نہیں جانتا	زمین میں	یا	محض ظاہری	بات کہتے ہو	بلکہ	زینت دی گئی

تم اسے اس بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ زمین میں جانتا ہی نہیں یا کسی ظاہری بات کی؟

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَ	صُدُّوْا	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ
ان کو جو	کافر ہوئے	ان کی تدبیر	اور	روک دیئے گئے وہ	راستے سے	اور	جسے	گمراہ کرے	اللہ

نہیں بلکہ کافروں کو اپنی چال خوش نما لگتی ہے اور وہ راہ خدا سے روک دیئے گئے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کر دے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ
تو نہیں ہے	اسکے لیے	کوئی ہادی	ان کے لیے	عذاب ہے	زندگی میں	دنیا کی	اور	عذاب	آخرت کا

اس کا کوئی رہنما نہیں ہوتا۔ انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب ہو گا اور آخرت کا عذاب تو

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

اَشَقُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِيْ	وُعِدَ
بہت سخت ہے	اور نہیں	ان کو	اللہ سے	کوئی بچانے والا	مثال	جنت کی	جو	وعدہ دیے گئے ہیں

بہت ہی سخت ہو گا اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا۔ اس جنت کا حال جس کا متقیوں سے

الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ

الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَّ	ظِلُّهَا	تِلْكَ
پرہیزگار	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اس کے میوے	ہمیشہ ہیں	اور	اس کے سائے	یہ ہے

وعدہ کیا گیا ہے (یہ ہے کہ) اس کے نیچے نہریں جاری ہیں، اس کا پھل ہمیشہ رہے گا اور اس کا سایہ (بھی) یہ

عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

عُقْبَى	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّ	عُقْبَى	الْكٰفِرِيْنَ	النَّارُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ
انجام	ان کا	جو پرہیزگار ہیں	اور	انجام	کافروں کا	آگ ہے	اور	وہ جو	دی ہم نے ان کو

انجام ہے ان لوگوں کا جو متقی ہوئے اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی

الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ

الْكِتٰبَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مِنَ الْاَحْزَابِ	مَنْ	يُّنْكِرُ
کتاب	خوش ہیں	اس سے جو	اتاری گئی	آپ کی طرف	اور	گروہوں سے	وہ بھی ہے جو	انکار کرتے ہیں

وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور ان گروہوں میں کچھ وہ ہیں جو اس کے بعض کا انکار کرتے ہیں

بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ

بَعْضَهٗ	قُلْ	اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَلَآ	اُشْرِكَ	بِهٖ	اِلَيْهِ
اسکے بعض کا	فرماؤ	سوائے اسکے نہیں کہ	مجھ حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں میں	اللہ کی	اور نہ	شرک کروں میں	اسکے ساتھ	اسی کی طرف

فرمائیے مجھے تو یہی حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بناؤں میں

اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ

اَدْعُوْا	وَ	اِلَيْهِ	مَاٰبِ	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا	وَ	لَئِنِ
میں بلاتا ہوں	اور	اسی کی طرف	پھرنا ہے	اور	اسی طرح	ہم نے اسے اتارا	حکم	عربی زبان میں	اور	اگر

اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اسے فصیح عربی میں اتارا اور اے سننے والے اگر تو

اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ

اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا لَكَ	مِنَ اللّٰهِ
تو پیروی کرے	انکی خواہشوں کی	بعد	اس کے جو	آیا تیرے پاس	علم	نہیں ہے تیرے لیے	اللہ سے

ان کی خواہشوں پر چلے گا بعد اس کے کہ تجھے علم آ چکا تو اللہ کے آگے نہ تیرا

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا

مِنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا	وَاقٍ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	وَ	جَعَلْنَا
کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی بچانے والا	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	رسول	آپ سے پہلے	اور	بنائی ہم نے

کوئی حمایتی ہو گا نہ بچانے والا۔ اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے اور ان کیلئے بیویاں

لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

لَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَّذُرِّيَّةً	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ
ان کیلئے	بیوی	اور بچے	اور	نہیں	ہے	واسطے کسی رسول کے	یہ کہ	لائے	کوئی نشانی	مگر	حکم

اور اولاد بنائی اور کسی رسول کا کام نہیں کہ کوئی نشانی لے آئے مگر اللہ

اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ

اللّٰهِ	لِكُلِّ	اَجَلٍ	كِتَابٌ	يَمْحُوا	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	يُثْبِتُ	وَعِنْدَهٗۤ
الٰہی سے	واسطے ہر	وقت کے	لکھت ہے	مٹاتا ہے	اللہ	جو	چاہے	اور	ثابت رکھتا ہے	اور اسکے پاس ہے

کے حکم سے ہر دور کی ایک کتاب ہے۔ اللہ جس بات کو چاہتا ہے مٹاتا اور قائم رکھتا ہے اور اس کے پاس

اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

اُمُّ	الْكِتٰبِ	وَ	اِنْ مَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ
بنیاد	کتاب کی	اور	اگر	دکھائیں ہم تمہیں	بعض	وہ عذاب	جو ہم وعدہ دیتے ہیں انکو	یا	آپ کو پاس بلالیں

اُمّ الکتاب ہے۔ اور اگر ہم آپ کو اس کا ایک حصہ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا آپ کو اپنے پاس بلالیں تو

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ

فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ	اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّا نَاْتِي	الْاَرْضَ
تو سوائے اس کے نہیں کہ	تمہارے ذمہ ہے	پہنچانا	اور	ہم پر ہے	حساب	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ	ہم آتے ہیں	زمین کو

تمہارے ذمے تو صرف پیغام کو پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارے ذمے ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ

نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	وَ	اللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ
کم کرتے ہیں ہم اس کو	اسکے کناروں سے	اور	اللہ	حکم دیتا ہے	نہیں کوئی پیچھا کرنے والا	اسکے حکم کا	اور	وہ ہے

کو ہر طرف سے کم کر رہے ہیں اور اللہ حکم فرماتا ہے اس کے حکم کو رد کرنے والا کوئی نہیں اور اسے

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ

سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	وَقَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ
جلدی	حساب لینے والا	اور بیشک	فریب کیا	ان لوگوں نے	جوان سے پہلے تھے	تو اللہ کیلئے ہے	تدبیر

حساب لینے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔ اور بے شک فریب کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو ساری خفیہ تدبیروں کا اللہ ہی

جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۭ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ

جَمِيْعًا	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ	الْكُفّٰرُ	لِمَنْ
ساری	جانتا ہے	جو	کماتا ہے	ہر	جان	اور جلدی جانیں گے	کافر	کہ کس کے لیے ہے

مالک ہے وہ جانتا ہے جو کوئی عمل کرے اور عنقریب جان لیں گے کافر کہ اس گھر کا نیک

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۭ قُلْ كَفٰى

عُقْبَى	الدَّارِ	وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفٰى
آخرت کا	گھر	اور کہتے ہیں	وہ جو	کافر ہوئے	نہیں آپ	رسول	فرما دیجئے	کافی ہے

انجام کس کیلئے ہے۔ اور کافر کہتے ہیں آپ رسول نہیں آپ فرما دیجئے اللہ گواہ کافی ہے

بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

بِاللّٰهِ	شَهِيْدًۢا	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	وَمَنْ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ	الْكِتٰبِ
اللہ	گواہ	درمیان میرے	اور	درمیان تمہارے	اور وہ	جس کے پاس ہے	علم	کتاب کا

مجھ میں اور تم میں اور وہ جسے کتاب کا علم ہے۔

آیاتها ۵۲ — ۱۴ سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۷۲ — رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
ال ر	یہ کتاب ہے	اتارا ہم نے اس کو	آپ کی طرف	تاکہ نکالیں آپ	لوگوں کو	اندھیریوں سے	طرف	روشنی کے

الرایک کتاب ہے کہ ہم نے آپ کی طرف نازل کی کہ آپ لوگوں کو اندھیریوں سے اُجالے میں لاؤ ان کے رب کے حکم سے اس کی

بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى

بِاِذۡنِ	رَبِّهِمۡ	اِلٰى	صِرَاطِ	الۡعَزِيۡزِ	الۡحَمِيۡدِ	اللّٰهِ	الَّذِىۡ	لَهٗ	مَا	فِى
ساتھ حکم	اپنے رب کے	طرف	راستے	غالب	تعریف کیے گئے کی	اللہ	وہ ہے	جس کا ہے	جو	کچھ

راہ کی طرف جو عزت والا سب خوبیوں والا ہے۔ اللہ کہ اسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَوَيۡلٌ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ

السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِى الۡاَرۡضِ	وَ	وَيۡلٌ	لِّلۡكٰفِرِيۡنَ	مِنۡ عَذَابٍ
آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	خرابی ہے	کافروں کے لیے	عذاب

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور کافروں کی خرابی ہے ایک

شَدِيۡدِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيۡنَ يَسۡتَحِبُّوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا عَلَى الۡاٰخِرَةِ

شَدِيۡدِ	الَّذِيۡنَ	يَسۡتَحِبُّوۡنَ	الۡحَيٰوةَ	الدُّنۡيَا	عَلَى	الۡاٰخِرَةِ
سخت سے	وہ جو	پسند کرتے ہیں	زندگی	دنیا کی	اوپر	آخرت کے

سخت عذاب سے۔ وہ جو آخرت پر دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں

وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَيَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍ

وَ	يَصُدُّوۡنَ	عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	وَيَبۡغُوۡنَهَا	عِوَجًا	اُولٰٓئِكَ	فِىۡ ضَلٰلٍ
اور	روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور چاہتے ہیں اس میں	کجی	یہ لوگ	گمراہی میں ہیں

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں وہ دور کی گمراہی

بَعِيۡدٍ ﴿۳﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوۡمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمۡ ؕ

بَعِيۡدٍ	وَ	مَاۤ	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ	رَّسُوۡلٍ	اِلَّا	بِلِسَانِ قَوۡمِهٖ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمۡ
دور کی	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی	رسول	مگر	اسکی قوم ہی کی زبان میں	تاکہ بیان کرے	ان کیلئے

میں پڑے ہیں۔ اور ہم نے ہر رسول کو اس کی قوم کی زبان میں ہی پیغام دے کر بھیجا تاکہ ان پر (حکم)

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

فَيُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
پھر گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	وہ	عزت

واضح کرے پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ دکھا دیتا ہے اور وہ

الْحَكِيْمُ ۝۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

الْحَكِيْمُ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ
حکمت والا ہے	اور	بیشک	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اپنی نشانیاں دے کر	یہ کہ	نکالو	اپنی قوم کو	اندھیروں سے

غالب حکمت والا ہے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا تا کہ بنی اسرائیل کے لوگوں کو تاریکیوں

اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ

اِلَى	النُّوْرِ	وَ	ذَكِّرْهُمْ	بِاَيّٰىمِ	اللّٰهِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ
طرف	اجالے کے	اور	یاد دلاؤ ان کو	دن	اللہ کے	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر ایک

سے روشنی کی طرف نکال لائیں اور انہیں اللہ کے دن یاد دلائیں بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
صبر کرنے والے	شکر کرنے والے کیلئے	اور	جب	فرمایا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	یاد کرو	احسان	اللہ کا	اپنے اوپر

صبر والے شکر گزار کیلئے۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم (بنی اسرائیل) کے لوگوں سے فرمایا یاد کرو اللہ کی نعمت

اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ

اِذْ	اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	وَ	يُذَبِّحُوْنَ
جب	نجات دی اس نے تمکو	آل	فرعون سے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	اور	ذبح کرتے تھے

جو تم پر ہوئی جب اس نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تمہیں بہت بری تکلیفیں پہنچاتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
تمہارے بیٹوں کو	اور	زندہ رکھتے	تمہاری بیٹیاں	اور	اس میں	امتحان تھا	تمہارے رب کی طرف سے

اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی

عَظِيْمٌ ۝۶ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ

عَظِيْمٌ	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَىِٕنْ	شَكَرْتُمْ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَ	لَىِٕنْ	كَفَرْتُمْ
بہت بڑا	اور	جب	اعلان کیا	تمہارے رب نے	اگر	تم شکر کرو	تو میں تمہیں زیادہ دوں گا	اور	اگر	تم ناشکری کرو

آزمائش تھی۔ اور یاد کرو جب تمہارے رب نے سنا دیا کہ اگر احسان مانو گے تو میں تمہیں اور دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے

اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي

اِنَّ	عَذَابِيْ	لَشَدِيْدٌ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	اِنْ	تَكْفُرُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ
تو بیشک	میرا عذاب	البتہ سخت ہے	اور	فرمایا	موسیٰ نے	اگر	تم کفر کرو	تم	اور	جو	زمین میں ہیں

تو میرا عذاب سخت ہے۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اور زمین میں جتنے ہیں

الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

جَمِيْعًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ
سب	تو بیشک	اللہ	بے پرواہ ہے	خوبیوں والا	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر	ان کی جو

سب کافر ہو جاؤ تو بے شک اللہ بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔ کیا تمہیں ان لوگوں کی جو تم سے پہلے ہوئے

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ڛ

مِنْ قَبْلِكُمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
تم سے پہلے تھے	قوم	نوح کی	اور	عاد	اور	ثمود کی	اور	وہ جو	ان کے بعد ہوئے

خبر نہیں پہنچی قومِ نوح اور عاد اور ثمود کی اور ان کی جو ان کے بعد ہوئے؟

لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ

لَا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	اللّٰهُ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ
نہیں	جانتا ان کو	مگر	اللہ	آئے انکے پاس	ان کے رسول	روشن دلیلیں لے کر	تو لے گئے وہ	اپنے ہاتھ	میں

انہیں اب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ان کے رسول ان کے پاس واضح دلیلیں لے کر آئے مگر انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے چہروں پر

اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ

اَفْوَاهِهِمْ	وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَاِنَّا	لَفِيْ شَكٍّ
اپنے مونہوں	اور	بولے	بیشک ہم نے	کفر کیا	ساتھ اسکے جو	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	اور بیشک ہم	یقیناً شک میں ہیں

رکھ دیے اور بولے ہم اس پیغام کا جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے انکار کرتے ہیں اور ہم اس بات کے بارے میں جس کی طرف

مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۹﴾ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ

مِّمَّا	تَدْعُوْنَنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	اَفِي اللّٰهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ
اس سے	جو بلاتے ہو تم	طرف اس کی	شک کرنے والے	فرمایا	انکے رسولوں نے	کیا اللہ میں	شک ہے	جو پیدا کرنے والا ہے

تم ہمیں بلاتے ہو پکے شک میں ہیں۔ ان کے رسولوں نے فرمایا کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَدْعُوْكُمْ	لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	وہ بلاتا ہے تم کو	تا کہ بخشے	کچھ تمہارے گناہ

اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں بلاتا ہے تا کہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے اور تمہیں ایک مقررہ

وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ

وَ	يُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	قَالُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا
اور	مہلت دے گا تم کو	طرف	مدت	مقرر کی	بولے	نہیں ہو	تم	مگر	آدمی	ہمارے جیسے

مدت تک مہلت دے وہ کہنے لگے تم تو ہماری ہی طرح کے بشر ہو

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ

تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ
تم چاہتے ہو	یہ کہ	روک دو تم ہم کو	اس چیز سے	جو تھے	عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا	تو لاؤ ہمارے پاس	سند

تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان سے جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے روک دو اچھا! کوئی

مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

مُّبِيْنٍ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
روشن	فرمایا	ان کو	ان کے رسولوں نے	نہیں	ہم	مگر	آدمی	تمہارے جیسے	اور	لیکن	اللہ

واضح دلیل لاؤ۔ ان کے رسولوں نے ان سے فرمایا (اے کافرو) ہم (آدم کی نسل ہونے میں) تم جیسے ہی بشر ہیں

يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

يَمُنُّ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَمَا	كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ
احسان کرتا ہے	اوپر	جس کے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور نہیں	ہے	ہمارے لیے	یہ کہ	لائیں ہم تمہارے پاس	سند

لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے اور ہمارا کام نہیں کہ ہم تمہارے پاس کوئی

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ

اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَالَنَآ
مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور اوپر	اللہ کے	چاہیے کہ بھروسہ کریں	ایمان والے	اور	کیا ہے ہمیں

دلیل لے آئیں مگر اللہ کے حکم سے اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور ہمیں کیا ہے

اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ

اَلَّا	نَتَوَكَّلَ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	قَدْ	هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَلَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى	مَآ
یہ کہ نہ	بھروسہ کریں ہم	اوپر	اللہ کے	اور	بیشک	ہدایت دی اس نے ہمیں	ہماری راہوں کی	اور صبر کریں گے ہم	اوپر	اسکے جو

کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ اس نے ہماری (نجات کی) راہیں ہمیں دکھا دیں اور ہم ضرور صبر کریں گے

اَذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اٰذَيْتُمُوْنَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ایذا دیتے ہو تم ہمیں	اور	اوپر	اللہ کے	بھروسہ کریں	بھروسہ کرنے والے	اور	کہا	انہوں نے جو	کافر تھے

اس پر جو تم ہمیں تکلیفیں پہنچاتے رہے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور کافروں نے اپنے رسولوں

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى

لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِّنْ اَرْضِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ	مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰى
اپنے رسولوں و	ضرور نکال دینگے ہم تم کو	اپنی زمین سے	یا	یقیناً لوٹو گے تم	میں	ہمارے دین	تو وحی کی

سے کہا ہم ضرور تمہیں اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین پر ہو جاؤ تو انہیں ان کے رب نے

اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ

اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ
ان کی طرف	ان کے رب نے	ضرور ہلاک کریں گے ہم	ظالموں کو	اور	ضرور آباد کریں گے ہم تم کو	زمین میں

وحی بھیجی کہ ہم ضرور ان ظالموں کو ہلاک کریں گے۔ اور ضرور ہم تم کو ان کے بعد زمین میں بسائیں گے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامِيْ	وَ	خَافَ	وَعِيْدِ
ان کے بعد	یہ	اس کے لیے ہے جو	ڈرے	میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	ڈرے	اور میرے وعید سے خوف کرے

یہ اس کیلئے ہے جو میرے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اور میں نے جو عذاب کا حکم سنایا ہے اس سے خوف کرے۔

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ جَهَنَّمُ

وَ	اسْتَفْتَحُوْا	وَخَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ	مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ	جَهَنَّمُ
اور	فیصلہ مانگا انہوں نے	اور نامراد ہوا	ہر ایک	سرکش	ہٹ دھرم	اس کے پیچھے ہے	جہنم

اور انہوں نے فیصلہ مانگا اور ہر جبر کرنے والا حق کا دشمن نامراد ہوا۔ اس کے آگے جہنم ہے

وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ

يُسِيْغُهٗ	يَكَادُ	لَا	وَ	يَّتَجَرَّعُهٗ	صَدِيْدٍ	مِنْ مَّآءٍ	يُسْقٰى	وَ
کہ نگل سکے اس کو	قریب	نہیں	اور	گھونٹ گھونٹ پیئے گا اسکو	پیپ کا	پانی	پلایا جائے گا	اور

اور اسے پیپ بھرا پانی پلایا جائے گا۔ وہ بمشکل اس کا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لے گا اور اسے گلے سے نیچے

وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ

عَذَابٌ	وَمِنْ وَّرَآئِهٖ	بِمَيِّتٍ	هُوَ	وَّمَا	مَكَانٍ	مِنْ كُلِّ	الْمَوْتُ	يَاْتِيْهِ	وَ
عذاب ہے	اور اس کے پیچھے	مرنے والا	وہ	اور نہیں	جگہ سے	ہر ایک	موت	آئے گی اسکے پاس	اور

نہ اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت گھیر لے گی اور وہ مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے (ایک اور)

غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨاشْتَدَّتْ

اشْتَدَّتْ	كَرَمَادِ	اَعْمَالُهُمْ	بِرَبِّهِمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	مَثَلُ	غَلِيْظٌ
کہ سخت چلی	مثل راکھ کے ہیں	ان کے عمل	اپنے رب سے	جو منکر ہوئے	ان کی	مثال	سخت

سخت عذاب ہوگا۔ اپنے رب کے منکروں کا حال ایسا ہے کہ ان کے اعمال راکھ کی طرح ہوں گے کہ اس پر تیز آندھی کے

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ

شَيْءٍ	عَلٰى	كَسَبُوْا	مِمَّا	يَقْدِرُوْنَ	لَا	عَاصِفٍ	فِيْ يَوْمٍ	الرِّيْحُ	بِهِ
کسی چیز کے	اوپر	کمایا انہوں نے	اس چیز سے جو	قدرت رکھتے	نہیں	آندھی کے	دن میں	ہوا	اس پر

دن ہوا کا سخت جھونکا آیا (اور وہ ساری راکھ کو اُڑا کر لے گیا ایسے ہی وہ) اپنی ساری کمائی میں سے کسی چیز پر بھی

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	اللّٰهَ	اَنَّ	تَرَ	اَلَمْ	الْبَعِيْدُ	الضَّلٰلُ	هُوَ	ذٰلِكَ
آسمانوں کو	پیدا کیا	اللہ نے	کہ بیشک	دیکھا آپ نے	کیا نہیں	دور کی	گمراہی	وہ	یہ ہے

قدرت نہ پا سکیں گے یہی دور کی گمراہی ہے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۙ﴿۱۹﴾ وَّمَا

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَّ	مَا
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اگر	وہ چاہے	تو لے جائے تم کو	اور	لے آئے	پیدائش	نئی	اور	نہیں

اور زمین حق کے ساتھ بنائے اگر چاہے تو تمہیں لے جائے اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔ اور

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا

ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا
یہ	اللہ پر	کچھ دشوار	اور	حاضر ہوں گے	اللہ کے حضور	سب	تو کہیں گے	کمزور لوگ

اللہ پر یہ سب کچھ دشوار نہیں ہے۔ اور سب اللہ کے سامنے نکل کے آ جائیں گے پھر کمزور لوگ

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا
ان کو جو	متکبر تھے	بیشک	ہم تھے	تمہارے	تابع	تو کیا	تم	بچانے والے ہو	ہم کو

ان سے جو اپنی بڑائی کرتے تھے کہیں گے ہم تمہارے ہی ماتحت تھے اب کیا تم ہم سے اللہ کا

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ

مِنْ عَذَابِ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَآءٌ
عذاب	الٰہی سے	کچھ	تو کہیں گے وہ	اگر	ہدایت دیتا ہم کو	اللہ	تو ہدایت دیتے ہم تم کو	برابر ہے

عذاب کچھ دور کرو گے؟ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم تمہیں ضرور ہدایت دیتے

عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ ع وَقَالَ

عَلَيْنَآ	اَجَزِعْنَآ	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا لَنَا	مِنْ مَّحِيْصٍ	وَ	قَالَ
ہم پر	کہ بے صبری کریں	یا	صبر کریں	نہیں ہمارے لیے	کوئی پناہ کی جگہ	اور	کہے گا

اب ہمارے لئے برابر ہے کہ ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے لئے بچاؤ کی کوئی جگہ نہیں۔ اور جب معاملے کا

ع ۱۵

الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰہَ وَعَدَکُمْ وَعْدَ الْحَقِّ

الشَّیْطٰنُ	لَمَّا	قُضِیَ	الْاَمْرُ	اِنَّ	اللّٰہَ	وَعَدَکُمْ	وَعْدَ	الْحَقِّ
شیطان	جب	فیصلہ ہوجائے گا	کام کا	بیشک	اللہ نے	وعدہ دیا تم کو	وعدہ	سچا

فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا مگر میں نے تم سے وعدہ کیا

وَوَعَدْتُّکُمْ فَاَخْلَفْتُکُمْ ؕ وَمَا کَانَ لِیَ عَلَیْکُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

وَ	وَعَدْتُّکُمْ	فَاَخْلَفْتُکُمْ	وَ	مَا	کَانَ	لِیَ	عَلَیْکُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ
اور	میں نے وعدہ دیا تم کو	تو خلاف کیا	اور	نہیں	تھا	میرا	تم پر	کوئی	قابو

پھر تمہارے خلاف کیا اور میرا تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا سوائے اس کے کہ میں نے

اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُکُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَلُوْمُوْۤا

اِلَّاۤ	اَنْ	دَعَوْتُکُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِیْ	وَلُوْمُوْۤا
مگر	یہ کہ	میں نے تمہیں بلایا	تو تم نے میرا کہا مانا	تو نہ	الزام دو مجھے	اور الزام دو

تمہیں دعوت دی اور تم نے میری بات مان لی پس مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ کو ملامت کرو

اَنْفُسَکُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِکُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ؕ اِنِّیْ کَفَرْتُ

اَنْفُسَکُمْ	مَاۤ	اَنَا	بِمُصْرِخِکُمْ	وَ	مَاۤ	اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِیَّ	اِنِّیْ	کَفَرْتُ
اپنے آپ کو	نہیں	ہوں میں	بچانے والا تم کو	اور	نہیں	تم	بچانے والے مجھ کو	بیشک میں نے	انکار کیا

میں تمہاری فریاد کو نہیں پہنچ سکتا اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو میں انکار کرتا ہوں

بِمَاۤ اَشْرَکْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۲﴾

بِمَاۤ	اَشْرَکْتُمُوْنِ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِیْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ
اس کا	جو شریک بنایا تم نے مجھے	پہلے	بیشک	ظالم	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

کہ اس سے پہلے تم نے مجھے خدا کا شریک کیا تھا بے شک ظالموں کو دردناک عذاب ہو گا۔

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

وَ	أُدْخِلَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
اور	داخل کیے جائیں گے	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	باغوں میں	رواں ہیں	ان کے نیچے

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے وہ باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿٢٣﴾ أَلَمْ

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	اَلَمْ
نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	ساتھ حکم	اپنے رب کے	ان کا تحفہ	اس میں	سلام ہوگا	کیا نہ

ان میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے وہاں ملاقات کے وقت ان کا دعائیہ کلمہ سلام ہوگا۔ کیا آپ نے

تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا

تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	اَصْلُهَا
دیکھا آپ نے	کس طرح	بیان کی	اللہ نے	مثال	پاک کلمے کی	جیسے درخت	پاک	اس کی جڑ

نہ دیکھا اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاک کلمہ کی کہ وہ ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے جس کی جڑ (زمین میں)

ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿٢٤﴾ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۗ

ثَابِتٌ	وَ	فَرْعُهَا	فِي السَّمَآءِ	تُؤْتِيْ	اُكُلَهَا	كُلَّ	حِيْنٍ	بِاِذْنِ	رَبِّهَا
قائم ہے	اور	اس کی شاخ	آسمان میں ہے	دیتا ہے	اپنا پھل	ہر	وقت	ساتھ حکم	اپنے رب کے

مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے

وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ

وَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	مَثَلُ	كَلِمَةٍ
اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	مثال	بات

اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں وہ سمجھیں۔ اور کلمہ خبیثہ کی مثال جیسے

خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

خَبِيْثَةٍ	كَشَجَرَةٍ	خَبِيْثَةِ	اجْتُثَّتْ	مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	مَا لَهَا	مِنْ قَرَارٍ
گندی کی	جیسے درخت	گندا	کاٹ لیا گیا	زمین کے اوپر سے	نہیں ہے اس کو	کوئی قیام

ایک گندہ درخت کہ زمین کے اوپر سے ہی کاٹ دیا گیا ہو اب اسے کوئی قیام نہیں۔

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

يُثَبِّتُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ	الثَّابِتِ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
ثابت رکھتا ہے	اللہ	ان کو	جو ایمان لائے	ساتھ بات	حق کے	زندگی میں	دنیا کی

اللہ ایمان والوں کو پکی بات سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ۫ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ﴿۲۷﴾ ع اَلَمْ

وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَاۗءُ	اَلَمْ
اور	آخرت میں	اور	گمراہ کرتا ہے	اللہ	ظالموں کو	اور	کرتا ہے	اللہ	جو	چاہے	کیا نہیں

قائم کرتا ہے اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا آپ نے

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ

تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	كُفْرًا	وَّاَحَلُّوْا	قَوْمَهُمْ	دَارَ
دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جنہوں نے	بدل دیا	نعمت	الٰہی کو	ناشکری میں	اور اتارا انہوں نے	اپنی قوم کو	گھر

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو بربادی کے

الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

الْبَوَارِ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَبِئْسَ	الْقَرَارُ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ
ہلاکت میں	جہنم ہے	داخل ہوں گے اس میں	اور برا ہے	ٹھکانا	اور	بنائے انہوں نے	اللہ کے

گھر جا اتارا۔ جو دوزخ ہے اس میں وہ پہنچیں گے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے ٹھہرنے کی۔ اور انہوں نے اللہ کیلئے

أَنْدَادًا لِّيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى

أَنْدَادًا	لِّيُضِلُّوا	عَنْ سَبِيلِهِ	قُلْ	تَمَتَّعُوا	فَإِنَّ	مَصِيرَكُمْ	إِلَى
شریک	تاکہ بہکادے	اس کی راہ سے	فرمایئے	فائدہ اٹھاؤ	تو بیشک	تمہارا لوٹنا	طرف

شریک ٹھہرائے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے بہکائیں فرمادیجئے (کچھ) فائدہ اٹھالو کہ بے شک تمہارا انجام

النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلٰوةَ

النَّارِ	قُلْ	لِّعِبَادِيَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	يُقِيمُوا	الصَّلٰوةَ
آگ ہے	فرماؤ	میرے بندوں کو	وہ جو	ایمان لائے	کہ قائم کریں	نماز

دوزخ کی آگ ہے۔ میرے ان بندوں سے فرمادیجئے جو ایمان لائے کہ نماز قائم رکھیں

وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ أَنْ

وَ	يُنْفِقُوا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	مِّنْ قَبْلِ	أَنْ
اور	خرچ کریں	اس سے	جو دیا ہم نے ان کو	چھپے	اور	ظاہر	پہلے	اس سے

اور ہمارے دیئے میں سے کچھ ہماری راہ میں چھپے اور ظاہر خرچ کریں اس دن کے

يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ

يَأْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا بَيْعٌ	فِيهِ	وَ	لَا	خِلٰلٌ	اَللّٰهُ	الَّذِي	خَلَقَ
کہ آئے	ایسا دن	کہ نہیں ہے تجارت	اس میں	اور	نہیں	دوستی	اللہ	وہ ہے	جس نے پیدا کیا

آنے سے پہلے جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی نہ دوستی۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضَ	وَأَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَأَخْرَجَ	بِهِ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور اتارا	آسمان سے	پانی	تو نکالا	اسکے ساتھ

اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اُتارا تو اس سے کچھ

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ

لِتَجْرِيَ	الْفُلْكَ	لَكُمُ	سَخَّرَ	وَ	لَّكُمْ	رِزْقًا	مِنَ الثَّمَرٰتِ
تاکہ چلیں	کشتیوں کو	تمہارے لیے	مسخر کیا	اور	تمہارے لیے	رزق	پھلوں سے

پھل تمہارے کھانے کو پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتی کو مسخر کیا کہ اس کے حکم سے

فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ

لَكُمُ	سَخَّرَ	وَ	الْأَنْهٰرَ	وَسَخَّرَ لَكُمُ	بِأَمْرِهٖ	فِي الْبَحْرِ
تمہارے لیے	مسخر کیے	اور	ندیوں کو	اور مسخر کیا تمہارے لیے	اسکے حکم سے	سمندر میں

دریا میں چلے اور تمہارے لئے ندیاں مسخر کیں۔ اور تمہارے لئے سورج

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ ۚ

النَّهَارَ	وَ	الَّيْلَ	لَكُمُ	سَخَّرَ	وَ	دَآئِبَيْنِ	وَالْقَمَرَ	الشَّمْسَ
دن کو	اور	رات	تمہارے لیے	مسخر کیا	اور	پھرنے والے	اور چاند	سورج

اور چاند کو جو مدار پر چلتے رہتے ہیں پابند قانون کیا

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	نِعْمَتَ	تَعُدُّوْا	اِنْ	وَ	سَاَلْتُمُوْهُ	مَا	مِّنْ كُلِّ	وَاٰتٰىكُمْ
الٰہی کو	نعمت	شمار کرو تم	اگر	اور	جو تم نے اس سے مانگا	اس چیز سے	ہر	اور دیا اس نے تم کو

اور تمہارے لئے رات اور دن کو پابند قانون کیا۔ اور تمہیں ہر اس چیز سے دیا جو تم نے اس سے مانگی اور اگر تم اللہ کی

لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ؏ وَاِذْ قَالَ

قَالَ	وَاِذْ	كَفَّارٌ	لَظَلُوْمٌ	الْاِنْسَانَ	اِنَّ	لَا تُحْصُوْهَا
عرض کی	اور جب	بڑا ناشکرا ہے	بڑا ظالم	انسان	بیشک	تو تم نہ گن سکو گے

نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے بے شک انسان بڑا ظالم بڑا ناشکرا ہے۔ اور (یاد کیجئے) جب

اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ

اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّاجْنُبْنِيْ	وَ	بَنِيَّ
ابراہیم نے	اے میرے رب	بنادے	اس	شہر کو	امان والا	اور بچا مجھ کو	اور	میرے بیٹوں کو

ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! اس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو

اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ج

اَنْ	نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ	رَبِّ	اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ
یہ کہ	عبادت کریں ہم	بتوں کی	اے میرے رب	بیشک انہوں نے	گمراہ کیا ہے	بہت سے	لوگوں کو

بتوں کی عبادت سے بچا۔ اے میرے رب! ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا

فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ج وَ مَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ

فَمَنْ	تَبِعَنِيْ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ	وَ	مَنْ	عَصَانِيْ	فَاِنَّكَ
پھر جس نے	میری پیروی کی	تو وہ	مجھ سے ہے	اور	جس نے	میری نافرمانی کی	تو بیشک تو

تو جس نے میری پیروی کی تو بے شک وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو یقیناً

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	رَبَّنَآ	اِنِّيْٓ	اَسْكَنْتُ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	بِوَادٍ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے ہمارے رب	بیشک میں نے	آباد کیا	اپنی کچھ اولاد کو	وادی میں

تو بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے ایک حصے

غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ لا رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا

غَيْرِ	ذِيْ زَرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيْمُوا
جو نہیں ہے	کھیتی والا	پاس	تیرے گھر	حرمت والے کے	اے ہمارے رب	تاکہ قائم کریں

کو بے آب و گیاہ وادی میں تیرے گھر کے پاس لا بسایا ہے۔ اے ہمارے رب! تاکہ وہ

الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْۤ اِلَیْهِمْ

اِلَیْهِمْ	تَهْوِیْۤ	مِّنَ النَّاسِ	اَفْـِٕدَةً	فَاجْعَلْ	الصَّلٰوةَ
ان کی طرف	مائل ہوں	لوگوں کے	دل	تو بنادے	نماز کو

نماز قائم کریں۔ پھر تو لوگوں کے دل اُن کی طرف مائل کر دے۔

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ (۳۷) رَبَّنَاۤ اِنَّكَ

اِنَّكَ	رَبَّنَاۤ	یَشْكُرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ	وَارْزُقْهُمْ
بیشک تو	اے ہمارے رب	شکر کریں	تا کہ وہ	پھلوں کا	اور رزق دے ان کو

اور ان کو پھلوں میں سے رزق دے تا کہ وہ شکر ادا کریں۔ اے ہمارے رب تو

تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا یَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ

مِنْ شَیْءٍ	عَلَى اللّٰهِ	یَخْفٰى	مَا	وَ	نُعْلِنُ	مَا	وَ	نُخْفِیْ	مَا	تَعْلَمُ
کوئی چیز	اللہ پر	چھپی رہتی	نہیں	اور	ظاہر کریں	جو	اور	ہم چھپائیں	جو	جانتا ہے

جانتا ہے جو ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے اور اللہ پر کچھ

فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ (۳۸) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

الَّذِیْ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ	فِی السَّمَآءِ	وَلَا	فِی الْاَرْضِ
جس نے	اللہ کی ہے	سب تعریف	آسمان میں	اور	زمین میں

چھپا نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں۔ تعریف اللہ کی ہے جس نے

وَهَبَ لِیْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ

رَبِّیْ	اِنَّ	اِسْحٰقَ	وَ	اِسْمٰعِیْلَ	الْكِبَرِ	عَلَى	لِیْ	وَهَبَ
میرا رب	بیشک	اسحٰق	اور	اسمٰعیل	بڑھاپے کے	اوپر	مجھے	دیا

بڑھاپے میں مجھے اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام عطا کئے میرا رب بے شک دُعا کو

لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ

لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ	رَبِّ	اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ
سننے والا ہے	دعائیں	اے میرے رب	بنا مجھ کو	قائم کرنے والا	نماز کا	اور	میری اولاد کو بھی

سننے والا ہے۔ میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والے بنا

رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

رَبَّنَا	وَ	تَقَبَّلْ	دُعَآءِ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ
اے ہمارے رب	اور	قبول فرما	دعاء	اے ہمارے رب	بخش دے مجھے	اور میرے والدین کو

اور ہمارے رب! میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَ لَا تَحْسَبَنَّ

ع

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ	وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ
اور سب مسلمانوں کو	جس دن	قائم ہوگا	حساب	اور	نہ	خیال کر

اور سب ایمان والوں کو جس دن حساب قائم ہو گا۔ اور اللہ کو ہرگز بے خبر

اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۵ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

اللّٰهَ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ
اللہ کو	بے خبر	اس سے	جو کرتے ہیں	ظالم	سوائے اس کے نہیں کہ	ڈھیل دیتا ہے ان

نہ سمجھنا اس چیز سے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں درحقیقت انہیں ڈھیل دے رہا ہے مگر

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ

لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ	مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِيْ
کو اس دن کے لیے کہ	کھلی رہ جائیں گی	اس میں	آنکھیں	دوڑتے ہونگے	اٹھائے ہوئے

ایسے دن کیلئے جس میں آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ لوگ سر اُٹھائے تیزی سے

رُءُوۡسِهِمۡ لَا يَرۡتَدُّ اِلَيۡهِمۡ طَرۡفُهُمۡ ۚ وَ اَفۡـِٕدَتُهُمۡ

رُءُوۡسِهِمۡ	لَا	يَرۡتَدُّ	اِلَيۡهِمۡ	طَرۡفُهُمۡ	وَ	اَفۡـِٕدَتُهُمۡ
اپنے سروں کو	نہیں	لوٹیں گی	ان کی طرف	ان کی پلکیں	اور	ان کے دل

بھاگ رہے ہوں گے۔ ان کی نظر ان کی طرف پلٹ کر نہیں آئے گی۔ اور ان کے دل

هَوَآءٌ ؕ﴿۴۳﴾ وَ اَنۡذِرِ النَّاسَ يَوۡمَ يَاۡتِيۡهِمُ الۡعَذَابُ فَيَقُوۡلُ

هَوَآءٌ	وَ	اَنۡذِرِ	النَّاسَ	يَوۡمَ	يَاۡتِيۡهِمُ	الۡعَذَابُ	فَيَقُوۡلُ
اڑتے ہونگے	اور	ڈراؤ	لوگوں کو	جس دن	آئے گا ان کے پاس	عذاب	پھر کہیں گے

اُڑ رہے ہوں گے۔ اور لوگوں کو اس سے ڈراؤ جب ان پر عذاب آئے گا تو ظالم کہیں گے

الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رَبَّنَاۤ اَخِّرۡنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ۙ نُّجِبۡ

الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	رَبَّنَاۤ	اَخِّرۡنَاۤ	اِلٰۤى	اَجَلٍ	قَرِيۡبٍ	نُّجِبۡ
وہ جو	ظالم ہیں	اے ہمارے رب	مہلت دے ہمیں	طرف	مدت	قریب کی	ہم قبول کریں

اے ہمارے رب تھوڑی دیر ہمیں مہلت دے کہ ہم تیری دعوت قبول کریں گے

دَعۡوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمۡ تَكُوۡنُوۡۤا اَقۡسَمۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ

دَعۡوَتَكَ	وَ	نَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	اَوَلَمۡ	تَكُوۡنُوۡۤا	اَقۡسَمۡتُمۡ	مِّنۡ قَبۡلُ
تیرا بلانا	اور	پیروی کریں	رسولوں کی	کیا نہیں	تھے تم	قسمیں کھاتے	پہلے

اور رسولوں کی اتباع کریں تو کیا تم پہلے قسم نہیں کھا چکے تھے کہ ہمیں

مَا لَكُمۡ مِّنۡ زَوَالٍ ۙ﴿۴۴﴾ وَّ سَكَنۡتُمۡ فِىۡ مَسٰكِنِ الَّذِيۡنَ

مَا لَكُمۡ	مِّنۡ زَوَالٍ	وَّ	سَكَنۡتُمۡ	فِىۡ مَسٰكِنِ	الَّذِيۡنَ
کہ نہیں ہے تمہیں	کوئی زوال	اور	بسے تم	گھروں میں	ان کے جنہوں نے

دنیا سے کہیں ہٹ کر نہیں جانا ۔ حالانکہ تم ان لوگوں کے گھروں میں رہتے تھے جنہوں نے

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا

فَعَلْنَا	كَيْفَ	لَكُمْ	تَبَيَّنَ	وَ	اَنْفُسَهُمْ	ظَلَمُوْٓا
کیا ہم نے	کس طرح	تمہارے لیے	خوب کھل گیا	اور	اپنی جانوں پر	ظلم کیا

اپنے اوپر ظلم کیا تھا اور تم پر واضح تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا

بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَ قَدْ مَكَرُوْا

مَكَرُوْا	قَدْ	وَ	الْاَمْثَالَ	لَكُمُ	وَضَرَبْنَا	بِهِمْ
مکر کیا انہوں نے	بیشک	اور	مثالیں	تمہارے لیے	اور بیان کیں ہم نے	ان کے ساتھ

اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بھی بیان کر دی تھیں۔ اور یقینا انہوں نے

مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ

اِنْ	وَ	مَكْرُهُمْ	اللّٰهِ	وَعِنْدَ	مَكْرَهُمْ
بیشک	اور	ان کا داؤ ہے	اللہ کے	اور پاس	اپنا مکر

اپنی ساری چالیں چلیں اور اللہ تعالیٰ کے پاس ان کی ہر چال کا (توڑ) تھا۔

كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾

الْجِبَالُ	مِنْهُ	لِتَزُوْلَ	مَكْرُهُمْ	كَانَ
پہاڑ	اس سے	کہ ٹل جائیں	ان کا مکر	تھا

اور اگرچہ ان کی چالیں ایسی تھیں کہ پہاڑ ان سے ٹل جائیں۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ

رُسُلَهٗ	وَعْدِهٖ	مُخْلِفَ	اللّٰهَ	تَحْسَبَنَّ	فَلَا
اپنے رسولوں سے	اپنے وعدے کا	خلاف کرنے والا	اللہ کو	خیال کرو	پھر نہ

تو (اے مخاطب) ہرگز گمان نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ

تُبَدَّلُ	يَوْمَ	ذُوانْتِقَامٍ	عَزِيْزٌ	اللّٰهَ	اِنَّ
بدل جائے گی	جس دن	بدلہ لینے والا	غالب ہے	اللہ	بیشک

بے شک اللہ بڑا غالب بدلہ لینے والا ہے۔ جس دن زمینیں بدل دی جائیں گی

الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا

بَرَزُوْا	وَ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضِ	غَيْرَ	الْاَرْضُ
نکلیں گے	اور	آسمان بھی	اور	زمین کے	سوائے	زمین

دوسری زمینوں سے (یعنی کافروں کو) زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا اور آسمان (بھی) اور سب لوگ نکل کھڑے ہونگے

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ

يَوْمَئِذٍ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَتَرَى	الْقَهَّارِ	الْوَاحِدِ	لِلّٰهِ
اس دن	مجرموں کو	اور دیکھوگے تم	زبردست کیلئے	اکیلے	اللہ

ایک زبردست اللہ تعالٰی کے سامنے حاضر ہونے کیلئے۔ اور اس دن تم مجرموں کو دیکھوگے کہ زنجیروں میں

مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

مِّنْ قَطِرَانٍ	سَرَابِيْلُهُمْ	فِي الْاَصْفَادِ	مُّقَرَّنِيْنَ
تارکول کے ہوں گے	ان کے کرتے	زنجیروں میں	جکڑے ہوئے

ایک دوسرے سے جڑے ہوں گے۔ اور اس ان کے لباس تارکول کے ہوں گے

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ

نَفْسٍ	كُلَّ	اللّٰهُ	لِيَجْزِيَ	النَّارُ	وُجُوْهَهُمُ	وَّتَغْشٰى
جان کو	ہر	اللہ	تاکہ بدلہ دے	آگ	ان کی چہروں کو	اور ڈھانپے گی

اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپ لے گی۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی

مَا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾ هٰذَا

مَا	كَسَبَتْ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	هٰذَا
جو کچھ	اس نے کمایا	بیشک	اللہ	جلدی لینے والا ہے	حساب	یہ

کا بدلہ دے بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ

بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ	وَلِيُنْذَرُوْا	بِهٖ	وَ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا
پہنچانا ہے	لوگوں کو	اور تاکہ وہ ڈرائے جائیں	اس کے ساتھ	اور	تاکہ جانیں وہ کہ	سوائے اسکے نہیں کہ

لوگوں کیلئے ایک پیغام ہے اور اس لئے ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے سے ڈرائے جائیں

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾ ع

هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَّلِيَذَّكَّرَ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ
وہ	معبود ہے	ایک	اور تاکہ نصیحت لیں	صاحب	عقل

اور تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کر لیں۔

ایاتها ٩٩ | ١٥ سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ ٥٤ | رکوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	قُرْاٰنٍ	مُّبِيْنٍ
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	قرآن	روشن کی

الر یہ آیتیں ہیں کتاب اور روشن قرآن کی۔

الجزء ۱۴

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَوْ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ	ذَرْهُمْ	يَاْكُلُوْا
بہت دفعہ	آرزوئیں کرینگے	کافر	کاش	وہ ہوتے	مسلمان	چھوڑ وان کو کہ	کھائیں

بہت آرزوئیں کریں گے کافر کہ کاش مسلمان ہوتے اے حبیب ﷺ انہیں چھوڑ دیجئے

وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۳ وَمَا اَهْلَكْنَا مِنْ

وَ	يَتَمَتَّعُوْا	وَ	يُلْهِهِمُ	الْاَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَآ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ
اور	برتیں	اور	غافل کرے ان کو	امید	پھر جلدی	جانیں گے	اور	نہیں	ہلاک کی ہم نے	کوئی بستی

کہ کھائیں اور مزے کریں اور جھوٹی اُمید انہیں غافل کئے رکھے وہ جلدی ہی جان لیں گے۔ اور ہم نے جس بستی کو

قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا

اِلَّا	وَلَهَا	كِتَابٌ	مَّعْلُوْمٌ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ	اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ	مَا
مگر	واسطے اس کے	نوشتہ تھا	مقرر	نہیں	آگے بڑھے	کوئی	گروہ	اپنی مدت سے	اور	نہ

بھی ہلاک کیا اس کیلئے ایک معیاد مقرر کی ہوئی تھی۔ کوئی امت اپنی معیاد سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ

يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵ وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ

يَسْتَاْخِرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْ	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	اِنَّكَ
پیچھے ہٹے	اور	بولے	اے	وہ کہ	اتارا گیا ہے	جس پر	قرآن	یقیناً تم

وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا اے وہ شخص جن پر قرآن نازل ہوا بے شک

لَمَجْنُوْنٌ ۝۶ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷

لَمَجْنُوْنٌ	لَوْ	مَا	تَاْتِيْنَا	بِالْمَلٰٓئِكَةِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ
مجنوں ہو	کیوں	نہیں	لاتا تو ہمارے پاس	فرشتے	اگر	ہو تم	سچے لوگوں سے

آپ دیوانہ ہیں۔ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے اگر تم سچے ہو۔

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿۸﴾ اِنَّا نَحْنُ

مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَا	كَانُوْٓا	اِذًا	مُّنْظَرِيْنَ	اِنَّا	نَحْنُ
نہیں	اتارتے ہم	فرشتے	مگر	ساتھ حق کے	اور	نہ	ہوں گے	اس وقت	مہلت دیئے گئے	بیشک	ہم نے

ہم فرشتوں کو حق کے ساتھ ہی نازل کرتے ہیں اور اُس وقت لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی۔ یقیناً ہم نے

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
اتارا ہے	قرآن کے	اور	یقیناً ہم ہی	اسکے	نگہبان ہیں	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	آپ سے پہلے

ہی اس ذکر کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور آپ سے پہلے گزری ہوئی

فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ	وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
پہلی امتوں میں	اور	نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی	رسول	مگر	تھے وہ	اسکے ساتھ

قوموں میں بھی ہم نے رسول بھیجے تھے۔ اور ان کے پاس کوئی رسول نہ آتا مگر وہ اس کا مذاق

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا

يَسْتَهْزِءُوْنَ	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
ہنسی کرتے	اسی طرح	چلاتے ہیں ہم اس کو	مجرموں کے دلوں میں	نہیں ایمان لاتے

اڑاتے تھے۔ اسی طرح ہم اس (جھٹلانے اور گمراہی کو) مجرموں کے دلوں میں داخل کردیتے ہیں۔ وہ اس

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

بِهٖ	وَقَدْ	خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَلَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا
ساتھ اسکے	اور بیشک	گزر چکا	طریقہ	پہلوں کا	اور اگر	کھولیں ہم	ان پر	دروازہ

پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور یقیناً پہلے لوگوں کا یہی طریقہ گزر چکا ہے۔ اور اگر ہم ان کیلئے آسمان میں کوئی

مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝١٤ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ

مِّنَ السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا	سُكِّرَتْ
آسمان سے	پھر ہوں	اس میں	چڑھتے	تو کہیں	صرف یہ ہے	کہ باندھ دی گئی ہیں

دروازہ کھول دیں پھر وہ دن کے وقت اس میں چڑھنے لگتے۔ تو بھی وہ کہتے ہماری آنکھوں پر مدہوشی

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝١٥ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ

ع ۱۵ ۱

اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي السَّمَآءِ
ہماری نگاہیں	بلکہ	ہم	قوم ہیں	جادو کی گئی	اور	بیشک	بنائے ہم نے	آسمان میں

طاری کر دی گئی ہے بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے۔ بے شک ہم نے آسمان میں برج

بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝١٦ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

بُرُوْجًا	وَّ	زَيَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِيْنَ	وَ	حَفِظْنٰهَا	مِنْ كُلِّ	شَيْطٰنٍ
بُرج	اور	آراستہ کیا ہم نے اسے	دیکھنے والوں کیلئے	اور	محفوظ کیا ہم نے اس کو	ہر ایک	شیطان

بنائے ہیں اور اسے دیکھنے والوں کیلئے زینت دی ہے۔ اور ہم نے اس کی حفاظت کی ہر شیطان

رَّجِيْمٍ ۝١٧ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝١٨

رَّجِيْمٍ	اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ	السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	مُّبِيْنٌ
مردود سے	مگر	جس نے	چوری چوری لگائے	کان	تو پیچھے لگا اس کے	شعلہ	روشن

مردود سے۔ سوائے اس کے جو چوری چھپے سننا چاہے تو اس کے پیچھے ایک چمکتا ہوا ستارہ (شعلہ) آتا ہے۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ

وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ	اَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ
اور	زمین کو	پھیلایا ہم نے اس کو	اور	جمائے ہم نے	اس میں	پہاڑ	اور	اگائی ہم نے	اس میں	ہر ایک

اور ہم نے زمین پھیلائی اور اس میں پہاڑ جمائے اور اس پر ہر

شَیْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ

شَیْءٍ	مَّوْزُوْنٍ	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِیْهَا	مَعَایِشَ	وَ	مَنْ	لَّسْتُمْ	لَهٗ
چیز	اندازے سے	اور بنائی ہم نے	تمہارے لیے	اس میں	روزی	اور	جنہیں کہ	نہیں ہوتم	اس کو

چیز اندازے سے اُگائی۔ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے معیشت کے اسباب بنائے اور ان لوگوں کے لیے بھی جنہیں تم

بِرٰزِقِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآىِٕنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ

بِرٰزِقِیْنَ	وَ	اِنْ	مِّنْ	شَیْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآىِٕنُهٗ	وَ	مَا	نُنَزِّلُهٗ
روزی دینے والے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	ہمارے پاس	اس کے خزانے ہیں	اور	نہیں	اتارتے ہم اس کو

رزق نہیں دیتے۔ اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے ہمارے پاس خزانے نہ ہوں مگر ہم اسے صرف ایک جانے پہچانے اندازے

اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

اِلَّا	بِقَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَ	اَرْسَلْنَا	الرِّیٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ
مگر	ایک اندازے سے	معلوم اندازے	اور	بھیجیں ہم نے	ہوائیں	بھری ہوئیں	پھر اتارا ہم نے	آسمان سے

کے مطابق نازل کرتے ہیں۔ اور ہم بادلوں کو پانی بھر دینے والی ہواؤں سے چلاتے ہیں پھر آسمان سے پانی اتارتے ہیں

مَآءً فَاَسْقَیْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِیْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْیٖ

مَآءً	فَاَسْقَیْنٰكُمُوْهُ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِیْنَ	وَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْیٖ
پانی	پھر وہ پلایا ہم نے تم کو	اور	نہیں	ہوتم	اس کا	ذخیرہ کرنیوالے	اور	بیشک	ہم ہی	زندہ کرتے ہیں

پھر تمہیں وہ پلاتے ہیں اور تم اس کا ذخیرہ نہیں کر سکتے۔ اور بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں

وَنُمِیْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْكُمْ

وَ	نُمِیْتُ	وَ	نَحْنُ	الْوٰرِثُوْنَ	وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِیْنَ	مِنْكُمْ
اور	مارتے ہیں	اور	ہم ہی	وارث ہیں	اور بیشک	جانتے ہیں ہم	آگے بڑھنے والوں کو	تم سے

اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔ اور بے شک تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو ہم جانتے ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ

وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ	اِنَّهٗ
اور	بیشک	ہم جانتے ہیں	پیچھے رہنے والوں کو	اور	بیشک	آپ کا رب	وہ	ان کو اٹھائے گا	بیشک وہ

اور یقیناً پیچھے رہنے والوں کو (بھی) ہم جانتے ہیں۔ اور بے شک آپ کا رب ہی انہیں قیامت میں اٹھائے گا بے شک وہی

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ
حکمت والا	علم والا ہے	اور	بیشک	پیدا کیا ہم نے	انسان کو	بجنے والی مٹی	سیاہ گارے سے

علم و حکمت والا ہے۔ اور بے شک ہم نے انسان کو بدبودار کیچڑ سے کھنکھنانے والی مٹی سے

ع ۲

مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ج وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ

مَّسْنُوْنٍ	وَ	الْجَآنَّ	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ نَّارِ	السَّمُوْمِ	وَ	اِذْ
بدبودار	اور	جن	پیدا کیا ہم نے اس کو	پہلے	آگ کے	شعلہ سے	اور	جب

پیدا کیا۔ اور اس سے پہلے جنوں کو شعلے والی آگ سے بنایا۔ اور یاد

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ
کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	بیشک میں	پیدا کرنے والا ہوں	انسان کو	بجنے والی مٹی	سیاہ گارے سے

کرو جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا میں ایک بدبودار کیچڑ سے کھنکھنانے والی مٹی سے ایک

مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ

مَّسْنُوْنٍ	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ
بدبودار	پھر جب	میں برابر کرلوں اسے	اور پھونکوں	اس میں	اپنی روح	تو گر پڑو	اس کیلئے

انسان بنانے والا ہوں۔ تو جب میں اسے درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف کی خاص روح پھونک دوں تو اس کیلئے تم سجدہ

سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ

سٰجِدِيْنَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ	اِلَّآ
سجدہ کرتے ہوئے	پھر سجدہ کیا	فرشتوں نے	تمام نے	سب کے سب نے	مگر

کرتے ہوئے گر جانا۔ تو سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔ ابلیس کے سوا

اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ

اِبْلِيْسَ	اَبٰى	اَنْ	يَّكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا لَكَ
ابلیس نے	انکار کیا	یہ کہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	فرمایا	اے ابلیس	کیا ہے تجھے

اس نے سجدہ والوں کا ساتھ نہ دیا۔ اللہ نے فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا

اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ

اَلَّا	تَكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	لَمْ	اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهٗ
یہ کہ نہ	ہوا تو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	کہا	نہیں	ہوں میں	کہ سجدہ کروں	بشر کو	کہ پیدا کیا تونے اسکو

کہ سجدہ کرنے والوں سے الگ رہا۔ وہ بولا! مجھے گوارا نہ تھا کہ اس بشر کو جسے تو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ

مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ
بجنے والی مٹی	سیاہ گارے سے	بدبودار	فرمایا	نکل جا	اس سے	یقیناً تو

سیاہ بدبودار گارے کی کھنکھنانے والی مٹی سے بنایا سجدہ کروں۔ اللہ نے فرمایا پھر یہاں سے نکل جا کہ

رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ

رَجِيْمٌ	وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ	قَالَ	رَبِّ
مردود ہے	اور	بیشک	تجھ پر	لعنت ہے	قیامت کے دن تک	بولا	اے میرے رب

تو مردود ہے۔ اور یقیناً قیامت تک تجھ پر لعنت ہے۔ بولا اے میرے رب!

فَأَنْظِرْنِيٓ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٣٧﴾

فَأَنْظِرْنِيٓ	إِلَىٰ يَوْمِ	يُبْعَثُونَ	قَالَ	فَإِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِينَ
مہلت دے مجھے	اس دن تک	اٹھائے جائیں	فرمایا	یقیناً تو	مہلت دیا گیا ہے

تو مجھے مہلت دے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں۔ فرمایا تو ان میں ہے جنہیں مہلت دی گئی۔ مقررہ

إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ

إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ	أَغْوَيْتَنِي	لَأُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ
وقت مقرر کے دن تک	کہا	اے میرے رب	اس سبب سے کہ	تو نے گمراہ ٹھہرایا مجھ کو	میں زینت دوں گا	ان کے لیے

وقت کے دن تک۔ وہ بولا میرے رب! اسلئے کہ تو نے مجھے بے راہ کیا ہے میں ضرور ان کیلئے

فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

فِي الْأَرْضِ	وَ	لَأُغْوِيَنَّهُمْ	أَجْمَعِينَ	إِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ
زمین میں	اور	میں گمراہ کروں گا ان کو	سب کو	مگر	بندے تیرے	ان میں سے

زمین میں زیبائش پیدا کروں گا اور ان سب کو سیدھے راستے سے بھٹکادوں گا۔ سوائے تیرے مخلص

الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾ إِنَّ

الْمُخْلَصِينَ	قَالَ	هَٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَيَّ	مُسْتَقِيمٌ	إِنَّ
چنے ہوئے	فرمایا	یہ ہے	راہ	مجھ پر	سیدھی	بیشک

بندوں کے۔ فرمایا یہ میری طرف سیدھا راستہ ہے۔ بے شک

عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

عِبَادِي	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطَانٌ	إِلَّا	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْغَاوِينَ
میرے بندے	نہیں ہے	تیرا	ان پر	کوئی غلبہ	مگر	جس نے	پیروی کی تیری	گمراہوں میں سے

میرے مخلص بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں ہاں! جو تیری پیروی کرے

الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ

وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	لَهَا	سَبْعَةُ
اور	بیشک	جہنم	وعدہ ہے ان کا	سب کا	اس کے	سات

گمراہوں میں سے۔ اور بے شک جہنم ان سب کا وعدہ ہے۔ اس کے سات

اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

اَبْوَابٍ	لِكُلِّ	بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ
دروازے ہیں	ہر ایک	دروازے کا	ان میں سے	حصہ ہے	بٹا ہوا	بیشک	پرہیزگار لوگ ہوں گے	میں

دروازے ہیں اور ہر دروازے کیلئے ان میں سے ایک حصہ بٹا ہوا ہے۔ بے شک پرہیزگار باغوں

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ

جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ
باغوں	اور چشموں میں	داخل ہو جا اس میں	سلامتی سے	امن والے	اور	کھینچ لیا ہم نے	جو کچھ	ان کے سینوں میں ہے

اور چشموں میں ہوں گے۔ ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جائیںگے۔ اور جو کچھ ان کے

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ

مِّنْ غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰى	سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ	لَا	يَمَسُّهُمْ
کینہ سے	بھائی بھائی	اوپر	تختوں کے	روبرو	نہیں	پہنچے گی ان کو

سینوں میں رنجشیں تھیں وہ سب ہم کھینچ لیں گے آپس میں بھائی بھائی ہو کر مسندوں پر روبرو ہوں گے۔ انہیں وہاں کوئی

فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا

فِيْهَا	نَصَبٌ	وَ	مَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ	نَبِّئْ	عِبَادِيْ	اَنِّيْ	اَنَا
اس میں	کوئی تکلیف	اور	نہ	وہ	اس سے	نکالے جائیںگے	خبر دو	میرے بندوں کو	کہ بیشک	میں ہی

تکلیف نہ پہنچے اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ اے حبیب ﷺ! میرے بندوں کو یہ خبر سنا دو کہ بے شک

الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ

الْغَفُوْرُ	الرَّحِیْمُ	وَ	اَنَّ	عَذَابِیْ	هُوَ	الْعَذَابُ	الْاَلِیْمُ	وَ	نَبِّئْهُمْ
بخشنے والا	مہربان ہوں	اور	بیشک	میرا عذاب	وہ	عذاب ہے	دردناک	اور	خبر دو ان کو

میں بہت بخشنے والا مہربان ہوں۔ اور میرا عذاب بھی دردناک عذاب ہے۔ اور انہیں

عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا

عَنْ ضَیْفِ	اِبْرٰهِیْمَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَیْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	اِنَّا
مہمانوں کی	ابراہیم کے	جب	داخل ہوئے	اس پر	تو بولے	سلام	فرمایا	بیشک ہم

ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا حال سناؤ۔ جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے سلام کیا ابراہیم علیہ السلام بولے

مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ

مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ	قَالُوْا	لَا	تَوْجَلْ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ	عَلِیْمٍ	قَالَ
تم سے	خوفزدہ ہیں	بولے	نہ	ڈریئے	ہم	خوشخبری دیتے ہیں آپکو	ایک لڑکے	علم والے کی	فرمایا

ہم تم سے ڈرتے ہیں۔ انہوں نے کہا آپ ڈریئے نہیں بے شک ہم آپ کو علم والے فرزند کی بشارت دیتے ہیں۔ فرمایا

اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ عَلٰۤی اَنْ مَّسَّنِیَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا

اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ	عَلٰۤی	اَنْ	مَّسَّنِیَ	الْكِبَرُ	فَبِمَ	تُبَشِّرُوْنَ	قَالُوْا
کیا خوشخبری دیتے ہو مجھے	اوپر	اس کے کہ	پہنچا مجھے	بڑھاپا	پھر کس کی	خوشخبری دیتے ہو مجھے	بولے

کیا مجھے اس حال میں بشارت دیتے ہو جبکہ میں بڑھاپے کو پہنچ گیا ہوں تو اب کس چیز کی خوشخبری سناتے ہو؟ کہا ہم نے

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ یَّقْنَطُ

بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُنْ	مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ	قَالَ	وَمَنْ	یَّقْنَطُ
خوشخبری دی ہم نے آپکو	سچی	پھر نہ	ہوئیے آپ	نا امیدوں سے	فرمایا	اور کون	نا امید ہوتا ہے

آپ کو سچی بشارت دی ہے آپ ناامید نہ ہوں۔ کہا اپنے رب کی رحمت سے

مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا

مِنْ رَّحْمَةِ	رَبِّهٖٓ	اِلَّا	الضَّآلُّوْنَ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا
رحمت سے	اپنے رب کی	سوائے	گمراہوں کے	فرمایا	پھر کیا	کام ہے تمہارا	اے

کون ناامید ہو مگر وہی جو گمراہ ہوئے۔ (اور) کہا اچھا اے قاصدو! تمہارا

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ

الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ	اِلَّآ	اٰلَ
بھیجے ہوئے (فرشتہ)	بولے	بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم	مجرم کی	مگر	آل

مقصد کیا ہے؟ وہ بولے ہم مجرم لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ مگر لوط علیہ السلام

لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا

لُوْطٍ	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَآ	اِنَّهَا
لوط	کہ ہم	ان کو نجات دینے والے ہیں	سب کو	مگر	اس کی بیوی	اندازہ کیا ہم نے	کہ وہ ہے

کے گھر والے بے شک ہم ان سب کو ضرور بچالیں گے۔ سوائے ان کی بیوی کے ہم فیصلہ کر چکے ہیں بے شک وہ (عذاب

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ	لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ
یقیناً پیچھے رہنے والوں سے	پھر جب	آئے	آل	لوط کے پاس	بھیجے ہوئے	فرمایا	تم	قوم ہو

میں) باقی رہ جانے والوں میں سے ہے۔ تو جب لوط علیہ السلام کے گھر فرشتے آئے۔ فرمایا تم تو کچھ اجنبی سے

مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ

مُّنْكَرُوْنَ	قَالُوْا	بَلْ	جِئْنٰكَ	بِمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ	وَ	اَتَيْنٰكَ
بیگانہ	بولے	بلکہ	لائے ہیں ہم آپ کے پاس	جو	تھے وہ	اس میں	شک کرتے	اور	اور آئے ہم آپکے پاس

لوگ ہو۔ انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ لائے ہیں جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ اور ہم تمہارے پاس حق

بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ

بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ الَّيْلِ
حق لے کر	اور	ہم یقیناً	بیشک سچے ہیں	پھر لے جاؤ	اپنے گھر والوں کو	ایک حصے	رات میں

لے کر آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیں۔ تو آپ اپنے گھر والوں کو رات کے کچھ باقی حصے میں لے کر چلے جائیں اور آپ ان

وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ

وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	وَّ	امْضُوْا	حَيْثُ
اور آپ انکے پیچھے چلیے	اور	نہ	پیچھے پھر کر دیکھے	تم میں سے	کوئی	اور	چلے جاؤ	جہاں

سب کے پیچھے چلیں اور آپ لوگوں میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور آپ سب چلے جائیں جہاں کا آپ لوگوں کو حکم دیا گیا۔

تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

تُؤْمَرُوْنَ	وَقَضَيْنَآ	اِلَيْهِ	ذٰلِكَ	الْاَمْرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَقْطُوْعٌ
حکم دیے جاتے ہو تم	اور فیصلہ کیا	اس کی طرف	اس	حکم کا	کہ بیشک	جڑ	ان کی	کاٹی جائے گی

اور ہم نے لوط علیہ السلام کو اس فیصلے سے آگاہ کر دیا کہ ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی جب

مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ

مُّصْبِحِيْنَ	وَجَآءَ	اَهْلُ	الْمَدِيْنَةِ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	قَالَ	اِنَّ
صبح کے وقت	اور آئے	رہنے والے	شہر کے	خوش ہو کر	فرمایا	بیشک

وہ صبح کر رہے ہوں گے۔ اور شہر والے خوشیاں مناتے ہوئے آئے۔ لوط علیہ السلام نے کہا یہ

هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾

هٰٓؤُلَآءِ	ضَيْفِيْ	فَلَا	تَفْضَحُوْنِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلَا	تُخْزُوْنِ
یہ لوگ	میرے مہمان ہیں	تو نہ	شرمندہ کرو تم مجھے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور نہ	رسوا کرو مجھے

میرے مہمان ہیں تو (ان سے زیادتی کر کے) مجھے شرمندہ نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ

قَالُوْٓا	اَوَلَمْ	نَنْهَكَ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ	قَالَ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنٰتِيْٓ	اِنْ	كُنْتُمْ
بولے	کیانہیں	روکا ہم نے تجھے	دوسرے لوگوں سے	فرمایا	یہ	میری بیٹیاں ہیں	اگر	ہوتم

وہ کہنے لگے کیا ہم نے تمہیں جہان والوں سے منع نہیں کیا؟ فرمایا یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو)

فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

فٰعِلِيْنَ	لَعَمْرُكَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ
کرنے والے	آپ کی جان کی قسم	بیشک وہ	وہ اپنے نشے میں	بھٹک رہے ہیں	پھر پکڑلیا ان کو

اگر تمہیں کچھ کرنا ہے۔ (اے محبوب ﷺ!) آپ کی جان کی قسم بے شک وہ اپنے نشے میں مدہوش تھے۔ تو انہیں صبح ہوتے

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا

الصَّيْحَةُ	مُشْرِقِيْنَ	فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَ	اَمْطَرْنَا
چنگھاڑنے	صبح ہوتے	پھر بنایا ہم نے	اس کے اوپر کا حصہ	اسکے نیچے کا حصہ کردیا	اور	بارش برسائی ہم نے

ہی خوفناک آواز نے پکڑ لیا۔ تو ہم نے اس بستی کا اوپر کا حصہ اس کے نیچے کا حصہ کر دیا

عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّيْلٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
ان پر	پتھروں کی	کنکریوں کے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں

اور ان پر کنکر کے پتھر برسائے۔ بے شک اس میں دھیان

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ	وَ	اِنَّهَا	لَبِسَبِيْلٍ	مُّقِيْمٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
دھیان کرنیوالوں کیلئے	اور	بیشک وہ	راستہ پر ہے	سیدھا	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں

کرنے والوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں۔ اور وہ (بستی) ایک چلتی راہ پر ہے۔ بے شک اس میں نشانی ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

لَظٰلِمِيْنَ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	كَانَ	وَاِنْ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
یقیناً ظالم تھے	جھاڑی والے	تھے	اور بیشک	ایمان والوں کے لیے

ایمان والوں کیلئے۔ اور بے شک اصحاب ایکہ (گھنے جنگل والے) بڑے ظالم تھے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

كَذَّبَ	وَلَقَدْ	مُّبِيْنٍ	لَبِاِمَامٍ	وَاِنَّهُمَا	مِنْهُمْ	فَانْتَقَمْنَا
جھٹلایا	اور بیشک	کھلی پڑی ہیں	راہ	اور بے شک وہ دونوں	ان سے	تو ہم نے بدلہ لیا

تو ہم نے ان سے بدلا لیا اور بے شک یہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر واقع ہیں۔ اور بے شک

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا

عَنْهَا	فَكَانُوْا	اٰيٰتِنَا	وَاٰتَيْنٰهُمْ	الْمُرْسَلِيْنَ	الْحِجْرِ	اَصْحٰبُ
اس سے	پھر تھے وہ	اپنی نشانیاں	اور دیں ہم نے ان کو	رسولوں کو	حجر نے	اصحاب

حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ حالانکہ ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں مگر

مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

اٰمِنِيْنَ	بُيُوْتًا	مِنَ الْجِبَالِ	يَنْحِتُوْنَ	كَانُوْا	وَ	مُعْرِضِيْنَ
بے خوف	گھر	پہاڑوں سے	تراشتے	تھے وہ	اور	منہ پھیرنے والے

وہ ان سے روگرداں رہے۔ اور امن سے پہاڑوں میں گھر تراشتے رہے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

كَانُوْا	مَّا	عَنْهُمْ	اَغْنٰى	فَمَاۤ	مُصْبِحِيْنَ	الصَّيْحَةُ	فَاَخَذَتْهُمُ
تھے وہ	جو	ان سے	کفایت کی	تو نہ	صبح ہوتے	چنگھاڑ نے	تو پکڑا ان کو

تو انہیں صبح ہوتے ہوئے خوفناک آواز نے پکڑ لیا۔ تو ان کی کمائی ان کے کچھ کام

يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ

يَكْسِبُوْنَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ
کماتے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو	ان کے درمیان ہے

نہ آئی۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾

اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ
مگر	حق کے ساتھ	اور	بیشک	قیامت	آنے والی ہے	تو درگزر کرو	درگزر کرنا	اچھا

کا سب حق کے ساتھ بنایا اور بے شک قیامت آنے والی ہے تو آپ اچھی طرح درگزر کرو۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا	مِّنَ الْمَثَانِيْ
بیشک	آپ کا رب	وہی ہے	پیدا کرنے والا	جاننے والا	اور	بیشک	دیں ہم نے آپ کو	سات آیتیں	بار بار پڑھی جانے والی

بے شک آپ کا رب ہی بہت پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو سات بار بار دُہرائی جانے والی

وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا

وَ	الْقُرْاٰنَ	الْعَظِيْمَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا
اور	قرآن	باعظمت	نہ	دراز کرو	اپنی آنکھیں	طرف	اس کی

آیتیں اور قرآن عظیم دیا ہے۔ آپ اس سازوسامان پر جو ہم نے ان کے مختلف گروہوں کو دیا ہے

مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ

مَتَّعْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَلَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَاخْفِضْ
جو فائدہ دیا ہم نے	اس کا	جوڑے جوڑے	ان میں سے	اور غم نہ کھاؤ	ان پر	اور جھکا دو

نظر نہ ڈالو اور نہ ان کا غم کرو مگر مؤمنوں کیلئے اپنے بازوے

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّیْۤ اَنَا النَّذِیْرُ الْمُبِیْنُ ﴿۸۹﴾ ج

جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَقُلْ	اِنِّیْۤ	اَنَا	النَّذِیْرُ	الْمُبِیْنُ
اپنے بازو	ایمان والوں کے لیے	اور فرماؤ	بیشک میں	میں ہی ہوں	ڈرانے والا	صاف

شفقت جھکائے رکھو۔ اور فرمادیجئے بے شک میں ہی ہوں عذاب کا واضح ڈر سنانے والا۔

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ لا الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

كَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَى	الْمُقْتَسِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	جَعَلُوا	الْقُرْاٰنَ
جس طرح	ہم نے اتارا	اوپر	بانٹنے والوں کے	وہ جنہوں نے	بنایا	قرآن کو

جیسا (عذاب) ہم نے نازل فرمایا بانٹنے والوں پر۔ جن لوگوں نے قرآن کو ٹکڑے

عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ لا عَمَّا كَانُوْا

عِضِيْنَ	فَوَرَبِّكَ	لَنَسْئَلَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
ٹکڑے	سو آپ کے رب کی قسم	ہم ضرور پوچھیں گے ان سے	سب سے	اس کے متعلق جو	تھے

ٹکڑے کردیا۔ تو آپ کے رب کی قسم ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے۔ جو وہ عمل

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ الربع فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾

يَعْمَلُوْنَ	فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ
وہ عمل کرتے	پس صاف صاف کہہ دیجئے	جو	حکم دیا جاتا ہے آپکو	اور	منہ پھیرو	مشرکوں سے

کرتے تھے۔ پس جس بات کا تمہیں حکم دیا گیا ہے اسے بے دھڑک فرما دو اور مشرکوں سے کنارا کرو۔

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ لا الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

اِنَّا	كَفَيْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا
بیشک ہم	کفایت کریں گے آپکو	ہنسی کرنے والوں سے	وہ جو	بناتے ہیں	ساتھ	اللہ کے	معبود

بیشک ہم ان لوگوں کے شر سے جو آپ کی استہزاء کرتے ہیں حفاظت کے لیے کافی ہیں۔ جو اللہ کیساتھ دوسرا معبود بناتے ہیں تو

اٰخَرَ ج فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ

يَضِيْقُ	اَنَّكَ	نَعْلَمُ	لَقَدْ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	فَسَوْفَ	اٰخَرَ
تنگ ہوتا ہے	کہ آپکا	جانتے ہیں ہم	بیشک	اور	جانیں گے	تو جلدی	دوسرا

عنقریب وہ (اپنا انجام) جان لیں گے۔ اور بے شک ہمیں معلوم ہے کہ ان کی باتوں سے

صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾ لا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ

كُنْ	وَ	رَبِّكَ	بِحَمْدِ	فَسَبِّحْ	يَقُوْلُوْنَ	بِمَا	صَدْرُكَ
ہو	اور	رب اپنے کے	ساتھ حمد	سو تسبیح بیان کرو	کہتے ہیں	اس سے جو	دل

آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔ آپ اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی تسبیح بیان کریں اور سجدہ کرنے والوں

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾ لا وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾ ع

الْيَقِيْنُ	يَاْتِيَكَ	حَتّٰى	رَبَّكَ	وَاعْبُدْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ
یقین (موت)	آئے آپ کے پاس	یہاں تک کہ	اپنے رب کی	اور عبادت کرو	سجدہ کرنے والوں سے

میں سے ہوجائیں ۔ اور اپنے رب کی عبادت کرو یہاں تک کہ آپکو یقین آ جائے۔

ع ۲

اٰیاتھا ۱۲۸ — ۱۶ سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۷۰ — رکوعاتھا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾

يُشْرِكُوْنَ	عَمَّا	تَعٰلٰى	وَ	سُبْحٰنَهٗ	تَسْتَعْجِلُوْهُ	فَلَا	اللّٰهِ	اَمْرُ	اَتٰۤى
جو شرک کرتے ہیں	اس سے	بلند ہے	اور	وہ پاک ہے	جلدی کرو تم اس کی	تو نہ	اللہ کا	حکم	اب آتا ہے

آ گیا اللہ تعالیٰ کا حکم پھر اس کے لیے جلدی نہ کرو وہ پاک ہے اور بالاتر ہے اُن سے جن کو یہ شریک بناتے ہیں۔

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ

يُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوْحِ	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	اَنْ
اتارتا ہے	ملائکہ کو	روح کے ساتھ	اپنے حکم سے	اوپر	جس کے چاہتا ہے	اپنے بندوں سے	یہ کہ

وہ فرشتوں کو اپنے حکم سے روح کے ساتھ اتارتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے۔ یہ کہ

اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اَنْذِرُوْٓا	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاتَّقُوْنِ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
ڈراؤ	بیشک	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	تو مجھ سے ڈرو	پیدا کیا	آسمان کو	اور	زمین کو

لوگوں کو خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا مجھ سے ڈرو۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ بنایا ہے

بِالْحَقِّ ۭ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا

بِالْحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا
حق کے ساتھ	بلند ہے	اس سے	جو شرک کرتے ہیں	پیدا کیا	آدمی کو	نطفہ سے	تو جبھی

وہ اس سے بہت بلند و اعلیٰ ہے جو وہ اس کا شریک کرتے ہیں۔ اس نے انسان کو پانی کی ایک بوند سے پیدا کیا اس لئے

هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝۴ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ

هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	الْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمْ	فِيْهَا	دِفْءٌ
وہ	جھگڑالو ہے	کھلا	اور	چوپائے	پیدا کیا ان کو	تمہارے لیے	اس میں	گرم لباس

وہ صاف جھگڑالو ہے۔ اور اس نے چوپایوں کو پیدا کیا ان میں تمہارے لئے گرم لباس ہے اور (دوسرے)

وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۵ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ

وَّ	مَنَافِعُ	وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	جَمَالٌ	حِيْنَ	تُرِيْحُوْنَ
اور	منافع	اور	اس سے	کھاتے ہو تم	اور	تمہارے لیے	اس میں	خوبصورتی ہے	جب	چرا کر لاتے ہو

فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور ان میں تمہارے لیے جمال ہے جب تم شام کو انہیں گھر لاتے ہو اور صبح

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿۶﴾ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا

وَ	حِيْنَ	تَسْرَحُوْنَ	وَ	تَحْمِلُ	اَثْقَالَكُمْ	اِلٰى	بَلَدٍ	لَّمْ تَكُوْنُوْا
اور	جب	چرنے کو لے جاتے ہو	اور	اٹھاتے ہیں	تمہارے بوجھ	طرف	شہر کی	کہ نہیں تھے تم

انہیں چرانے کیلئے لے جاتے ہو۔ اور وہ تمہارے بوجھ ایسے مقامات تک کے لیے اُٹھاتے ہیں جہاں تک تم اپنی جانوں کو سخت

بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾ وَّالْخَيْلَ

بٰلِغِيْهِ	اِلَّا	بِشِقِّ	الْاَنْفُسِ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَّ	الْخَيْلَ
وہاں پہنچنے والے	مگر	ساتھ مشقت	نفس کے	بیشک	تمہارا رب	مہربان ہے	رحمت والا	اور	گھوڑے

مشقت میں ڈالے بغیر پہنچنے والے نہیں ہو۔ یقیناً تمہارا رب بڑا شفیق رحم فرمانے والا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے

وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾

وَ	الْبِغَالَ	وَ	الْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا	وَ	زِيْنَةً	وَ	يَخْلُقُ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ
اور	خچر	اور	گدھے	تاکہ تم ان پر سوار ہو	اور	زینت ہے	اور	پیدا کرے گا	جو	نہیں	جانتے تم

تاکہ ان پر سواری کرو اور زینت و رونق ہیں تمہارے لیے اور وہ بہت سی ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جنہیں تم نہیں جانتے۔

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآىِٕرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ

وَ	عَلَى	اللّٰهِ	قَصْدُ	السَّبِيْلِ	وَ	مِنْهَا	جَآىِٕرٌ	وَ	لَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ
اور	اوپر	اللہ کے ہے	درمیانی	راہ	اور	اس سے	ٹیڑھے بھی ہیں	اور	اگر	چاہتا	تو ہدایت دیتا تم

اور اللہ تک پہنچتا ہے سیدھا راستہ اور ان میں ٹیڑھے راستے بھی ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ

اَجْمَعِيْنَ ﴿۹﴾ ع هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ

ع

اَجْمَعِيْنَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	لَّكُمْ	مِّنْهُ	شَرَابٌ
سب کو	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	اتارا	آسمان سے	پانی	تمہارے لیے	اس میں	پینا ہے

ہدایت پر ڈال دیتا۔ اسی نے آسمان سے تمہارے لئے پانی اُتارا جسے پیا جاتا ہے اور جس سے درخت اُگتے ہیں

وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ

وَ	مِنْهُ	شَجَرٌ	فِيْهِ	تُسِيْمُوْنَ	يُنْۢبِتُ	لَكُمْ	بِهِ	الزَّرْعَ	وَ	الزَّيْتُوْنَ
اور	اس میں	درخت ہیں	کہ ان میں	تم چراتے ہو	اگاتا ہے	تمہارے لیے	اس کے ساتھ	کھیتی	اور	زیتون

جن میں تم مویشی چراتے ہو۔ اس پانی سے تمہارے لئے کھیتی اُگاتا ہے

وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

وَ	النَّخِيْلَ	وَ	الْاَعْنَابَ	وَ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
اور	کھجور	اور	انگور	اور	ہر طرح کے	پھل	بیشک	اس میں	یقیناً نشانی ہے	اس قوم کے لیے

اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل بے شک اس میں نشانی ہے غور وفکر

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ

يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	وَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ
جو غور وفکر کرتے ہیں	اور مسخر کیا	تمہارے لیے	رات کو	اور	دن کو	اور	سورج	اور	چاند

کرنے والوں کیلئے۔ اور مسخر کئے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

وَالنُّجُوْمُ	مُسَخَّرٰتٌ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
اور ستارے	تابع ہیں	اس کے حکم کے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	اس قوم کے لیے

اور ستارے سب اس کے حکم کے تابع ہیں بے شک اس میں عقل مندوں

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ

يَّعْقِلُوْنَ	وَ	مَا	ذَرَاَ	لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
جو سمجھیں	اور	جو	پیدا کیا اس نے	تمہارے لیے	زمین میں	مختلف ہیں	اس کے رنگ	بیشک	اس میں

کیلئے نشانیاں ہیں۔ اور زمین میں جو چیزیں اُس نے تمہارے لیے پیدا کی ہیں۔ اُن کے مختلف رنگ ہیں۔ یقیناً اس میں ایک

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا

لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا
نشانی ہے	اس قوم کے لیے	جو نصیحت لیں	اور	وہ	وہ ہے جس نے	مسخر کیا	دریا کو	تاکہ کھاؤ

نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سبق حاصل کرتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر کیا

مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى

مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَ	تَسْتَخْرِجُوْا	مِنْهُ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا	وَ	تَرَى
اس سے	گوشت	تازہ	اور	نکالو	اس سے	زیور	کہ جسے تم پہنو	اور	دیکھتا ہے تو

کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور اس میں سے زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو تم دیکھتے ہو

الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾

الْفُلْكَ	مَوَاخِرَ	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
کشتیوں کو	چیرنے والی	اس میں	اور	تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل	اور	تاکہ تم	احسان مانو

کشتیاں پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں اور اس لئے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تمہیں احسان مانو۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

وَ	اَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ بِكُمْ	وَ	اَنْهٰرًا	وَ	سُبُلًا	لَعَلَّكُمْ
اور	جمائے	زمین میں	پہاڑ	یہ کہ	نہ حرکت کرے تمہارے ساتھ	اور	نہریں	اور	راستے	تاکہ تم

اور اس نے زمین میں پہاڑ جمائے تاکہ تمہیں لے کر ڈگمگانے نہ لگے اور دریا اور راستے بنائے تاکہ

تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾ وَعَلٰمٰتٍ ۭ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ

تَهْتَدُوْنَ	وَعَلٰمٰتٍ	وَ	بِالنَّجْمِ	هُمْ	يَهْتَدُوْنَ	اَفَمَنْ
راہ پاؤ	اور علامتیں	اور	ستاروں سے	وہ	راہ پاتے ہیں	کیا جو

تمہیں راہ ملے۔ اور (دوسری) علامتیں اور ستاروں سے بھی لوگ رستہ پاتے ہیں۔ تو کیا جو پیدا کرے

يَخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

يَخْلُقُ	كَمَنْ	لَّا	يَخْلُقُ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ
پیدا کرتا ہے	اس جیسا ہے	جو	نہیں پیدا کرتا	کیا پھر نہیں	نصیحت لیتے تم	اور	اگر	تم گنو	نعمتیں	اللہ کی

وہ اس کی طرح ہے جو (کچھ) پیدا نہ کر سکے تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ اور اگر تم اللہ کی نعمتیں شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار

لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

لَا تُحْصُوْهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ
تو تم اس کو نہ گن سکو	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو

نہ کر سکو گے بے شک اللہ ضرور بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ

وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	لَا	يَخْلُقُوْنَ
اور	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	وہ جو	پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	وہ	نہیں پیدا کرتے

اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں بناتے

شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ

شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	اَمْوَاتٌ	غَيْرُ	اَحْيَآءٍ	وَ	مَا يَشْعُرُوْنَ
کچھ بھی	اور	وہ	پیدا کیے گئے ہیں	مردے ہیں	نہیں ہیں	زندہ	اور	انہیں خبر نہیں

اور وہ خود بنائے ہوئے ہیں۔ مردہ ہیں نہ کہ زندہ اور انہیں شعور نہیں کہ

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَالَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
کب	اٹھائے جائیں گے	معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	پھر وہ جو	ایمان نہیں لاتے

کب اُٹھائے جائیں گے۔ تمہارا معبود اکیلا معبود ہے مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل

ع ۲ ۱۲ ۸

بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ

بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ	وَّ	هُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّ	اللّٰهَ
آخرت پر	ان کے دل	منکر ہیں	اور	وہ	مغرور ہیں	حقیقتاً	بیشک	اللہ

انکاری ہیں اور وہ تکبر کرنے والے لوگ ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ جانتا ہے

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ
جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	بیشک	نہیں پسند کرتا	مغروروں کو

جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	کیا	اتارا	تمہارے رب نے	تو کہتے ہیں	کہانیاں	اگلوں کی

اور جب ان سے کہا جائے تمہارے رب نے کیا نازل کیا؟ کہیں گے پہلے لوگوں کی کہانیاں۔

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ

لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ	مِنْ اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ
تاکہ اٹھائیں	اپنے بوجھ	پورے	دن	قیامت کے	اور	کچھ بوجھ	ان کے

تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے بوجھ بھی پورے پورے اُٹھائیں اور اُن لوگوں کے بوجھوں میں سے

يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ

يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	اَلَا	سَاۗءَ	مَا	يَزِرُوْنَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ
جن کو گمراہ کرتے ہیں	بغیر	علم کے	سن لو	برا ہے	جو	بوجھ اٹھاتے ہیں	بیشک	فریب کیا	ان لوگوں جو

بھی جن کو وہ علم کے بغیر گمراہ کرتے ہیں۔ یادرکھو! بہت بُرا ہے وہ بوجھ جو یہ اُٹھاتے ہیں۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے یقیناً

مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِّنَ الْقَوَاعِدِ	فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ
ان سے پہلے تھے	تو لیا	اللہ نے	ان کی تعمیروں کو	بنیادوں سے	تو گر پڑی	ان پر	چھت

اُنہوں نے بھی چالیں چلیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُن کی عمارت کو بنیادوں سے اُکھاڑ دیا۔ پھر چھت

مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ

مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	اَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ	ثُمَّ	يَوْمَ
ان کے اوپر سے	اور	آیا ان کے پاس	عذاب	ایسی جگہ سے کہ	وہ نہیں سمجھتے تھے	پھر	دن

ان کے اوپر سے ان پر گر پڑی۔ اور وہاں سے ان پر عذاب آگیا جہاں سے ان کو خیال بھی نہیں تھا۔ پھر روزِ قیامت کو

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ

الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تُشَآقُّوْنَ
قیامت کے	ان کو رسوا کریگا	اور	فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ	کہ تھے تم	جھگڑتے

وہ انہیں رسوا کرے گا اور فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کیلئے تم آپس میں جھگڑا کیا کرتے تھے؟

فِيْهِمْ ط قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى

فِيْهِمْ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَالسُّوْٓءَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
ان کے متعلق	تو کہیں گے	وہ جنہیں	دیا گیا	علم	بیشک	رسوائی	آج کے دن	اور برائی	کافروں پر ہے

وہ جنہیں علم دیا گیا تھا کہیں گے رسوائی اور برائی آج ان

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ لا الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ص

الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
وہ جو کہ	جان نکالتے ہیں ان کی	فرشتے	کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں	اپنی جانوں پر

کافروں کا انجام ہے۔ جن کی جان فرشتے ایسی حالت میں نکالتے ہیں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کر رہے ہوتے تھے

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰۤى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ

فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ	مَا	كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ سُوْٓءٍ	بَلٰۤى	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	كُنْتُمْ
تو وہ ڈالیں گے	صلح	نہیں	تھے ہم	عمل کرتے	برے	کیوں نہیں	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	تھے تم

اب وہ فرمانبرداری کا دم بھریں گے ہم کوئی برائی نہیں کرتے تھے کیوں نہیں! اللہ جانتا ہے جو تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ

تَعْمَلُوْنَ	فَادْخُلُوْۤا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَلَبِئْسَ
عمل کرتے	تو داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	جہنم کے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	تو برا ہے

کیا کرتے تھے۔ تو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو تو کیا ہی برا ٹھکانا ہے

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَاۤ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ

مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	مَاذَاۤ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ
ٹھکانہ	مغروروں کا	اور	کہا جائے	ان کو	جو پرہیز گار ہیں	کیا	اتارا	تمہارے رب نے

تکبر کرنے والوں کا۔ اور ڈرنے والوں سے کہا گیا تمہارے رب نے

قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ

قَالُوْا	خَيْرًا	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَلَدَارُ
بولے	بھلائی	ان کے لیے	جو نیک ہیں	اس دنیا میں	بھلائی ہے	اور یقیناً گھر

کیا نازل کیا؟ انہوں نے کہا بھلائی! جن لوگوں نے نیکی کی اس دنیا میں ان کیلئے بھلائی ہے اور بے شک آخرت کا گھر سب سے

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	وَ	لَنِعْمَ	دَارُ	الْمُتَّقِيْنَ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا
آخرت کا	بہتر ہے	اور	اچھا ہے	گھر	پرہیزگاروں کا	باغ ہیں	ہمیشہ کے	داخل ہوں گے اس میں

بہتر ہے اور البتہ وہ کیا ہی اچھا گھر ہے پرہیزگاروں کا۔ ہمیشہ کی جنتیں جن میں وہ داخل ہوں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ	كَذٰلِكَ
چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ان کے لیے ہے	اس میں	جو کچھ	وہ چاہیں	اسی طرح

ان کے نیچے نہریں رواں ہیں انہیں وہاں جو چاہیں ملے گا

يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ

يَجْزِي	اللّٰهُ	الْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	طَيِّبِيْنَ
بدلہ دیتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں کو	وہ جو کہ	فوت کرتے ہیں ان کو	فرشتے	عمدگی سے

اللہ ایسا ہی صلہ دیتا ہے پرہیزگاروں کو۔ جن کی روحیں فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں۔ وہ کہتے

يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ

يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمُ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	هَلْ
کہتے ہیں	سلام ہو	تم پر	داخل ہو جاؤ	جنت میں	بدلہ اس کا کہ	تھے تم	عمل کرتے	کیا

ہیں کہ سلامتی ہو تم پر جنت میں داخل ہو جاؤ ان اعمال کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے۔ کیا

يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	يَاْتِيَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	كَذٰلِكَ
انتظار کرتے ہیں	مگر	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آئے	عذاب	تمہارے رب کا	اسی طرح

یہ لوگ صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آ جائیں یا تمہارے رب کا حکم پہنچ جائے

فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	مَا	ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
کیا	انہوں نے	جو ان سے پہلے تھے	اور	نہیں	ظلم کیا ان پر	اللہ نے	اور	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی کیا اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

يَظْلِمُوْنَ	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا
ظلم کرتے	تو پہنچائی ان کو	برائی	اس کی جو عمل کیے انہوں نے	اور گھیرا	ان کو	اس نے	جو تھے وہ

ظلم کرتے تھے۔ پھر جو کچھ انہوں نے کیا اس کی برائیاں ان پر آ پڑیں اور جس چیز کی وہ ہنسی اڑاتے تھے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا
اسکے ساتھ	ہنسی کرتے	اور کہا	انہوں نے جو	مشرک ہوئے	اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ	عبادت کرتے ہم

اس نے انہیں گھیر لیا۔ اور مشرکوں نے کہا اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے اور نہ

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ
اس کے سوا	کسی چیز کی	ہم	اور	نہ	ہمارے باپ دادا	اور	نہ	حرام کرتے ہم	اس کے سوا

ہمارے باپ دادا اور اس (کے حکم) کے بغیر ہم کسی چیز کو حرام نہ ٹھہراتے

مِنْ شَيْءٍ ط كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ج فَهَلْ عَلَى

مِنْ	شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَهَلْ	عَلَى
کوئی	چیز	اسی طرح	کیا	انہوں نے جو	ان سے پہلے تھے	تو کیا ہے	اوپر

اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو رسولوں پر اس کے سوا کیا ہے

الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ

الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَ	لَقَدْ	بَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلًا	اَنِ
رسولوں کے	مگر	پہنچانا	صاف	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	ہر	ایک	امت میں	رسول	یہ کہ

بجز صاف صاف پہنچا دینے کے۔ اور بے شک ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے کہ ایک

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	اجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَى	اللّٰهُ
عبادت کرو	اللہ کی	اور	بچو	شیطان سے	تو بعض ان سے	وہ ہیں جن کو	ہدایت کی	اللہ نے

اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو تو ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
اور بعض ان سے	وہ ہیں کہ	حق ہوئی	اس پر	گمراہی	تو پھرو	زمین میں

اور بعض پر ان میں سے گمراہی ثابت ہوئی تو زمین میں چلو پھرو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى
پھر دیکھو	کیسا ہوا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	اگر	آپ حریص ہوں	اوپر

پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اگر آپ ان کے ہدایت کی حریص

هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	مَنْ	يُّضِلُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ
انکی ہدایت کی	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	نہیں	ہدایت دیتا	اسے جو	گمراہ کرے	اور نہیں	ان کے لیے	کوئی	مددگار

ہوں تو بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کرے اور ان کا کوئی مددگار بھی نہیں۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى

وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَا	يَبْعَثُ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّمُوْتُ	بَلٰى
اور	قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	مضبوط	اپنی قسمیں	نہیں	اٹھائے گا	اللہ	اسے جو	مرے گا	کیوں نہیں

اور یہ لوگ اللہ کی پکی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مرجائے گا اللہ اسے زندہ نہیں کرے گا کیوں نہیں

وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٣٨﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ

وَعۡدًا	عَلَيۡهِ	حَقًّا	وَّ	لٰكِنَّ	اَكۡثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ
وعدہ ہے	اس پر	سچا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	تاکہ بیان کرے	ان کیلئے

یہ اس کے ذمہ ایک پکا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (یہ اس لئے ہوگا) تاکہ وہ لوگوں

الَّذِيۡ يَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّهُمۡ كَانُوۡا

الَّذِيۡ	يَخۡتَلِفُوۡنَ	فِيۡهِ	وَ	لِيَعۡلَمَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اَنَّهُمۡ	كَانُوۡا
وہ جو کہ	اختلاف کرتے ہیں	اس میں	اور	جلدی جانیں گے	وہ جو	کافر ہوئے	بیشک وہ	تھے

پر وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں واضح کر دے اور تاکہ کافر جان لیں

كٰذِبِيۡنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَىۡءٍ اِذَاۤ اَرَدۡنٰهُ اَنۡ نَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ

كٰذِبِيۡنَ	اِنَّمَا	قَوۡلُنَا	لِشَىۡءٍ	اِذَاۤ	اَرَدۡنٰهُ	اَنۡ	نَّقُوۡلَ	لَهٗ	كُنۡ
جھوٹے	اسکے سوا نہیں	کہ ہمارا کہنا	کسی چیز کو	جب	ارادہ کریں ہم اس کا	یہ کہ	ہم کہیں	اس کو	ہوجا

کہ وہ جھوٹے تھے۔ ہماری بات تو کسی چیز کیلئے جب ہم اس کا ارادہ کر لیتے ہیں صرف یہ ہوتی ہے کہ ہم اس سے فرما دیتے ہیں

فَيَكُوۡنُ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا

فَيَكُوۡنُ	وَ	الَّذِيۡنَ	هَاجَرُوۡا	فِى اللّٰهِ	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا ظُلِمُوۡا
تو ہو جاتی ہے	اور	وہ جنہوں نے	ہجرت کی	اللہ کی راہ میں	پیچھے	اسکے جو ظلم کیے گئے

"ہو جا" اور وہ ہو جاتی ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے مظلوم ہونے کے بعد اللہ کی راہ میں ہجرت کی

لَـنُبَوِّئَنَّهُمۡ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا

وقف لازم

لَـنُبَوِّئَنَّهُمۡ	فِى الدُّنۡيَا	حَسَنَةً	وَلَاَجۡرُ	الۡاٰخِرَةِ	اَكۡبَرُ	لَوۡ كَانُوۡا
ہم ضرور جگہ دیں گے انہیں	دنیا میں	اچھی	اور یقیناً اجر	آخرت کا	بہت بڑا ہے	کاش وہ

ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر یقیناً بڑا ہے

يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمَآ

يَعْلَمُوْنَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	مَآ
جانتے ہوں	وہ جنہوں نے	صبر کیا	اور	اوپر	اپنے رب کے	وہ بھروسہ کرتے ہیں	اور	نہیں

کاش وہ جانتے۔ (وہ ہجرت کرنے والے) جنہوں نے صبر کیا اور (وہ) اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور ہم نے

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ

اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ
بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	مگر	مرد	وحی کرتے ہم	ان کی طرف	تو پوچھو	علم والوں سے

آپ سے پہلے آدمی ہی رسول بنا کر بھیجے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو

اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ

اِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	الزُّبُرِ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الذِّكْرَ
اگر	تم ہو	نہیں	جانتے	روشن دلیلیں	اور	کتابیں لے کر	اور	اتارا ہم نے	آپ کی طرف	ذکر

اگر تمہیں علم نہیں۔ ہم نے ان کو بھیجا تھا روشن دلیلیں اور کتابیں لے کر اور اے محبوب ﷺ ہم نے آپ کی طرف یہ نصیحت

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٤﴾ اَفَاَمِنَ

لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	اَفَاَمِنَ
تاکہ آپ بیان کریں	لوگوں کیلئے	جو اترا	ان کی طرف	اور	تاکہ وہ	سوچیں	کیا مطمئن ہیں

نازل کی کہ آپ لوگوں سے بیان کر دیں جو ان کی طرف نازل کیا اور تاکہ وہ غور وفکر کرتے رہیں۔ تو کیا وہ لوگ جو

الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ

الَّذِيْنَ	مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	اللّٰهُ	بِهِمُ	الْاَرْضَ
وہ جنہوں نے	فریب کیے	برے	یہ کہ	دھنسا دے	اللہ	ان کو	زمین میں

بُری چالیں چلتے ہیں اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے

النصف

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ

اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	فِيْ تَقَلُّبِهِمْ
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	ایسی جگہ سے	کہ نہ سمجھیں	یا	پکڑے ان کو	ان کے چلنے پھرنے میں

یا انہیں وہاں سے عذاب آ جائے جہاں سے انہیں خیال بھی نہ ہو۔ یا وہ انہیں چلتے پھرتے پکڑ لے

تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ فَاِنَّ

فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	عَلٰى تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ
پھر نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	یا	پکڑے ان کو	ڈرنے پر	پھر بیشک

پھر وہ (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ یا (ان کے) خوف زدہ ہونے پر انہیں پکڑ لے تو بیشک

رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ

رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلٰى	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ	شَيْءٍ
تمہارا رب	مہربان ہے	رحم کرنے والا	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	اس کی جو	پیدا کی	اللہ نے	کوئی	بھی چیز

تمہارا رب بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس کے سائے داہنے

يَتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ

يَتَفَيَّؤُا	ظِلٰلُهٗ	عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ	الشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَ	هُمْ
تو جھکتے ہیں	ان کے سائے	دائیں	اور	بائیں سے	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو	اور	وہ

اور بائیں جھکتے ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اس حال میں کہ وہ

دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ

دٰخِرُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	مِنْ دَآبَّةٍ
ذلیل ہوں	اور	اللہ کے لیے	سجدہ کرتے ہیں	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے	جاندار

عاجزی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرتے ہیں جتنی چلنے والی چیزوں میں سے آسمانوں میں ہیں اور زمین میں

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ

وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ
اور	فرشتے	اور	وہ	نہیں	غرور کرتے	خوف کرتے ہیں	اپنے رب کا

ہیں اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ اور اپنے اوپر اپنے رب کا

مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ السجدة وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ

مِّنْ فَوْقِهِمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ	وَقَالَ	اللّٰهُ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰهَيْنِ
اپنے اوپر سے	اور کرتے ہیں	جو	حکم دیے جاتے ہیں	اور فرمایا	اللہ نے	نہ	بناؤ	خدا

خوف کرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم ہو۔ اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود نہ بناؤ یقیناً

اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَلَهٗ مَا فِي

اثْنَيْنِ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ	وَ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
دو	اس کے سوا نہیں کہ	وہ	خدا	ایک ہے	تو خاص مجھ سے	ڈرو	اور	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے

وہ ایک ہی معبود ہے پھر مجھ ہی سے ڈرو۔ اور آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾

وَالْاَرْضِ	وَ	لَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ
اور زمین میں	اور	اسی کا	دین	لازم ہے	کیا سوائے	اللہ کے	ڈرتے ہو

جو کچھ ہے اسی کا ہے اور ہمیشہ کی اطاعت اسی کا حق ہے پھر کیا تم اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرتے ہو؟

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ

وَ	مَا	بِكُمْ	مِّنْ نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمْ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ
اور	جو بھی	تمہارے پاس	نعمت ہے	کی طرف سے	پھر	جب	پہنچتی ہے	تکلیف	تو اسی کی

اور تمہارے پاس جو نعمت ہے تو وہ سب اللہ کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کی

تَجْــَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تَجْــَٔرُوْنَ	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ
پناہ لیتے ہو	پھر	جب	دور کرتا ہے	تکلیف	تم سے	تو تب	ایک گروہ	تم میں سے	اپنے رب سے

طرف فریاد کرتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے تو یکایک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک

يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۗ فَتَمَتَّعُوْا ۗ فَسَوْفَ

يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ
شرک کرتا ہے	تا کہ انکار کریں	اس کا	جو دیا ہم نے تمہیں	تو فائدہ اٹھاؤ	تو عنقریب

ٹھہرانے لگتا ہے۔ کہ ہماری دی نعمتوں کی ناشکری کریں جو ہم نے ان کو عطا کی تھیں اور تھوڑے سے فائدے اٹھالو کہ عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۗ تَاللّٰهِ

تَعْلَمُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا	يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا	مِّمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	تَاللّٰهِ
جانو گے تم	اور	بناتے ہیں	اس کیلئے	نہیں	جانتے	حصہ	اس سے جو	دی ہوئی روزی	خدا کی قسم

جان جاؤ گے۔ جن کی حقیقت کو نہیں جانتے ان چیزوں کیلئے ہماری دی ہوئی روزی میں سے حصہ مقرر کرتے ہیں خدا کی قسم تم

لَتُسْــَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ

لَتُسْــَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَفْتَرُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ	سُبْحٰنَهٗ
ضرور سوال ہوگا	اس سے جو	تم	جھوٹ باندھتے تھے	اور	بناتے ہیں	اللہ کے لیے	بیٹیاں	وہ پاک ہے

سے ضرور سوال ہونا ہے جو کچھ جھوٹ باندھتے تھے۔ اور وہ اللہ کیلئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں (حالانکہ) وہ پاک ہے اور

وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ

وَلَهُمْ	مَّا	يَشْتَهُوْنَ	وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ	وَجْهُهٗ
اور ان کیلئے	جو	وہ چاہیں	اور	جب	خبر دیا جاتا ہے	کوئی ان کا	لڑکی کی	تو ہو جاتا ہے	اس کا منہ

ان کے لیے وہ کچھ ہے جو وہ چاہتے ہیں۔ اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ

مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ

بِهٖ	بُشِّرَ	مَا	مِنْ سُوْٓءِ	مِنَ الْقَوْمِ	يَتَوَارٰى	كَظِيْمٌ	هُوَ	وَّ	مُسْوَدًّا
اس کی	جو خبر دیا گیا	اس کی سے	برائی	قوم سے	چھپتا ہے	غصہ میں بھرا ہوا	وہ ہوتا ہے	اور	سیاہ

جاتا ہے اور اس کا دل غم سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اسے برا سمجھنے کی وجہ سے جس کی اسے

اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا

مَا	سَآءَ	اَلَا	فِي التُّرَابِ	يَدُسُّهٗ	اَمْ	هُوْنٍ	عَلٰى	اَيُمْسِكُهٗ
جو	برا ہے	خبردار	مٹی میں	دبا دے اسے	یا	ذلت کے	اوپر	کیا روک رکھے اسے

بشارت دی گئی ہے (سوچتا ہے) کہ ذلت برداشت کر کے اسے روک لے یا اسے مٹی میں دبا دے سن لو وہ بہت ہی

يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ

لِلّٰهِ	وَ	السَّوْءِ	مَثَلُ	بِالْاٰخِرَةِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	يَحْكُمُوْنَ
اللہ کے لیے	اور	بری	مثال ہے	آخرت پر	جو نہیں ایمان لاتے	ان کے لیے	فیصلہ کرتے ہیں

برا فیصلہ کرتے ہیں۔ انہی لوگوں کا برا حال ہے جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اللہ کی شان سب سے بلند ہے

الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

النَّاسَ	اللّٰهُ	يُؤَاخِذُ	لَوْ	وَ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	هُوَ	وَ	الْاَعْلٰى	الْمَثَلُ
لوگوں کو	اللہ	پکڑے	اگر	اور	حکمت والا	غالب ہے	وہ	اور	بلند	مثال ہے

اور وہی بڑی زبردست قوت والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم

بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ

يُؤَخِّرُهُمْ	لٰكِنْ	وَّ	مِنْ دَآبَّةٍ	عَلَيْهَا	تَرَكَ	مَّا	بِظُلْمِهِمْ
وہ مہلت دیتا ہے ان کو	لیکن	اور	کوئی چلنے والا	اس پر	چھوڑے	تو نہ	ان کے ظلم پر

پر گرفت کرتا تو زمین پر کوئی چلنے والا نہیں چھوڑتا لیکن انہیں مقررہ

ع ۱۳

إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً

إِلَىٰٓ أَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَإِذَا	جَآءَ	أَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَأْخِرُونَ	سَاعَةً
ایک وقت تک	مقرر کی ہوئی	تو جب	آجاتا ہے	ان کا وقت	تو نہیں پیچھے ہٹتے	ایک گھڑی

وعدے تک مہلت دیتا ہے پھر جب ان کا وعدہ آئے گا نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں

وَّلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ

وَ	لَا	يَسْتَقْدِمُونَ	وَ	يَجْعَلُونَ	لِلَّهِ	مَا	يَكْرَهُونَ	وَتَصِفُ
اور	نہ	آگے بڑھتے ہیں	اور	بناتے ہیں	اللہ کے لیے	جو	برا جانتے ہیں	اور بیان کرتی ہیں

نہ آگے بڑھیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے لیے وہ کچھ مقرر کرتے ہیں جو خود ناپسند کرتے ہیں۔ اور ان کی زبانیں

أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ

أَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ	أَنَّ	لَهُمُ	الْحُسْنَىٰ	لَا جَرَمَ	أَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ
ان کی زبانیں	جھوٹ	کہ بیشک	ان کے لیے	بھلائی ہے	لازما	یقیناً	ان کے لیے	آگ ہے

جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ یقیناً ان کے لیے بھلائی ہے۔ لازماً ان کے لیے آگ ہے اور یقیناً وہ اس میں آگے

وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَآ إِلَىٰٓ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ

وَ	أَنَّهُمْ	مُّفْرَطُونَ	تَاللَّهِ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَآ	إِلَىٰٓ	أُمَمٍ	مِّن قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ
اور	بیشک وہ	آگے بھیجے جائیں گے	خدا کی قسم	بیشک	بھیجے ہم نے	طرف	امتوں کی	آپ سے پہلے	تو خوشنما بنائے

بھیجے جانے والے ہیں۔ اللہ کی قسم! ہم نے (اے رسول ﷺ!) آپ ﷺ سے پہلی امتوں میں بھی رسول بھیجے مگر (لوگوں کو)

لَهُمُ الشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

لَهُمُ	الشَّيْطَٰنُ	أَعْمَٰلَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
ان کے لیے	شیطان نے	ان کے عمل	تو وہ	ان کا رفیق ہے	آج کے دن	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

شیطان نے ان کے عمل خوبصورت بنا کر دکھا دیے سو آج وہی ان کا رفیق ہے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ

وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِى	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
اور	نہیں	اتاری ہم نے	آپ پر	کتاب	مگر	تاکہ آپ ظاہر کرو	ان کے لیے	وہ کہ	اختلاف کرتے ہیں	اس میں

اور ہم نے آپ پر صرف اس لئے کتاب نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں پر وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَاللّٰهُ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے قوم	مومن کے	اور اللہ نے	اتارا	آسمان سے	پانی

واضح کردیں اور وہ ایمان والے لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہو۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی برسایا تو زمین کو اس کے مردہ

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
تو زندہ کیا	اس سے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	کہ بیشک	اس میں	نشانی ہے	واسطے قوم کے

ہونے کے بعد اس (پانی) سے زندہ کر دیا بیشک اس میں ضرور نشانی ہے ان لوگوں کیلئے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ ع وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ

ع

يَّسْمَعُوْنَ	وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِى الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِىْ بُطُوْنِهٖ
جو سنتے ہیں	اور	بیشک	تمہارے لیے	چوپایوں میں	یقیناً عبرت ہے	پلاتے ہیں ہم تمہیں	اس سے	جو اس کے پیٹوں میں ہے

جو سنتے ہیں۔ اور بے شک جانداروں میں تمہارے لئے مقام غور ہے ہم تمہیں پلاتے ہیں اس چیز میں سے

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنْ

مِنْ بَيْنِ	فَرْثٍ	وَّدَمٍ	لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَ	مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ
درمیان	گوبر	اور خون سے	دودھ	خالص	خوشگوار	پینے والوں کے لیے	اور	کھجور کے پھلوں

جو ان کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے۔ اور کھجور

ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا

وَ	الْاَعْنَابِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَّ	رِزْقًا
اور	انگور سے	بناتے ہو	اس سے	نبیذ	اور	رزق

اور انگور کے پھلوں میں سے کہ اس سے نشہ آور چیزیں بناتے ہو اور اچھا

حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی

حَسَنًا	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِّقَوْمٍ	یَّعْقِلُوْنَ	وَ	اَوْحٰی	رَبُّكَ	اِلَی
اچھا	بیشک اس میں	نشانی ہے	واسطے قوم	عقلمند کے	اور	الہام کیا	آپ کے رب نے	طرف

رزق بھی بے شک اس میں نشانی ہے عقل والوں کیلئے۔ اور آپ کے رب نے شہد کی

النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

النَّحْلِ	اَنِ	اتَّخِذِیْ	مِنَ الْجِبَالِ	بُیُوْتًا	وَّ	مِنَ الشَّجَرِ	وَ	مِمَّا
شہد کی مکھی کے	یہ کہ	بنا	پہاڑوں میں	گھر	اور	درختوں پر	اور	اس سے جو

مکھی کو الہام کیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں

یَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ

یَعْرِشُوْنَ	ثُمَّ	كُلِیْ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	فَاسْلُكِیْ	سُبُلَ	رَبِّكِ
مکان بناتے ہیں	پھر	کھا	ہر طرح کے	پھل	پھر چل	راستوں پر	اپنے رب کے

میں چھتوں میں۔ پھر ہر طرح کے پھل کھا اور اپنے رب کے آسان مقرر رستوں پر چلتی جا

ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ

ذُلُلًا	یَخْرُجُ	مِنْۢ بُطُوْنِهَا	شَرَابٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	فِیْهِ	شِفَآءٌ
نرمی سے	نکلتا ہے	اس کے پیٹوں میں سے	شربت	مختلف ہیں	اس کے رنگ	اس میں	شفاء ہے

ان کے پیٹوں سے مختلف رنگوں کا شربت نکلتا ہے جس میں لوگوں کیلئے شفا ہے

لِلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۶۹ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ

لِلنَّاسِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ
لوگوں کے لیے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	واسطے قوم	سمجھدار کے	اور	اللہ نے	تمھیں پیدا کیا	پھر

بیشک اس میں ان لوگوں کیلیے جو غوروفکر کرتے ہیں ایک نشانی ہے۔ اور اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہیں

يَتَوَفّٰىكُمْ ڦ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ

يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰى	اَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَيْ لَا	يَعْلَمَ	بَعْدَ
تمھیں مارے گا	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو	پھیرا جاتا ہے	طرف	ناقص	عمر کے	تا کہ نہ	جانے	بعد

موت دیتا ہے اور تم میں سے کوئی ناقص عمر کو پہنچ جاتا ہے کہ جاننے کے بعد

عِلْمٍ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝۷۰ع وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي

عِلْمٍ	شَيْـــًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلٰي
جاننے کے	کچھ بھی	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	قدرت والا	اور	اللہ نے	بڑائی دی	بعض تمہارے کو	اوپر

کچھ نہیں جانتا بیشک اللہ علم والا، قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر

ع ۹

بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا مَلَكَتْ

بَعْضٍ	فِي الرِّزْقِ	فَمَا	الَّذِيْنَ	فُضِّلُوْا	بِرَاۗدِّيْ	رِزْقِهِمْ	عَلٰي	مَا مَلَكَتْ
بعض کے	رزق میں	پھر نہیں	وہ جو	بڑائی دیے گئے	لوٹانے والے	اپنا رزق	اوپر	ان کے جو مالک ہیں انکے

رزق میں فراخی عطا فرمائی تو جنہیں فراخی عطا کی گئی تو وہ اپنا رزق ان (غلام، باندیوں) پر لوٹانے والے نہیں

اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝۷۱

اَيْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِيْهِ	سَوَاۗءٌ	اَفَبِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ
دائیں ہاتھ	تو وہ	اس میں	برابر ہوں	تو کیا نعمت	الہٰی کا	وہ انکار کرتے ہیں

جو ان کی ملکیت میں ہیں کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ

وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
اور	اللہ نے	بنائیں	تمہارے لیے	تمہاری جانوں میں سے	بیویاں	اور	بنائے	تمہارے لیے	تمہاری بیویوں سے

اور اللہ نے تم میں سے تمہاری بیویاں بنائیں اور تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے

بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ

بَنِيْنَ	وَحَفَدَةً	وَّ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اَفَبِالْبَاطِلِ
بیٹے	اور پوتے	اور	رزق دیا تم کو	پاکیزہ چیزوں کا	کیا باطل کے ساتھ

نواسے پیدا کئے اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا تو کیا وہ باطل پر یقین رکھتے ہیں

يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

يُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَتِ	اللّٰهِ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
وہ ایمان لاتے	اور	ساتھ نعمت	اللہ کے	وہ	انکار کرتے ہیں	اور پوجتے ہیں	سوائے

اور اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا

اللّٰهِ	مَا لَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	رِزْقًا	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	شَيْئًا
اللہ کے	ان کو جو نہیں	مالک ہیں	ان کے لیے	رزق کے	آسمانوں سے	اور زمین سے	کسی چیز کے

جو انہیں آسمان اور زمین سے کچھ بھی روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

وَّ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	فَلَا	تَضْرِبُوْا	لِلّٰهِ	الْاَمْثَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ
اور	نہیں	طاقت رکھتے	تو نہ	بیان کرو	اللہ کے لیے	مثالیں	تحقیق	اللہ	جانتا ہے	اور	تم

اور نہ کچھ کر سکتے ہیں۔ پھر تم اللہ تعالیٰ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

لَا تَعْلَمُوْنَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	عَبْدًا	مَّمْلُوْكًا	لَّا يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ
نہیں جانتے	بیان فرمائی	اللہ نے	مثال	بندے	غلام کی	جو نہیں قادر	کسی چیز پر

نہیں جانتے۔ اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک غلام بندہ ہے جو کسی شے پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک وہ ہے جسے

وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ

وَّ	مَنْ	رَّزَقْنٰهُ	مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ	سِرًّا	وَّ
اور	وہ جو	رزق دیا ہم نے اسے	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	تو وہ	خرچ کرتا ہے	اس سے	چھپے	اور

ہم نے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے پھر وہ اسے چھپا کر اور کھل کر خرچ کرتا ہے

جَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾

جَهْرًا	هَلْ	يَسْتَوٗنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
ظاہر	کیا	برابر ہیں	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	علم رکھتے

کیا وہ برابر ہیں؟ ہرگز نہیں تعریف اللہ کے لیے ہے مگر ان میں سے اکثر کو علم نہیں۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى

وَضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَآ	اَبْكَمُ	لَا	يَقْدِرُ	عَلٰى
اور بیان فرمائی	اللہ نے	مثال	دو آدمیوں کی	ان میں ایک	گونگا ہے	نہیں	طاقت رکھتا	اوپر

اور اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے دو آدمی ہیں ان میں ایک گونگا ہے جو کسی شے پر قدرت نہیں رکھتا

شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ

شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	كَلٌّ	عَلٰى	مَوْلٰىهُ	اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا يَاْتِ	بِخَيْرٍ	هَلْ
کسی چیز کے	اور	وہ	بوجھ ہے	اوپر	اپنے مالک کے	جہاں کہیں	بھیجے	نہیں لاتا	بھلائی	کیا

اور اپنے آقا پر بوجھ ہے جہاں کہیں وہ اسے بھیجتا ہے وہ کوئی بھلائی نہیں لاتا

يَسْتَوِىْ هُوَ ۙ وَ مَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ

يَسْتَوِىْ	هُوَ	وَ	مَنْ	يَّاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	هُوَ	عَلٰى	صِرَاطٍ
برابر ہے	وہ	اور	وہ جو	حکم دیتا ہے	انصاف کا	اور	وہ	اوپر	راہ

کیا وہ اور وہ جو عدل کا حکم دیتا ہے اور جو سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ ع وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ

مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَآ	اَمْرُ
سیدھی کے ہے	اور	اللہ کے لیے ہے	غیب	آسمانوں	اور زمین کا	اور	نہیں	معاملہ

رستے پر ہے برابر ہیں؟ اور اللہ ہی کیلئے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب اور قیامت کا واقع ہونا نہیں ہے

السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمْحِ	الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ
قیامت کا	مگر	جیسے جھپکنا	آنکھ کا	یا	وہ	قریب تر ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

مگر ایک پلک جھپکنے کی طرح بلکہ وہ اس سے بھی قریب تر ہے بے شک اللہ جو چاہے اس پر

قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ

قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ	مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا
قادر ہے	اور	اللہ نے	پیدا تم کو	تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے	نہیں	جانتے تھے تم	کچھ بھی

قادر ہے۔ اور اللہ نے تمہاری ماؤں کے پیٹ سے تمہیں پیدا کیا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے

وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

وَّجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور	دل	تاکہ تم	شکر کرو

اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر بجا لاؤ۔

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا

اَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ	فِيْ جَوِّ	السَّمَآءِ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا
کیانہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	پرندوں کی	کہ تابع ہیں	فضاء	آسمانی میں	نہیں	تھامتا ان کو	مگر

کیا انہوں نے پرندے نہیں دیکھے تابع کئے ہوئے ہیں آسمان کی فضاء میں انہیں کوئی نہیں تھامتا سوا

اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ

اللّٰهُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ
اللہ	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	واسطے قوم	مومن کے	اور	اللہ نے	بنائے	تمہارے لیے

اللہ کے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کیلیے۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے

مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا

مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ جُلُوْدِ	الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا
تمہارے گھروں میں	سکون	اور بنائے	تمہارے لیے	چمڑوں سے	جانوروں کے	گھر	ہلکا پاتے ہوتم ان کو

تمہارے گھر کو مقام سکون بنایا۔ اور اُس نے تمہارے لیے جانوروں کی کھالوں سے ایسے گھر بنائے

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا

يَوْمَ	ظَعْنِكُمْ	وَ	يَوْمَ	اِقَامَتِكُمْ	وَ	مِنْ اَصْوَافِهَا	وَاَوْبَارِهَا
دن	اپنے سفر کے	اور	دن	اپنے ٹھہرنے کے	اور	ان کی اون سے	اور پشم سے

جنہیں تم اپنے سفر کے دن اور اپنے قیام کے دن ہلکا پاتے ہو۔ اور اس نے اُن کی صوف اون اور بالوں سے

وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا

وَ	اَشْعَارِهَآ	اَثَاثًا	وَّ	مَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّمَّا
اور	ان کے بالوں سے	انکے سامان ہے	اور	فائدہ	ایک مدت تک	اور اللہ نے	بنائے	تمہارے لیے	ایسے جو

پہننے کی چیزیں اور فائدے کی چیزیں بنائیں ایک مقررہ مدت تک کے لیے۔ اور اللہ ہی نے تمہارے لئے ان چیزوں سے جو

خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ

خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْجِبَالِ	اَكْنَانًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ
پیدا کیے	سائے	اور	بنائیں	تمہارے لیے	پہاڑوں میں	چھپنے کی جگہیں	اور	بنایا	تمہارے لیے

اس نے پیدا کی ہیں سائے بنائے اور پہاڑوں میں تمہارے لئے پناہ گاہیں بنائیں اور تمہارے لئے

سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ

سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ	الْحَرَّ	وَسَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ	بَاْسَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ
لباس جو	بچاتا ہے تمہیں	گرمی سے	اور لباس	بچاتا ہے تمہیں	تمہاری لڑائی سے	اسی طرح	پوری کرتا ہے

ایسے لباس بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور وہ لباس جو تمہاری لڑائی میں تمہیں بچاتے ہیں اس طرح اللہ

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ

نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ
اپنی نعمت	تم پر	تاکہ تم	تسلیم کرو	پھر اگر	پھریں	تو صرف	آپ کے ذمہ	پہنچانا ہے

تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے کہ شاید تم فرمانبردار بنو۔ پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو (اے رسول ﷺ!) آپ کے ذمے تو صرف صاف

الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ

الْمُبِيْنُ	يَعْرِفُوْنَ	نِعْمَتَ اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا	وَاَكْثَرُهُمُ
صاف	پہچانتے ہیں	اللہ تعالیٰ کی نعمت کو	پھر	انکار کرتے ہیں	اور ان میں کے اکثر

صاف پیغام کو پہنچا دینا ہے۔ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	ثُمَّ	لَا	يُؤْذَنُ
کافر ہیں	اور	جس دن	اٹھائیں گے ہم	ہر ایک	امت سے	گواہ	پھر	نہ	اجازت دی جائے گی

اکثر کافر ہیں۔ اور جس دن ہر امت میں سے اٹھائیں گے ہم ایک گواہ پھر کافروں کو (عذر پیش کرنے کی) اجازت نہیں دی

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا
ان کو جو	کافر ہیں	اور	نہ	وہ	منائے جائیں	اور	جب	دیکھیں	وہ جو	ظلم کرنیوالے

جائے گی اور نہ ان سے اللہ کو راضی کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اور ظلم کرنے والے جب عذاب دیکھ لیں گے

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

الْعَذَابَ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ
عذاب	تو نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور	نہ	وہ	مہلت دیے جائینگے	اور	جب	دیکھیں	وہ جو

تو نہ وہ ان پر سے ہلکا ہوگا نہ انہیں مہلت ملے گی۔ اور شرک کرنے والے جب اپنے

اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا

اَشْرَكُوْا	شُرَكَآءَهُمْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	شُرَكَآؤُنَا	الَّذِيْنَ	كُنَّا
شرک ہیں	اپنے شریکوں کو	تو کہیں	اے ہمارے رب	یہ ہیں	ہمارے شریک	وہ جو	ہم

شریکوں کو دیکھیں گے کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہیں ہمارے شریک کہ ان کی ہم

نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ج فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ ج

نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ	فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ
پکارا کرتے تھے	تیرے سوا	تو وہ ڈالیں	ان کی طرف	بات	کہ یقیناً تم	جھوٹ بولتے ہو

تیرے سوا عبادت کرتے تھے تو وہ ان کی بات کی تردید کردیں گے کہ تم بے شک جھوٹے ہو۔

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾

وَ	اَلْقَوْا	اِلَى	اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	السَّلَمَ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
اور	ڈالیں وہ	طرف	اللہ کی	اس دن	صلح کی بات	اور	بھول جائے	ان سے	جو	تھے وہ	افتراء کرتے

اور اس دن وہ اللہ کی فرمانبرداری کا دم بھریں گے اور جو باتیں وہ گھڑا کرتے تھے ان سے کھو جائیں گی۔

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	روکا	اللہ کی راہ سے	زیادہ دیں گے ہم ان کو	عذاب	اوپر

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ان پر اس وجہ سے کہ وہ فساد

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يُفْسِدُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	فِيْ كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا
عذاب کے	بدلہ اس کا کہ	تھے وہ	فساد کرتے	اور	جس دن	اٹھائیں ہم	ہر ایک	گروہ میں	گواہ

برپا کرتے تھے ہم عذاب پر عذاب بڑھائیں گے۔ اور جس دن ہر امت میں ان پر ایک گواہ انہی میں سے ہم اٹھائیں گے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا

عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	جِئْنَا	بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	نَزَّلْنَا
ان پر	ان کی جانوں سے	اور	لائیں ہم	آپ کو	گواہ	اوپر	ان کے	اور	اتاری ہم نے

اور (اے محبوب ﷺ!) آپ کو ان (سب) پر ہم گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	وَّ	بُشْرٰى
آپ پر	کتاب	بیان کرنے والی	ہر ایک	چیز کو	اور	ہدایت	اور	رحمت	اور	بشارت

یہ قرآن آپ پر نازل کیا جو ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي

لِلْمُسْلِمِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	الْاِحْسَانِ	وَ	اِيْتَآئِ	ذِي الْقُرْبٰى
مسلمانوں کے لیے	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	انصاف کا	اور	نیکی کا	اور	دینے کا	قرابت والوں کو

مسلمانوں کیلئے۔ بیشک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کرنے اور نیکی کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا

ع ۱۲ ۱۹

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

وَ	يَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	الْبَغْيِ	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ
اور	روکتا ہے	بے حیائی سے	اور	بری بات سے	اور	سرکشی سے	نصیحت فرماتا ہے تم کو	تاکہ تم

اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور برائی اور سرکشی سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اَوْفُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ	وَ	لَا	تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ
یاد رکھو	اور	پورا کرو	عہد	اللہ کا	جب	عہد کرو تم	اور	نہ	توڑو	قسمیں

نصیحت قبول کرو۔ اور اللہ کا عہد پورا کرو جب کہ تم آپس میں عہد کرو اور پکی قسمیں کھا کر نہ توڑو

بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

بَعْدَ	تَوْكِيْدِهَا	وَ	قَدْ	جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
بعد	اسکے مضبوط کرنے کے	اور	بیشک	بنایا تم نے	اللہ کو	اپنے اوپر	ضامن	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو

اور تم اللہ کو اپنے اوپر یقیناً ضامن کر چکے ہو بے شک اللہ تمہارے

تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

تَفْعَلُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ	غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ
تم کرتے ہو	اور	نہ	ہو جاؤ تم	اس عورت کی طرح	جس نے توڑ دیا	اپنا سوت	بعد	مضبوط کرنے کے

کام جانتا ہے۔ اور تم اُس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے خوب محنت کے بعد اپنا کاتا ہوا سوت

اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ

اَنْكَاثًا	تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِيَ
ٹکڑے ٹکڑے	بناتے ہو تم	اپنی قسموں کو	مداخلت	آپس میں	یہ کہ	ہو	ایک گروہ	وہ

ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ ایک قوم دوسری سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے والی ہو۔

أَرْبٰى مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

أَرْبٰى	مِنْ أُمَّةٍ	إِنَّمَا	يَبْلُوكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ	وَلَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
زیادہ	دوسرے سے	سوائے اسکے نہیں کہ	آزماتا ہے تمہیں	اللہ	اس سے	اور ظاہر کرے گا	تمہارے لیے	دن	قیامت کے

یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ذریعے آزماتا ہے اور قیامت کے دن وہ ضرور تمہارے لیے ان چیزوں کو بیان کرے گا

مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً

مَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	أُمَّةً	وَّاحِدَةً
جو تھے	تم	اس میں	اختلاف کرتے	اور اگر	چاہے	اللہ	تو بنا دے تم سب کو	امت	ایک

جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا

وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا

وَّ	لٰكِنْ	يُّضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِي	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا
اور	لیکن	گمراہ کرتا ہے	جس کو	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور	ضرور پوچھے جاؤ گے تم	اس سے

لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ ہدایت دکھاتا ہے مگر جو کچھ تم کرتے ہو اس کے متعلق تم سے

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوٓا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوٓا	أَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌ
جو تھے تم	عمل کرتے	اور	نہ	بناؤ تم	اپنی قسموں کو	مداخلت کا سبب	آپس میں	کہ پھسل جائیں	قدم

ضرور پوچھا جائے گا۔ اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان فریب کا ذریعہ نہ بناؤ ورنہ قدم

بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ

بَعْدَ	ثُبُوتِهَا	وَ	تَذُوقُوا	السُّوٓءَ	بِمَا	صَدَدْتُّمْ	عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ	وَ	لَكُمْ
بعد	ثابت قدمی کے	اور	چکھو تم	برائی	بدلے اسکے جو	روکا تم نے	اللہ کی راہ سے	اور	تمہارے لیے

جم جانے کے بعد پھسل جائیں گے اور تم اس وجہ سے کہ تم نے اللہ کی راہ سے روکا برائی کی سزا چکھو گے اور تمہیں

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ

عَذَابٌ	عَظِيمٌ	وَلَا	تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اِنَّمَا	عِنْدَ
عذاب ہے	بڑا	اور نہ	خریدو	عہد	خداوندی کی	قیمت	تھوڑے دام	بیشک جو	پاس

بڑا عذاب ہوگا۔ اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو بے شک جو

اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَ	مَا
اللہ کے ہے	وہ	بہتر ہے	تمہارے لیئے	اگر	ہوتم	جانتے	جو	تمہارے پاس ہے	ختم ہوجائے گا	اور	جو

اللہ کے پاس ہے وہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ	وَ	لَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ
اللہ کے پاس ہے	باقی رہنے والا ہے	اور	ضرور بدلہ دیں گے ہم	ان کو	جو صابر ہیں	ان کے اجر کا	اچھا

اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا اور البتہ ہم ضرور صلہ دیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا بسبب ان کے بہترین

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ
اس سے	جو تھے وہ	عمل کرتے	جو	عمل کرے	اچھے	مرد ہو	یا	عورت	اور	وہ

کاموں کے جو وہ کرتے تھے۔ جو شخص نیک عمل کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ہو وہ

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ

مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَجْرَهُمْ
مومن ہو	تو ضرور زندگی دیں گے ہم اسکو	زندگی	اچھی	اور بدلہ دیں گے ہم ان کو	ان کا اجر

مومن تو اسے ہم ضرور پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور ضرور اُن کو ان کے اعمال کا

بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ

بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ
اچھا	اس کا	جو تھے وہ	عمل کرتے	پھر جب	تم پڑھو	قرآن	تو پناہ لو	اللہ کی

بہتر سے بہتر اجر دیں گے جو وہ کرتے رہے تھے۔ تو جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود کے شر سے

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ

مِنَ الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ	عَلَى	الَّذِيْنَ
شیطان سے	مردود	بیشک وہ	نہیں ہے	اس کا	کوئی قابو	اوپر	ان کے جو

اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بے شک اس کا ان لوگوں پر کوئی زور نہیں جو

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	وَعَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	اِنَّمَا	سُلْطٰنُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ
ایمان لائے	اور اوپر	اپنے رب کے	وہ بھروسہ کرتے ہیں	سوا اس کے نہیں	قابو اس کا	اوپر	ان کے ہے

ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کا زور تو صرف ان پر ہے جو اسے رفیق بناتے ہیں

يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ

ع ۱۳ / ۱۱ / ۹

يَتَوَلَّوْنَهٗ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ	وَ	اِذَا	بَدَّلْنَآ	اٰيَةً	مَّكَانَ
جو اسے دوستی کریں	اور وہ لوگ	کہ وہ	اس کو	شریک ٹھہرائیں	اور	جب	ہم بدلتے ہیں	ایک آیت	جگہ

اور جو اسے اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور جب ہم ایک آیت کو بدل کر اس کی جگہ دوسری

اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

اٰيَةٍ	وَّاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُفْتَرٍ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
دوسری آیت کے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو	اتارتا ہے	کہتے ہیں	سوا اس کے نہیں کہ	تو ہے	جھوٹ بنانے والا	بلکہ	اکثر ان کے

آیت لاتے ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسکی حکمت خوب جانتا ہے تو کافر کہتے ہیں بس آپ تو دل سے بنالاتے ہیں (یہ بات

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ	الْقُدُسِ	مِنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ
نہیں	جانتے	آپ فرمائیں	اتارا ہے اسے	روح	القدس نے	آپکے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ	تاکہ ثابت رکھے

نہیں) بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے۔ فرما دیجئے (اس کتاب کو) روح القدس (جبریل) لاتے ہیں آپ کے رب کی طرف سے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ
ان کو	جو ایمان لائے	اور	ہدایت	اور خوشخبری	مسلمانوں کے لیے	اور	یقیناً	ہم جانتے ہیں	کہ وہ

حق کے ساتھ تاکہ (اس کے سبب) ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت اور بشارت ہے۔ اور بے شک ہم

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ

يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِيْ	يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ
کہتے ہیں	سوا اس کے نہیں	سکھاتا ہے اسے	ایک آدمی	زبان	اس کی جو	نسبت کرتے ہیں	اس کی طرف

جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں یہ تو کوئی آدمی سکھاتا ہے جس کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کی زبان تو

اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اَعْجَمِيٌّ	وَّهٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُّبِيْنٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
عجمی ہے	اور یہ	زبان	عربی ہے	روشن	بیشک	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے

عجمی ہے اور یہ روشن عربی زبان میں ہے۔ بے شک وہ جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَا	يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اِنَّمَا	يَفْتَرِي
اللہ کی آیتوں پر	نہیں	ہدایت دیتا انہیں	اللہ	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	سوائے اس کے نہیں کہ	بناتے ہیں

اللہ انہیں راہ ہدایت نہیں دیتا۔ اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ جھوٹ صرف

الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
جھوٹ	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے	اللہ کی آیتوں پر	اور وہی لوگ ہیں	وہ

وہ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور

الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ

الْكٰذِبُوْنَ	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ	اِلَّا	مَنْ
جھوٹے	جو	کفر کرے	اللہ کے ساتھ	اپنے ایمان لانے کے بعد	مگر	وہ جو

وہی جھوٹے ہیں۔ جس نے اپنے ایمان (لانے) کے بعد اللہ کا انکار کیا سوائے اس کے

اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ

اُكْرِهَ	وَ	قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ	بِالْاِيْمَانِ	وَلٰكِنْ	مَّنْ	شَرَحَ
مجبور ہو جائے	اور	اس کا دل	تسلی میں ہو	ایمان سے	لیکن	وہ جو	کھل گیا

جو مجبور ہو گیا مگر اس کا دل ایمان پر تسلی پاتا تھا لیکن جس نے کفر کیلئے سینہ کھول دیا

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
کفر کے ساتھ	اس کا سینہ	تو ان پر	غضب ہے	اللہ کا	اور ان کے لیے	عذاب ہے

تو ایسوں پر اللہ کی طرف سے غضب ہو گا اور انہیں

عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

عَظِيْمٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى
بہت بڑا	یہ	اس لیے	کہ پسند کیا انہوں نے	زندگی کو	دنیا کی	اوپر

بڑا عذاب ہوگا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے آخرت پر دنیا کی زندگی کو ترجیح دی

الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ
آخرت کے	اور	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	کافرو

اور اس لئے کہ اللہ کافروں کو ہدایت نہیں فرماتا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَسَمْعِهِمْ
یہ لوگ	وہ ہیں جو	مہر کی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور ان کے کانوں کے

یہ وہ ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور

وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

وَاَبْصَارِهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ
اور ان کی آنکھوں کے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	غافل	لازماً	وہی ہیں

آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور وہی غافل ہیں۔ لازمی بات ہے

فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

فِى الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ
آخرت میں	وہی	خسارہ اٹھانے والے	پھر	بیشک	آپ کا رب	ان کو جنہوں نے

کہ آخرت میں یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ پھر آپکا رب ان کے لیے جنہوں نے فتنے میں ڈالے جانے کے بعد

هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ

هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	فُتِنُوْا	ثُمَّ	جٰهَدُوْا	وَصَبَرُوْٓا	اِنَّ
ہجرت کی	بعد	اس کے	جو فتنے میں ڈالے گئے	پھر	جہاد کیا	اور صبر کیا	بیشک

ہجرت کی پھر انہوں نے جہاد کیا اور صابر رہے بے شک

رَبَّكَ مِنۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع يَوۡمَ تَاۡتِىۡ كُلُّ

رَبَّكَ	مِنۢ بَعۡدِهَا	لَغَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	يَوۡمَ	تَاۡتِىۡ	كُلُّ
آپکا رب	اس کے بعد	بخشنے والا ہے	مہربان	جس دن	آئے گی	ہر ایک

آپکا رب اس کے بعد ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔ جس دن ہر شخص اپنے لئے

نَفۡسٍ تُجَادِلُ عَنۡ نَّفۡسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ

نَفۡسٍ	تُجَادِلُ	عَنۡ نَّفۡسِهَا	وَ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفۡسٍ	مَّا	عَمِلَتۡ
جان	جھگڑا کرے گی	اپنی ہی جان سے	اور	پورا دیا جائے گا	ہر ایک	جان کو	جو	اس نے کمایا

جھگڑا کرتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا ہو گا پورا بدلہ دے دیا جائے گا اور ان پر

وَ هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرۡيَةً كَانَتۡ

وَ	هُمۡ	لَا يُظۡلَمُوۡنَ	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرۡيَةً	كَانَتۡ
اور	وہ	ظلم نہ کیے جائیں گے	اور	بیان فرمائی	اللہ نے	کہاوت	ایک بستی کی	جو تھی

زیادتی نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک بستی تھی جو

اٰمِنَةً مُّطۡمَئِنَّةً يَّاۡتِيۡهَا رِزۡقُهَا رَغَدًا مِّنۡ كُلِّ مَكَانٍ

اٰمِنَةً	مُّطۡمَئِنَّةً	يَّاۡتِيۡهَا	رِزۡقُهَا	رَغَدًا	مِّنۡ كُلِّ	مَكَانٍ
امن	اطمینان والی	آتا تھا اس کے پاس	اس کا رزق	بافراغت	ہر ایک	جگہ سے

امن اور چین سے رہتی تھی جسے اس کا رزق ہر جگہ سے خوب پہنچتا تھا

فَكَفَرَتۡ بِاَنۡعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الۡجُوۡعِ

فَكَفَرَتۡ	بِاَنۡعُمِ اللّٰهِ	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسَ	الۡجُوۡعِ
تو کفر کیا اس نے	اللہ کی نعمت کا	تو چکھایا اس کو	اللہ نے	لباس	بھوک کا

پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو ان کے اعمال کے سبب اللہ نے اسے بھوک اور خوف کا لبادہ

وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ

جَآءَهُمْ	لَقَدْ	وَ	يَصْنَعُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	وَالْخَوْفِ
آئے انکے پاس	بیشک	اور	کرتے	تھے وہ	بدلہ اس کا کہ	اور خوف کا

اوڑھا کر مزہ چکھایا جو بدلہ تھا ان کے اعمال کا۔ اور بیشک ان کے پاس انہی میں سے ایک

رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ

هُمْ	وَ	الْعَذَابُ	فَاَخَذَهُمُ	فَكَذَّبُوْهُ	مِّنْهُمْ	رَسُوْلٌ
وہ	اور	عذاب نے	تو پکڑ لیا ان کو	تو انہوں نے جھٹلایا اس کو	انہی میں سے	رسول

رسول تشریف لائے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا تو انہیں عذاب نے پکڑ لیا جب کہ وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا

وَّاشْكُرُوْا	طَيِّبًا	حَلٰلًا	اللّٰهُ	رَزَقَكُمُ	مِمَّا	فَكُلُوْا	ظٰلِمُوْنَ
اور شکر کرو	پاک	حلال	اللہ نے	رزق دیا تمہیں	اس سے جو	تو کھاؤ	ظالم تھے

ظالم تھے۔ تو (اے مسلمانو!) اللہ کے دیئے ہوئے حلال طیب رزق سے کھاؤ اور اللہ

نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ

حَرَّمَ	اِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ	اِيَّاهُ	كُنْتُمْ	اِنْ	نِعْمَتَ اللّٰهِ
حرام کیا اس نے	سوا اس کے نہیں کہ	عبادت کرتے	خاص اس کی	ہو تم	اگر	اللہ کی نعمت

کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ تم پر تو یہی حرام کیا ہے

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ

لِغَيْرِ	اُهِلَّ	مَآ	وَ	الْخِنْزِيْرِ	وَلَحْمَ	وَالدَّمَ	الْمَيْتَةَ	عَلَيْكُمُ
واسطے سوا	پکارا گیا	جو	اور	سور کا	اور گوشت	اور خون	مردار	تم پر

مردار اور جسم سے نکل کر بہنے والا خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کے ذبح کرتے وقت غیر خدا کا نام پکارا گیا

اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَیْرَ	بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اللہ کے	جس پر	پھر جو	مجبور ہو جائے	نہ ہو	سرکش	اور	نہ	حد سے بڑھنے والا	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا

پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ وہ نہ سرکشی کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک اللہ

رَّحِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ

رَّحِیْمٌ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ	اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ
مہربان ہے	اور	نہ	کہو	جو	بیان کریں	تمہاری زبانیں	جھوٹ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ کہو اسے جو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں

هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ

هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّ	هٰذَا	حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ
یہ	حلال ہے	اور	یہ	حرام ہے	بہتان باندھو	اوپر	اللہ کے	جھوٹا

یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ باندھو

اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿۱۱۶﴾

اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا	یُفْلِحُوْنَ
بیشک	وہ جو	بہتان باندھتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹے	نہیں	کامیاب ہوتے

بے شک جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ان کا بھلا نہ ہو گا۔

مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۪ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِیْنَ

مَتَاعٌ	قَلِیْلٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ	وَعَلَى	الَّذِیْنَ
فائدہ ہے	تھوڑا سا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	دردناک	اور اوپر	ان کے جو

یہ تھوڑا سا فائدہ ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر ہم

هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ مَا

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَا
یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا	جو	بیان کیا ہم نے	آپ پر	پہلے سے	اور	نہیں

نے وہ چیزیں جو آپ سے پہلے بیان کر چکے ہیں حرام کی تھیں اور ہم نے

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ

ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ
ظلم کیا ہم نے ان پر	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	پھر	بیشک	آپ کا رب

ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔ پھر بے شک آپ کا رب

لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
انکو جنہوں نے	عمل کیے	برے	نادانی سے	پھر	توبہ کی انہوں نے	اس کے بعد

ان لوگوں کیلئے جنہوں نے نادانی سے برائی کی پھر اس کے بعد توبہ کر لی

وَ اَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع

وَ	اَصْلَحُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور	اصلاح کی	بیشک	آپ کا رب	اس کے بعد	یقیناً بخشنے والا	مہربان ہے

اور ٹھیک ہو گئے (تو) یقیناً آپ کا رب اس کے بعد ضرور بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَ لَمْ يَكُ

اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا	وَ	لَمْ	يَكُ
بیشک	ابراہیم	تھے	امام	فرمانبردار	اللہ کے لیے	ایک رخ	اور	نہیں	تھے وہ

بے شک ابراہیم علیہ السلام ایک امام تھے اللہ کے فرمانبردار باطل سے الگ حق کی طرف مائل رہنے والے

ع ۱۵ ۹ ۲۱

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰهُ

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰهُ
مشرکوں سے	شکرگزار	اس کی نعمتوں کا	چن لیا اسے

اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔ اللہ تعالیٰ کے احسانوں پر شکر کرنے والے

وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا

وَهَدٰىهُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَاٰتَيْنٰهُ	فِى الدُّنْيَا
اور ہدایت دی اسے	طرف	راہ	سیدھی کی	اور دی ہم نے اس کو	دنیا میں

اللہ تعالیٰ نے انہیں چن لیا اور سیدھی راہ دکھائی۔ اور ہم نے انہیں دنیا میں

حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ؕ ثُمَّ

حَسَنَةً	وَ	اِنَّهٗ	فِى الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	ثُمَّ
بھلائی	اور	بیشک وہ	آخرت میں	یقیناً نیکوں سے ہیں	پھر

بھلائی دی اور یقیناً آخرت میں وہ نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ پھر ہم نے

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	اَنِ	اتَّبِعْ	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ	مَا
وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	یہ کہ	پیروی کرو	دین	ابراہیم	حنیف کی	اور	نہیں

آپ کی طرف وحی کی کہ ابراہیم علیہ السلام کے طریقے کی پیروی کرو جو یک سو تھے اور

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى
تھے وہ	شرک کرنے والوں سے	سوائے اس کے نہیں کہ	بنایا گیا	ہفتہ	اوپر

وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ سبت (ہفتہ کی عبادت کا دن) انہی لوگوں کیلئے مقرر کیا گیا تھا

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

بَيْنَهُمْ	لَيَحْكُمُ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	فِيْهِ	اخْتَلَفُوْا	الَّذِيْنَ
ان میں	ضرور فیصلہ کرے گا	آپ کا رب	بیشک	اور	اس میں	اختلاف کیا	ان کے جنہوں نے

جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور بے شک آپ کا رب روزِ قیامت کو ان کے درمیان اس بات

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى

اِلٰى	اُدْعُ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	كَانُوْا	فِيْمَا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ
طرف	بلاؤ	اختلاف کرتے	اس میں	جو تھے	اس میں	قیامت کے	دن

کا فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اپنے رب کے

سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

الْحَسَنَةِ	وَالْمَوْعِظَةِ	بِالْحِكْمَةِ	رَبِّكَ	سَبِيْلِ
اچھی سے	اور نصیحت	حکمت	اپنے رب کی	راہ

راستہ کی طرف بلایئے حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

اَعْلَمُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	اَحْسَنُ	هِيَ	بِالَّتِيْ	وَجَادِلْهُمْ
خوب جانتا ہے	وہ	آپ کا رب	بیشک	بہت اچھی ہو	کہ وہ	اس طرح	اور بحث کروان سے

اور ان پر حجت قائم کیجئے احسن طریقہ سے بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

بِالْمُهْتَدِيْنَ	اَعْلَمُ	وَهُوَ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	ضَلَّ	بِمَنْ
ہدایت پانے والوں کو	خوب جانتا ہے	اور وہ	اس کی راہ سے	گمراہ ہوا	اس کو جو

ان لوگوں کو جو اس کی راہ سے بھٹکے اور وہ خوب جانتا ہے راہ ہدایت پانے والوں کو۔

وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ

وَ	اِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهٖ	وَ	لَئِنْ
اور	اگر	سزا دو تم	تو سزا دو	مثل	اس کے جو	تم سزا دیے گئے	اسکے ساتھ	اور	اگر

اور (اے مسلمانوں) اگر تم انہیں سزا دو تو ایسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی اور اگر تم

صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَ اصْبِرْ وَ مَا

صَبَرْتُمْ	لَهُوَ	خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ	وَ	اصْبِرْ	وَ	مَا
تم صبر کرو	تو وہ	بہتر ہے	صبر کرنے والوں کے لیے	اور	صبر کریں	اور	نہیں ہے

صبر کرو تو بے شک صبر بہت اچھا ہے صبر کرنے والوں کیلئے۔ اور اے محبوب ﷺ آپ صبر کریں

صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُ

صَبْرُكَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُ
آپ کا صبر	مگر	ساتھ اللہ کے	اور	نہ	غم کھائیں	ان پر	اور	نہ	ہوا کریں آپ

اور آپ کا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان کا غم نہ کھاؤ اور ان کے

فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

فِيْ ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
تنگی میں	اس سے جو	تدبیر کرتے ہیں	بیشک	اللہ	ساتھ	ان کے ہے جو	پرہیزگار ہیں

فریبوں سے آپ کا دل تنگ نہ ہوں۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں

وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع

وَّالَّذِيْنَ	هُمْ	مُّحْسِنُوْنَ
اور وہ لوگ جو	گروہ	نیکی کرنے والے ہیں

اور جو نیکیاں کرتے ہیں۔

ع ۱۶ / ۲۲

ایاتھا ۱۱۱ | ۱۷ سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مَكِّيَّةٌ ۵۰ | رکوعاتھا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى

سُبْحٰنَ	الَّذِيْٓ	اَسْرٰى	بِعَبْدِهٖ	لَيْلًا	مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا
پاکی ہے اسے	جس نے	سیر کرائی	اپنے بندے کو	رات میں	مسجد حرام سے	مسجد اقصیٰ تک

پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے خاص بندے (حضرت محمد ﷺ) کو رات کے خاص حصہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی

الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ

الَّذِيْ	بٰرَكْنَا	حَوْلَهٗ	لِنُرِيَهٗ	مِنْ اٰيٰتِنَا	اِنَّهٗ	هُوَ
وہ کہ	برکت رکھی ہم نے	اس کے گرداگرد	تاکہ دکھائیں ہم اسے	اپنی نشانیاں	بیشک وہ	وہی ہے

طرف جس کے آس پاس ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سننے والا

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۱ وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ

السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	وَ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًى	لِّبَنِيْٓ
سننے والا	دیکھنے والا	اور	عطا فرمائی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	بنایا ہم نے اس کو	ہدایت	واسطے بنی

اور دیکھنے والا ہے ۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی اور اسے بنی

اِسْرَاۗءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۝۲ۭ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

اِسْرَاۗءِيْلَ	اَلَّا	تَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِيْ	وَكِيْلًا	ذُرِّيَّةَ	مَنْ	حَمَلْنَا	مَعَ
اسرائیل کے	یہ کہ نہ	پکڑو	میرے سوا	کوئی کارساز	اولاد	اس کی جو	اٹھایا ہم نے	ساتھ

اسرائیل کیلئے ہدایت کیا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہراؤ۔ وہ ان کی نسل میں سے تھے جنہیں ہم نے نوح علیہ السلام کے

نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبۡدًا شَكُوۡرًا ③ وَقَضَيۡنَاۤ اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ فِى الۡكِتٰبِ

نُوۡحٍ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَبۡدًا	شَكُوۡرًا	وَ	قَضَيۡنَاۤ	اِلٰى	بَنِىۡۤ	اِسۡرَآءِيۡلَ	فِى الۡكِتٰبِ
نوح کے	بیشک وہ	تھا	بندہ	شکرگذار	اور	وحی کی ہم نے	طرف	بنی	اسرائیل کے	کتاب میں

ساتھ سوار کیا تھا بیشک وہ ایک شکر گزار بندے تھے۔ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کو بتا دیا تھا

لَـتُفۡسِدُنَّ فِى الۡاَرۡضِ مَرَّتَيۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا كَبِيۡرًا ④ فَاِذَا

لَـتُفۡسِدُنَّ	فِى الۡاَرۡضِ	مَرَّتَيۡنِ	وَ	لَتَعۡلُنَّ	عُلُوًّا	كَبِيۡرًا	فَاِذَا
کہ ضرور فساد کروگے تم	زمین میں	دوبار	اور	بڑائی کروگے	بڑائی	بہت بڑی	پھر جب

کہ ''تم زمین میں دوبار فساد کرو گے اور خوب سرکشی کرو گے۔ تو جب

جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰٮهُمَا بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ

جَآءَ	وَعۡدُ	اُوۡلٰٮهُمَا	بَعَثۡنَا	عَلَيۡكُمۡ	عِبَادًا	لَّنَاۤ	اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ
آیا	وعدہ	پہلا دونوں سے	تو بھیجے ہم نے	تم پر	بندے	اپنے	سخت لڑائی والے

ان میں سے پہلے وعدہ کا موقع آیا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے مسلط کر دیئے جو خوب طاقتور تھے تو وہ شہروں

فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ⑤ ثُمَّ رَدَدۡنَا لَـكُمُ الۡكَرَّةَ

فَجَاسُوۡا	خِلٰلَ	الدِّيَارِ	وَكَانَ	وَعۡدًا	مَّفۡعُوۡلًا	ثُمَّ	رَدَدۡنَا	لَـكُمُ	الۡكَرَّةَ
تو وہ گھس گئے	اندر	شہروں کے	اور تھا	وعدہ	پورا ہونے والا	پھر	لوٹایا ہم نے	تمہارے لیے	حملہ

میں تمہاری تلاش کیلئے پھیل گئے اور (یہ) ایک وعدہ تھا جسے ضرور پورا ہونا تھا۔ پھر ہم نے تمہارا غلبہ ان پر لوٹا دیا

عَلَيۡهِمۡ وَاَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَجَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ نَفِيۡرًا ⑥ اِنۡ

عَلَيۡهِمۡ	وَ	اَمۡدَدۡنٰكُمۡ	بِاَمۡوَالٍ	وَّ	بَنِيۡنَ	وَجَعَلۡنٰكُمۡ	اَكۡثَرَ	نَفِيۡرًا	اِنۡ
ان پر	اور	مدد کی ہم نے تمہیں	مالوں	اور	بیٹوں سے	اور بنایا ہم نے تمہیں	زیادہ	جتھے والا	اگر

اور مال اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد فرمائی اور تمہاری تعداد بڑھا دی۔ اگر تم

أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

أَحْسَنْتُمْ	أَحْسَنْتُمْ	لِأَنْفُسِكُمْ	وَ	إِنْ	أَسَأْتُمْ	فَلَهَا	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ
تم نیکی کرو	تو اسی کے لیے ہے	اپنی جانوں کیلئے	اور	اگر	تم برائی کرو	تو اسی کیلئے ہے	پھر جب	آیا	وعدہ

اچھا کام کرو گے تو اپنے لیے اچھا کرو گے اور اگر تم بُرا کام کرو گے تو وہ بھی اپنے لیے کرو گے پھر جب دوسرے وعدے کا موقع آیا

الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ

الْآخِرَةِ	لِيَسُوءُوا	وُجُوهَكُمْ	وَ	لِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا	دَخَلُوهُ	أَوَّلَ
پچھلا	کہ بگاڑ دیں	تمہارا منہ	اور	تا کہ داخل ہوں	مسجد میں	جیسے	داخل ہوئے تھے	پہلی

تا کہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد میں داخل ہو جائیں جس طرح وہ پہلی بار اس میں داخل ہوئے تھے۔

مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ﴿٧﴾ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ

مَرَّةٍ	وَ	لِيُتَبِّرُوا	مَا عَلَوْا	تَتْبِيرًا	عَسَىٰ	رَبُّكُمْ	أَنْ	يَرْحَمَكُمْ	وَ	إِنْ
مرتبہ	اور	تا کہ برباد کریں	جس پر غالب آئیں	برباد کرنا	قریب ہے	تمہارا رب	یہ کہ	رحم کرے تم پر	اور	اگر

اور تا کہ جس چیز پر بھی ان کا غلبہ ہوا سے برباد کردیں۔ قریب ہے تمہارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر

عُدْتُمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿٨﴾ إِنَّ هَٰذَا

عُدْتُمْ	عُدْنَا	وَ	جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكَافِرِينَ	حَصِيرًا	إِنَّ	هَٰذَا
پھر کرو گے	ہم پھر سزا دینگے	اور	بنایا ہم نے	دوزخ کو	کافروں کا	قید خانہ	بیشک	یہ

شرارت کرو تو ہم پھر عذاب کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کا قید خانہ بنایا ہے۔ بے شک یہ

وقف لازم

الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

الْقُرْآنَ	يَهْدِي	لِلَّتِي	هِيَ	أَقْوَمُ	وَ	يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	يَعْمَلُونَ
قرآن	ہدایت دیتا ہے	اس راہ کی	کہ وہ	بہت سیدھی ہے	اور	خوشخبری دیتا ہے	مومنوں کو	وہ جو	عمل کرتے ہیں

قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھی ہے اور مومنوں کو جو درست عمل کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ﴿٩﴾ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَبِيْرًا	وَّاَنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اچھے	بیشک	ان کیلئے	ثواب ہے	بہت بڑا	اور بیشک	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے

بشارت دیتا ہے کہ ان کیلئے بڑا اجر ہے۔ اور یہ کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کیلئے ہم نے

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٠﴾ ع وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ

اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَ	يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ	بِالْخَيْرِ
تیار کیا ہم نے	ان کیلئے	عذاب	دردناک	اور	مانگتا ہے	انسان	برائی	جیسے مانگتا ہے	بھلائی

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور انسان شر کے لیے اس طرح دعا کرتا ہے جس طرح وہ بھلائی کے لیے

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿١١﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ

وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا	وَ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَآ	اٰيَةَ
اور ہے	انسان	جلد باز	اور	بنایا ہم نے	رات	اور	دن کو	دو نشانیاں	پھر مٹادی ہم نے	نشانی

دعا کرتا ہے۔ اور انسان بڑا جلد باز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن (اپنی قدرت کی) دو نشانیاں بنائیں

الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

الَّيْلِ	وَ	جَعَلْنَآ	اٰيَةَ	النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِّتَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ
رات کی	اور	بنائی ہم نے	نشانی	دن کی	روشن	تاکہ ڈھونڈو	فضل	اپنے رب کا

پھر ہم نے رات کی نشانی اندھیری اور تاریک بنائی اور دن کی نشانی کو روشن بنا دیا تاکہ تم

وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ

وَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَالْحِسَابَ	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	فَصَّلْنٰهُ
اور	تاکہ جانو	گنتی	سالوں کی	اور حساب	اور	ہر	چیز کو	ہم نے جدا جدا بیان فرمادی

اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور جان لو برسوں کی گنتی اور (دوسرا) حساب اور ہم نے ہر چیز کو

تَفْصِيْلًا (۱۲) وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ

تَفْصِيْلًا	وَ	كُلَّ	اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ	طٰٓئِرَهٗ	فِيْ عُنُقِهٖ	وَ	نُخْرِجُ	لَهٗ	يَوْمَ
کھول کر	اور	ہرایک	انسان	لگادی ہم نے اس کو	اسکی قسمت	اسکی گردن میں	اور	نکالیں گے ہم	اسکے لیے	دن

تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا۔ اور ہر انسان کے عمل ہم نے اس کے گلے میں لٹکا دیے اور اس کیلئے قیامت کے

الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا (۱۳) اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

الْقِيٰمَةِ	كِتٰبًا	يَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا	اِقْرَاْ	كِتٰبَكَ	كَفٰى	بِنَفْسِكَ	الْيَوْمَ
قیامت کے	لکھا ہوا	پائے گا اس کو	کھلا ہوا	پڑھ	اپنا لکھا ہوا	کافی ہے	تیری اپنی ہی جان	آج

دن نامہ اعمال نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ فرمایا جائے گا کہ اپنا نامہ اعمال پڑھ آج تو خود ہی اپنا

عَلَيْكَ حَسِيْبًا (۱۴) مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

عَلَيْكَ	حَسِيْبًا	مَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ
تجھ پر	حساب لینے والی	جو	ہدایت پائے تو	سوائے اس کے نہیں	ہدایت پائے گا	اپنی جان کیلئے	اور	جو

حساب کرنے کے لیے کافی ہے۔ جو سیدھی راہ پر چلا وہ اپنے لئے ہی چلتا ہے اور جو بھٹک گیا

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا

ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَلَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	وَمَا	كُنَّا
گمراہ ہوا تو	سوا اس کے نہیں کہ	گمراہی	اسی پر ہے	اور نہیں	اٹھائے گا	کوئی اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور نہیں	ہیں ہم

وہ اپنے خلاف ہی بھٹکتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا اور ہم عذاب نہیں

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا (۱۵) وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً

مُعَذِّبِيْنَ	حَتّٰى	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا	وَ	اِذَآ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْيَةً
سزا دینے والے	یہاں تک کہ	بھیجیں ہم	رسول	اور	جب	ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	ہلاک کریں	کسی بستی کو

دیا کرتے جب تک کوئی رسول نہ بھیج دیں۔ اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم کسی بستی کو ہلاک کر دیں

اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا

اَمَرْنَا	مُتْرَفِيْهَا	فَفَسَقُوْا	فِيْهَا	فَحَقَّ	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا
تو حکم کرتے ہیں ہم	اس کے دولت مندوں کو	تو وہ برائی کرتے ہیں	اس میں	تو حق ہو جاتی ہے	اس پر	بات	پھر تباہ کرتے ہیں ہم اس کو

تو اس کے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں پھر وہ فیصلہ اس پر نافذ ہو جاتا ہے۔ پھر ہم اسے

تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

تَدْمِيْرًا	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْۢ بَعْدِ	نُوْحٍ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ
پورا تباہ کرنا	اور	کتنی	ہلاک کیں ہم نے	سنگتیں	بعد	نوح کے	اور	کافی ہے	آپ کا رب

برباد کر دیتے ہیں۔ اور کتنی ہی اُمتوں کو ہم نے نوح علیہ السلام کے بعد ہلاک کر دیا اور آپ کا رب کافی ہے جو اپنے بندوں کے

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	الْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا لَهٗ
اپنے بندوں کے گناہوں سے	خبردار ہے	دیکھنے والا	جو	چاہتا ہے	جلدی کو	جلدی دے دیتے ہیں ہم اسکو

گناہوں سے اچھی طرح خبردار خوب دیکھنے والا ہے۔ جو لوگ صرف دنیا کے خواہشمند ہیں ہم ان میں سے جسے جتنا

فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا

فِيْهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنْ	نُّرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ	يَصْلٰىهَا	مَذْمُوْمًا
اس میں	جو	چاہیں ہم	جس کے لیے	چاہیں ہم	پھر	بنائیں گے ہم	جس کیلئے	جہنم	داخل ہوگا اس میں	ملامت کیا ہوا

چاہیں اسی دنیا میں دے دیتے ہیں پھر ہم نے اس کیلئے جہنم (ٹھکانا) بنا دیا ہے وہ اس میں پہنچے گا

مَدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مَدْحُوْرًا	وَ	مَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَ	سَعٰى	لَهَا	سَعْيَهَا	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ
دھتکارا ہوا	اور	جو	چاہے	آخرت	اور	کوشش کرے	اسکے لیے	اپنی پوری کوشش	اور وہ ہو	مومن

بری حالت میں دھتکارا ہوا۔ اور جس نے آخرت کا ارادہ کیا اور اس کے لیے کوشش کی جیسی کہ اس کے لئے کوشش کرنی چاہیے

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ

فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا	كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	هٰٓؤُلَآءِ	مِنْ عَطَآءِ
تو یہ لوگ	ہے	ان کی کوشش	ٹھکانے لگی	ہر ایک کو	مدد دیتے ہیں ہم	ان کو بھی	اور	ان کو بھی	عطا سے

اور وہ مومن ہے تو انہی لوگوں کی کوشش قبول ہوگی۔ ہم سب کو مدد دیتے ہیں ان (دنیا چاہنے والوں) کو بھی اور ان (آخرت

رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

رَبِّكَ	وَ	مَا	كَانَ	عَطَآءُ	رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ
آپ کے رب کی	اور	نہیں	ہے	عطاء	تمہارے رب کی	بند ہونے والی	دیکھ	کس طرح

چاہنے والوں) کو بھی تمہارے رب کی عطا سے اور تمہارے رب کی عطا روکے جانے والی نہیں ہے۔ دیکھو! کس طرح ہم نے

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ

فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	وَ	لَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ	وَّ	اَكْبَرُ
بڑائی دی ہم نے	ان کے بعض کو	اوپر	بعض کے	اور	یقیناً آخرت	بہت بڑی ہے	درجے میں	اور	بہت بڑی ہے

لوگوں میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے مگر آخرت درجات کے اعتبار سے ہی بڑھی ہے اور فضیلت

تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا

تَفْضِيْلًا	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا
فضل میں	اور نہ	بنا	ساتھ	اللہ کے	خدا	دوسرا	پھر بیٹھے گا تو	ملامت کیا ہوا

میں بھی بڑھ کر ہے۔ اے مخاطب) اللہ کے ساتھ دوسرا خدا نہ بنا ورنہ تو بدنام و بے کس ہو کر

مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

مَّخْذُوْلًا	وَ	قَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
بے کس	اور	حکم دیا	آپ کے رب نے	نہ	پوجو	مگر	اسی کو	اور ماں باپ کے ساتھ

بیٹھ جائے گا۔ اور آپ ﷺ کے رب نے حکم فرمایا کہ (اے لوگو!) اس (اللہ) کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

ع ۲ ۱۴

اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ

اِحْسَانًا	اِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا	تَقُلْ
اچھا سلوک کرو	اگر	پہنچ جائیں	تیرے پاس	بڑھاپے کو	ایک ان سے	یا	دونوں	تو نہ	کہنا

اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تمہارے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں

لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا

لَّهُمَآ	اُفٍّ	وَّ	لَا تَنْهَرْهُمَا	وَ	قُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا	كَرِيْمًا	وَ	اخْفِضْ	لَهُمَا
ان کو	اُف بھی	اور	اور مت جھڑکی دینا انکو	اور	کہنا	ان کو	بات	تعظیم کی	اور	بچھا	ان کیلئے

تو (اے سننے والے!) انہیں اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان کے ساتھ ادب سے بات کرنا۔ اور نرم دلی کے ساتھ ان

جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ

جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ الرَّحْمَةِ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ
بازو	نرمی کا	رحمت سے	اور	عرض کر	اے میرے رب	رحم کر ان دونوں پر	جیسے	پرورش کیا انہوں نے مجھے

کیلئے عاجزی سے جھکے رہنا اور کہنا کہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ ان دونوں نے بچپن میں

صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ

صَغِيْرًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْ نُفُوْسِكُمْ	اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ
بچپن میں	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	جو کچھ	تمہارے دلوں میں ہے	اگر	ہو گے تم	نیک	تو وہ

مجھے پالا تھا۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اگر تم لائق ہوتے تو بے شک وہ

كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَ

كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا	وَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ
ہے	توبہ کرنے والوں کو	بخشنے والا	اور دے	رشتہ داروں کو	ان کا حق	اور	مسکین	اور

توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔ اور رشتہ داروں کو ان کا حق دو اور مسکین اور

ابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

كَانُوْٓا اِخْوَانَ	الْمُبَذِّرِيْنَ	اِنَّ	لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ
بھائی ہیں	فضول خرچ کرنے والے	بیشک	فضول نہ اڑا	اور	مسافر کو

مسافر کو اور فضول خرچی نہ کرو۔ بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں

الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ

عَنْهُمُ	تُعْرِضَنَّ	اِمَّا	وَ	كَفُوْرًا	لِرَبِّهٖ	الشَّيْطٰنُ	كَانَ	وَ	الشَّيٰطِيْنِ
ان سے	منہ پھیرے تو	اگر	اور	ناشکرا	اپنے رب کا	شیطان	ہے	اور	شیطانوں کے

کے بھائی ہوتے ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ لیکن اگر اپنے رب کی رحمت کی تلاش میں

ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾

مَّيْسُوْرًا	قَوْلًا	لَّهُمْ	فَقُلْ	تَرْجُوْهَا	مِّنْ رَّبِّكَ	رَحْمَةٍ	ابْتِغَآءَ
آسان	بات	ان سے	تو کہہ	جو امید ہے تجھے	اپنے رب کی	رحمت	چاہتا ہوا

جس کی تو امید کرتا ہو تجھے ان سے کنارا کرنا ہی پڑے تو بھی ان سے نرم بات کرو۔

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

الْبَسْطِ	كُلَّ	تَبْسُطْهَا	لَا	وَ	عُنُقِكَ	اِلٰى	مَغْلُوْلَةً	يَدَكَ	تَجْعَلْ	لَا	وَ
پھیلانا	پورا	پھیلائے تو ان کو	نہ	اور	اپنی گردن کے	طرف	بند کیا ہوا	اپنا ہاتھ	کر	نہ	اور

اور نہ بنالو اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا اور نہ ہی اس کو پوری طرح کھول لو ورنہ بیٹھے رہو گے

فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

يَّشَآءُ	لِمَنْ	الرِّزْقَ	يَبْسُطُ	رَبَّكَ	اِنَّ	مَّحْسُوْرًا	مَلُوْمًا	فَتَقْعُدَ
چاہے	جس کیلئے	رزق	کشادہ کرتا ہے	آپ کا رب	بیشک	تھکا ہوا	ملامت کیا ہوا	تو بیٹھے گا تو

ملامت زدہ ہو کر اور عاجز بن کر۔ (اے حبیب ﷺ!) بے شک آپ کا رب جس کیلئے چاہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور تنگ کر

وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ

وَيَقْدِرُ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ
اور تنگ کرتا ہے	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خبردار	دیکھنے والا	اور	نہ	قتل کرو	اپنی اولاد کو

دیتا ہے (جس کیلئے چاہے) یقیناً وہ اپنے بندوں سے اچھی طرح خبردار ہے (سب کو) خوب دیکھتا ہے۔ اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو

خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً

خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَاِيَّاكُمْ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ خِطْاً
مفلسی کے ڈر سے	ہم	ان کو رزق دیتے ہیں	اور تمہیں بھی	بیشک	ان کا قتل	گناہ ہے

مفلسی کے ڈر سے ہم انہیں بھی روزی دیں گے اور تمہیں بھی بے شک ان کا قتل

كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

كَبِيْرًا	وَ	لَا	تَقْرَبُوا	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ فَاحِشَةً	وَ	سَاۗءَ	سَبِيْلًا
بڑا	اور	نہ	نزدیک جاؤ	زنا کے	بیشک وہ	بے حیائی ہے	اور	برا	رستہ

بڑی خطا ہے۔ اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی برا راستہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا

وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا
اور	نہ	قتل کرو	جان	ایسی کو جسکو	حرام کیا	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	اور	جو	قتل کیا گیا	ظلم سے

اور اس جان کو جسے اللہ نے محترم قرار دیا ہے قتل نہ کرو مگر حق کی بنا پر اور جو ظلم سے قتل کر دیا گیا ہو

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

فَقَدْ	جَعَلْنَا	لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا	يُسْرِفْ	فِّي الْقَتْلِ	اِنَّهٗ	كَانَ
تو بیشک	بنایا ہم نے	اس کے وارث کو	مختار	تو نہ	زیادتی کرے	قتل میں	بیشک	ہے

تو اس کے وارث کو ہم نے اختیار دیا ہے مگر وہ قتل میں حد سے نہ نکلے

مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى

مَنْصُوْرًا	وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى
مدد دیا گیا	اور	نہ	قریب جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	اس طرح	کہ وہ	اچھی ہو	یہاں تک کہ

اس کی مدد کی جائے گی۔ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر اس طریقے پر جو بہت ہی عمدہ ہو یہاں تک کہ

يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا

يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَاَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ مَسْـُٔوْلًا	وَ	اَوْفُوا
پہنچے	اپنی جوانی کو	اور پورا کرو	عہد	بیشک	عہد سے	سوال ہونا ہے	اور	پورا کرو

وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کی پوچھ ہو گی۔ اور جب تم

الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ

الْكَيْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيْمِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ
ماپ	جب	ماپو تم	اور تولو	ساتھ ترازو	سیدھی کے	یہ	بہتر ہے

ناپنے لگو تو پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تولو یہ بہتر ہے اور اس کا

وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ

وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا	وَ	لَا	تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنَّ	السَّمْعَ
اور اچھا ہے	انجام میں	اور	نہ	پیچھے لگ	اس چیز کے جو	نہیں ہے	تجھ کو	اس کا	کوئی علم	بیشک	کان

انجام بہت اچھا ہے۔ اور (اے سننے والے) اس بات کے پیچھے نہ پڑ و جس کا تمہیں علم نہیں بے شک کان

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ

وَ	الْبَصَرَ	وَ	الْفُؤَادَ	كُلُّ	اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْـُٔوْلًا	وَ	لَا	تَمْشِ	فِي الْاَرْضِ
اور	آنکھ	اور	دل	ہر ایک	ان میں سے	ہے	اس سے	سوال ہونا ہے	اور	نہ	چل	زمین میں

اور آنکھ اور دل (قیامت کے دن) ان سب سے پوچھا جائے گا۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو

مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ

مَرَحًا	اِنَّكَ	لَنْ	تَخْرِقَ	الْاَرْضَ	وَ	لَنْ	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ
اتراتا	بیشک تو	ہرگز نہ	چیر ڈالے گا	زمین کو	اور	ہرگز نہ	پہنچے گا	پہاڑوں کو

بے شک تو ہرگز زمین کو چیر نہ ڈالے گا اور ہرگز بلندی میں پہاڑوں کو

طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ

طُوْلًا	كُلُّ	ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنْدَ	رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا	ذٰلِكَ	مِمَّآ
بلندی میں	ہر ایک	اس سے	ہے	اس کی برائی	نزدیک	آپ کے رب کے	ناپسندیدہ	یہ	اس سے ہے جو

نہ پہنچے گا۔ یہ سب جو بیان ہوئیں بری خصلتیں ہیں اور آپ کے رب کو بہت ناپسند ہیں۔ یہ دانائی کی وہ باتیں ہیں

اَوْحٰۤى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

اَوْحٰى	اِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ الْحِكْمَةِ	وَ	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
وحی کی	آپ کی طرف	تمہارے رب نے	حکمت سے	اور	نہ	بنا	ساتھ	اللہ کے	خدا	دوسرا

جو آپ کے رب نے تمہاری طرف وحی کی ہیں اور (اے سننے والے) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا نہ بناؤ

فَتُلْقٰى فِیْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ

فَتُلْقٰى	فِیْ جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا	مَّدْحُوْرًا	اَفَاَصْفٰىكُمْ	رَبُّكُمْ	بِالْبَنِيْنَ
کہ تو ڈالا جائے گا	جہنم میں	طعنہ پاتا	دھکے کھاتا	کیا چن کر دیے تمہیں	تمہارے رب نے	بیٹے

ورنہ تم کو الزام دے کر اور دھتکار کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ ہاں کیا تمہارے لئے تمہارے رب نے بیٹوں کو چنا ہے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع وَلَقَدْ

وَ	اتَّخَذَ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اِنَاثًا	اِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ	قَوْلًا	عَظِيْمًا	وَ	لَقَدْ
اور	پکڑا	فرشتوں کو	بیٹیاں	بیشک تم	کہتے ہو	بات	بڑی	اور	بیشک

اور خود فرشتوں میں سے اپنی لڑکیاں بنالی ہیں بے شک تم بہت بڑی بات کہتے ہو۔ اور بے شک

صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ

صَرَّفْنَا	فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِیَذَّكَّرُوْا	وَمَا	یَزِیْدُهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا	قُلْ	لَّوْ
طرح طرح سے بیان کیا ہم نے	اس قرآن میں	تاکہ نصیحت پکڑیں	اور نہیں	زیادہ ہوتی ان کو	مگر	نفرت	فرماؤ	اگر

ہم نے اس قرآن میں کئی طرح سے بیان فرمایا تا کہ وہ نصیحت قبول کریں اور اس سے ان کی نفرت ہی بڑھتی ہے۔ فرمادیجئے

كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰی ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾

كَانَ	مَعَهٗ	اٰلِهَةٌ	كَمَا	یَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا	اِلٰی	ذِی الْعَرْشِ	سَبِیْلًا
ہوتے	ساتھ اسکے	خدا	جیسے	وہ کہتے ہیں	تو اس وقت	ڈھونڈتے	طرف	عرش والے کی	راہ

اگر اس کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا یہ کہتے ہیں پھر تو وہ (معبود) عرش والے کی طرف ضرور کوئی راہ تلاش کر لیتے۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰی	عَمَّا	یَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا كَبِیْرًا	تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمٰوٰتُ
پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس سے جو	کہتے ہیں	بہت ہی بلند	تسبیح بیان کرتے ہیں	اسکی	آسمان

وہ اللہ پاک ہے اور ان لوگوں کے خرافات سے بہت بلند اور برتر ہے۔ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں ساتوں

السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ

السَّبْعُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِیْهِنَّ	وَ	اِنْ	مِّنْ	شَیْءٍ	اِلَّا	یُسَبِّحُ
سات	اور	زمین	اور	جو	ان میں ہے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	تسبیح کرتی ہے

آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہیں اور کوئی چیز نہیں جو اس کی حمد کے تسبیح نہ بولے اسے سراہتی ہوئی

بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

بِحَمْدِهٖ	وَلٰكِنْ	لَّا تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِیْحَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِیْمًا	غَفُوْرًا
اسکی حمد کے ساتھ	لیکن	تم نہیں سمجھ سکتے	ان کی تسبیح کو	بیشک وہ	ہے	حلم والا	بخشنے والا

اس کی پاکی نہ بولے ہاں تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے بے شک وہ حلم والا بخشنے والا ہے۔

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

وَ	اِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَیْنَكَ	وَ	بَیْنَ	الَّذِیْنَ	لَا یُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اور	جب	پڑھتے ہو تم	قرآن	تو بناتے ہیں	ہم تمہارے درمیان	اور	درمیان	ان کے	جو نہیں ایمان لاتے	آخرت پر

اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ

حِجَابًا	مَّسْتُوْرًا	وَّ	جَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	یَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِیْۤ اٰذَانِهِمْ
پردہ	پوشیدہ	اور	بنائے ہم نے	اوپر	انکے دلوں کے	غلاف	یہ کہ	سمجھیں اس کو	اور	ان کے کانوں میں

چھپا ہوا پردہ ڈال دیتے ہیں۔ اور ہم ان کے دلوں پر پردے اور ان کے کانوں میں بوجھ رکھ دیتے ہیں

وَقْرًا ؕ وَ اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ

وَقْرًا	وَ اِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِی الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا	عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ
بوجھ ہے	اور جب	یاد کرتے ہو تم	اپنے رب کی	قرآن میں	اکیلے کی	تو پھر جاتے ہیں	اپنی پیٹھوں پر

کہ اسے سمجھنے نہ پائیں اور (اے رسول ﷺ!) جب آپ قرآن میں اپنے ایک معبود کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت سے اپنے پیچھے کی

نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ

نُفُوْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	یَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖۤ	اِذْ	یَسْتَمِعُوْنَ
نفرت کرتے	ہم	خوب جانتے ہیں	جو کچھ	سنتے ہیں	اس کو	جب	وہ سنتے ہیں

طرف لوٹ جاتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں جس مقصد کیلئے یہ لوگ قرآن سنتے ہیں جس وقت آپ کی طرف کان لگاتے ہیں

اِلَیْكَ وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا

اِلَیْكَ	وَ	اِذْ هُمْ	نَجْوٰۤى	اِذْ	یَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا
تمہاری طرف	اور	وہ	مشورہ کرتے ہیں	جب	کہتے ہیں	ظالم	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	آدمی

اور جب وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہیں جب کہ یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم پیروی نہیں کرتے

مَسۡحُوۡرًا ﴿۴۷﴾ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا

مَسۡحُوۡرًا	اُنۡظُرۡ	كَيۡفَ	ضَرَبُوۡا	لَكَ الۡاَمۡثَالَ	فَضَلُّوۡا	فَلَا
جادو کیے ہوئے	دیکھو	کیسی کیسی	بیان کیں	آپ کیلئے تشبیہیں	تو گمراہ ہوئے	پھر نہیں

مگر ایک جادو کئے ہوئے مرد کی۔ دیکھئے انہوں نے آپ کیلئے کیسی مثالیں بیان کیں تو وہ (ایسے) گمراہ ہوئے کہ

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	سَبِيۡلًا	وَ	قَالُوۡۤا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّ	رُفَاتًا	ءَاِنَّا
طاقت رکھتے	راہ کی	اور	کہتے ہیں	کیا جب	ہو جائینگے ہم	ہڈیاں	اور	ریزہ ریزہ	کیا ہم

اب راستہ پر نہیں آ سکتے۔ اور بولے کیا جب ہم پرانی ہڈیاں ہوکر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۴۹﴾ قُلۡ كُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ حَدِيۡدًا ﴿۵۰﴾ اَوۡ

لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ	خَلۡقًا	جَدِيۡدًا	قُلۡ	كُوۡنُوۡا	حِجَارَةً	اَوۡ	حَدِيۡدًا	اَوۡ
اٹھائے جائینگے	پیدائش	نئی میں	فرماؤ	ہو جاؤ	پتھر	یا	لوہا	یا

تو کیا نئی پیدائش پر اٹھائے جائیں۔ فرما دیجئے کہ چاہو پتھر یا لوہا ہی ہو جاؤ۔ یا

خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِيۡ صُدُوۡرِكُمۡ ۚ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيۡ

خَلۡقًا	مِّمَّا	يَكۡبُرُ	فِيۡ صُدُوۡرِكُمۡ	فَسَيَقُوۡلُوۡنَ	مَنۡ	يُّعِيۡدُنَا	قُلِ	الَّذِيۡ
کوئی مخلوق	جو	بڑی ہو	تمہارے دلوں میں	تو جلدی کہیں گے	کون	لوٹائے گا ہمیں	فرما دیجئے	وہ جس نے

کوئی مخلوق جو تمہارے خیالوں میں اور بڑی ہو، تب وہ کہیں گے کون ہمیں دوبارہ لائے گا؟

فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنۡغِضُوۡنَ اِلَيۡكَ رُءُوۡسَهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ

فَطَرَكُمۡ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَسَيُنۡغِضُوۡنَ	اِلَيۡكَ	رُءُوۡسَهُمۡ	وَ	يَقُوۡلُوۡنَ
پیدا کیا تمہیں	پہلی	مرتبہ	تو جلدی حرکت دیں گے	آپ کی طرف	اپنے سروں کو	اور	کہیں گے وہ

فرما دیجئے وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا پھر وہ تمہارے سامنے سر ہلا ہلا کر کہیں گے

مَتٰی هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ قَرِیْبًا ﴿۵۱﴾ یَوْمَ یَدْعُوْكُمْ

یَدْعُوْكُمْ	یَوْمَ	قَرِیْبًا	یَّكُوْنَ	اَنْ	عَسٰۤی	قُلْ	هُوَ	مَتٰی
بلائیگا تمہیں	جس دن	قریب ہی	ہو وہ	یہ کہ	شاید	فرما دیجئے	وہ	کب ہے

یہ کب ہو گا؟ فرما دیجئے ممکن ہے کہ وہ (وقت) قریب ہی ہو۔ جس دن وہ تمہیں بلائے گا

فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۵۲﴾ ع وَ قُلْ

قُلْ	وَ	قَلِیْلًا	اِلَّا	لَّبِثْتُمْ	اِنْ	تَظُنُّوْنَ	وَ	بِحَمْدِهٖ	فَتَسْتَجِیْبُوْنَ
فرماؤ	اور	تھوڑا	مگر	ٹھہرے تم	نہیں	خیال کرو گے	اور	اسکی حمد کے ساتھ	تو جواب دو گے تم

تو تم اس کی تعریف کے ساتھ تعمیل کرو گے اور خیال کرو گے کہ تم بہت ہی کم ٹھہرے تھے۔ اور آپ

لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّ

اِنَّ	بَیْنَهُمْ	یَنْزَغُ	الشَّیْطٰنَ	اِنَّ	اَحْسَنُ	هِیَ	الَّتِیْ	یَقُوْلُوا	لِّعِبَادِیْ
بیشک	انکے درمیان	فساد ڈالتا ہے	شیطان	بیشک	اچھی ہو	کہ وہ	وہ بات	کہ کہیں	میرے بندوں کو

میرے بندوں سے فرما دیں کہ وہی بات کہا کریں جو سب سے اچھی ہو بیشک شیطان ان کے درمیان فساد

الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ یَّشَاْ

یَّشَاْ	اِنْ	بِكُمْ	اَعْلَمُ	رَبُّكُمْ	مُّبِیْنًا	عَدُوًّا	لِلْاِنْسَانِ	كَانَ	الشَّیْطٰنَ
چاہے تو	اگر	تم کو	خوب جانتا ہے	تمہارا رب	کھلا ہوا	دشمن	انسان کا	ہے	شیطان

پیدا کرتا ہے یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے اگر چاہے

یَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْكُمْ ؕ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا ﴿۵۴﴾

وَكِیْلًا	عَلَیْهِمْ	مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ	وَ	یُعَذِّبْكُمْ	یَّشَاْ	اِنْ	اَوْ	یَرْحَمْكُمْ
کارساز	ان پر	اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو	اور	سزا دے تم کو	چاہے تو	اگر	یا	رحم کرے تم پر

تم پر رحم فرمائے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

بَعْضَ	فَضَّلْنَا	لَقَدْ	وَ	وَالْاَرْضِ	فِي السَّمٰوٰتِ	بِمَنْ	اَعْلَمُ	رَبُّكَ	وَ
بعض	بڑائی دی ہم نے	بیشک	اور	اور زمین میں	آسمانوں میں ہے	ان کو جو	خوب جانتا ہے	آپ کا رب	اور

اور آپ کا رب خوب جانتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں اور بے شک ہم نے

النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

زَعَمْتُمْ	الَّذِيْنَ	ادْعُوا	قُلِ	زَبُوْرًا	دَاوٗدَ	اٰتَيْنَا	وَّ	بَعْضٍ	عَلٰى	النَّبِيّٖنَ
گمان کرتے ہو تم	جن کو	پکارو	فرمادو	زبور	داؤد کو	عطا فرمائی ہم نے	اور	بعض کے	اوپر	نبیوں کو

نبیوں میں ایک کو ایک پر فضیلت عطا کی اور داؤد علیہ السلام کو زبور عطا فرمائی۔ فرما دیجئے پکارو! انہیں جن کو

مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿٥٦﴾ اُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	تَحْوِيْلًا	لَا	وَ	عَنْكُمْ	الضُّرِّ	كَشْفَ	يَمْلِكُوْنَ	فَلَا	مِّنْ دُوْنِهٖ
یہ لوگ	پھیرنے کا	نہ	اور	تم سے	تکلیف کے	دور کرنے	اختیار رکھتے	پھر نہیں	اس کے سوا

اللہ کے سوا گمان کرتے ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے تم سے تکلیف دور کرنے کی اور نہ تکلیف بدلنے کی۔ جنہیں وہ

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ

اَقْرَبُ	اَيُّهُمْ	الْوَسِيْلَةَ	رَبِّهِمُ	اِلٰى	يَبْتَغُوْنَ	يَدْعُوْنَ	الَّذِيْنَ
زیادہ قریب ہے	کہ کون ان میں سے	وسیلہ	اپنے رب کی	طرف	ڈھونڈتے ہیں	وہ ہیں جو پکارتے ہیں	وہ ہیں

پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب تک (پہنچنے کا) وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ قریب ہو جائے

وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

كَانَ	رَبِّكَ	عَذَابَ	اِنَّ	عَذَابَهٗ	وَيَخَافُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	يَرْجُوْنَ	وَ
ہے	آپ کے رب کا	عذاب	بیشک	اس کے عذاب سے	اور ڈرتے ہیں	اس کی رحمت کی	امید رکھتے ہیں	اور

اور اس کی رحمت کی اُمید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک آپ کے رب کا عذاب

مَحۡذُوۡرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا نَحۡنُ مُهۡلِكُوۡهَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ اَوۡ

مَحۡذُوۡرًا	وَ	اِنۡ	مِّنۡ	قَرۡيَةٍ	اِلَّا	نَحۡنُ	مُهۡلِكُوۡهَا	قَبۡلَ	يَوۡمِ	الۡقِيٰمَةِ	اَوۡ
ڈرنے کی چیز	اور	نہیں	کوئی	بستی	مگر	ہم	ہلاک کرنیوالے ہیں اسکو	پہلے	دن	قیامت کے	یا

بچنے کی چیز ہے۔ اور کافروں کی کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم روزِ قیامت سے پہلے ہلاک نہ کر دیں یا

مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا

مُعَذِّبُوۡهَا	عَذَابًا	شَدِيۡدًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِى الۡكِتٰبِ	مَسۡطُوۡرًا	وَمَا
سزا دینے والے ہیں اسکو	سزا	سخت	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور نہ

اسے سخت عذاب نہ دیں یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔ اور ہم

مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ وَاٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ

مَنَعَنَاۤ	اَنۡ	نُّرۡسِلَ	بِالۡاٰيٰتِ	اِلَّاۤ	اَنۡ	كَذَّبَ	بِهَا	الۡاَوَّلُوۡنَ	وَ	اٰتَيۡنَا	ثَمُوۡدَ
روکا ہمیں	یہ کہ	بھیجیں ہم	نشانیاں	مگر	یہ کہ	جھٹلایا	ان کو	اگلوں نے	اور	دی ہم نے	ثمود کو

نشانیاں بھیجتے ہیں اس لئے رک کہ انہیں پہلے لوگوں نے جھٹلایا (اور وہ اسی وقت ہلاک ہوئے) اور ہم نے قوم

النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً فَظَلَمُوۡا بِهَا ؕ وَمَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّا تَخۡوِيۡفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذۡ

النَّاقَةَ	مُبۡصِرَةً	فَظَلَمُوۡا	بِهَا	وَ	مَا	نُرۡسِلُ	بِالۡاٰيٰتِ	اِلَّا	تَخۡوِيۡفًا	وَ	اِذۡ
ناقہ	آنکھیں کھولنے کو	تو ظلم کیا انہوں نے	اس پر	اور	نہیں	بھیجتے ہم	نشانیاں	مگر	ڈرانے کو	اور	جب

ثمود کو اونٹنی دی واضح نشانی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم (ایسی) نشانیاں خوف دلانے کے لیے ہی بھیجتے ہیں۔ اور جب

قُلۡنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلۡنَا الرُّءۡيَا الَّتِىۡۤ

قُلۡنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ	وَ	مَا جَعَلۡنَا	الرُّءۡيَا الَّتِىۡۤ
فرمایا ہم نے	تم کو	بیشک	آپ کے رب نے	گھیر لیا ہے	لوگوں کو	اور	نہیں کیا ہم نے	وہ دکھاوا جو

ہم نے آپ سے فرمایا کہ بے شک آپ کے رب نے سب لوگوں کو گھیرا ہوا ہے اور ہم نے وہ جلوہ جو آپ

اَرَیْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ؕ

اَرَیْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ	الْمَلْعُوْنَةَ	فِى الْقُرْاٰنِ
ہم نے آپ کو دکھایا تھا	مگر	آزمائش	لوگوں کے لیے	اور درخت	جس پر لعنت ہو	قرآن میں

کو (شبِ معراج) دکھایا تھا مگر آزمائش لوگوں کیلئے اور (اسی طرح) وہ درخت (بھی) جس پر قرآن میں

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿٦٠﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

وَ	نُخَوِّفُهُمْ	فَمَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيْرًا	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اور	ہم ڈراتے ہیں ان کو	تو نہیں	بڑھتی ان کی	مگر	سرکشی	بڑی	اور	جب	حکم دیا ہم نے	فرشتوں کو کہ

لعنت کی گئی اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کیلئے نہیں بڑھتی مگر بڑی سرکشی۔ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں

ع ٦

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	قَالَ	ءَاَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ
سجدہ کرو	آدم کو	تو سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	بولا	کیا سجدہ کروں میں	اس کو جسے	پیدا کیا تو نے

کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ان سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے بولا کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے

طِيْنًا ﴿٦١﴾ ج قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِىْ كَرَّمْتَ عَلَىَّ ز لَئِنْ اَخَّرْتَنِ

طِيْنًا	قَالَ	اَرَءَيْتَكَ	هٰذَا	الَّذِىْ	كَرَّمْتَ	عَلَىَّ	لَئِنْ	اَخَّرْتَنِ
مٹی سے	بولا	کیا دیکھا تو نے	اس	شخص کو جو	بزرگی دی تو نے اسکو	مجھ پر	اگر	مہلت دی تو نے مجھے

مٹی سے بنایا۔ بولا جو یہ تو نے مجھ سے اسے معزز رکھا ہے اگر تو نے مجھے قیامت تک مہلت دی

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا	قَالَ	اذْهَبْ	فَمَنْ
قیامت کے دن تک	تو میں ضرور پیس ڈالوں گا	اسکی اولاد کو	مگر	تھوڑے لوگوں کو	فرمایا	دور ہو جا	پھر جو

تو ضرور میں اس کی اولاد کو پیس ڈالوں گا مگر تھوڑا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دور ہو جا۔ پھر ان میں سے

تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ

تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمْ	جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا	وَ	اسْتَفْزِزْ
پیچھے لگا تیرے	ان میں سے	تو بیشک	دوزخ	بدلہ ہے تمہارا	سزا	بھرپور	اور	پھسلا

جو بھی تیری پیروی کرے گا تو یقیناً تم سب کا بھرپور بدلہ جہنم ہے۔ اور ان میں سے جن پر تمہارا

مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

مَنِ	اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ	وَ	اَجْلِبْ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَ	رَجِلِكَ
جسے	تو طاقت رکھتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز سے	اور	کھینچ لا	ان پر	اپنے سوار	اور	اپنے پیادے

بس چلے تو اپنی پکار سے ان کے قدم اُکھاڑ دو اور اُن پر چڑھا لاؤ اپنے سوار اور اپنے پیادے اور اُن کے مال

وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا

وَ	شَارِكْهُمْ	فِي الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَوْلَادِ	وَعِدْهُمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا
اور	شرکت کر ان کے	مالوں میں	اور	اولاد میں	اور وعدے دے ان کو	اور	نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر

اور اُن کی اولاد میں ان کے ساتھ شریک ہو جاؤ اور اُن سے وعدے کرو۔ اور شیطان اُن کے ساتھ دھوکے کے

غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

غُرُوْرًا	اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ
فریب کا	بیشک	میرے بندے	نہیں ہے	تیرا	ان پر	کوئی قابو	اور	کافی ہے	تیرا رب

سوا کوئی وعدہ نہیں کرتا۔ بے شک جو میرے (خاص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ غلبہ نہیں اور آپ کا رب کافی ہے

وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

وَكِيْلًا	رَبُّكُمُ	الَّذِيْ	يُزْجِيْ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	فِي الْبَحْرِ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ
کارساز	تمہارا رب	وہ ہے	جو چلاتا ہے	تمہارے لیے	کشتیاں	دریا میں	تاکہ تلاش کرو	اس کا فضل

کارساز۔ تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتی جاری کرتا ہے تاکہ تم اس کا کچھ فضل تلاش کرو

إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٦﴾ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ

إِنَّهُ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيمًا	وَإِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فِي الْبَحْرِ	ضَلَّ
بیشک وہ	ہے	تم پر	مہربان	اور جب	پہنچتی ہے تمہیں	کوئی مصیبت	دریا میں	گم ہو جاتے ہیں

بے شک وہ تم پر بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (اے مشرکو) اور جب دریا میں مصیبت پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے سوا جنہیں

مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ

مَنْ	تَدْعُونَ	إِلَّا	إِيَّاهُ	فَلَمَّا	نَجّٰكُمْ	إِلَى	الْبَرِّ	أَعْرَضْتُمْ	وَكَانَ
جسے	تم پوجتے ہو	مگر	خاص اس کو	پھر جب	نجات دیتا ہے تمہیں	طرف	خشکی کی	منہ پھیرتے ہو تم	اور ہے

پوجتے ہیں سب گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو منہ پھیر لیتے ہو اور

الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾ أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ

الْإِنْسَانُ	كَفُورًا	أَفَأَمِنْتُمْ	أَنْ	يَخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ	الْبَرِّ	أَوْ	يُرْسِلَ
انسان	ناشکرا	کیا مطمئن ہو تم	یہ کہ	دھنسا دے	تمہیں	کنارے	خشکی میں	یا	بھیجے

آدمی بڑا ناشکرا ہے۔ تو کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں خشکی کی جانب دھنسا دے یا تم پر پتھر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوا	لَكُمْ	وَكِيلًا	أَمْ	أَمِنْتُمْ	أَنْ	يُعِيدَكُمْ
تم پر	پتھروں کا مینہ	پھر	نہ	پاؤ گے تم	اپنے لیے	وہی حمایتی	کیا	تم نڈر ہوئے	یہ کہ	لوٹائے تمہیں

برسانے والی آندھی بھیج دے؟ پھر تم اپنے لیے کوئی حامی نہ پاؤ گے؟ یا کیا تم اس بات سے نڈر ہو گئے ہو کہ

فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا

فِيهِ	تَارَةً	أُخْرَىٰ	فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِنَ الرِّيحِ	فَيُغْرِقَكُمْ	بِمَا
اس میں	ایک مرتبہ	اور	پھر بھیجے	تم پر	توڑنے والی	آندھی	تو غرق کر دے تمکو	بہ سبب

وہ تمہیں دوسری بار پھر وہاں لے جائے اور تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے اور تمہیں تمہاری ناشکری

كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ

كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهٖ	تَبِيْعًا	وَلَقَدْ	كَرَّمْنَا	بَنِيْٓ اٰدَمَ
تمہارے کفر کے	پھر	نہ	پاؤ گے تم	اپنے لیے	ہم پر	اس کا	پیچھا کرنے والا	اور بیشک	عزت دی ہم نے	آدم کی اولاد کو

کے سبب ڈبو دے پھر تم ہمارے خلاف اپنا کوئی مدعی نہ پاؤ گے۔ اور ہم نے بنی آدم کو عزت دی ہے

وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ

وَ	حَمَلْنٰهُمْ	فِي الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلٰى كَثِيْرٍ
اور	سوار کیا ہم نے انکو	خشکی میں	اور	دریا میں	اور ہم نے انکو روزی دی	ستھری چیزیں	اور	بزرگی دی ہم نے انکو	بہتوں پر

اور انہیں خشکی اور سمندر میں سواری دی ہے اور انہیں پاکیزہ رزق دیا ہے اور انہیں اپنی مخلوق میں

مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ ع يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ج

مِّمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِيْلًا	يَوْمَ	نَدْعُوْا	كُلَّ	اُنَاسٍ	بِاِمَامِهِمْ
ان سے جو	پیدا کیا ہم نے	بزرگی دینا	جس دن	بلائیں گے ہم	ہر	جان کو	ان کے امام کے ساتھ

اکثر پر بڑی فضیلت دی ہے۔ جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے تو جن کے دائیں

فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

فَمَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	يَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ
پھر جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں	تو یہ لوگ	پڑھیں گے	اپنی کتاب	اور نہ	ظلم کیے جائینگے

ہاتھ میں ان کا نامۂ اعمال دیا جائے گا وہ اپنے نامۂ اعمال کو پڑھیں گے اور ان پر ذرا بھی زیادتی

فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ

فَتِيْلًا	وَ	مَنْ	كَانَ	فِيْ هٰذِهٖٓ	اَعْمٰى	فَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰى	وَ	اَضَلُّ
دھاگے برابر	اور	جو	ہے	اس دنیا میں	اندھا	تو وہ ہوگا	آخرت میں بھی	اندھا	اور	گمراہ تر

نہ کی جائے گی۔ اور جو شخص اس دنیا میں اندھا رہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور اس سے بھی زیادہ

سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

سَبِيْلًا	وَ	اِنْ	كَادُوْا	لَيَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
رستے میں	اور	بیشک	قریب تھے	کہ آپ کو کچھ لغزش دیتے	اس سے	جو وحی کی ہم نے	آپ کی طرف

راہ راست سے بھٹکا ہوا۔ اور ہم نے آپ کی طرف جو وحی بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ مشرک لوگ تمہیں اس سے ڈگمگا دیں

لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ

لِتَفْتَرِيَ	عَلَيْنَا	غَيْرَهٗ	وَ	اِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ	خَلِيْلًا	وَلَوْلَآ	اَنْ	ثَبَّتْنٰكَ
تاکہ افتراء کرے تو	ہم پر	اسکے سوا	اور	اس وقت	بنالیں تجھے	دوست	اور اگر نہ ہوتا	یہ کہ	ثابت رکھتے ہم آپ کو

تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنالو تب وہ تم کو اس وقت اپنا دوست بنالیتے۔ اگر ہم تمہیں ثابت قدم

لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ

لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَيْهِمْ	شَيْـًٔا	قَلِيْلًا	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ
تو یقینا	قریب تھا کہ آپ	مائل ہوجاتے	ان کی طرف	کچھ	تھوڑا سا	تو اس وقت	ہم چکھاتے تم کو	دونی

نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تم ان کی طرف کچھ تھوڑا سا جھک جاتے۔ اور تب ہم ضرور تجھے زندگی میں دُگنا

الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ وَاِنْ كَادُوْا

الْحَيٰوةِ	وَ	ضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ لَكَ	عَلَيْنَا	نَصِيْرًا	وَ	اِنْ	كَادُوْا
عمر	اور	دوچند	موت	پھر	نہ	پائے گا تو اپنے لیے	ہم پر	کوئی مددگار	اور	بیشک	قریب تھا کہ وہ

اور مرنے پر بھی دُگنا مزا چکھاتے اور پھر تو ہمارے مقابلے میں اپنے لئے کوئی مددگار نہ پاتے۔ اور قریب تھا

لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ

لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ الْاَرْضِ	لِيُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا	وَ	اِذًا	لَا	يَلْبَثُوْنَ
ڈگادیں آپ کو	اس زمین سے	تاکہ آپ کو باہر کریں	اس سے	اور	اس وقت	نہ	ٹھہریں گے

کہ وہ تمہیں اس سرزمین سے ہٹا کر جلاوطن کر دیں، مگر تب وہ بھی تمہارے بعد

خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

خِلٰفَكَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنْ رُّسُلِنَا
تمہارے پیچھے	مگر	تھوڑا	دستور ہے	ان کا جن کو	یقیناً	بھیجا ہم نے	تم سے پہلے	اپنے رسولوں سے

تھوڑا ہی عرصہ ٹھہرتے۔ قانون ان کا جو آپ سے پہلے ہم نے اپنے رسول بھیجے اور آپ کا یہی ہے

ع

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ

وَ	لَا	تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيْلًا	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ	اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ
اور	نہ	پاؤ گے تم	ہمارے دستور میں	کوئی تبدیلی	قائم رکھو	نماز	سورج ڈھلنے سے	رات کے اندھیرے تک

اور آپ ہمارے قانون میں تبدیلی نہیں پاؤ گے۔ آپ نماز قائم کریں سورج ڈھلنے کے وقت سے رات کی تاریکی

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ

وَ	قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	اِنَّ	قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُوْدًا	وَ	مِنَ الَّيْلِ
اور	قرآن پڑھنا	فجر کا	بیشک	قرآن پڑھنا	فجر کا	ہے	حاضر کیا گیا	اور	رات کے کچھ حصہ میں

تک اور فجر کی نماز بے شک فجر کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ اور رات کے کچھ

فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا

فَتَهَجَّدْ	بِهٖ	نَافِلَةً	لَّكَ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا
بیدار ہو	قرآن کے ساتھ	یہ زیادہ ہے	تمہارے لیے	قریب ہے	یہ کہ	کھڑا کرے آپ کو	آپ کا رب	مقام

حصہ میں تہجد پڑھو یہ خاص تمہارے لئے زیادہ ہے قریب ہے کہ کہیں آپ کا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب

مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِىْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِىْ

مَّحْمُوْدًا	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَدْخِلْنِىْ	مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَّاَخْرِجْنِىْ
محمود میں	اور	عرض کرو	اے میرے رب	داخل کر مجھے	داخل کرنا	سچائی کا	اور نکال مجھے

تمہاری حمد کریں۔ اور یوں عرض کرو کہ اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ

مُخْرَجَ	صِدْقٍ	وَّ	اجْعَلْ	لِّیْ	مِنْ لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا	نَّصِیْرًا	وَ	قُلْ
نکالنا	سچائی کا	اور	بنا	میرے لیے	اپنی طرف سے	غالب	مددگار	اور	فرماؤ

اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔ اور فرما دو

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ	الْبَاطِلُ	اِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا	وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ الْقُرْاٰنِ
آیا	حق	اور	مٹ گیا	باطل	بیشک	باطل	ہے	مٹنے والا	اور	اتارتے ہیں ہم	قرآن سے

حق آگیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل مٹنے والی شے ہے۔ اور ہم اس قرآن میں وہ

مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ

مَا	هُوَ	شِفَآءٌ	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	لَا	یَزِیْدُ	الظّٰلِمِیْنَ
جو	وہ	شفاء	اور	رحمت ہے	مومنوں کے لیے	اور	نہیں	زیادہ ہوتا	ظالموں کا

نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے مگر قرآن ظالموں کا صرف

اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا

اِلَّا	خَسَارًا	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ	نَاٰ	بِجَانِبِهٖ	وَ	اِذَا
مگر	نقصان	اور	جب	انعام کرتے ہیں ہم	اوپر	انسان کے	منہ پھیرتا ہے	اور	دور کرتا ہے	اپنی کروٹ	اور	جب

نقصان ہی بڑھاتا ہے۔ اور انسان پر جب ہم کوئی انعام فرماتے ہیں تو (شکر کی بجائے) وہ ہم سے منہ پھیر لیتا اور پیٹھ موڑ

مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ یَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ

مَسَّهُ	الشَّرُّ	كَانَ	یَـُٔوْسًا	قُلْ	كُلٌّ	یَّعْمَلُ	عَلٰى	شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ
پہنچے اسے	برائی	تو ہوتا ہے	ناامید	فرماؤ	ہر ایک	عمل کرتا ہے	اوپر	اپنے انداز کے	تو رب تمہارا

لیتا ہے اور جب اسے برائی پہنچے تو مایوس ہو جاتا ہے۔ فرما دیجئے ہر شخص اپنی طبیعت کے مطابق کام کرتا ہے تو (اے مسلمانو!)

اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ

اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى	سَبِيْلًا	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ
خوب جانتا ہے	اس کو	جو وہ	زیادہ ہدایت والا ہے	راہ میں	اور آپ سے پوچھتے ہیں	روح کے متعلق	فرماؤ	روح

تمہارا رب بہتر جانتا ہے کہ کون زیادہ سیدھے راستے پر ہے۔ اور آپ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں فرمادیجئے روح میرے

مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا

مِنْ اَمْرِ	رَبِّيْ	وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	لَئِنْ	شِئْنَا
حکم ہے	میرے رب کا	اور	نہیں	دیے گئے تم	علم	مگر	تھوڑا	اور	اگر	چاہیں ہم

رب کے حکم سے ایک چیز ہے اوراے سوال کرنیوالے اسکے بارے میں ہیں علم نہ ملا مگر تھوڑا۔ اور اگر ہم چاہتے

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا

لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا	وَكِيْلًا	اِلَّا
تو لے جائیں	وہ جو	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	پھر	نہ	پاۓ تم اپنے لیے	اسکے متعلق	ہم پر	کوئی وکیل	مگر

تو یہ وحی جو ہم نے آپ کی طرف کی اسے لے جاتے پھر تم کوئی نہ پاتے کہ آپ کے لئے ہمارے حضور اس پر وکالت کرتا۔ سوائے

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ

رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا	قُلْ	لَّئِنِ
رحمت	آپ کے رب کی	بیشک	اس کا فضل	ہے	تم پر	بڑا	فرماؤ	اگر

اس کے کہ آپ کے رب کی رحمت ہو بے شک آپ پر اس کا فضل بہت بڑا ہے۔ فرما دیجئے اگر

اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓي اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ

اجْتَمَعَتِ	الْاِنْسُ	وَ	الْجِنُّ	عَلٰٓي	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِمِثْلِ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لَا	يَاْتُوْنَ
جمع ہوں	انسان	اور	جن	اوپر	اس بات کے کہ	لائیں	مثل	اس	قرآن کی	تو نہ	لائیں

انسان اور جن اس بات پر جمع ہو جائیں کہ اس قرآن جیسا لے آئیں تو وہ سب اس جیسا

بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ

بِمِثْلِهٖ	وَلَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ
اس کی مثل	اگرچہ	ہو	بعض ان کا	بعض کے لیے	مددگار	اور بیشک	طرح طرح سے بیان کیں ہم نے	لوگوں کے لیے

نہ لا سکیں گے، اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہو جائیں۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کی ہدایت) کیلئے ہر

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	فَاَبٰى	اَكْثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا	وَ	قَالُوْا
اس قرآن میں	ہر طرح کی	مثالیں	تو انکار کیا	اکثر	لوگوں نے	مگر	ناشکری کا	اور	بولے

قسم کی مثالیں بار بار بیان فرمائیں تو اکثر لوگوں نے انکار کر دیا مگر یہ کہ وہ ناشکری ہی کریں۔ اور انہوں نے کہا

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ

لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا	اَوْ	تَكُوْنَ	لَكَ
ہرگز نہیں	ایمان لائیں گے ہم	تم پر	یہاں تک کہ	پھاڑ دے تو	ہمارے لیے	زمین سے	چشمہ	یا	ہو	تیرے لیے

کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ جاری نہ کر دیں۔ یا تمہارے پاس

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ

جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	عِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا	تَفْجِيْرًا	اَوْ
باغ	کھجور	اور	انگور کا	پھر جاری کرے تو	نہریں	اس میں	جاری کرنا	یا

کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو پھر تم اس کے اندر بہتی نہریں رواں کرو۔ یا تم

تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	اَوْ	تَاْتِيَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ
گرا دو تم	آسمان سے	جیسے	تم نے کہا	ہم پر	ٹکڑے کر کے	یا	لاؤ تم	اللہ	اور	فرشتوں کو

ہم پر آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دو یا اللہ اور فرشتوں کو

قَبِيلًا ﴿٩٢﴾ أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ۖ وَلَن

قَبِيلًا	أَوْ	يَكُونَ	لَكَ	بَيْتٌ	مِّن زُخْرُفٍ	أَوْ	تَرْقَىٰ	فِي السَّمَاءِ	وَلَن
سامنے	یا	ہو	تمہارا	گھر	سونے کا	یا	چڑھے تم	آسمان میں	اور ہرگز نہ

سامنے لے آؤ۔ یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا تو آسمان میں چڑھ جائے مگر ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے

نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرَؤُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي

نُّؤْمِنَ	لِرُقِيِّكَ	حَتَّىٰ	تُنَزِّلَ	عَلَيْنَا	كِتَابًا	نَّقْرَؤُهُ	قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّي
ایمان لائیں گے ہم	تمہارے چڑھنے پر	یہاں تک کہ	اتارو تم	ہم پر	ایک کتاب	جو پڑھیں ہم اسکو	فرماؤ	پاک ہے	میرا رب

جب تک آپ ہم پر ایک کتاب اُتار کر نہ لے آئیں جسے ہم پڑھیں فرمادیجئے پاک ہے میرا رب کیا میں

هَلْ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٣﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ

هَلْ	كُنتُ	إِلَّا	بَشَرًا	رَّسُولًا	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	أَن	يُؤْمِنُوا	إِذْ	جَاءَهُمُ
نہیں	ہوں میں	مگر	آدمی	رسول	اور نہیں	روکا	لوگوں کو	یہ کہ	ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس

ایک بشر رسول کے سوا بھی کچھ ہوں؟ اور لوگوں کو جب ان کے پاس ہدایت پہنچ گئی کس بات نے ایمان لانے سے نہیں روکا

الْهُدَىٰ إِلَّا أَن قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٤﴾ قُل لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ

الْهُدَىٰ	إِلَّا	أَن	قَالُوا	أَبَعَثَ	اللَّهُ	بَشَرًا	رَّسُولًا	قُل	لَّوْ	كَانَ	فِي الْأَرْضِ
ہدایت	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	کیا بھیجا	اللہ نے	آدمی	رسول	فرماؤ	اگر	ہوتے	زمین میں

سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا، کیا اللہ نے ایک آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ فرما دیجئے کہ اگر زمین میں (رہنے

مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا

مَلَائِكَةٌ	يَمْشُونَ	مُطْمَئِنِّينَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَيْهِم	مِّنَ السَّمَاءِ	مَلَكًا
فرشتے	چلتے پھرتے	آرام سے	تو اتارتے ہم	ان پر	آسمان سے	فرشتہ

والے) فرشتے ہوتے جو (اس میں) اطمینان سے چلتے پھرتے تو ہم ضرور ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ ہی

رَسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

رَسُوْلًا	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ
رسول	فرماؤ	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے	اور	تمہارے درمیان	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے

رسول بنا کر اتارتے۔ فرما دیجئے اللہ کافی ہے گواہ میرے اور تمہارے درمیان بے شک وہ اپنے بندوں کے حال سے اچھی

خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	وَمَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ
خبردار	دیکھنے والا	اور جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت والا ہے	اور جسے	گمراہی میں چھوڑے	تو ہرگز نہ

طرح خبردار ہے (سب کو) خوب دیکھتا ہے۔ اور جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پر ہے اور جسے گمراہ کرے

تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى

تَجِدَ	لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ	وَ	نَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
پاؤ گے تم	ان کیلئے	کوئی دوست	اس کے سوا	اور	اٹھائیں گے ہم ان کو	قیامت کے دن	ان کے مونہوں کے بل

تو ان کیلئے اس کے سوا کوئی حمایت والے نہ پاؤ گے اور ہم انہیں قیامت کے دن ان کے منہ کے

وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ

عُمْيًا	وَّ	بُكْمًا	وَّ	صُمًّا	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ
اندھے	اور	گونگے	اور	بہرے	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	جب بھی	وہ بجھے گی	ہم زیادہ کریں گے ان کو

بل اٹھائیں گے اندھے اور گونگے اور بہرے ان کا ٹھکانا جہنم ہے جب بھی (یہ آگ) دھیمی ہوگی ہم اسے

سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

سَعِيْرًا	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا
بھڑکانا	یہ	بدلہ ہے ان کا	کہ انہوں نے	انکار کیا	ہماری آیتوں کا	اور	کہنے لگے	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	ہڈیاں

بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے اس پر کہ انہوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور بولے کیا جب ہم ہڈیاں

النصف

وَّرُفَاتًاءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ

وَ	رُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِىْ
اور	ریزہ ریزہ	کیا ہم	اٹھائے جائیں گے	پیدائش	نئی میں	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ بیشک	اللہ	وہ جس نے

اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم نئی تخلیق بن کر اٹھائے جائیں گے۔ مگر کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَ	جَعَلَ	لَهُمْ
پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	وہ قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	پیدا کرے	ان کی مثل	اور	بنائی	ان کیلئے

آسمانوں اور زمین کو بنایا اس پر قادر ہے کہ ان کی مانند اور بنا دے اور اس میں شک نہیں کہ اس نے ان کیلئے

اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ

اَجَلًا	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	فَاَبَى	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا	كُفُوْرًا	قُلْ	لَوْ	اَنْتُمْ
ایک مدت	جو نہیں شک	اس میں	تو انکار کیا	ظالموں نے	مگر	بے ناشکری کئے	فرماؤ	اگر	تم

ایک مدت مقرر کر دی ہے مگر ظالم انکار کے سوا نہیں مانتے۔ فرمادیجئے اگر تم

تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّىْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ

تَمْلِكُوْنَ	خَزَآئِنَ	رَحْمَةِ	رَبِّىْٓ	اِذًا	لَاَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْاِنْفَاقِ
مالک ہوئے	خزانے کے	رحمت	رب میرے کے	تو تب	روک لیتے تم	ڈر	ختم ہونے سے

میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو بھی تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے ان کو ضرور

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ

ع ۱۱ ۱۱

وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	تِسْعَ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	فَسْئَلْ
اور	ہے	انسان	کنجوس	اور	بیشک	دیئے ہم نے	موسیٰ کو	نو	نشانیاں	روشن	تو پوچھو

روک لیتے اور انسان بڑا تنگ دل ہے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو نو روشن نشانیاں دیں تو

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ

بَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	اِذْ	جَآءَهُمْ	فَقَالَ	لَهٗ	فِرْعَوْنُ	اِنِّیْ	لَاَظُنُّكَ
بنی	اسرائیل کو	جب	آیا ان کے پاس	تو کہا	اس کو	فرعون نے	بیشک میں	خیال کرتا ہوں تجھے

بنی اسرائیل سے پوچھئے جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا اے موسیٰ علیہ السلام میں ضرور تمہیں

یٰمُوْسٰی مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ

یٰمُوْسٰی	مَسْحُوْرًا	قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَآ	اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	رَبُّ
اے موسیٰ	جادو کیا ہوا	فرمایا	یقیناً	تو جانتا ہے	کہ نہیں	اتارا	ان کو	مگر	پروردگار

جادو کرنے والا سمجھتا ہوں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا یقیناً تو جانتا ہے کہ ان (چمکتی ہوئی نشانیوں) کو آسمانوں اور زمین کے رب

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ج وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	بَصَآئِرَ	وَ	اِنِّیْ	لَاَظُنُّكَ	یٰفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا
آسمانوں	اور	زمین کے نے	آنکھیں کھولنے کو	اور	بیشک میں	گمان کرتا ہوں تجھے	اے فرعون	ہلاک ہونے والا

ہی نے نازل کیا ہے یہ آنکھیں کھولنے والی ہیں اور اے فرعون! یقیناً میں تجھے سمجھتا ہوں کہ تو ہلاک ہونے والا ہے۔

فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾ لا

فَاَرَادَ	اَنْ	یَّسْتَفِزَّهُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	جَمِیْعًا
پھر ارادہ کیا	یہ کہ	وہ نکال دے ان کو	زمین سے	تو غرق کردیا ہم نے اسکو	اور	ان کو جو	اسکے ساتھ تھے	سب کو

تو اس نے چاہا کہ ان کو زمین سے نکال دے تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو سب کو ڈبو دیا۔

وَّقُلْنَا مِنْ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ

وَ	قُلْنَا	مِنْ بَعْدِهٖ	لِبَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	اسْكُنُوا	الْاَرْضَ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ
اور	فرمایا ہم نے	اس کے بعد	بنی	اسرائیل کو	بسو تم	زمین میں	تو جب	آیا	وعدہ

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے فرمایا اس زمین میں سکونت اختیار کرو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا

الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ

الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا بِكُمْ	لَفِيْفًا	وَ	بِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ	وَ	مَآ
آخرت کا	لائیں گے ہم تم کو	لپیٹ کر	اور	حق کے ساتھ	ہم نے اتارا	اور حق کے ساتھ	اترا	اور	نہیں

ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لائیں گے۔ اور سچائی کے ساتھ ہم نے اسے نازل کیا ہے اور سچائی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے اور (اے

اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ

اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا	وَ	قُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى	النَّاسِ
بھیجا ہم نے آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	قرآن	جدا جدا کیا ہم نے اسے	تاکہ پڑھو تم اسے	اوپر	لوگوں کے

رسول ﷺ!) آپ ﷺ کو ہم نے صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور قرآن کو ہم نے حصوں میں کر دیا ہے تاکہ آپ

وقف لازم

عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ

عَلٰى	مُكْثٍ	وَنَزَّلْنٰهُ	تَنْزِيْلًا	قُلْ	اٰمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اوپر	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے نازل کیا	آہستہ آہستہ	فرما دو	ایمان لاؤ	اس پر	یا	نہ ایمان لاؤ	بیشک	وہ جو

ﷺ اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنائیں اور ہم نے اسے بتدریج نازل کیا ہے۔ آپ فرما دیجئے تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ بے شک

اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ لا

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖٓ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	يَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا
دیے گئے	علم	اس سے پہلے	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	تو گرتے ہیں	ٹھوڑیوں پر	سجدہ کرتے

جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا جب ان پر اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر جاتے ہیں۔

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ

وَّ	يَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنْ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا	وَ	يَخِرُّوْنَ
اور	وہ کہتے ہیں	پاک ہے	ہمارا رب	بیشک	ہے	وعدہ	ہمارے رب کا	پورا ہونے والا	اور	گرتے ہیں

اور کہتے ہیں پاک ہے ہمارا رب، بے شک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہونا تھا۔ اور ٹھوڑی کے

لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿١٠٩﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا

لِلْاَذْقَانِ	يَبْكُوْنَ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	خُشُوْعًا	قُلِ	ادْعُوا	اللّٰهَ	اَوِ	ادْعُوا
ٹھوڑیوں پر	روتے ہوئے	اور	زیادہ کرتا ہے ان کو	عاجزی	فرمادو	پکارو	اللہ کو	یا	پکارو

بل گرتے ہیں، روتے ہیں اور قرآن ان کے دل کا جھکنا بڑھاتا ہے۔ فرما دیجئے اللہ کہہ کر پکارو یا

الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

الرَّحْمٰنَ	اَيًّا مَّا	تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	وَ	لَا	تَجْهَرْ
رحمٰن کو	جس کو بھی	پکارو	تو اس کے	نام ہیں	اچھے	اور	نہ	بلند کر کے پڑھو

رحمٰن کہہ کر جو بھی کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز نہ بہت زور کی آواز

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ

بِصَلَاتِكَ	وَ	لَا	تُخَافِتْ	بِهَا	وَ	ابْتَغِ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	سَبِيْلًا	وَ	قُلِ
اپنی نماز	اور	نہ	آہستہ کر	اس کو	اور	چاہو	درمیان	ان کے	راہ	اور	فرماؤ

سے پڑھو نہ بالکل آہستہ اور ان دونوں کے بیچ کا راستہ اختیار کرو۔ اور فرمادیجئے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَمْ	يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ	فِي الْمُلْكِ
سب تعریف	اللہ کی ہے	جس نے	نہ	پکڑی	اولاد	اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں

تعریف اللہ کی ہے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور بادشاہی میں جس کا کوئی شریک نہیں

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾ ع

وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	وَلِيٌّ	مِّنَ الذُّلِّ	وَ	كَبِّرْهُ	تَكْبِيْرًا
اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی حمایتی	کمزوری سے	اور	بڑائی کرو اس کی	خوب بڑائی

اور جس کا کمزوری سے بچنے کیلئے کوئی رفیق کار نہیں اور اس کی خوب بڑائی بیان کرو۔

اٰیاتھا ۱۱۰ | ۱۸ سُوْرَۃُ الْکَھْفِ مَکِّیَّۃٌ ۶۹ | رکوعاتھا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلٰی	عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ	وَ	لَمْ	يَجْعَلْ	لَّهٗ
سب تعریفیں	اللہ کیلئے ہیں	وہ جس نے	اتارا	اوپر	اپنے بندے کے	کتاب کو	اور	نہیں	بنائی	اس میں

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے خاص بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کسی قسم کی

عِوَجًا ۜ (۱) قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

عِوَجًا	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ	بَاْسًا	شَدِيْدًا	مِّنْ لَّدُنْهُ	وَيُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
کوئی کجی	عدل والی کتاب	تاکہ ڈرائے	عذاب	سخت سے	اسکی طرف سے	اور بشارت دے	ایمان والوں کو

پیچیدگی نہیں رکھی۔ بالکل سیدھی کتاب تاکہ اس کے ذریعے لوگوں کو اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائیں

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا (۲) مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ

الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	حَسَنًا	مَّاكِثِيْنَ	فِيْهِ
وہ جو	عمل کرتے ہیں	نیک	بیشک	ان کیلئے	ثواب ہے	اچھا	رہنے والے ہیں	اس میں

اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں انہیں بشارت دیجئے کہ ان کیلئے اچھا ثواب ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا (۳) وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا (۴) مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ

اَبَدًا	وَ	يُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	مَا	لَهُمْ بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ
ہمیشہ	اور	ڈرائے	ان کو جو	بولے	بنائی	اللہ نے	اولاد	نہیں	ان کو اس کا	کوئی علم

رہیں گے۔ اور ان کو ڈرائیں جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ایک کو بیٹا بنا رکھا ہے۔ اس بارے میں ان کے پاس

وَلَا لِاٰبَآىِٕهِمْؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ

وَ	لَا	لِاٰبَآىِٕهِمْ	كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ	اِنْ	يَّقُوْلُوْنَ
اور	نہ	ان کے باپ دادا کو	بڑی	بات ہے	جو نکلتی ہے	ان کے مونہوں سے	نہیں	کہتے

کوئی علم (موجود) نہیں اور نہ ان کے باپ دادا کے پاس، بہت بڑی بات ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے، وہ نہیں کہہ رہے،

اِلَّا كَذِبًا ۝۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا

اِلَّا	كَذِبًا	فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمْ	اِنْ	لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا
مگر	جھوٹ	پھر شائد آپ	ہلاک کرنیوالے ہیں	اپنی جان کو	اوپر	انکے پیچھے	اگر	نہ	ایمان لائیں	ساتھ اس

مگر محض جھوٹ۔ ایسا تو نہیں کہ آپ فرطِ غم سے ان کے پیچھے اپنی جان دے بیٹھیں گے اگر وہ اس قرآن پر

الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝۶ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ

الْحَدِيْثِ	اَسَفًا	اِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَى	الْاَرْضِ	زِيْنَةً	لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ
بات کے	افسوس سے	بیشک ہم نے	بنایا ہے	جو کچھ	اوپر	زمین کے ہے	سنگھار	اس کیلئے	تاکہ آزمائیں انکو

ایمان نہ لائیں۔ یقیناً ہم نے زمین پر جو کچھ ہے اس (زمین) کے لیے زینت بنایا ہے تاکہ ہم ان لوگوں کو آزمائیں

اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًاؕ ۝۸

اَيُّهُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَاِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيْدًا	جُرُزًا
کون ان میں سے	اچھا ہے	عمل میں	اور بیشک ہم	بنانے والے ہیں	جو کچھ	اس پر ہے	میدان	صاف

کہ اُن میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اسے نیست و نابود کر کے چٹیل میدان کر چھوڑیں گے۔

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا

اَمْ	حَسِبْتَ	اَنَّ	اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	وَالرَّقِيْمِ	كَانُوْا	مِنْ اٰيٰتِنَا
کیا	خیال کیا تو نے	کہ بیشک	غار والے	اور جنگل والے	تھے	ہماری نشانیوں سے

کیا تم سمجھتے ہو کہ غار اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے ایک

عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

عَجَبًا	اِذْ	اَوَى	الْفِتْيَةُ	اِلَى	الْكَهْفِ	فَقَالُوْا	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	مِنْ لَّدُنْكَ
عجیب	جب	جگہ پکڑی	جوانوں نے	طرف	غار کی	تو بولے	اے ہمارے رب	دے ہم کو	اپنی طرف سے

عجیب نشانی ہے۔ جب وہ نوجوان ایک غار میں جا بیٹھے تو بولے ہمارے رب! ہمیں اپنی جناب سے رحمت

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ

رَحْمَةً	وَّ	هَيِّئْ	لَنَا	مِنْ اَمْرِنَا	رَشَدًا	فَضَرَبْنَا	عَلٰٓى	اٰذَانِهِمْ	فِي الْكَهْفِ
رحمت	اور	تیار کر	ہمارے لیے	ہمارے کام میں	بھلائی	تو تھپکا ہم نے	پر	ان کے کانوں	غار میں

عطا کر اور ہمارے معاملے میں ہمارے لئے درستی پیدا کر۔ پھر ہم نے انہیں غار میں کئی برس کے لیے

سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى

سِنِيْنَ	عَدَدًا	ثُمَّ	بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ	اَيُّ	الْحِزْبَيْنِ	اَحْصٰى
کئی سال	گنتی کے	پھر	اٹھایا ہم نے ان کو	تا کہ ہم جانیں	کون	دونوں فریق سے	زیادہ گننے والا ہے

گہری نیند سلا دیا۔ پھر ہم نے انہیں اٹھایا تا کہ ہم ظاہر کر دیں کہ (اختلاف کرنے والی) دو جماعتوں میں سے ان کے غار میں

لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ

ع ۱۲

لِمَا	لَبِثُوْٓا	اَمَدًا	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ
اس کو	جو ٹھہرے	مدت سے	ہم	بیان کرتے ہیں	تم پر	ان کی خبر	ساتھ حق کے	بیشک وہ	جوان تھے

ٹھہرنے کی مدت کس نے زیادہ یاد رکھی۔ ہم ان کا قصہ تمہیں حق کے ساتھ سناتے ہیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب

اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا

اٰمَنُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَزِدْنٰهُمْ	هُدًى	وَّرَبَطْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا	فَقَالُوْا
جو ایمان لائے	اپنے رب پر	اور زیادہ دی ہم نے انکو	ہدایت	اور مضبوط کیا ہم نے	اوپر	ان کے دلوں کے	جب	وہ کھڑے ہوئے	تو بولے

پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی۔ اور ہم نے ان کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا

رَبُّنَا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَنْ نَّدْعُوَا۟	مِنْ دُوْنِهٖۤ	اِلٰهًا	لَّقَدْ	قُلْنَاۤ	اِذًا
ہمارا رب	رب ہے	آسمانوں	اور زمین کا	کبھی نہ پکاریں گے ہم	اس کے سوا	کوئی خدا	بیشک	کہی ہم نے	اس وقت

ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کی عبادت نہیں کریں گے ایسا ہو تو ضرور ہم نے حد سے گزری

شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا یَاْتُوْنَ

شَطَطًا	هٰۤؤُلَآءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖۤ	اٰلِهَةً	لَوْ	لَا	یَاْتُوْنَ
بات زیادتی کی	یہ	ہماری قوم ہے	کہ بنائے انہوں نے	اس کے سوا	اور خدا	کیوں	نہیں	لاتے

ہوئی بات کی۔ یہ ہے ہماری قوم جس نے اس کے سوا اور خدا بنا رکھے ہیں وہ ان کے بارے میں واضح دلیل

عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ ؕ

عَلَیْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَیِّنٍ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰی	عَلَی	اللّٰهِ	كَذِبًا
ان پر	کوئی سند	روشن	پھر کون	ظالم تر ہے	اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

کیوں نہیں لاتے؟ ہاں، اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑا؟

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَی الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ

وَ	اِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَ	مَا	یَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	فَاْوٗۤا	اِلَی	الْكَهْفِ	یَنْشُرْ لَكُمْ
اور	جب	تم ان سے الگ ہو جاؤ	اور	ان سے جو	پوجا کرتے ہیں	سوا	اللہ کے	تو جگہ پکڑو	طرف	غار کی	پھیلائے گا تمہارے لیے

اور جب تم ان سے بے تعلق ہو چکے ہو اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں تو اس غار میں پناہ لے لو

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَیُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَی

رَبُّكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	یُهَیِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا	وَ	تَرَی
تمہارا رب	اپنی رحمت	اور	تیار کرے گا	تمہارے لیے	تمہارے کام میں	آسانی	اور	دیکھو گے تم

تمہارا رب تم پر اپنی رحمت عام کرے گا اور تمہارے معاملے میں آسانی پیدا کرے گا۔ اور (اے مخاطب!) تم

الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَّزٰوَرُ	عَنْ كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	اِذَا	غَرَبَتْ
سورج کو	جب	چڑھتا ہے	کترا جاتا ہے	ان کی غار سے	دائیں جانب	اور	جب	غروب ہوتا ہے

دیکھو گے دھوپ کو جب سورج نکلتا ہے وہ جھکی رہتی ہے ان کے غار سے دائیں طرف اور جب وہ غروب ہوتا ہے

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ

تَّقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ	هُمْ	فِيْ فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
کاٹ جاتا ہے انکو	بائیں جانب	اور	وہ	کھلے میدان میں ہیں	اس سے	یہ ہے	اللہ کی نشانیوں سے

تو ان سے پھر جاتی ہے بائیں طرف حالانکہ وہ اس (غار) کی کشادہ جگہ میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا

مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا
جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہے	ہدایت پانے والا	اور	جسے	گمراہ کرے	تو کبھی نہ	پائے گا تو	اس کیلیے	حمایتی

جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے گمراہ کرے تم ہرگز اس کیلئے کوئی مددگار ہدایت کرنے

مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

ع ۱۴

مُّرْشِدًا	وَ	تَحْسَبُهُمْ	اَيْقَاظًا	وَّهُمْ	رُقُوْدٌ	وَّ	نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ
راہ دکھانے والا	اور	خیال کرے گا تو انکو	جاگتے	حالانکہ وہ	سوئے ہوئے ہیں	اور	بدلتے ہیں ہم انکی کروٹیں	دائیں جانب

والا نہ پائیں گے۔ اور تو انہیں (دیکھے تو) جاگتا ہوا سمجھے حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور ہم دائیں

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ

وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَكَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ	بِالْوَصِيْدِ	لَوِ اطَّلَعْتَ
اور	بائیں جانب	اور ان کا کتا	پھیلائے ہوئے ہے	اپنے بازو	غار کی چوکھٹ پر	اگر تو جھانکے

اور بائیں ان کی کروٹیں بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا (غار کے) دہانے پر اپنے بازو پھیلائے بیٹھا ہے (اے مخاطب!) اگر تو

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾ وَكَذٰلِكَ

عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَّ	لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا	وَ	كَذٰلِكَ
ان پر	تو منہ پھیرے	ان سے	بھاگتے ہوئے	اور	بھر جائے تو	ان سے	ہیبت میں	اور	اسی طرح

انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور تیرے دل میں ان کی دہشت بھر جائے۔ اور یونہی ہم نے

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا

بَعَثْنٰهُمْ	لِيَتَسَآءَلُوْا	بَيْنَهُمْ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	قَالُوْا	لَبِثْنَا
ہم نے انکو جگایا	تا کہ پوچھیں	آپس میں	بولا	ایک بولنے والا	ان میں سے	کتنا	ٹھہرے تم	بولے	ہم ٹھہرے

ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے کچھ

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالُوْا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثْتُمْ	فَابْعَثُوْٓا	اَحَدَكُمْ
ایک دن	یا	کچھ حصہ	دن کا	بولے	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	جتنا	تم ٹھہرے	تو بھیجو	اپنے ایک کو

بولے ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں سے ایک

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ

بِوَرِقِكُمْ	هٰذِهٖٓ	اِلَى	الْمَدِيْنَةِ	فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَآ	اَزْكٰى	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ
اپنی چاندی دے کر	یہ	طرف	شہر کی	تو چاہیے کہ دیکھے	کون سا	زیادہ پاکیزہ	کھانے والا ہے	تو چاہیے کہ لائے تمہارے پاس

کو یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو پھر وہ خیال کرے کہ وہاں کون سا کھانا زیادہ ستھرا ہے کہ تمہارے لئے اس میں سے

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا

بِرِزْقٍ	مِّنْهُ	وَلْيَتَلَطَّفْ	وَ	لَا	يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	اَحَدًا	اِنَّهُمْ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا
کھانا	اس سے	اور چاہیے کہ نرمی برتے	اور	نہ	بتائے	تمہارے متعلق	کسی کو	یقیناً وہ	اگر	غالب آگئے

کھانے کو لائے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے۔ بے شک اگر وہ تمہیں جان لیں گے

۱ نصف القرآن بالحروف عند البعض و لیتلطف التاء بعد اللام من النصف الاول و اللام الاولیٰ من النصف الاخیر ۱۲

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾

عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوكُمْ	أَوْ	يُعِيدُوكُمْ	فِي مِلَّتِهِمْ	وَ	لَنْ	تُفْلِحُوا	إِذًا	أَبَدًا
تم پر	تو سنگسار کردیں گے تمہیں	اور یا پھر	لوٹا لینگے تمہیں	اپنے دین میں	اور	کبھی نہ	خلاصی پاؤ گے تم	اس وقت	ہمیشہ تک

تو تمہیں پتھراؤ کریں گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا نہیں ہو گا۔

وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ

وَ	كَذَٰلِكَ	أَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوا	أَنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ	حَقٌّ	وَ	أَنَّ	السَّاعَةَ
اور	اسی طرح	خبر دی ہم نے	ان کی	تاکہ وہ جانیں	کہ بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور	بیشک	قیامت

اور اس طرح ہم نے ان کو لوگوں پر ظاہر کر دیا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ اس (قیامت کی)

لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ ۖ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۖ

لَا	رَيْبَ	فِيهَا	إِذْ	يَتَنَازَعُونَ	بَيْنَهُمْ	أَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوا	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا
نہیں	شک	اس میں	جب	وہ جھگڑتے تھے	آپس میں	اپنے کام میں	تو بولے	بناؤ	ان پر	ایک عمارت

گھڑی میں کوئی شک نہیں جب وہ ان کے معاملے میں آپس میں جھگڑتے تھے تو انہوں نے کہا کہ ان پر ایک

رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

رَبُّهُمْ	أَعْلَمُ	بِهِمْ	قَالَ	الَّذِينَ	غَلَبُوا	عَلَىٰ	أَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ	عَلَيْهِمْ
ان کا رب	خوب جانتا ہے	ان کا	بولے	وہ جو	غالب آئے	اوپر	اپنے کام کے	کہ ضرور بنائینگے ہم	ان پر

عمارت بنا دو ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے وہ لوگ جو ان کے معاملے میں جیت گئے کہنے لگے ہم ان پر ضرور

مَسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

مَسْجِدًا	سَيَقُولُونَ	ثَلَاثَةٌ	رَابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ	وَ	يَقُولُونَ	خَمْسَةٌ
مسجد	جلدی کہیں گے	تین ہیں	چوتھا ان میں	ان کا کتا ہے	اور	کہیں گے	پانچ ہیں

ایک مسجد بنائیں گے۔ اب کچھ لوگ کہیں گے وہ تین تھے اور ان میں چوتھا ان کا کتا تھا اور کہیں گے وہ پانچ تھے

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ

سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ	وَ	يَقُولُونَ	سَبْعَةٌ	وَّ	ثَامِنُهُمْ
چھٹا ان میں	ان کا کتا ہے	پتھر پھینکتے ہیں	بن دیکھے	اور	کہیں گے	سات ہیں	اور	آٹھوں ان میں

اور ان میں چھٹا ان کا کتا تھا اور کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا فرمادیجئے میرا رب ہی ان کی

كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَّبِّيْٓ أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۥ قف ۵

كَلْبُهُمْ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	أَعْلَمُ	بِعِدَّتِهِمْ	مَّا	يَعْلَمُهُمْ	إِلَّا	قَلِيلٌ
ان کا کتا ہے	آپ فرمادیں	میرا رب	خوب جانتا ہے	ان کی گنتی	نہیں	جانتے ان کو	مگر	تھوڑے

تعداد کو بہتر جانتا ہے انہیں تھوڑے لوگوں کے سوا کوئی نہیں جانتا پس آپ ان کے بارے میں

فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع

فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ	إِلَّا	مِرَآءً	ظَاهِرًا	وَّ	لَا	تَسْتَفْتِ	فِيهِمْ	مِّنْهُمْ	أَحَدًا
تو انکے بارے میں بحث نہ کرو	مگر	بحث	کھلی ہوئی	اور	نہ	پوچھ	ان کے متعلق	ان میں سے	کسی کو

سرسری بات چیت کے سوا بحث میں نہ پڑیں اور نہ ان کے بارے میں لوگوں میں سے کسی سے پوچھیں۔

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ لا إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ اللَّهُ ۚ ز وَاذْكُرْ

وَلَا	تَقُولَنَّ	لِشَايْءٍ	إِنِّي	فَاعِلٌ	ذَٰلِكَ	غَدًا	إِلَّآ	أَنْ	يَّشَآءَ	اللَّهُ	وَ	اذْكُرْ
اور نہ	کہنا	کسی چیز کے متعلق	کہ میں	کرنیوالا ہوں	یہ کام	کل	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور	یاد کرو

اور کسی چیز کے متعلق آپ ہرگز نہ کہنا کہ میں کل یہ کام کرنے والا ہوں۔ مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے اور جب آپ بھول جائیں تو

رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰٓ أَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا

رَّبَّكَ	إِذَا	نَسِيتَ	وَ	قُلْ	عَسَىٰٓ	أَنْ	يَّهْدِيَنِ	رَبِّيْ	لِأَقْرَبَ	مِنْ هَٰذَا
رب کو	جب	تو بھول جائے	اور	یوں کہو	قریب ہے	یہ کہ	راہ دکھائے مجھے	میرا رب	قریب	اس سے

(یاد آتے ہی) اپنے رب کا ذکر کیجئے اور یوں کہیے کہ قریب ہے میرا رب کہ مجھے اس سے قریب تر ہدایت

ع ۵ ۱۵ ۲

رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ

قُلِ	تِسْعًا	ازْدَادُوْا	وَ	سِنِیْنَ	ثَلٰثَ مِائَةٍ	فِیْ كَهْفِهِمْ	لَبِثُوْا	وَ	رَشَدًا
فرماؤ	نو برس	زیادہ کیے انہوں نے	اور	برس	تین سو	اپنی غار میں	ٹھہرے وہ	اور	بھلائی کی

کا راستہ دکھائے۔ اور وہ لوگ اپنے غار میں تین سو سال تک رہے۔ اور نو سال اور زیادہ گزارے۔ فرما دیجئے

اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ

اَبْصِرْ بِهٖ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	غَیْبُ	لَهٗ	لَبِثُوْا	بِمَا	اَعْلَمُ	اللّٰهُ
وہ کتنا اچھا دیکھتا	زمین کا	اور	آسمانوں	غیب	اسی کے لیے	وہ ٹھہرے	جتنا	بہتر جانتا ہے	اللہ ہی

اللہ خوب جانتا ہے جو جتنا ٹھہرے اسی کیلئے ہیں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں وہ کیا ہی خوب دیکھتا ہے

وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ز وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖٓ

فِیْ حُكْمِهٖٓ	یُشْرِكُ	لَا	وَّ	وَّلِیٍّ	مِنْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	لَهُمْ	مَا	اَسْمِعْ	وَ
اپنی حکومت میں	شریک کرتا	نہیں	اور	والی	کوئی	اس کے سوا	ان کے لیے	نہیں	سنتا ہے	اور

اور کیا ہی خوب سنتا ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

مُبَدِّلَ	لَا	رَبِّكَ	مِنْ كِتَابِ	اِلَیْكَ	اُوْحِیَ	مَآ	اتْلُ	وَ	اَحَدًا
کوئی بدلنے والا	نہیں	تمہارے رب کی	کتاب	آپ کی طرف	وحی کی گئی	جو	پڑھ	اور	کسی کو

شریک نہیں کرتا۔ اور (اے رسول ﷺ!) آپ کے رب کی کتاب میں سے جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

مَعَ	نَفْسَكَ	وَاصْبِرْ	مُلْتَحَدًا	مِنْ دُوْنِهٖ	لَنْ تَجِدَ	وَ	لِكَلِمٰتِهٖ
ساتھ	اپنی جان کو	اور روکو	کوئی پناہ	اس کے سوا	تم ہرگز نہ پاؤ گے	اور	اسکی باتوں کو

سنا دیجئے اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اس کے سوا تم کوئی پناہ گاہ ہرگز نہ پاؤ گے۔ اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ	لَا	تَعْدُ
ان کے	جو پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور	شام	چاہتے ہیں	اس کی رضا	اور	نہ	پھیرو

جمائے رکھو جو اپنے رب کو اس کی خوشنودی کی خواہش کرتے ہوئے صبح و شام اسے پکارتے ہیں اور اپنی آنکھیں

عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ

عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ	تُرِيْدُ	زِيْنَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	لَا	تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ
اپنی آنکھیں	ان سے	تم چاہو گے	زینت	زندگی کا	دنیا	اور	نہ	کہا مانو	اس کا کہ	غافل کر دیا ہم نے	اسکے دل کو

ان سے نہ پھیرو کہ تم دنیاوی زندگی کی رونق کی خواہش کرو اور اس کا کہنا نہ مانو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور

عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ قف

عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	وَكَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا	وَ	قُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ
اپنی یاد سے	اور	پیچھے لگا	اپنی خواہش کے	اور ہے	اس کا کام	حد سے گزرتا	اور	فرماؤ	حق ہے	تمہارے رب کی طرف سے

جو اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا ہے اور جس کا معاملہ حد سے بڑھ گیا ہے اور فرما دیجئے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو

فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ

فَمَنْ	شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَّ	مَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	نَارًا
پھر جو	چاہے	ایمان لائے	اور	جو	چاہے	کفر کرے	بیشک ہم نے	تیار کی ہے	ظالموں کے لیے	آگ

چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کیلئے (ایسی) آگ تیار کی ہے جس (کے شعلوں) کی چار دیواری (ہر

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۗ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي

اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَ	اِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ	يَشْوِي
گھیر لیں گے	ان کو	اس کے شعلے	اور	اگر	وہ پانی مانگیں گے	تو دیے جائیں گے	پانی	کھولتا	کہ جھلس دے گا

طرف سے) انہیں گھیر لے گی اور اگر (پیاس کی وجہ سے) وہ فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی (اس) پانی سے ہوگی جو پگھلائے ہوئے تانبے کی

الْوُجُوْهَ ط بِئْسَ الشَّرَابُ ط وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا (۲۹) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْوُجُوْهَ	بِئْسَ	الشَّرَابُ	وَ	سَآءَتْ	مُرْتَفَقًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
چہروں کو	برا ہے	پینا	اور	برا ہے	ٹھکانا	بیشک	وہ جو	ایمان لائے

طرح ہوگا جو (ان کے) چہروں کو بھون ڈالے گا کیا ہی برا پینا ہے اور دوزخ کیا ہی بدترین آرام گاہ ہے۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا (۳۰) اُولٰٓئِكَ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اِنَّا	لَا	نُضِيْعُ	اَجْرَ	مَنْ	اَحْسَنَ	عَمَلًا	اُولٰٓئِكَ
اور عمل کیے	اچھے	بیشک ہم	نہیں	ضائع کرتے	اجر	اس کا	جو اچھے کرے	عمل	یہ لوگ

لائے اور انہوں نے نیک کام کیے یقیناً ہم نہیں ضائع کریں گے اجر ان لوگوں کا جن کے کام اچھے ہوں۔ ان کیلئے

لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

لَهُمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ
ان کیلیے ہے	باغ	جنت کے	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	پہنائے جائینگے	اس میں	کنگن

بسنے کے باغ ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں انہیں ان میں سونے کے کنگن

مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	يَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا	خُضْرًا	مِّنْ سُنْدُسٍ
سونے کے	اور	پہنیں گے	کپڑے	سبز رنگ کے	کریب کے

پہنائے جائیں گے اور باریک اور دبیز ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیہ لگائے

وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ط نِعْمَ الثَّوَابُ ط وَحَسُنَتْ

وَّ	اِسْتَبْرَقٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ	نِعْمَ	الثَّوَابُ	وَ	حَسُنَتْ
اور	مخمل کے	تکیہ لگائے ہوں گے	اس میں	تختوں پر	اچھا ہے	بدلہ	اور	اچھا ہے

بیٹھا کریں کیا ہی اچھا ثواب اور جنت کیا ہی اچھی

ع ۹ ۱۶

مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا

مُرْتَفَقًا	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	رَّجُلَيْنِ	جَعَلْنَا	لِاَحَدِهِمَا
ٹھکانہ	اور بیان کر	ان کے لیے	مثال	دو مردوں کی	بنائے ہم نے	ان میں سے ایک کیلئے

آرام کی جگہ ہے۔ اور ان کیلئے (بنی اسرائیل کے) دو آدمیوں کی مثال بیان کیجئے۔ اِن دونوں میں سے ایک کو ہم نے

جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾

جَنَّتَيْنِ	مِنْ اَعْنَابٍ	وَّ	حَفَفْنٰهُمَا	بِنَخْلٍ	وَّجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زَرْعًا
دو باغ	انگوروں سے	اور	گھیرا ہم نے ان دونوں کو	کھجوروں سے	اور بنائی ہم نے	ان کے درمیان	کھیتی

انگوروں کے دو باغ دیئے اور اُن دونوں پر کھجور کے درختوں کی باڑ لگائی اور ان دونوں کے درمیان کھیت بنائے۔

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا

كِلْتَا	الْجَنَّتَيْنِ	اٰتَتْ	اُكُلَهَا	وَلَمْ	تَظْلِمْ	مِّنْهُ	شَيْـًٔا	وَّ	فَجَّرْنَا	خِلٰلَهُمَا
یہ دونوں	باغ	لاتے	اپنا پھل	اور نہ	کم کرتا	اس سے	کچھ بھی	اور	بنائی ہم نے	ان دونوں کے درمیان

ان دونوں باغوں میں کثرت سے پھل ہوتا تھا ان میں کسی صورت سے پیداوار میں کمی نہیں ہوتی تھی اور دونوں باغوں میں ہم نے

نَهَرًا ﴿۳۳﴾ ۙ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ

نَهَرًا	وَّكَانَ	لَهٗ	ثَمَرٌ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ	اَنَا	اَكْثَرُ	مِنْكَ
نہر	اور تھا	اس کے لیے	پھل	تو کہا اس نے	اپنے ساتھی کو	اور	وہ	اس سے جھگڑتا تھا	میں	زیادہ ہوں	تجھ سے

نہر جاری فرمادی تھی۔ اور اسے خوب پھل ملتا تھا پھر اس نے اپنے ساتھی سے جب وہ اس سے بات چیت کررہا تھا کہا میں تم سے مال میں

مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ

مَالًا	وَّاَعَزُّ	نَفَرًا	وَدَخَلَ	جَنَّتَهٗ	وَهُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	قَالَ	مَآ	اَظُنُّ
مال میں	اور عزت والا ہوں	کنبہ میں	اور گیا	اپنے باغ میں	اور وہ	ظلم کرنے والا تھا	اپنی جان پر	بولا	نہیں	خیال کرتا میں

بڑھ کر ہوں اور آدمیوں میں زیادہ طاقت والا۔ اور (رب کے سامنے تکبر کے ساتھ) اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا

اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى

اَنْ	تَبِيْدَ	هٰذِهٖ	اَبَدًا	وَّمَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّ	لَئِنْ	رُّدِدْتُّ	اِلٰى
یہ کہ	ہلاک ہو	یہ باغ	کبھی بھی	اور نہیں	خیال کرتا میں	قیامت کو	قائم ہونے والی	اور	اگر	میں لوٹا دیا گیا	طرف

کہنے لگا مجھے گمان نہیں کہ یہ باغ کبھی تباہ ہوگا۔ اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت (کبھی) قائم ہوگی اور اگر میں اپنے رب کی

رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ

رَبِّىْ	لَاَجِدَنَّ	خَيْرًا	مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا	قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗ
اپنے رب کی	وضرور پاؤنگا میں	بہتر	اس سے	جگہ پلٹنے کی	کہا	اس کو	اسکے ساتھی نے	اور	وہ	جھگڑتا تھا اس سے

طرف لوٹایا (بھی) گیا تو بے شک اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔ اس کے ساتھی نے گفتگو کے دوران جواب دیا

اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ

اَكَفَرْتَ	بِالَّذِىْ	خَلَقَكَ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰىكَ
کیا کفر کیا تونے	اس کا جس نے	تجھ کو پیدا کیا	مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	برابر کیا تجھے

کہ تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر پانی کی ایک بوند سے پھر تمہیں

رَجُلًا ﴿٣٧﴾ ط لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّىْۤ اَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَاۤ اِذْ

رَجُلًا	لٰكِنَّا	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّىْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِرَبِّىْۤ	اَحَدًا	وَلَوْلَآ	اِذْ
مرد	لیکن	وہ	اللہ	میرا رب ہے	اور	نہ	شریک کرونگا میں	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور کیوں نہ	جب

مکمل آدمی بنایا۔ لیکن میں تو یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں۔ مگر تو نے

دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا

دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ	تَرَنِ	اَنَا
تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	کہا تو نے	جو	چاہے	اللہ	نہیں	طاقت	مگر	اللہ سے	اگر	تو دیکھتا ہے مجھے	کہ میں

جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کیوں نہ کہا جو اللہ نے چاہا زور تو صرف اللہ کے پاس ہے اگر تو دیکھتا ہے

اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا	فَعَسٰى	رَبِّيْۤ	اَنْ	يُّؤْتِيَنِ	خَيْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ
بہت کم ہوں	تجھ سے	مال	اور	اولاد میں	تو قریب ہے	میرا رب	یہ کہ	دے مجھے	بہتر	تیرے باغ سے

کہ میں مال اور اولاد میں تجھ سے کم ہوں۔ تو ممکن ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے

وَّ يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا

وَ	يُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا
اور	بھیجے	اس پر	بجلی	آسمان سے	تو ہو جائے وہ	میدان

بہتر دے دے اور اس تیرے باغ پر آسمان سے ایسی مصیبت بھیج دے کہ وہ

زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ

زَلَقًا	اَوْ	يُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ	تَسْتَطِيْعَ	لَهٗ	طَلَبًا	وَ	اُحِيْطَ
چٹیل	یا	ہو جائے	اس کا پانی	خوب گہرا	تو ہرگز نہ	طاقت رکھے تو	اس کو	ڈھونڈنے کی	اور	گھیرا گیا

ہموار مٹی بن جائے۔ یا اس کا پانی زمین کی گہرائی میں غائب ہو جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر سکے۔ اور (اس کے تکبر

بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	يُقَلِّبُ	كَفَّيْهِ	عَلٰى	مَآ	اَنْفَقَ	فِيْهَا	وَ	هِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى
اس کا پھل	تو ہو گیا وہ	ملتا تھا	اپنی ہتھیلیاں	اوپر	اسکے جو	خرچ کیا	اس میں	اور	وہ	گری پڑی تھی	اوپر

کے باعث) اس کے پھل گھیر لئے گئے تو وہ (حسرت و یاس کی حالت میں) اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا اس مال (کے ضائع ہونے) پر جو اس نے باغ پر خرچ کیا

عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

عُرُوْشِهَا	وَ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ	اُشْرِكْ	بِرَبِّيْۤ	اَحَدًا	وَ	لَمْ	تَكُنْ	لَّهٗ
اپنے چھتوں کے	اور	کہتا تھا	ہائے افسوس	نہ	شریک بناتا میں	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور	نہ	ہوئی	اسکی

تھا اور (انجام یہ ہوا کہ) وہ باغ اپنی چھپر پر گرا پڑا تھا اور کہنے لگا اے کاش میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہوتا۔ اور اس کے پاس کوئی

فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝٤٣ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

فِئَةٌ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَمَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا	هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ
کوئی جماعت	جو مدد کرے اسکی	سوا	اللہ کے	اور نہ	ہوا وہ	بدلہ لینے والا	اس جگہ	بادشاہی

جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی نہ وہ بدلا لینے کے قابل تھا۔ یہاں سارا اختیار سچے

لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝٤٤ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ

لِلّٰهِ	الْحَقِّ	هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	عُقْبًا	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلَ	الْحَيٰوةِ
اللہ کا ہے	سچے	وہ	بہتر ہے	ثواب میں	اور بہتر ہے	انجام میں	اور بیان کر	ان کیلئے	کہاوت	زندگی

اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام سب سے بھلا ہے۔ اور ان سے دنیاوی زندگی کی مثال بیان کیجئے وہ

الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

الدُّنْيَا	كَمَاۗءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَاۗءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ
دنیا کی	جیسے پانی	اتارا ہم نے اسکو	آسمان سے	تو مل گئی	اسکے ساتھ	سبزی	زمین کی	تو ہوگئی

ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے اُتارا پھر اس کے ساتھ زمین کی نباتات خوب گھنی ہوگئیں

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝٤٥ اَلْمَالُ

هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ	الرِّيٰحُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا	اَلْمَالُ
چورا چورا	اڑاتی ہیں اسے	ہوائیں	اور	ہے	اللہ	اوپر	ہر	شے کے	قادر	مال

پھر وہ ریزہ ریزہ ہوگیا جسے ہوائیں اُڑا لے جاتی ہیں اور اللہ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔ مال اور

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ	الْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور	بیٹے	زیبائش ہیں	دنیا کی زندگی کے	اور	باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	تمہارے رب کے

بیٹے دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے ہاں ثواب میں بہتر ہیں اور اس کی

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً

ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	اَمَلًا	وَ	يَوْمَ	نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	بَارِزَةً
بدلہ میں	اور بہتر ہیں	امید میں	اور	جس دن	ہم چلائینگے	پہاڑوں کو	اور	دیکھوگے تم	زمین کو	کھلی ہوئی

امید بھی بہت ہی بہتر ہے۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو دیکھیں گے کہ وہ صاف

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا

وَ	حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا	وَعُرِضُوْا	عَلٰى	رَبِّكَ	صَفًّا
اور	ہم انکو اکٹھا کرینگے	پھر ہم نہ چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی کو	اور وہ پیش کیے جائینگے	اوپر	آپ کے رب کے	صف بنا کر

کھلا میدان ہے اور ہم ان (سب) کو جمع کرینگے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔ اور سب تمہارے رب کی بارگاہ میں صف بستہ پیش ہوں گے

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ

لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ	نَّجْعَلَ	لَكُمْ
بیشک	آئے تم	جیسے	پیدا کیا ہم نے تم کو	پہلی	بار	بلکہ	خیال کیا تم نے	یہ کہ ہرگز نہ	بنائیں گے ہم	تمہارے لیے

بے شک تم آگئے ہمارے پاس جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا (تمہیں تو اس کا یقین ہی نہ تھا) بلکہ تم یہ سمجھتے تھے کہ ہم تمہارے لئے کوئی وقت

مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ

مَّوْعِدًا	وَ	وُضِعَ	الْكِتٰبُ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	فِيْهِ
کوئی وعدہ	اور	رکھی جائیگی	کتاب	دیکھو گے تم	مجرموں کو	ڈرتے	اس چیز سے جو	اس میں ہے

مقرر ہی نہیں کریں گے۔ اور نامہٗ اعمال رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس کے لکھے سے

وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّا

وَ	يَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا	مَالِ	هٰذَا	الْكِتٰبِ	لَا يُغَادِرُ	صَغِيْرَةً	وَّ	لَا كَبِيْرَةً	اِلَّا
اور	کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر	کیا ہے	اس	کتاب کو	نہیں چھوڑا	کوئی چھوٹا گناہ	اور	نہ بڑا	مگر

ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی ہمارے اس نامہٗ اعمال کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ

اَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

اَحْصٰهَا	وَ	وَجَدُوْا	مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا	وَ	لَا يَظْلِمُ	رَبُّكَ
گن رکھا ہے اسکو	اور	پائیں گے	جو	عمل کیے انہوں نے	حاضر	اور	ظلم نہیں کرتا	تمہارا رب

چھوڑا نہ بڑا جسے گھیر کر شمار نہ کرلیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر

اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

ع ۵ ۱۸

اَحَدًا	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ
کسی پر	اور	جب	فرمایا ہم نے	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو	تو سجدہ کیا انہوں نے	مگر

ظلم نہیں کرتا۔ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا

اِبْلِيْسَ ۗ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۗ

اِبْلِيْسَ	كَانَ	مِنَ الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ اَمْرِ	رَبِّهٖ
ابلیس نے	تھا وہ	جنوں سے	تو نکل گیا	حکم سے	اپنے رب کے

ابلیس کے کہ وہ قوم جن میں سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ	وَذُرِّيَّتَهٗٓ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِيْ	وَ	هُمْ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
کیا تم اسے بناتے ہو	اور اس کی اولاد کو	دوست	میرے سوا	اور	وہ	تمہارے	دشمن ہیں

بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو اور وہ تمہارے دشمن ہیں

بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

بِئْسَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	بَدَلًا	مَآ	اَشْهَدْتُّهُمْ	خَلْقَ	السَّمٰوٰتِ
برا ہے	ظالموں کے لیے	بدلہ	نہیں	موجود رکھا ان کو میں نے	پیدائش	آسمانوں

ظالموں کو کیا ہی برا بدلا ملا ہے۔ میں نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں انہیں نہیں بلایا

وَالْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۖ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

مُتَّخِذَ	كُنْتُ	مَا	وَ	اَنْفُسِهِمْ	خَلْقَ	لَا	وَ	وَالْاَرْضِ
بنانے والا	ہوں میں	نہیں	اور	ان کی جانوں کے وقت	پیدائش	نہ	اور	اور زمین کے وقت

اور نہ ان کی اپنی پیدائش میں اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا

الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	شُرَكَآءِيَ	نَادُوْا	يَقُوْلُ	يَوْمَ	وَ	عَضُدًا	الْمُضِلِّيْنَ
وہ جنہیں	میرے شریکوں کو	بلاؤ	فرمائے گا	جس دن	اور	مددگار	گمراہ کرنے والوں کو

مددگار بنانے والا نہیں۔ اور جس دن وہ فرمائے گا بلاؤ میرے شریکوں کو جن پر

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

بَيْنَهُمْ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	فَلَمْ	فَدَعَوْهُمْ	زَعَمْتُمْ
ان کے درمیان	اور بنائینگے ہم	ان کو	جواب دیں گے وہ ان کو	تو نہ	تو وہ ان کو پکاریں گے	تم نے گمان کیا

تم دعویٰ رکھتے تھے پھر وہ انہیں بلائیں گے مگر وہ انہیں جواب نہیں دیں گے اور ہم ان کے درمیان

مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا

مُّوَاقِعُوْهَا	اَنَّهُمْ	فَظَنُّوْٓا	النَّارَ	الْمُجْرِمُوْنَ	رَاَ	وَ	مَّوْبِقًا
گرنے والے ہیں اس میں	وہ	تو یقین کرینگے کہ	آگ کو	مجرم	دیکھیں گے	اور	ہلاکت کا میدان

ایک گڑھا بنا دیں گے۔ اور مجرم جہنم کی آگ دیکھ کر یقین کریں گے کہ بے شک وہ اس میں گرنے والے ہیں

وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

ع ١٩

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	صَرَّفْنَا	لَقَدْ	وَ	مَصْرِفًا	عَنْهَا	يَجِدُوْا	وَلَمْ
اس قرآن میں	طرح طرح سے بیان کیں ہم نے	بیشک	اور	پھرنے کی جگہ	اس سے	پائیں گے	اور نہ

اور وہ اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے ہر

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ

لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ شَيْءٍ
لوگوں کے لیے	ہر طرح کی	مثالیں	اور ہے	آدمی	ہر چیز سے بڑھ کر

قسم کی مثال بار بار بیان فرمائی اور انسان ہر چیز سے زیادہ

جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

جَدَلًا	وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
جھگڑالو	اور	نہ	روکا	لوگوں کو	اس سے کہ	ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس

جھگڑالو ہے۔ اور لوگوں کو ایمان لانے سے کس چیز نے روکا جب کہ ہدایت ان کے پاس آئی

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ

الْهُدٰى	وَ	يَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ
ہدایت	اور	بخشش مانگیں	اپنے رب سے	مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس	دستور	پہلوں کا

اور اپنے رب سے معافی مانگتے مگر یہ کہ ان پر پہلوں کا دستور آئے

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سامنے	اور	نہیں	بھیجتے ہم	رسولوں کو	مگر

یا ان پر قسم قسم کا عذاب آئے۔ اور ہم رسولوں کو تو خوشخبری دینے والا

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ

مُبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ	وَ	يُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ
خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے	اور	جھگڑتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں	باطل کے ساتھ

اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجتے ہیں۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل کی دلیل کے ساتھ جھگڑتے ہیں

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾

لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	وَ	اتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَ	مَآ	اُنْذِرُوْا	هُزُوًا
تاکہ ہٹائیں	اسکے ساتھ	حق کو	اور	پکڑا انہوں نے	میری آیتوں کو	اور	جس سے	ڈرائے گئے	ہنسی

کہ اس سے حق کو مٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کو ہنسی مذاق بنا لیا۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ	عَنْهَا	وَ	نَسِيَ
اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	نصیحت کیا گیا	ساتھ آیات	اپنے رب کے	تو منہ پھیرا	اس سے	اور	بھول گیا

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی گئیں تو وہ ان سے

مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ

مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ	اِنَّا	جَعَلْنَا	عَلٰي	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ
جو	آگے بھیجا	اسکے ہاتھوں نے	بیشک	ہم نے کیا	اوپر	ان کے دلوں کے	غلاف	یہ کہ

کنارا کر گیا اور جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا اسے بھول گیا ہم نے ان کے دلوں پر پردہ

يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى

يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	اِنْ	تَدْعُهُمْ	اِلَى الْهُدٰى
سمجھیں اس کو	اور	ان کے کانوں میں	گرانی	اور	اگر	تم انہیں بلاؤ	ہدایت کی طرف

اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیے ہیں تاکہ اسے سمجھ نہ پائیں اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں

فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ

فَلَنْ	يَّهْتَدُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا	وَ	رَبُّكَ	الْغَفُوْرُ	ذُو الرَّحْمَةِ	لَوْ
تو ہرگز نہ	ہدایت پائیں	اس وقت	کبھی بھی	اور	تمہارا رب	بخشنے والا	رحمت کرنے والا ہے	اگر

تو بھی وہ کبھی ہدایت پر نہیں آئیں گے۔ مگر تمہارا رب بخشنے والا اور رحمت والا ہے اگر وہ لوگوں کو

يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَلْ لَّهُمْ

يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ	بَلْ	لَّهُمْ
ان کو پکڑے	ساتھ اس کے	جو کمایا انہوں نے	تو جلدی کرے	ان کے لیے	عذاب	بلکہ	ان کے لیے

اس کے سبب جو وہ کماتے ہیں پکڑے تو ان کیلئے عذاب کو جلدی لے آئے نہیں بلکہ ان کیلئے وعدے کا

مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَ تِلْكَ الْقُرٰٓى

مَّوْعِدٌ	لَّنْ	يَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	مَوْئِلًا	وَ	تِلْكَ	الْقُرٰٓى
وعدہ ہے	ہرگز نہ	پائیں گے	اس کے سوا	پناہ کی جگہ	اور	یہ	بستیاں ہیں

ایک وقت ہے جب وہ اس کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں پائیں گے۔ اور یہ بستیاں ہیں ہم نے ان کے رہنے والوں

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَ اِذْ قَالَ

ع ۲۰

اَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ	جَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ	مَّوْعِدًا	وَ	اِذْ	قَالَ
کہ ہم نے ہلاک کیا انکو	جب	ظلم کیا انہوں نے	اور	بنایا ہم نے	انکی ہلاکت کیلئے	وعدہ کا وقت	اور	جب	کہا

کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کیلئے ایک میعاد مقرر کر دی تھی۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام

مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ

مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ	لَآ اَبْرَحُ	حَتّٰٓى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	اَوْ
موسیٰ نے	اپنے خادم سے	میں ہمیشہ چلوں گا	یہاں تک کہ	میں پہنچوں	دو سمندروں کے ملنے کی جگہ	یا

نے اپنے جوان (ساتھی) سے فرمایا میں نہیں ٹھہروں گا جب تک دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ تک نہ پہنچوں

اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

اَمْضِيَ	حُقُبًا	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ	بَيْنِهِمَا	نَسِيَا	حُوْتَهُمَا
چلتا جاؤں	سال	پھر جب	پہنچے وہ دونوں	ملنے کی جگہ	ان دونوں کے	تو بھول گئے	اپنی مچھلی کو

یا سالہا سال چلتا رہوں۔ پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ
اور بنایا اس نے	اپنا رستہ	سمندر میں	سرنگ بنا کر	پھر جب	گذرے	کہا موسیٰ نے

اور اس نے سمندر میں سرنگ کی طرح کا رستہ بنا لیا۔ پھر جب وہاں سے گزر گئے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا	نَصَبًا
اپنے خادم کو	لاؤ ہمارے پاس	ہمارا کھانا	بیشک	پہنچی ہمیں	اپنے اس سفر سے	مشقت

موسیٰ علیہ السلام نے نوجوان ساتھی سے کہا ہمارا کھانا لاؤ بے شک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا۔

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ

قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَآ	اِلَى	الصَّخْرَةِ	فَاِنِّيْ	نَسِيْتُ
بولا	کیا دیکھا آپ نے	جب	جگہ پکڑی ہم نے	طرف	پتھر کی	تو بیشک میں	بھول گیا

وہ بولے کیا آپ نے دیکھا کہ جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تو میں مچھلی کو بھول گیا

الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ

الْحُوْتَ	وَ	مَآ	اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ	وَاتَّخَذَ
مچھلی کو	اور	نہ	بھلائی مجھے وہ مچھلی	مگر	شیطان نے	یہ کہ	ذکر کروں اس کا	اور پکڑا اس نے

اور مجھے شیطان نے ہی بھلایا کہ میں اس کا ذکر نہ کروں اور اس نے سمندر میں

سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا

سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبْغِ	فَارْتَدَّا
اپنا رستہ	سمندر میں	عجب طرح	فرمایا	یہی تھی	وہ جگہ	جس کو ہم	ڈھونڈتے تھے	تو واپس ہوئے

عجیب طرح سے راہ بنا لی۔ اس نے کہا یہی تو تھا جسے ہم ڈھونڈتے تھے پھر وہ اپنے

عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

عَلٰٓى	اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا	فَوَجَدَا	عَبْدًا
اوپر	اپنے قدموں کے	نشان دیکھتے	تو پایا ان دونوں نے	ایک بندہ

نشانہائے قدم پر واپس لوٹے۔ تو انہوں نے ہمارے بندوں

مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ عَلَّمْنٰهُ

مِّنْ عِبَادِنَآ	اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	عَلَّمْنٰهُ
ہمارے بندوں سے	کر دی ہم نے اسکو	رحمت	اپنے پاس سے	اور	سکھایا ہم نے اسکو

میں سے ایک بندے (خضر علیہ السلام) کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنے

مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى

مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓى
اپنے پاس سے	علم	فرمایا	اسے	موسیٰ نے	کیا	پیروی کروں میں تیری	اس پر

پاس سے خاص علم عطا کیا تھا۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: کیا میں آپ کے ساتھ اس علم کو

اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ

اَنْ	تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا	قَالَ	اِنَّكَ
یہ کہ	سکھائے تو مجھ کو	اس چیز سے	جو تو سکھایا گیا	بھلائی	بولا	یقیناً آپ

سیکھنے کے لیے رہوں جو اللہ نے آپ کو بھلائی کی باتیں سکھائی ہیں۔ اُس نے کہا: ”یقیناً تم میرے ساتھ

لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا

لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	وَ	كَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰى	مَا
کبھی نہیں کر سکیں گے	میرے ساتھ	صبر	اور	کیسے	صبر کریں گے آپ	اوپر	اس کے

صبر کرنے کی ہرگز استطاعت نہیں رکھتے۔ اور تم اس چیز پر کیسے صبر کر سکتے ہو

لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

لَمْ تُحِطْ	بِهٖ	خُبْرًا	قَالَ	سَتَجِدُنِیْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
جو نہ گھیرا تم نے	اس کو	علم سے	فرمایا	جلدی پاؤ گے تم مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے

جس کی تمھیں کچھ خبر ہی نہیں؟'' اس نے کہا انشاء اللہ تو مجھے صابر پائے گا اور

صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ

صَابِرًا	وَّ	لَآ	اَعْصِیْ	لَكَ	اَمْرًا	قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِیْ
صبر کرنے والا	اور	نہ	نافرمانی کروں گا	تیری	کسی کام میں	بولا	تو اگر	آپ پیروی کریں میری

میں کسی بات میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔ اس نے کہا اگر تم میرے ساتھ چلتے ہو تو

فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤی اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع

فَلَا	تَسْـَٔلْنِیْ	عَنْ	شَیْءٍ	حَتّٰۤی	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا
تو نہ	سوال کرنا مجھ سے	کسی	چیز کا	یہاں تک کہ	میں بیان کروں	آپ کے لیے	اس کا	تذکرہ

مجھ سے کسی بات کے بارے میں نہ پوچھنا جب تک میں خود ہی تجھ سے اس کا ذکر نہ کروں۔

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ؕ

فَانْطَلَقَا	حَتّٰۤی	اِذَا	رَكِبَا	فِی السَّفِیْنَةِ	خَرَقَهَا
تو وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	چیر دیا اس کو

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (ہمارے اس بندہ نے) اس کشتی کا ایک تختہ

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا

قَالَ	اَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا	لَقَدْ	جِئْتَ	شَیْـًٔا
کہا	پھاڑ دیا تونے اس کو	تا کہ غرق کردے	کشتی والوں کو	بیشک	لایا تو	چیز

توڑ دیا موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا آپ نے اسے اس لئے توڑا کہ اس کشتی والوں کو غرق کر دیں بے شک آپ نے

اِمۡرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ

مَعِیَ	تَسۡتَطِيۡعَ	لَنۡ	اِنَّكَ	اَقُلۡ	اَلَمۡ	قَالَ	اِمۡرًا
میرے ساتھ	طاقت رکھے گا تو	ہرگز نہ	کہ یقیناً تو	کہا تھا میں نے	کیا نہیں	کہا	بری

(ہمارے بندہ نے) فرمایا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ بے شک آپ ہرگز میرے ساتھ بڑا نقصان والا کام کیا۔

صَبۡرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ

تُرۡهِقۡنِىۡ	لَا	وَ	نَسِيۡتُ	بِمَا	تُؤَاخِذۡنِىۡ	لَا	قَالَ	صَبۡرًا
مشکل ڈال مجھ پر	نہ	اور	میں بھول گیا	اس کی جو	گرفت کرتو مجھ پر	نہ	کہا	صبر کی

صبر نہ کرسکیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: "جو میں بھول گیا اُس پر مجھے نہ پکڑیں اور میرے معاملے

مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾ فَانۡطَلَقَا ۗ وقفة حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا

غُلٰمًا	لَقِيَا	اِذَا	حَتّٰٓى	فَانۡطَلَقَا	عُسۡرًا	مِنۡ اَمۡرِىۡ
ایک لڑکے کو	ملے	جب	یہاں تک کہ	تو وہ دونوں چلے	تنگی سے	میرے کام میں

میں مجھے مشکل میں نہ ڈالیں۔" پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا

فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ

نَفۡسٍ	بِغَيۡرِ	زَكِيَّةً	نَفۡسًا	اَقَتَلۡتَ	قَالَ	فَقَتَلَهٗ
کسی جان کے	بغیر	پاک کو	ایک جان	کیا قتل کیا تو نے	کہا	تو قتل کر ڈالا اسے

اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ علیہ السلام نے کہا کیا تم نے ایک بے گناہ کو

لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔـا نُّكۡرًا ﴿۷۴﴾

نُّكۡرًا	شَيۡـًٔـا	جِئۡتَ	لَقَدۡ
بہت برا	ایک کام	تم کیا	بیشک

قتل کر دیا بے شک تم نے بہت برا کیا۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	قَالَ	اِنْ
کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	آپ سے	کہ بیشک آپ	ہرگز نہ	طاقت رکھیں گے	میرے ساتھ	صبر کی	کہا	اگر

اس بندہ (خضر علیہ السلام) نے (موسیٰ علیہ السلام) سے کہا کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کرسکیں گے؟ موسیٰ

سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ

سَاَلْتُكَ	عَنْ شَيْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصٰحِبْنِيْ	قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ لَّدُنِّيْ
میں نے آپ سے سوال کیا	کسی چیز کے متعلق	اس کے بعد	تو نہ	ساتھ رکھنا مجھے	بیشک	پہنچا تو	میری طرف سے

(علیہ السلام) نے کہا اگر اس کے بعد میں نے آپ سے کسی چیز کے متعلق پوچھا تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا بے شک میری طرف سے

عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ٚ وقفة حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِۣ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا

عُذْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَتَيَآ	اَهْلَ قَرْيَةِ	اسْتَطْعَمَآ	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا
عذر کو	تو چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	آئے	ایک بستی والوں کے پاس	تو کھانا مانگا انہوں نے	بستی والوں سے	تو انہوں نے انکار کیا

آپکا عذر پورا ہوا۔ پھر وہ دونوں (آگے) چلے یہاں تک کہ جب ایک بستی میں پہنچے تو ان سے کھانا طلب فرمایا تو انہوں نے ان کی

اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ

اَنْ	يُّضَيِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	فِيْهَا	جِدَارًا	يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ
یہ کہ	مہمان بنائیں انکو	تو پایا دونوں نے	اس میں	ایک دیوار کو	جو چاہتی تھی	یہ کہ	گرجائے	تو اسے کھڑا کردیا	کہا

مہمان نوازی سے انکار کردیا پھر اس بستی میں انہوں نے ایک دیوار پائی جو گرنے ہی والی تھی تو (خضر علیہ السلام نے) اسے سیدھا کردیا موسیٰ

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ

لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنِكَ
اگر	تم چاہتے	تو لے لیتے	اس پر	مزدوری	کہا	یہ ہے	جدائی	میرے	اور	آپ کے درمیان

علیہ السلام نے فرمایا اگر آپ چاہتے تو اس پر (ان سے کچھ) مزدوری لے لیتے۔ (خضر علیہ السلام نے کہا) اب اس پر میرے اور آپ کے

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

السَّفِيْنَةُ	اَمَّا	صَبْرًا	عَّلَيْهِ	تَسْتَطِعْ	مَا لَمْ	بِتَاْوِيْلِ	سَاُنَبِّئُكَ
کشتی تھی	وہ جو	صبر کرنے کی	اس پر	طاقت رکھی آپ نے	ان کا کہ نہ	مقصد	جلدی بتاؤں گا میں آپکو

درمیان جدائی ہے اب میں ان باتوں کی حقیقت آپ کو بتاتا ہوں جن پر آپ صبر نہ کر سکے۔ وہ جو کشتی تھی وہ چند

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ

كَانَ	وَ	اَعِيْبَهَا	اَنْ	فَاَرَدْتُّ	فِي الْبَحْرِ	يَعْمَلُوْنَ	لِمَسٰكِيْنَ	فَكَانَتْ
تھا	اور	عیب دار کروں اسے	یہ کہ	تو ارادہ کیا میں نے	دریا میں	جو کام کرتے تھے	کچھ محتاجوں کی	وہ تھی

مساکین کی تھی کہ دریا میں کام کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے

وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ

اَبَوٰهُ	فَكَانَ	الْغُلٰمُ	اَمَّا	وَ	غَصْبًا	سَفِيْنَةٍ	كُلَّ	يَّاْخُذُ	مَّلِكٌ	وَرَآءَهُمْ
اسکے ماں باپ	سو تھے	لڑکا تھا	وہ جو	اور	چھین کر	کشتی	ہر ایک اچھی	جو پکڑ لیتا	ایک بادشاہ	ان کے پیچھے

ایک بادشاہ تھا کہ (ہر بے عیب) کشتی زبردستی چھین لیتا تھا۔ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مسلمان تھے

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ

اَنْ	فَاَرَدْنَآ	كُفْرًا	وَّ	طُغْيَانًا	يُّرْهِقَهُمَا	اَنْ	فَخَشِيْنَآ	مُؤْمِنَيْنِ
یہ کہ	تو ارادہ کیا ہم نے	کفر پر	اور	سرکشی	چڑھا دے ان کو	یہ کہ	تو ڈرے ہم	مومن

تو ہمیں ڈر ہوا کہ جوان ہو کر وہ ان کو سرکشی اور کفر میں مبتلا نہ کر دے۔ سو ہم نے چاہا کہ انہیں ان کا رب اسکے بدلے میں ان کو

يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ

الْجِدَارُ	اَمَّا	وَ	رُحْمًا	اَقْرَبَ	وَّ	زَكٰوةً	مِّنْهُ	خَيْرًا	رَبُّهُمَا	يُّبْدِلَهُمَا
دیوار تھی	وہ جو	اور	مہربانی میں	بہت قریب	اور	ستھرا	اس سے	بہتر	ان کا رب	بدل دے ان کو

ایسی اولاد عطا فرمائے جو اس سے زیادہ پاکیزہ اور مہربانی اور محبت میں زیادہ قریب ہو۔ اور وہ جو دیوار تھی،

فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ

فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	فِي الْمَدِيْنَةِ	وَ	كَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ لَّهُمَا	وَكَانَ
وہ تھی	دو لڑکوں	یتیم کی	شہر میں	اور	تھا	اس کے نیچے	خزانہ ان کا	اور تھا

وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا باپ ایک

اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

اَبُوْهُمَا	صَالِحًا	فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا	وَ	يَسْتَخْرِجَا
ان کا باپ	نیک	تو ارادہ کیا	تمہارے رب نے	یہ کہ	پہنچیں وہ	اپنی جوانی کو	اور	نکالیں

نیک آدمی تھا سو آپ کے رب نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچیں اور آپ کے رب کی

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	وَمَا	فَعَلْتُهٗ	عَنْ اَمْرِيْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ
اپنا خزانہ	رحمت تھی	آپ کے رب کی	اور نہیں	کیا میں نے اس کو	اپنی مرضی سے	یہ	مقصد تھا

مہربانی سے اپنا خزانہ نکال لیں اور ایسا میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیا، یہ ہے مطلب ان باتوں کا

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۭ ﴿۸۲﴾ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ

ع ۱۲

مَا لَمْ	تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا	وَ	يَسْــَٔلُوْنَكَ	عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ	قُلْ
ان کا جو نہ	طاقت رکھی تو نے	اس پر	صبر کی	اور	پوچھتے ہیں آپ سے	ذوالقرنین کے متعلق	فرما دیجئے

جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔ اور (اے حبیب ﷺ!) آپ سے ذوالقرنین (خضر علیہ السلام کے خالہ زاد بھائی سکندر

سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

سَاَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا	اِنَّا	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي الْاَرْضِ	وَاٰتَيْنٰهُ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
جلدی پڑھوں گا	تم پر	اس کا	ذکر	بیشک ہم نے	قابو دیا	اس کو	زمین میں	اور دیا اس کو ہم نے	ہر طرح کا

اکبر) کے متعلق پوچھتے ہیں فرما دیجئے ابھی میں ان کا ذکر تم پر پڑھتا ہوں۔ بے شک ہم نے انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائی

سَبَبًا ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰٓی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

سَبَبًا	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰی	اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
سامان	تو پیچھے لگا وہ	اسباب کے	حتی کہ	جب	پہنچا	جگہ غروب ہونے	سورج کی

اور ہم نے انہیں ہر چیز سے ساز وسامان عطا فرمایا۔ پھر ذوالقرنین ایک راستے کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬ قُلْنَا

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِیْ عَیْنٍ	حَمِئَةٍ	وَّوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا
پایا اسے	غروب ہوتا	چشمہ میں	سیاہ کیچڑ	اور پائی	اس کے پاس	ایک قوم	ہم نے کہا

کی جگہ پہنچا اسے ایک سیاہ کیچڑ کے چشمہ میں ڈوبتا ہوا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے فرمایا

یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا

یٰذَا الْقَرْنَیْنِ	اِمَّآ	اَنْ	تُعَذِّبَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	تَتَّخِذَ	فِیْهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	اَمَّا
اے ذوالقرنین	یا تو	یہ ہے کہ	سزا دے تو	اور	یا	یہ کہ	پکڑے تو	ان میں	بھلائی	عرض کی	پھر

اے ذوالقرنین! یا تو تو انہیں سزا دے یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کر۔ ذوالقرنین نے

مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾

مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	یُرَدُّ	اِلٰی	رَبِّهٖ	فَیُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُّكْرًا
جس نے	ظلم کیا	تو جلدی	سزا دینگے ہم اسے	پھر	لوٹایا جائے گا	طرف	اپنے رب کی	تو وہ سزا دیگا اسے	سزا	بڑی سخت

عرض کی: "اب جس نے ظلم کیا پھر ہم جلد ہی اُس سزا کو دیں گے۔ پھر وہ اپنے رب کی طرف پلٹایا جائے گا۔ پھر وہ اُس کو سخت سزا دے گا۔

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰی ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ

وَ	اَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ	الْحُسْنٰی	وَسَنَقُوْلُ	لَهٗ
اور	وہ	جو	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	تو اسکے لیے	بدلہ ہے	اچھا	اور ہم کہیں گے	اس کیلئے

تاہم جو ایمان لایا اور اس نے اچھے کام کئے تو اس کیلئے نہایت عمدہ جزا ہو گی اور اپنے معاملے میں

مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ؕ ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

مِنْ اَمْرِنَا	يُسْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰى	اِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ
اپنے کام میں	آسانی	پھر	پیچھے لگا	سامان کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	نکلنے کی جگہ	سورج کے

ہم اس سے آسان بات کریں گے۔ پھر وہ سامان سبب کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ ﴿۹۰﴾

وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى قَوْمٍ	لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا	سِتْرًا
پایا اس کو	نکلتا	ایسی قوم پر	کہ نہیں بنایا ہم نے	ان کیلئے	اس کے آگے	آڑ

پہنچے تو اسے ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کیلئے ہم نے سورج سے کوئی حجاب نہیں رکھا۔

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰۤى اِذَا

كَذٰلِكَ	وَ	قَدْ	اَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰى	اِذَا
اسی طرح	اور	بیشک	گھیر لیا ہم نے	اس کو	جو اسکے پاس ہے	خبر سے	پھر	پیچھے لگا	سامان کے	یہاں تک کہ	جب

بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے۔ پھر ایک سامان سبب کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ دو

بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ

بَلَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	قَوْمًا	لَا يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ
پہنچا	درمیان	دو پہاڑوں کے	پایا	ان سے اُدھر	ایک قوم کو	نہیں قریب تھے	کہ سمجھیں

پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس نے ان پہاڑوں کے پاس کچھ ایسے لوگ پائے جو (ان کی) کوئی بات سمجھتے معلوم نہیں ہوتے تھے (مگر اللہ ﷻ

قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ

قَوْلًا	قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِى الْاَرْضِ
بات کو	بولے	اے ذوالقرنین	بیشک	یاجوج	اور	ماجوج	فساد کرنے والے ہیں	زمین میں

کے فضل سے ذوالقرنین کو اُن کی زبان آ گئی)۔ وہ کہنے لگے اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ

فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا	عَلٰٓى	اَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَهُمْ
تو کیا	بنائیں ہم	تیرے لیے	خرچ	اوپر	اس کے کہ	بنادے تو	ہمارے درمیان	اور	ان کے درمیان

فساد مچاتے رہتے ہیں تو کیا ہم تیرے لئے کچھ خرچ کا بندوبست کر دیں کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان

سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ

سَدًّا	قَالَ	مَا	مَكَّنِّيْ	فِيْهِ	رَبِّيْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِيْ	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ
دیوار	کہا	جو	طاقت دی ہے مجھے	اس میں	میرے رب نے	وہ بہتر ہے	تو تم مدد کرو میری	طاقت سے	بناؤں گا میں

ایک دیوار بنا دے۔ ذوالقرنین نے کہا وہ چیز جس پر میرے رب نے مجھے قدرت دی ہے (تمہارے مال سے) بہتر ہے تو محنت (کے کام)

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	رَدْمًا	اٰتُوْنِيْ	زُبَرَ	الْحَدِيْدِ	حَتّٰٓى	اِذَا	سَاوٰى	بَيْنَ
تمہارے	اور	انکے درمیان	ایک آڑ	دو مجھے	تختے	لوہے کے	یہاں تک کہ	جب	برابر کیا	درمیان

میں میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان نہایت مضبوط دیوار بناؤں گا۔ ذوالقرنین نے کہا میرے پاس لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لے آؤ

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ

الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِيْٓ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ
دو پہاڑوں کے	کہا	دھونکو	یہاں تک کہ	جب	بنایا اس کو	آگ کی طرح	تو کہا	لاؤ میرے پاس	ڈالوں میں	اس پر

یہاں تک کہ وہ دیوار جب دونوں پہاڑوں کے کناروں کے ساتھ برابر کردی کہا پوری قوت سے آگ دہکاؤ یہاں تک کہ جب اسے (سرخ) آگ کر

قِطْرًا ﴿۹۶﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ

قِطْرًا	فَمَا	اسْطَاعُوْٓا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَمَا	اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا	قَالَ
گلا ہوا تانبہ	تو نہ	طاقت رکھی	یہ کہ	وہ چڑھیں اس پر	اور نہ	طاقت رکھی انہوں نے	اس کو	نقب لگانے کی	کہا

دیا کہا لاؤ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا میں اس پر انڈیل دوں۔ تو پھر یاجوج وماجوج اس پر نہ چڑھ سکے اور نہ اس میں سوراخ کر سکے۔ (ذوالقرنین)

هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ

هٰذَا	رَحْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّيْ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَ	كَانَ	وَعْدُ
یہ	رحمت ہے	میرے رب کی	تو جب	آئے گا	وعدہ	میرے رب کا	کردے گا اسے	پاش پاش	اور	ہے	وعدہ

نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاش پاش کر دے گا اور میرے رب کا

رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ

رَبِّيْ	حَقًّا	وَ	تَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ بَعْضٍ	وَّنُفِخَ
میرے رب کا	سچا	اور	چھوڑ دیں گے ہم	ان کے بعض کو	اس دن	غلبہ کرتے	بعض پر	اور پھونکا جائے گا

وعدہ سچا ہے۔ اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ایک دوسرے میں گھس جائیں اور صور پھونک

فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ

فِي الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا	وَّ	عَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ
صور	تو جمع کریں گے ہم ان کو	سب کو	اور	پیش کریں گے ہم	جہنم	اس دن	کافروں کیلئے

دیا جائے گا پھر ہم ان سب کو جمع کر لیں گے۔ اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے

عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

عَرْضَا	الَّذِيْنَ	كَانَتْ	اَعْيُنُهُمْ	فِيْ غِطَآءٍ	عَنْ ذِكْرِيْ	وَ	كَانُوْا
سامنے لاکر	وہ جو	تھیں	ان کی آنکھیں	پردے میں	میری یاد سے	اور	تھے وہ

لے آئیں گے۔ وہ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے (غفلت) میں رہیں اور وہ (حق بات) سننے کی

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ ع اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

ع ۱۱ ۱۹ ۲

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا	اَفَحَسِبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا
نہ	طاقت رکھتے تھے	بات سننے کی	کیا خیال کرتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں	یہ کہ	بنالیں گے

طاقت نہ رکھتے تھے۔ تو کیا کافروں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

نُزُلًا	لِلْكٰفِرِيْنَ	جَهَنَّمَ	اَعْتَدْنَا	اِنَّآ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِيْٓ	عِبَادِيْ
مہمانی	کافروں کیلئے	دوزخ	تیار کی	بیشک ہم نے	حمایتی	میرے سوا	میرے بندوں کو

(اپنا) کارساز بنا لیں گے بے شک ہم نے جہنم کو کافروں کی مہمانی کیلئے تیار کیا ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ؕ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ

سَعْيُهُمْ	ضَلَّ	اَلَّذِيْنَ	اَعْمَالًا	بِالْاَخْسَرِيْنَ	نُنَبِّئُكُمْ	هَلْ	قُلْ
ان کی کوشش	گم ہوئی	وہ جو	عمل میں	زیادہ خسارہ والے لوگوں کی	خبردیں ہم تم کو	کیا	فرماؤ

فرمادیجئے کہ کیا ہم تمہیں ان لوگوں کے بارے میں خبردیں جو عملوں کے اعتبار سے سب سے بڑھ کر نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	صُنْعًا	يُحْسِنُوْنَ	اَنَّهُمْ	يَحْسَبُوْنَ	هُمْ	وَ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
یہ لوگ	کام	اچھے کرتے ہیں	کہ وہ	خیال کرتے ہیں	وہ	اور	دنیا کی زندگی میں

کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم ہو گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ

لَهُمْ	نُقِيْمُ	فَلَا	اَعْمَالُهُمْ	فَحَبِطَتْ	لِقَآئِهٖ	وَ	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ
ان کیلئے	قائم کرینگے ہم	تو نہ	ان کے عمل	تو اکارت ہوئے	اسکی ملاقات سے	اور	اپنے رب کی آیتوں سے	جو منکر ہوئے	وہ ہیں

جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اس کی ملاقات کا انکار کیا سو ان کے عمل ضائع ہو گئے اور روزِ قیامت ہم ان (کے عملوں)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا

وَاتَّخَذُوْٓا	كَفَرُوْا	بِمَا	جَهَنَّمُ	جَزَآؤُهُمْ	ذٰلِكَ	وَزْنًا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور بنالیا	کفر کیا انہوں نے	بدلہ اس کا جو	جہنم	ان کا بدلہ ہے	یہ	تول	قیامت کے دن

کو کوئی وزن نہ دیں گے۔ یہ ہوگی ان کی جزا (یعنی) جہنم کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں

ایٰتِیْ وَ رُسُلِیْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ

اٰیٰتِیْ	وَ	رُسُلِیْ	هُزُوًا	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَانَتْ
میری آیتوں	اور	میرے رسولوں کو	مذاق	بیشک	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	ہے

اور میرے رسولوں کا مذاق اُڑایا۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کی

لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا

لَهُمْ	جَنّٰتُ	الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	لَا	یَبْغُوْنَ	عَنْهَا
ان کیلئے	باغ	فردوس کے	مہمانی	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	نہیں	وہ چاہیں گے	اس کو

فردوس کے باغوں میں مہمان نوازی ہوگی۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے اپنی جگہ بدلنا

حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ

حِوَلًا	قُلْ	لَّوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ	رَبِّیْ	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ
بدلنا	فرمادو	اگر	ہوجائیں	سمندر	سیاہی	واسطے کلمات	میرے رب کے	تو ختم ہوجائیں	سمندر	پہلے	اس سے کہ

نہ چاہیں گے۔ اے حبیب کبریا ﷺ آپ فرمادیجئے اگر سمندر میرے رب کی باتوں کیلئے سیاہی ہوجائے تو ضرور سمندر ختم ہو

تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ

تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ	رَبِّیْ	وَلَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ
ختم ہوں	کلمات	میرے رب کے	اور اگرچہ	لائیں ہم	اسکی مثل	مدد کو	فرماؤ	اسکے سوا نہیں کہ	میں بھی	آدمی ہوں

جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گے اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں۔ آپ فرمادیجئے ظاہری صورت میں تو

مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ

مِّثْلُكُمْ	یُوْحٰۤى	اِلَیَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنْ	كَانَ	یَرْجُوْا	لِقَآءَ
تمہارے جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ بیشک	تمہارا خدا	خدا	ایک ہے	تو جو	ہے	امید رکھتا	ملاقات

میں تم جیسا آدمی ہوں (اس کے سوا اور تمہاری مجھ سے کیا مماثلت ہے غور تو کرو) لیکن مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع

رَبِّهٖ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ	لَا	يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖٓ	اَحَدًا
اپنے رب کی	تو چاہیے کہ عمل کرے	عمل	نیک	اور	نہ	شریک کرے	عبادت میں	اپنے رب کی	کسی کو بھی

ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

اٰیاتھا ٩٨ — ١٩ سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ٤٤ — رکوعاتھا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً

كٓهٰيٰعٓصٓ	ذِكْرُ	رَحْمَتِ رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِيَّا	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَآءً
کٓھٰیٰعٓصٓ	یہ ذکر ہے	تیرے رب کی رحمت	اپنے بندے	زکریا پر	جب	پکارا اس نے	اپنے رب کو	پکارنا

ک ھ ی ع ص آپ کے رب کی رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے برگزیدہ بندے زکریا علیہ السلام پر کی۔ جب اس نے چپکے سے اپنے

خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ

خَفِيًّا	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّيْ	وَ	اشْتَعَلَ	الرَّاْسُ	شَيْبًا	وَّ	لَمْ
آہستہ	کہا	اے میرے رب	بیشک میں	کمزور ہو گئیں	ہڈیاں	میری	اور	شعلہ مارنے لگا	سر	بڑھاپے سے	اور	نہیں

پالنہار کو پکارا۔ زکریا علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب! بڑھاپے کے سبب میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر آگ کے شعلہ کی

اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ

اَكُنْ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ	شَقِيًّا	وَ	اِنِّيْ	خِفْتُ	الْمَوَالِيَ	مِنْ وَّرَآءِيْ	وَ	كَانَتِ
ہوں میں	تیری پکار سے	اے میرے رب	نامراد	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	وارثوں سے	اپنے پیچھے	اور	ہے

مانند سفید ہو گیا ہے اور میرے رب! تجھے پکار کر میں کبھی محروم نہیں ہوا۔ مگر میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے اندیشہ رکھتا ہوں

اِمۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا فَهَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِیًّا ﴿۵﴾ یَّرِثُنِیۡ وَ یَرِثُ مِنۡ اٰلِ یَعۡقُوۡبَ

اِمۡرَاَتِیۡ	عَاقِرًا	فَهَبۡ	لِیۡ	مِنۡ لَّدُنۡكَ	وَلِیًّا	یَّرِثُنِیۡ	وَ یَرِثُ	مِنۡ اٰلِ یَعۡقُوۡبَ
میری عورت	بانجھ	تو عنایت کر	مجھے	اپنی طرف سے	وارث	جو وارث بنے میرا	اور وارث ہو	یعقوب کے گھرانے کا

اور میری بیوی بانجھ ہے سو مجھے اپنی جناب سے ایک وارث عطا فرما۔ جو میرا اور آلِ یعقوب کا وارث بنے اور اے

وَّاجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِیًّا ﴿۶﴾ یٰزَکَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِۣ اسۡمُهٗ

وَ	اجۡعَلۡهُ	رَبِّ	رَضِیًّا	یٰزَکَرِیَّاۤ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اسۡمُهٗ
اور	بنا اسے	اے میرے رب	پسندیدہ	اے زکریا	بیشک ہم	خوشخبری دیتے ہیں تجھے	ایک لڑکے کی	کہ نام اس کا

میرے رب اس کو پسندیدہ (وارث) بنا۔ اے زکریا علیہ السلام! ہم تجھے خوشخبری سناتے ہیں ایک لڑکے کی جن کا نام یحیٰی ہے

یَحۡیٰی ۙ لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِیًّا ﴿۷﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوۡنُ لِیۡ غُلٰمٌ

یَحۡیٰی	لَمۡ نَجۡعَلۡ	لَّهٗ	مِنۡ قَبۡلُ	سَمِیًّا	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰی	یَکُوۡنُ	لِیۡ	غُلٰمٌ
یحیٰی ہے	نہیں بنایا ہم نے	اس کا	اس سے پہلے	کوئی ہم نام	عرض کیا	اے میرے رب	کیسے	ہوگا	میرے ہاں	لڑکا

اس کے پہلے ہم نے اس کا کوئی ہم نام پیدا نہیں کیا۔ زکریا علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا

وَّ کَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا وَّ قَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡکِبَرِ عِتِیًّا ﴿۸﴾ قَالَ کَذٰلِكَ ۚ قَالَ

وَّکَانَتِ	امۡرَاَتِیۡ	عَاقِرًا	وَّ	قَدۡ	بَلَغۡتُ	مِنَ الۡکِبَرِ عِتِیًّا	قَالَ	کَذٰلِكَ	قَالَ
اور ہے	میری عورت	بانجھ	اور	بیشک	میں پہنچا	انتہائی کی بڑھاپے کو	فرمایا	اسی طرح	فرمایا ہے

میری بیوی تو بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجے تک پہنچ گیا ہوں۔ فرمایا کہ ایسا ہی ہوگا۔ تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ

رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّ قَدۡ خَلَقۡتُكَ مِنۡ قَبۡلُ وَ لَمۡ تَكُ شَیۡـًٔا ﴿۹﴾ قَالَ

رَبُّكَ	هُوَ	عَلَیَّ	هَیِّنٌ	وَّ	قَدۡ	خَلَقۡتُكَ	مِنۡ قَبۡلُ	وَ	لَمۡ	تَكُ	شَیۡـًٔا	قَالَ
تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان ہے	اور	بیشک	میں نے پیدا کیا تجھے	پہلے اس سے	اور	نہ	تھا تو	کوئی چیز	عرض کیا

میرے لیے وہ بہت آسان ہے اور یقیناً میں نے اس سے پہلے تجھے پیدا کیا حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔ زکریا علیہ السلام نے عرض کی اے

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩

رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْٓ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا
اے میرے رب	بنا	میرے لیے	نشانی	فرمایا	تیری نشانی	یہ ہے کہ	نہ بول سکے گا تو	لوگوں سے	تین	راتیں	برابر

میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر کردے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تم ٹھیک ہوتے ہوئے بھی تین راتیں لوگوں سے بات نہ کرسکو گے۔

فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً

فَخَرَجَ	عَلٰي	قَوْمِهٖ	مِنَ الْمِحْرَابِ	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً
تو نکلا	اوپر	اپنی قوم کے	عبادت گاہ سے	تو اشارہ کیا	ان کی طرف	یہ کہ	تسبیح بیان کرو	صبح

تو وہ اپنے (ماننے والے) لوگوں کے سامنے (عبادت کے) حجرے سے باہر آئے پس ان کی طرف اشارہ کیا کہ صبح اور شام

وَّعَشِيًّا ⑪ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ⑫

وَّ	عَشِيًّا	يٰيَحْيٰى	خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا
اور	شام	اے یحییٰ	تھام لے	کتاب	قوت سے	اور دی ہم نے اس کو	نبوت	بچپن میں

(اللہ عزوجل کی) تسبیح کرتے رہو۔ اے یحییٰ علیہ السلام! پوری قوت کے ساتھ کتاب تھام لو اور ہم نے انہیں بچپن ہی میں حکمت عطا فرمائی تھی۔

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ⑬ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

وَّ	حَنَانًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَزَكٰوةً	وَكَانَ	تَقِيًّا	وَّبَرًّۢا	بِوَالِدَيْهِ	وَلَمْ	يَكُنْ	جَبَّارًا
اور	نرم دلی	ہماری طرف سے	اور پاکبازی	اور تھا	پرہیز گار	اور نیکی کرنے والا	اپنے ماں باپ سے	اور نہیں	تھا	زبردست

اور اپنی طرف سے نرم دلی اور پاکیزگی (عطا کی تھی)۔ اور وہ اللہ تعالیٰ عزوجل سے ڈرنے والے تھے۔ اور اپنے ماں باپ سے اچھا سلوک کرنے

عَصِيًّا ⑭ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ⑮ ع

عَصِيًّا	وَسَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ	وَيَوْمَ	يَمُوْتُ	وَيَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا
نافرمان	اور سلام ہے	اس پر	جس دن	پیدا ہوا	اور جس دن	مرے گا	اور جس دن	اٹھایا جائے گا	زندہ کرکے

والے تھے تکبر کرنے والے و نافرمان نہ تھے۔ اور اس پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے جس دن اسکا وصال ہوگا اور جس دن وہ زندہ اٹھائے جائیں گے۔

وقف لازم

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ لا

وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	إِذِ	انْتَبَذَتْ	مِنْ أَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا
اور	ذکر کر	کتاب میں	مریم کا	جب	الگ گئی	اپنے گھر والوں سے	ایک جگہ	پورب کی طرف

اور (اے حبیب ﷺ) کتاب میں مریم کا ذکر کرو جب وہ مشرق کی طرف واقع ایک جگہ میں اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہوئیں۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۖ قف فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا

فَاتَّخَذَتْ	مِنْ دُونِهِمْ	حِجَابًا	فَأَرْسَلْنَا	إِلَيْهَا	رُوحَنَا	فَتَمَثَّلَ	لَهَا
تو بنالیا اس نے	ان کے آگے	پردہ	تو بھیجا ہم نے	اس کی طرف	اپنی روح کو	تو شکل اختیار کی اپنے	اس کیلئے

تو لوگوں کی طرف سے انہوں نے (اپنے لئے) ایک پردہ بنالیا تو ہم نے ان کی طرف اپنے فرشتے (جبریل) کو بھیجا تو اس نے اس (مریم) کے سامنے

بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ

بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ	إِنِّي	أَعُوذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ	إِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا	قَالَ
جب کہ آدمی	تندرست کی	بولی	بیشک میں	پناہ لیتی ہوں	رحمن کی	تجھ سے	اگر	ہے تو	پرہیزگار	کہا

تندرست آدمی کی صورت اختیار کی۔ مریم بولیں میں تجھ سے رحمن کی پناہ لیتی ہوں (میرے قریب نہ آ) اگر تو اللہ ﷻ سے ڈرنے والا ہے۔ (جبرائیل) علیہ السلام

إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ ۖ لِأَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ أَنّٰى يَكُونُ لِي

إِنَّمَا	أَنَا	رَسُولُ	رَبِّكِ	لِأَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا	قَالَتْ	أَنّٰى	يَكُونُ	لِي
سوائے اسکے نہیں کہ	میں	ایلچی ہوں	تیرے رب کا	تاکہ دوں میں	تجھے	ایک لڑکا	پاکیزہ	بولی	کیسے	ہوگا	میرے ہاں

نے کہا میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھے ایک پاکیزہ بیٹا عطا کروں۔ (مریم) بولی میرے ہاں لڑکا کہاں

ع

غُلٰمٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ

غُلٰمٌ	وَ	لَمْ	يَمْسَسْنِي	بَشَرٌ	وَلَمْ	أَكُ	بَغِيًّا	قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ
لڑکا	اور	نہیں	چھوا مجھے	کسی آدمی نے	اور نہیں	ہوں میں	بدکار	کہا	ایسا ہی	فرمایا ہے	تیرے رب نے	کہ وہ

سے ہوگا مجھے تو کسی آدمی نے بھی ہاتھ نہیں لگایا نہ میں بدکار رہوں۔ جبرائیل علیہ السلام نے کہا ایسا ہی ہوگا تمہارے رب نے فرمایا ہے

عَلَیَّ هَیِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗۤ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

عَلَیَّ	هَیِّنٌ	وَ	لِنَجْعَلَهٗۤ	اٰیَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ	كَانَ	اَمْرًا
مجھ پر	آسان ہے	اور	تاکہ بنائیں ہم اس کو	نشانی	لوگوں کے لیے	اور	رحمت	ہماری طرف سے	اور	ہے	کام

کہ یہ بات میرے لیے آسان ہے اور (یہ اس لئے ہوگا) تاکہ ہم اسے لوگوں کیلئے ایک نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں اور یہ امر

مَّقْضِیًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِیًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا

مَّقْضِیًّا	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ بِهٖ	مَكَانًا	قَصِیًّا	فَاَجَآءَهَا
فیصلہ شدہ	تو اٹھایا اس نے اسے	تو الگ ہوگئی اس کے ساتھ	ایک جگہ	دور میں	تو لے آیا اسے

پہلے سے طے شدہ ہے۔ تو مریم فورا حاملہ ہوگئیں پھر اسے لئے ہوئے دور جگہ چلی گئیں۔ پھر انہیں دردِزہ کھجور کے ایک

الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ یٰلَیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ

الْمَخَاضُ	اِلٰى	جِذْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	یٰلَیْتَنِیْ	مِتُّ	قَبْلَ	هٰذَا	وَ	كُنْتُ
جننے کا درد	طرف	تنے	کھجور کی	بولی	ہائے افسوس	مرجاتی میں	پہلے	اس سے	اور	ہوجاتی میں

درخت کی طرف لے آیا کہنے لگیں اے کاش میں اس سے پہلے مر جاتی اور

نَسْیًا مَّنْسِیًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَاۤ اَلَّا تَحْزَنِیْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ

نَسْیًا	مَّنْسِیًّا	فَنَادٰىهَا	مِنْ تَحْتِهَاۤ	اَلَّا	تَحْزَنِیْ	قَدْ	جَعَلَ	رَبُّكِ
بھولی	بسری	تو آواز دی اسے	اسکے نیچے سے	یہ کہ	نہ غم کھا	بیشک	بنایا ہے	تیرے رب نے

بھولی بسری ہوچکی ہوتی۔ تو درخت کے نیچے سے (فرشتے نے) انہیں پکارا کہ (اے مریم) غمگین نہ ہو بے شک تمہارے رب نے

تَحْتَكِ سَرِیًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّیْۤ اِلَیْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَیْكِ رُطَبًا

تَحْتَكِ	سَرِیًّا	وَ	هُزِّیْۤ	اِلَیْكِ	بِجِذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسٰقِطْ	عَلَیْكِ	رُطَبًا
تیرے نیچے	چشمہ	اور	ہلا	اپنی طرف	تنہ	کھجور کا	گرے گی	تجھ پر	کھجوریں

تمہارے (پاؤں کے) نیچے ایک چشمہ جاری کردیا ہے۔ اور تم کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ تمہارے اوپر تروتازہ

جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۚ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا ۙ

جَنِيًّا	فَكُلِي	وَ	اشْرَبِي	وَ	قَرِّي	عَيْنًا	فَإِمَّا	تَرَيِنَّ	مِنَ الْبَشَرِ	أَحَدًا
تازہ	تو کھا	اور	پی	اور	ٹھنڈی کر	آنکھ	پھر اگر	تو دیکھے	آدمی	کوئی بھی

کھجوریں گریں گی۔ (اے مریم) تم کھاؤ اور پیو اور آنکھ ٹھنڈی کرو پھر اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہہ دینا میں نے آج رحمن

فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَأَتَتْ

فَقُولِي	إِنِّي	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمَٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ أُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	إِنْسِيًّا	فَأَتَتْ
تو کہہ دینا	بیشک میں نے	نذرمانی ہے	اللہ کیلئے	روزہ کی	تو ہرگز میں نہیں بولوں گی	آج	کسی انسان سے	تو لائی

کے لیے روزے کی منت مانی ہے اس لیے آج ہرگز کسی آدمی سے بات نہ کروں گی۔ پھر وہ اسے

بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يَا أُخْتَ

بِهِ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهُ	قَالُوا	يَا مَرْيَمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَيْئًا	فَرِيًّا	يَا أُخْتَ
اس کو	اپنی قوم کے پاس	اٹھا کر	بولے	اے مریم	بیشک	لائی تو	چیز	بری	اے بہن

اٹھائے ہوئے اپنے لوگوں کے پاس لے آئیں وہ کہنے لگے اے مریم! تو نے انوکھی بات کی ہے۔ ہارون کی بہن!

هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَأَشَارَتْ

هَارُونَ	مَا	كَانَ	أَبُوكِ	امْرَأَ	سَوْءٍ	وَ	مَا	كَانَتْ	أُمُّكِ	بَغِيًّا	فَأَشَارَتْ
ہارون کی	نہیں	تھا	تیرا باپ	آدمی	برا	اور	نہیں	تھی	تیری ماں	بدکار	تو اشارہ کیا

تیرا باپ برا آدمی نہ تھا اور تیری ماں بھی بدکار عورت نہ تھی۔ تو مریم نے اس بچے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ إِنِّي عَبْدُ

إِلَيْهِ	قَالُوا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ	فِي الْمَهْدِ	صَبِيًّا	قَالَ	إِنِّي	عَبْدُ
اسکی طرف	بولے	کیسے	کلام کریں ہم	اس سے جو	ہے	پالنے میں	بچہ	اس نے کہا	بیشک میں	بندہ ہوں

کی طرف اشارہ کر دیا (کہ اس سے پوچھو) وہ بولے ہم اس سے کیسے بولیں جو (ابھی) گود میں بچہ ہے۔ (اتنے میں وہ بچہ یعنی حضرت

اللّٰهِ ۛ اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ

اللّٰهِ	اٰتٰنِیَ	الْكِتٰبَ	وَجَعَلَنِیْ	نَبِیًّا	وَّجَعَلَنِیْ	مُبٰرَكًا	اَیْنَ	مَا	كُنْتُ
اللہ کا	دی اس نے مجھے	کتاب	اور بنایا مجھے	غیب کی خبریں دینے والا	اور بنایا مجھے	برکت والا	جہاں	بھی	ہوں میں

(عیسیٰ بول اُٹھے) فرمایا بے شک میں اللہ عزوجل کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا۔ اور مجھے برکتوں والا بنایا خواہ میں کہیں

وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَلَمْ

وَ	اَوْصٰنِیْ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	الزَّكٰوةِ	مَادُمْتُ	حَیًّا	وَّ	بَرًّا	بِوَالِدَتِیْ	وَ	لَمْ
اور	حکم دیا اس نے مجھے	نماز	اور	زکوٰۃ کا	جب تک رہوں میں	زندہ	اور	نیکی کرنے والا	اپنی ماں سے	اور	نہیں

بھی ہوں اور اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید فرمائی جب تک میں زندہ ہوں۔ اور اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے والا کیا اور

یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ

یَجْعَلْنِیْ	جَبَّارًا	شَقِیًّا	وَالسَّلٰمُ	عَلَیَّ	یَوْمَ	وُلِدْتُّ	وَیَوْمَ	اَمُوْتُ	وَیَوْمَ
بنایا اس نے مجھے	زبردست	بدبخت	اور سلامتی ہے	مجھ پر	جس دن	میں پیدا ہوا	اور جس دن	میں مروں گا	اور جس دن

مجھے سرکش اور بدبخت نہیں بنایا۔ اور مجھ پر سلامتی ہو جس دن میں پیدا ہوا جس دن میں مروں گا اور جس دن میں

اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ

اُبْعَثُ	حَیًّا	ذٰلِكَ	عِیْسَى	ابْنُ	مَرْیَمَ	قَوْلَ	الْحَقِّ	الَّذِیْ	فِیْهِ
اٹھایا جاؤں	زندہ کرکے	یہ ہے	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا	بات	سچی	وہ جو کہ	اس میں

زندہ اٹھایا جاؤں گا۔ یہ ہے عیسیٰ علیہ السلام مریم کا بیٹا ہم حق بات کہہ رہے ہیں جس میں

یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى

یَمْتَرُوْنَ	مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	اَنْ	یَّتَّخِذَ	مِنْ وَّلَدٍ	سُبْحٰنَهٗ	اِذَا	قَضٰۤى
شک کرتے ہیں	نہیں ہے	ہے	اللہ کی شان	یہ کہ	بنائے	اولاد	وہ پاک ہے	جب	فیصلہ کرتا ہے

وہ شک کرتے ہیں۔ اللہ عزوجل کی شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ

فَاعْبُدُوْهُ	رَبُّكُمْ	وَ	رَبِّيْ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ	فَيَكُوْنُ	كُنْ	لَهٗ	يَقُوْلُ	فَاِنَّمَا	اَمْرًا
تو اسی کی عبادت کرو	تمہارا رب ہے	اور	میرا رب ہے	اللہ ہی	بیشک	اور	تو وہ ہو جاتی ہے	ہو جا	اس کو	فرما دیتا ہے	تو صرف	کسی کام کا

تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ "ہو جا" تو وہ (فوراً) ہو جاتا ہے۔ اور بے شک اللہ جل جلالہ رب ہے میرا اور تمہارا تو

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ

فَوَيْلٌ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ	الْاَحْزَابُ	فَاخْتَلَفَ	مُّسْتَقِيْمٌ	صِرَاطٌ	هٰذَا
تو خرابی ہے	ان میں سے	جماعتوں نے	تو اختلاف کیا	سیدھا	رستہ ہے	یہ

اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر جماعتیں آپس میں مختلف ہو گئیں تو کافروں کیلئے ایک

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ يَوْمَ

يَوْمَ	اَبْصِرْ	وَ	اَسْمِعْ بِهِمْ	عَظِيْمٍ	يَوْمٍ	مِنْ مَّشْهَدِ	كَفَرُوْا	لِّلَّذِيْنَ
جس دن	کتنا دیکھیں گے	اور	کتنا سنیں گے وہ	بڑے میں	دن	حاضر ہونے سے	جو کافر ہیں	ان کے لیے

بڑے دن کی حاضری سے خرابی ہے۔ کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہیں

يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ

يَوْمَ	وَاَنْذِرْهُمْ	مُّبِيْنٍ	فِيْ ضَلٰلٍ	الْيَوْمَ	الظّٰلِمُوْنَ	لٰكِنِ	يَاْتُوْنَنَا
دن	اور ڈراؤ ان کو	ظاہر میں ہیں	گمراہی	آج کے دن	ظالم	لیکن	ہمارے پاس حاضر ہوں گے

جس دن ہمارے پاس حاضر ہوں گے مگر آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور آپ انہیں حسرت کے دن

الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا

اِنَّا	لَا يُؤْمِنُوْنَ	هُمْ	وَّ	فِيْ غَفْلَةٍ	هُمْ	وَ	الْاَمْرُ	قُضِيَ	اِذْ	الْحَسْرَةِ
بیشک	وہ ایمان نہیں لاتے	وہ	اور	غفلت میں ہیں	وہ	اور	کام کا	فیصلہ کیا جائے گا	جبکہ	حسرت سے

سے ڈرائیں جس دن معاملے کا فیصلہ ہو جائے گا مگر وہ غفلت میں پڑے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ بیشک

وقف لازم

نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ

نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ	وَمَنْ	عَلَيْهَا	وَ	اِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ
ہم	وارث ہیں	زمین کے	اور جو	اس پر ہے	اور	ہماری طرف ہی	لوٹائے جائیں گے	اور ذکر کرو	کتاب میں

ہم ہی وارث ہیں زمین کے اور جو کوئی بھی اس پر ہے اور وہ ہماری طرف ہی لوٹائے جائیں گے۔ اور (اے محبوب ﷺ!) کتاب

اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا

اِبْرٰهِيْمَ	اِنَّهٗ	كَانَ صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	يٰۤاَبَتِ	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا
ابراہیم کا	بیشک وہ	وہ صدیق تھا	غیب کی خبریں بتانیوالا	جب	کہا	اپنے باپ سے	اے میرے باپ	کیوں	پوجتا ہے تو	اسکو جو

میں ابراہیم علیہ السلام کو یاد کیجئے بے شک وہ سچے نبی تھے۔ جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ (یعنی چچا آزر سے جس نے باپ تارخ کے انتقال کے بعد

لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ

لَا	يَسْمَعُ	وَ	لَا	يُبْصِرُ	وَ	لَا	يُغْنِيْ	عَنْكَ	شَيْـًٔا	يٰۤاَبَتِ	اِنِّيْ	قَدْ جَآءَنِيْ
نہ	سنے	اور	نہ	دیکھے	اور	نہ	کام آئے	تیرے	کچھ بھی	اے میرے باپ	بیشک	یقیناً آیا میرے پاس

پرورش کی تھی) سے کہا: "اے میرے ابا جان! آپ کیوں ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ سنتی ہیں اور نہ دیکھتی ہیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکتی ہیں؟۔

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ

مِنَ الْعِلْمِ	مَا لَمْ	يَاْتِكَ	فَاتَّبِعْنِيْۤ	اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا	يٰۤاَبَتِ	لَا تَعْبُدِ
وہ علم	جو نہیں	آیا تیرے پاس	سو تو پیروی کر میری	دکھاؤں گا میں تجھے	راستہ	سیدھا	اے میرے باپ	مت پوجا کر

اے میرے ابا (یعنی چچا آزر)! یقیناً میرے پاس وہ علم آچکا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا پھر آپ میرے کہنے پر چلیں میں آپ کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔ اے

الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ

الشَّيْطٰنَ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	عَصِيًّا	يٰۤاَبَتِ	اِنِّيْۤ
شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	رحمٰن کا	نافرمان	اے میرے باپ	میں

میرے ابا جان (یعنی چچا آزر)! شیطان کی عبادت نہ کریں۔ یقیناً شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے میرے ابا جان

أَخَافُ أَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ

أَخَافُ	أَنْ	يَّمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ	لِلشَّيْطٰنِ
ڈرتا ہوں	یہ کہ	پہنچے تجھ کو	عذاب	کوئی رحمٰن کا	تو ہوجائے تو	شیطان کا

(یعنی چچا آزر) یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ تم کو رحمٰن کی طرف سے کوئی عذاب پکڑ لے۔ پھر تو شیطان کے ساتھی

وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

وَلِيًّا	قَالَ	أَرَاغِبٌ	أَنْتَ	عَنْ اٰلِهَتِيْ	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ
رفیق	بولا	کیا منہ پھیرتا ہے	تو خود آپ	میرے خداؤں سے	اے ابراہیم	اگر	نہ	باز آیا تو

بن کر رہ جائیں۔ باپ نے کہا (یعنی چچا آزر): "اے ابراہیم علیہ السلام! کیا تم میرے معبودوں سے پھرنے والے ہو؟ اگر تم باز

لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ

لَأَرْجُمَنَّكَ	وَاهْجُرْنِيْ	مَلِيًّا	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ	سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ
تو میں پتھراؤ کروں گا تجھ پر	اور چھوڑ مجھے	ایک مدت	کہا	سلام ہو	تجھ پر	جلدی بخشش مانگوں گا میں تیرے لیے

نہ آئے تو میں ضرور تمہیں سنگسار کردوں گا اور تم ہمیشہ کیلئے مجھے چھوڑ دو"۔ ابراہیم علیہ السلام نے کہا: "تم پر سلامتی ہو! میں جلد ہی

رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

رَبِّيْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا	وَ	أَعْتَزِلُكُمْ	وَ	مَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اپنے رب کی	بیشک وہ	ہے	مجھ پر	مہربان	اور	میں چھوڑوں گا تم کو	اور	ان کو	جو پکارتے ہو	اللہ کے سوا

تیرے لیے اپنے ربّ سے بخشش کی دُعا کروں گا۔ یقیناً وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے۔ اور میں چھوڑتا ہوں تم سب کو اور جنہیں تم اللہ جل جلالہ کے

وَأَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى أَلَّآ أَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ

وَ	أَدْعُوْا	رَبِّيْ	عَسٰى	أَلَّآ	أَكُوْنَ	بِدُعَآءِ	رَبِّيْ	شَقِيًّا	فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ
اور	میں پکاروں گا	اپنے رب کو	قریب ہے	یہ کہ	نہ ہوں میں	ساتھ پکار	اپنے رب کے	بد بخت	پھر جب	چھوڑ دیا ان کو

سوا پوجتے ہو اور میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اُمید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت کر کے بے نصیب نہیں رہوں گا۔ پھر جب وہ

وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا

وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	كُلًّا
اور	جسکی	وہ پوجا کرتے تھے	اللہ کے سوا	تو عطا کیا ہم نے	اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	اور	ہر ایک کو

لوگوں سے جدا ہو گئے اور اُن سے جن کی وہ اللہ تعالیٰ ﷻ کو چھوڑ کر عبادت کرتے تھے تو ہم نے اُسے اسحاق علیہ السلام اور

جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

جَعَلْنَا	نَبِيًّا	وَوَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِنَا	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ
بنایا ہم نے	غیب کی خبریں بتانے والا	اور ہم نے عطا کی	ان کو	اپنی رحمت	اور بنائی ہم نے	ان کیلئے	زبان

یعقوب علیہ السلام عطا کیے۔ اور ہر ایک کو ہم نے غیب کی خبریں بتانے والا نبی بنایا۔ اور ان کو اپنی رحمت

صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰىٓ ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ

صِدْقٍ	عَلِيًّا	وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَ	كَانَ
سچی	بلند	اور	ذکر کرو	کتاب میں	موسیٰ کا	بیشک وہ	تھا	چنا ہوا	اور	تھا

میں سے عطا کیا۔ اور اُن کو اونچے درجے کی سچی ناموری عطا کی۔ اے محبوب ﷺ کتاب میں موسیٰ علیہ السلام کا ذکر بھی یاد کیجیے

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾

رَسُوْلًا	نَبِيًّا	وَنَادَيْنٰهُ	مِنْ جَانِبِ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنِ	وَقَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا
رسول	غیب کی خبریں بتانے والا	اور اسے ہم نے ندا فرمائی	جانب سے	طور کی	دائیں	اور قریب کیا اسے	راز بتانے کو

بے شک وہ ہمارے برگزیدہ پیغمبر تھے۔ اور ہم نے انہیں طور کی داہنی طرف سے آواز دی اور راز کی بات کیلئے اسے قریب لائے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ

وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	مِنْ رَّحْمَتِنَآ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا	وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ
اور	بخشی ہم نے	اس کو	اپنی رحمت سے	اس کا بھائی	ہارون	نبی بنا کر	اور	ذکر کرو	کتاب میں

اور ہم نے اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارون کو بھی نبوت عطا فرمائی۔ اور (اے حبیب ﷺ) کتاب

اِسْمٰعِیْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ۚ﴿۵۴﴾ وَ كَانَ یَاْمُرُ

یَاْمُرُ	كَانَ	وَ	نَّبِیًّا	رَسُوْلًا	كَانَ	وَ	الْوَعْدِ	صَادِقَ	كَانَ	اِنَّهٗ	اِسْمٰعِیْلَ
حکم کرتا	تھا	اور	غیب بتانے والا نبی	رسول	تھا	اور	وعدے کا	سچا	تھا	بیشک وہ	اسمٰعیل کا

میں اسماعیل علیہ السلام کے ذکر کو یاد کیجئے بے شک وہ وعدے کے سچے تھے اور صاحب رسالت نبی تھے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز اور

اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِیًّا ﴿۵۵﴾ وَ اذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ

فِی الْكِتٰبِ	وَ اذْكُرْ	مَرْضِیًّا	رَبِّهٖ	عِنْدَ	وَ كَانَ	وَ الزَّكٰوةِ	بِالصَّلٰوةِ	اَهْلَهٗ
کتاب میں	اور ذکر کرو	پسندیدہ	اپنے رب کے	نزدیک	اور تھا	اور زکوٰۃ کا	نماز	اپنے گھر والوں کو

زکوٰۃ کا حکم دیتے اور اپنے رب کو پسند تھے۔ اور کتاب میں ادریس علیہ السلام

اِدْرِیْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ۗۙ﴿۵۶﴾ وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِیًّا ﴿۵۷﴾

عَلِیًّا	مَكَانًا	رَفَعْنٰهُ	وَّ	نَّبِیًّا	صِدِّیْقًا	كَانَ	اِنَّهٗ	اِدْرِیْسَ
بلند میں	جگہ	اٹھایا ہم نے اسکو	اور	غیب کی خبریں بتانیوالا	سچا	تھا	بیشک وہ	ادریس کا

کو یاد کرو بے شک وہ سچے نبی تھے۔ اور ہم نے اُن کو بلند رُتبے تک پہنچایا تھا۔

اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنْ ذُرِّیَّةِ اٰدَمَ ۗ وَ مِمَّنْ

وَ مِمَّنْ	اٰدَمَ	مِنْ ذُرِّیَّةِ	مِّنَ النَّبِیّٖنَ	عَلَیْهِمْ	اللّٰهُ	اَنْعَمَ	الَّذِیْنَ	اُولٰٓىٕكَ
اور ان سے جو	آدم سے	اولاد	غیب کی خبریں بتانیوالے نبیوں سے	ان پر	اللہ نے	انعام کیا	وہ ہیں جو	یہ لوگ

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا، غیب کی خبریں بتانے والے نبیوں میں سے جو آدم کی نسل سے تھے

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّ مِنْ ذُرِّیَّةِ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْرَآءِیْلَ ۡ وَ مِمَّنْ هَدَیْنَا

هَدَیْنَا	وَ مِمَّنْ	اِسْرَآءِیْلَ	وَ	اِبْرٰهِیْمَ	مِنْ ذُرِّیَّةِ	وَّ	نُوْحٍ	مَعَ	حَمَلْنَا
جو ہدایت دی ہم نے	اور ان سے	یعقوب سے	اور	ابراہیم	اولاد	اور	نوح کے	ساتھ	اٹھائے ہم نے

اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوح علیہ السلام کے ساتھ سوار کیا اور ابراہیم علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کی نسل سے اور ان میں سے

وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿۵۸﴾

وَاجْتَبَيْنَا	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ	الرَّحْمٰنِ	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّبُكِيًّا
اور چن لیا	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	آیتیں	رحمٰن کی	گر پڑتے ہیں	سجدہ کرتے	اور روتے ہوئے

جنہیں ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا جب انہیں رحمٰن کی آیتیں سنائی جاتی تھیں تو وہ سجدوں میں روتے ہوئے گر جاتے تھے۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ

فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ
تو پیچھے آئے	ان کے بعد	ناخلف	ضائع کیں انہوں نے	نمازیں	اور	پیروی کی	خواہشوں کی

تو ان کے بعد (ان کی جگہ) ایسے ناخلف جانشین آئے جنہوں نے نمازیں ضائع کیں اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگ گئے تو

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ

فَسَوْفَ	يَلْقَوْنَ	غَيًّا	اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ
تو جلدی	ملیں گے	غی کو	مگر	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	تو یہ لوگ

عنقریب وہ غیّا، (دوزخ کی وادی غی) میں پہنچیں گے۔ مگر جنہوں نے توبہ کی اور وہ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے تو وہ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ

يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	جَنّٰتِ	عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ
داخل ہونگے	جنت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کچھ بھی	باغ	ہمیشہ کے	وہ جو	وعدہ کیا

لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی کبھی بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ وہ ہمیشہ رہنے والے باغات جن کا رحمان

الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالْغَيْبِ	اِنَّهٗ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَاْتِيًّا	لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا
رحمٰن نے	اپنے بندوں سے	غیب سے	بیشک وہ	ہے	اس کا وعدہ	آنے والا	نہ	سنیں گے	اس میں

نے اپنے بندوں سے پوشیدہ طور پر وعدہ کر رکھا ہے۔ یقیناً اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔ اُس میں وہ لوگ کوئی فضول بات

لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ

لَغْوًا	اِلَّا	سَلٰمًا	وَلَهُمْ	رِزْقُهُمْ	فِيْهَا	بُكْرَةً	وَّ	عَشِيًّا	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْ
بیہودہ بات	مگر	سلام	اور ان کیلئے	ان کا رزق ہے	اس میں	صبح	اور	شام	یہ	جنت	وہ ہے

نہیں سنیں گے سوائے سلامتی کی بات کے۔ اور اُس میں اُن کا رزق صبح وشام انہیں ملے گا۔ یہ ہوگی وہ جنت جس کا وارث ہم

نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ

نُوْرِثُ	مِنْ عِبَادِنَا	مَنْ	كَانَ	تَقِيًّا	وَمَا نَتَنَزَّلُ	اِلَّا	بِاَمْرِ رَبِّكَ
کہ وارث بناتے ہیں	ہم اپنے بندوں میں سے	جو کوئی	ہے	پرہیزگار	اور ہم نہیں اترتے	مگر	تیرے رب کے حکم سے

اپنے ان بندوں میں سے ان کو بنائیں گے جو اللہ ﷻ سے ڈرنے والے تھے۔ فرشتوں نے کہا: ہم تو تمہارے رب کے حکم کے اترتے ہیں جو

لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ

لَهٗ	مَا بَيْنَ	اَيْدِيْنَا	وَمَا	خَلْفَنَا	وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ
اسی کا ہے	جو ہمارے	آگے ہے	اور جو	ہمارے پیچھے ہے	اور جو کچھ اسکے درمیان ہے	اور نہیں ہے	ہے	تمہارا رب	بھولنے والا	رب ہے

ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو ہمارے سامنے ہے سب کا سب ہمارے رب کا ہے اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں ہے۔ وہ رب ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ	وَ	اصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ	هَلْ
آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جو	انکے درمیان ہے	تو عبادت کرو اسکی	اور	صبر کرو	اس کی عبادت پر	کیا

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تو اس کی عبادت کرو اور اس کی بندگی پر ثابت رہو کیا اس کے نام کا

تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ

تَعْلَمُ	لَهٗ	سَمِيًّا	وَ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	ءَاِذَا مَا	مِتُّ	لَسَوْفَ	اُخْرَجُ
جانتا ہے تو	اس کا	کوئی ہم نام	اور	کہتا ہے	انسان	کیا جبکہ	میں مرجاؤں گا	تو جلدی	نکالا جاؤں گا

کوئی دوسرا جانتے ہو؟ اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا تو ضرور عنقریب زندہ کر کے

ع ۱۵ ۷

حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾

شَيْـًٔا	يَكُ	لَمْ	وَ	مِنْ قَبْلُ	خَلَقْنٰهُ	اَنَّا	الْاِنْسَانُ	يَذْكُرُ	اَوَلَا	حَيًّا
کوئی چیز	تھا	نہیں	اور	پہلے	پیدا کیا اسے	کہ ہم نے	انسان	یاد کرتا	کیا نہیں	زندہ کر کے

نکالا جاؤں گا؟ اور کیا انسان کو یاد نہیں کہ ہم نے اس سے پہلے بھی اسے بنایا اور وہ کچھ بھی نہ تھا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

جَهَنَّمَ	حَوْلَ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	ثُمَّ	وَالشَّيٰطِيْنَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	فَوَرَبِّكَ
جہنم کے	گرد	حاضر کریں گے ہم ان کو	پھر	اور شیطانوں کو	ضرور ہم اکٹھا کریں گے انکو	تو قسم ہے تمہارے رب کی

تو تمہارے رب کی قسم ہم انہیں اور سب شیطانوں کو گھیر لائیں گے اور انہیں دوزخ کے گرداگرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ

الرَّحْمٰنِ	عَلَى	اَشَدُّ	اَيُّهُمْ	شِيْعَةٍ	مِنْ كُلِّ	لَنَنْزِعَنَّ	ثُمَّ	جِثِيًّا
رحمان کے	اوپر	زیادہ سخت ہے	کہ کون سا ان کا	گروہ سے	ہر ایک	ہم ضرور کھینچ لیں گے	پھر	زانو کے بل گرے ہوئے

حاضر کریں گے۔ پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو کھینچ لیں گے جو رحمٰن کے مقابلے میں بڑے

عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ

مِّنْكُمْ	وَاِنْ	صِلِيًّا	بِهَا	اَوْلٰى	هُمْ	بِالَّذِيْنَ	اَعْلَمُ	لَنَحْنُ	ثُمَّ	عِتِيًّا
تم میں کوئی	اور نہیں ہے	داخل ہونے	اس میں	زیادہ مستحق ہیں	کہ وہ	ان کو	خوب جانتے ہیں	ہم	پھر	سرکشی میں

اکڑتے تھے۔ اور ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ مستحق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی نہیں

اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اتَّقَوْا	الَّذِيْنَ	نُنَجِّي	ثُمَّ	مَّقْضِيًّا	حَتْمًا	رَبِّكَ	عَلٰى	كَانَ	وَارِدُهَا	اِلَّا
پرہیزگار ہوئے	ان کو جو	نجات دینگے ہم	پھر	کیا گیا	فیصلہ	تمہارے رب کے	اوپر	ہے	گذرنے والا اس پر	مگر

مگر وہ ضرور دوزخ پر گزرے گا قطعی طور پر آپ کے رب کے ذمہ ہے جو ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ پھر ہم نجات دیں گے ان لوگوں

وَّنَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ فِیْهَا جِثِیًّا ﴿٧٢﴾ وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ

وَ	نَذَرُ	الظّٰلِمِیْنَ	فِیْهَا	جِثِیًّا	وَ اِذَا	تُتْلٰی	عَلَیْهِمْ	اٰیٰتُنَا	بَیِّنٰتٍ	قَالَ
اور	چھوڑیں گے ہم	ظالموں کو	اس میں	زانو کے بل گرے ہوئے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	کہتے ہیں

کو جو پرہیزگار ہوئے اور ظالموں کو اس میں ہم گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا ۙ اَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ خَیْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا	اَیُّ	الْفَرِیْقَیْنِ	خَیْرٌ	مَّقَامًا	وَّ	اَحْسَنُ
انہوں نے جو کافر ہوئے	ان کو جو مسلمانوں سے	کونسا	دو فرقوں میں سے	بہتر ہے	جگہ میں	اور	اچھا ہے

پڑھی جاتی ہیں کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں کون سے گروہ کی رہائش اچھی ہے اور

نَدِیًّا ﴿٧٣﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءْیًا ﴿٧٤﴾ قُلْ

نَدِیًّا	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا	وَّ	رِءْیًا	قُلْ
مجلس میں	اور	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	ان سے پہلے	گروہ میں سے	وہ	اچھا ہے	سامان	اور	آرائش میں	فرماؤ

مجلس بہتر ہے۔ اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر دیا کہ وہ ان سے بھی ساز و سامان اور نام و نمود میں بہتر تھے۔ اے

مَنْ كَانَ فِی الضَّلٰلَةِ فَلْیَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ۬ حَتّٰۤی اِذَا رَاَوْا مَا

مَنْ	كَانَ	فِی الضَّلٰلَةِ	فَلْیَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا	حَتّٰۤی	اِذَا	رَاَوْا	مَا
جو	ہے	گمراہی میں	تو ڈھیل دے	اسے	رحمان	ڈھیل دینا	یہاں تک کہ	جب	دیکھیں گے	جو

حبیب ﷺ فرما دیجئے، جو گمراہی میں مبتلا ہے اسے رحمٰن ڈھیل دیتا رہے گا یہاں تک کہ وہ اس چیز کو جس

یُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ

یُوْعَدُوْنَ	اِمَّا	الْعَذَابَ	وَ	اِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَیَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	شَرٌّ
وعدہ دیے جاتے ہیں	یا تو	عذاب	اور	یا	قیامت	تو جلدی جان لیں گے	کہ کون ہے	وہ	برا

کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے دیکھ لیں خواہ وہ عذاب ہو یا وہ قیامت۔ سو یہ بھی جان لیں گے کہ

مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَ

مَّكَانًا	وَّ	اَضْعَفُ	جُنْدًا	وَ	يَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	هُدًى	وَ
جگہ میں	اور	کمزور	لشکر میں	اور	زیادہ کرتا ہے	اللہ	ان کو جنہوں نے	ہدایت پائی	ہدایت	اور

کس کی جگہ زیادہ بری اور لشکر زیادہ کمزور ہے۔ اور اللہ ﷻ راہ راست پر چلنے والوں کی مزید رہنمائی کرتا ہے اور باقی رہنے والے نیک

الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷٦﴾ اَفَرَءَيْتَ

الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	مَّرَدًّا	اَفَرَءَيْتَ
باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	تیرے رب کے	ثواب میں	اور بہتر ہیں	انجام میں	کیا دیکھا آپ نے

عمل ہی تمہارے رب کے ہاں ثواب میں بہتر ہیں اور انجام میں بھی بہتر۔ تو کیا آپ نے

الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ

الَّذِيْ	كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا	وَقَالَ	لَاُوْتَيَنَّ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا	اَطَّلَعَ	الْغَيْبَ	اَمِ	اتَّخَذَ
اس کو جس نے	کفر کیا	ہماری آیتوں کا	اور کہا	میں دیا جاؤں گا	مال	اور	اولاد	کیا جھانکا اس نے	غیب کو	یا	پکڑا

اسے دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہنے لگا کہ مجھے ضرور مال اور اولاد ملیں گے۔ یا اُس نے غیب کی اطلاع پائی ہے یا

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ

عِنْدَ	الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُوْلُ	وَ	نَمُدُّ	لَهٗ
نزدیک	رحمن کے	عہد	ہرگز نہیں	جلدی لکھیں گے ہم	جو	کہتا ہے	اور	لمبا کریں گے ہم	اس کے لیے

اُس نے رحمن سے کوئی عہد لے لیا ہے۔ ہرگز نہیں! جو کچھ وہ کہتا ہے وہ ہم جلد ہی لکھ لیں گے اور ہم اس کیلئے

مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا	وَّنَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَيَاْتِيْنَا	فَرْدًا	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ
عذاب	لمبا	اور وارث ہوں گے ہم اس کے	جو	کہتا ہے	اور آئے گا ہمارے پاس	اکیلا	اور بنائے انہوں نے	سوائے

عذاب میں اور اضافہ کریں گے۔ اور جو کچھ وہ کہہ رہا ہے ہم اُس کے وارث ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔ اور انہوں نے

اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ

اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا	كَلَّا	سَيَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَ	يَكُوْنُوْنَ
اللہ کے	معبود	تاکہ ہوں	انکے لیے	غلبے کا سبب	ہرگز نہیں	جلدی انکار کرینگے	ان کی عبادت کا	اور	ہوں گے

اللہ ﷻ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں تاکہ وہ ان کی طاقت بنیں۔ ہرگز نہیں، وہ تو ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے

عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

عَلَيْهِمْ	ضِدًّا	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّآ	اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
ان کے	مخالف	کیا نہ	دیکھا آپ نے	کہ ہم نے	بھیجا	شیطانوں کو	کافروں پر کہ

مخالف ہو جائیں گے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان بھیجے وہ انہیں (ہر وقت کفر پر)

تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ

تَؤُزُّهُمْ	اَزًّا	فَلَا	تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا	يَوْمَ
ابھارتا ہے ان کو	ابھارنا	تو نہ	جلدی کریں	ان پر	سوائے اسکے نہیں کہ	گنتے ہیں	ہم ان کو	گننا	جس دن

اُکساتے رہتے ہیں۔ تو آپ ان پر جلدی نہ فرمائیں ہم تو صرف ان کے انجام کے لیے دن شمار کر رہے ہیں۔ جس دن ہم ڈر

نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى

نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى	الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا	وَّنَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى
اکٹھا کرینگے ہم	پرہیزگاروں کو	طرف	رحمان کی	مہمان بنا کر	اور ہانکیں گے ہم	مجرموں کو	طرف

جانے والوں کو رحمٰن کی طرف مہمانوں کی طرح جمع کر کے لے جائیں گے۔ اور مجرموں کو جہنم کی طرف

جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

جَهَنَّمَ	وِرْدًا	لَا	يَمْلِكُوْنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ
جہنم کی	پیاسے	نہیں	اختیار رکھتے	سفارش کا	مگر	جس نے	پکڑا	نزدیک

پیاسے ہانکیں گے۔ کوئی سفارش کا اختیار نہ رکھے گا سوائے اس کے جس نے رحمٰن کے

ع ٥ / ٨

وقف لازم

وقف لازم

الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ

الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	لَقَدْ	جِئْتُمْ
رحمن کے	عہد	اور	بولے	بنائی	رحمن نے	اولاد	بیشک	لائے تم

ہاں عہد لے رکھا ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ رحمن نے ایک کو بیٹا بنا رکھا ہے۔ بے شک تم بہت ہی بری

شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ

شَيْـًٔا	اِدًّا	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَ	تَنْشَقُّ	الْاَرْضُ
چیز	بھاری	قریب ہے کہ	آسمان	پھٹ جائیں	اس سے	اور	شق ہو جائے	زمین

اور بھاری بات زبان پر لائے ہو۔ قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

وَ	تَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا	اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدًا	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ
اور	گر پڑیں	پہاڑ	کانپ کر	یہ کہ	پکارا انہوں نے	رحمان کے لیے	بیٹا	اور	نہیں	لائق

پہاڑ کانپتے ہوئے گر جائیں۔ اس پر کہ انہوں نے رحمن کیلئے بیٹا تجویز کیا۔ اور رحمن کے لائق نہیں

لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	اِنْ	كُلُّ	مَنْ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
رحمان کو	یہ کہ	پکڑے	اولاد	نہیں ہے	ہر ایک	جو	آسمانوں	اور	زمین میں ہے

کہ اولاد اختیار کرے۔ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے وہ رحمن کے

اِلَّآ اٰتِى الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾

اِلَّآ	اٰتِى	الرَّحْمٰنِ	عَبْدًا	لَقَدْ	اَحْصٰىهُمْ	وَعَدَّهُمْ	عَدًّا
مگر	آنے والا ہے	رحمان کے پاس	غلام ہو کر	بیشک	اس نے گنا ان کو	اور شمار کیا	شمار کرنا

پاس صرف بندہ بن کر ہی آتا ہے۔ اس نے انہیں شمار کیا ہوا ہے اور انہیں خوب گن رکھا ہے۔

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

وَ	كُلُّهُمْ	اٰتِيْهِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَرْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اور	وہ سارے	آئینگے اسکے پاس	قیامت کے دن	تنہا	بیشک	وہ جو	ایمان لائے	اور	کام کیے

اور قیامت کے دن ان میں سے ہر ایک اس کے حضور اکیلا حاضر ہوگا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

الصّٰلِحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ	الرَّحْمٰنُ	وُدًّا	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ
اچھے	جلدی بنائیگا	ان کیلئے	رحمٰن	محبت کرنے والا	سوائے اسکے نہیں کہ	آسان کیا اسکو ہم نے	آپکی زبان میں

کام کئے عنقریب رحمٰن ان کیلئے محبت پیدا کر دے گا۔ تو ہم نے یہ قرآن آپ کی زبان میں یونہی آسان فرمایا

لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

لِتُبَشِّرَ	بِهٖ	الْمُتَّقِيْنَ	وَتُنْذِرَ	بِهٖ	قَوْمًا	لُّدًّا	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
کہ آپ خوشخبری دیں	ساتھ اسکے	پرہیزگاروں کو	اور ڈراؤ	اسکے ساتھ	قوم	جھگڑالو کو	اور کتنے	ہم نے ہلاک کیے	ان سے پہلے

کہ تم اس سے ڈرنے والوں کو خوشخبری دو اور جھگڑالو لوگوں کو اس سے ڈر سناؤ۔ اور ہم ان سے پہلے کتنی بستیوں کو

مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

مِّنْ قَرْنٍ	هَلْ	تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا
گروہ	کیا	محسوس کرتا ہے	ان سے	کسی کو	یا	سنتا ہے	ان کے لیے	کوئی آہٹ

ہلاک کر چکے ہیں کیا تم ان میں کسی کو دیکھتے ہو یا انکی آہٹ سنتے ہو۔

ع ٦ ٩ النصف

ایاتها ١٣٥ — ٢٠ سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ ٤٥ — رکوعاتها ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ۚ﴿۱﴾ مَآ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰٓى ۙ﴿۲﴾ اِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ

طٰهٰ	مَآ	اَنۡزَلۡنَا	عَلَيۡكَ	الۡقُرۡاٰنَ	لِتَشۡقٰٓى	اِلَّا	تَذۡكِرَةً	لِّمَنۡ
طٰہٰ	نہیں	اتارا ہم نے	آپ پر	قرآن	کہ مشقت اٹھاؤ	مگر	نصیحت	اسکے لیے جو

طٰہٰ ۔ اے محبوب محتشم ﷺ ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لئے نہیں اُتارا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ مگر یہ ایک نصیحت ہے اس

يَّخۡشٰى ۙ﴿۳﴾ تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَالسَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى ؕ﴿۴﴾

يَّخۡشٰى	تَنۡزِيۡلًا	مِّمَّنۡ	خَلَقَ	الۡاَرۡضَ	وَالسَّمٰوٰتِ	الۡعُلٰى
ڈرے	اتارا گیا ہے	اسکی طرف سے جس نے	پیدا کیا	زمین کو	اور آسمانوں کو	بلند

کیلئے جو اللہ ﷻ سے ڈرتا ہے۔ کہ اس کا نازل کیا ہوا ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمان کو پیدا کیا ہے۔

اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى ﴿۵﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ

اَلرَّحۡمٰنُ	عَلَى	الۡعَرۡشِ	اسۡتَوٰى	لَهٗ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِى الۡاَرۡضِ
رحمٰن نے	اوپر	عرش کے	استواء فرمایا	اسی کا ہے	جو	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو	زمین میں ہے

(وہ) نہایت رحمت والا (ہے) اس نے (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰى ﴿۶﴾ وَاِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ

وَ	مَا	بَيۡنَهُمَا	وَ	مَا	تَحۡتَ	الثَّرٰى	وَ	اِنۡ	تَجۡهَرۡ	بِالۡقَوۡلِ	فَاِنَّهٗ
اور	جو	انکے درمیان ہے	اور	جو	نیچے	گیلی مٹی کے ہے	اور	اگر	ظاہر کرے تو	بات	تو بیشک

زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلی مٹی (زمین کی تہہ) کے نیچے ہے۔ اور اگر تم بات پکار کر کہو تو وہ بھید کو

يَعۡلَمُ السِّرَّ وَاَخۡفٰى ﴿۷﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ﴿۸﴾

يَعۡلَمُ	السِّرَّ	وَ	اَخۡفٰى	اَللّٰهُ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الۡاَسۡمَآءُ	الۡحُسۡنٰى
جانتا ہے	پوشیدہ	اور	بہت آہستہ کو	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اس کے	نام ہیں	اچھے

جانتا ہے اور اسے بھی جو اس سے بھی زیادہ چھپا ہے۔ اللہ ﷻ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے ہیں سب اچھے نام۔

وقف لازم

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝٩ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ

وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى	اِذْ	رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ
اور	کیا	آئی آپ کے پاس	بات	موسیٰ کی	جب	اس نے دیکھی	آگ	تو کہا	اپنی بیوی سے	ٹھہرو	بیشک میں

اور کیا آپ کے پاس موسیٰ کی خبر آچکی ہے؟ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو میں نے

اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝١٠

اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى	النَّارِ	هُدًى
دیکھی ہے	آگ	تاکہ میں	لاؤں تمہارے پاس	اس سے	چنگاری	یا	پاؤں میں	اوپر	آگ کے	رستہ

آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے پاس اس کا کوئی انگارہ لاؤں یا آگ پر پہنچ کر کوئی رہنمائی پاؤں۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝١١ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	يٰمُوْسٰى	اِنِّيْٓ	اَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	اِنَّكَ
پھر جب	آیا اسکے پاس	پکارا گیا	اے موسیٰ	بیشک	میں	تیرا رب ہوں	سو اتار لے	اپنی جوتیاں	بیشک تو

پھر جب وہ آگ کے پاس آئے تو انہیں ندا کی گئی اے موسیٰ علیہ السلام! بے شک میں آپ کا رب ہوں تو آپ اپنے جوتے اُتار دیں

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝١٣

بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى	وَ	اَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا	يُوْحٰى
جنگل	پاک	طویٰ میں ہے	اور	میں نے	چن لیا تجھے	تو سن	وہ جو	وحی کی گئی ہے

یقیناً آپ پاک میدان ''طویٰ'' میں ہیں۔ اور میں نے تمہیں پسند کیا اب کان لگا کر سنو جو تجھے وحی ہوتی ہے۔

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝١٤ اِنَّ

اِنَّنِيْٓ	اَنَا	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ	وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ	اِنَّ
بیشک	میں	اللہ ہوں	نہیں	معبود	مگر	میں	سو تو عبادت کر میری	اور قائم کر	نماز کو	میری یاد کیلیے	بیشک

بے شک میں ہی ہوں اللہ ﷻ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری بندگی کرو اور میری یاد کیلئے نماز قائم رکھو۔ بے شک

السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾ فَلَا

السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍۭ	بِمَا	تَسْعٰى	فَلَا
قیامت	آنے والی ہے	قریب ہے کہ میں	چھپاؤں اسے	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	آدمی کو	جو	اپنی کوشش کی	تو نہ

قیامت آ کے رہے گی، میں اسے چھپا کر ہی رکھتا ہوں تاکہ ہر شخص اپنی کوشش کا بدلہ پائے۔ پس وہ

يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱٦﴾ وَمَا تِلْكَ

يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ لَّا	يُؤْمِنُ	بِهَا	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى	وَمَا	تِلْكَ
روک دے تجھ کو	اس سے	وہ جو نہیں	ایمان لاتا	اس پر	اور پیروی کی	اپنی خواہش کی	سو تو ہلاک ہوگا	اور کیا ہے	یہ

شخص تجھے نہ روکے جو اسے نہیں مانتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے ورنہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔ اور اے

بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا

بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَاَهُشُّ	بِهَا
تیرے دائیں ہاتھ میں	اے موسیٰ	کہا	یہ	میرا عصا ہے	ٹیک لگاتا ہوں میں	اس پر	اور پتے جھاڑتا ہوں	اس سے

موسیٰ علیہ السلام! یہ آپ کے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ عرض کی یہ میرا عصا ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کیلئے پتے

عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

عَلٰى غَنَمِيْ	وَلِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى	قَالَ	اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى
اپنی بکریوں پر	اور میرے	اس میں	فائدے ہیں	اور بھی	فرمایا	ڈال دے اسکو	اے موسیٰ

جھاڑ لیتا ہوں اور میرے لئے اس میں اور (بھی) کئی کام ہیں۔ فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام اسے (زمین پر) ڈال دو۔

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ وقفة سَنُعِيْدُهَا

فَاَلْقٰىهَا	فَاِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ	تَسْعٰى	قَالَ	خُذْهَا	وَلَا	تَخَفْ	سَنُعِيْدُهَا
تو ڈال دیا اسکو	تو جبھی	وہ	سانپ تھا	دوڑتا ہوا	فرمایا	پکڑ اس کو	اور نہ	ڈر	جلدی لوٹا دینگے ہم اسکو

تو موسیٰ علیہ السلام نے اسے (زمین پر) ڈال دیا تو جبھی وہ دوڑتا ہوا سانپ ہو گیا۔ فرمایا اسے پکڑ لو اور ڈرو مت ہم اسے اس کی پہلی

سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ

سِيْرَتَهَا	الْاُوْلٰى	وَاضْمُمْ	يَدَكَ	اِلٰى	جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ
اس کی حالت	پہلی میں	اور ملا	اپنا ہاتھ	طرف	اپنے بازو کی	نکلے گا	سفید

حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنے بازو سے لگاؤ وہ بغیر کسی تکلیف کے سفید ہو کر نکلے گا

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿۲۲﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿۲۳﴾ اِذْهَبْ

مِنْ غَيْرِ	سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى	لِنُرِيَكَ	مِنْ اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى	اِذْهَبْ
بغیر کسی	کے مرض	یہ نشانی ہے	دوسری	تاکہ دکھائیں ہم تجھ کو	اپنی نشانیاں	بڑی بڑی	جا

یہ دوسری نشانی ہے۔ تاکہ (اے موسیٰ علیہ السلام!) ہم آپ کو اپنی کچھ بڑی نشانیاں دکھائیں۔ (اب) فرعون کی

اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ

ع ۲

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِيْ	صَدْرِيْ	وَ	يَسِّرْ لِيْٓ
طرف	فرعون کی	بیشک اس نے	سرکشی کی	عرض کیا	اے میرے رب	کھول دے	میرے لیے	میرا سینہ	اور	آسان کر میرے لیے

طرف جائیے بے شک اس نے (بہت ہی) سرکشی کی ہے۔ عرض کی اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے

اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ وَاجْعَلْ

اَمْرِيْ	وَ	احْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ لِّسَانِيْ	يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ	وَ	اجْعَلْ
میرا کام	اور	کھول دے	گرہ	میری زبان کی	کہ سمجھیں وہ	میری بات	اور	بنا

لئے میرا کام آسان کردے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ وہ میری بات کو سمجھیں۔ اور میرے

لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿۳۱﴾

لِّيْ	وَزِيْرًا	مِّنْ اَهْلِيْ	هٰرُوْنَ	اَخِي	اشْدُدْ	بِهٖٓ	اَزْرِيْ
میرے لیے	وزیر	میرے گھر والوں میں سے	ہارون	میرے بھائی کو	مضبوط کر	اس کے ساتھ	میری کمر

اہل میں سے میرا ایک وزیر بنا دے۔ میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری کمر مضبوط کردے۔

وَاَشْرِكْهُ فِیْٓ اَمْرِیْ ﴿۳۲﴾ كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ

وَ	اَشْرِكْهُ	فِیْٓ اَمْرِیْ	كَیْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِیْرًا	وَ	نَذْكُرَكَ	كَثِیْرًا	اِنَّكَ
اور	شریک کر اسکو	میرے کام میں	تا کہ	تسبیح کریں ہم تیری	بہت	اور	یاد کریں تجھے	بہت	بیشک تو

اور اسے میرے کام میں شریک کر۔ تا کہ ہم تیری بہت تسبیح کریں۔ اور تجھے بہت یاد کریں۔ بے شک تو ہمیں

كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا

كُنْتَ	بِنَا	بَصِیْرًا	قَالَ	قَدْ	اُوْتِیْتَ	سُؤْلَكَ	یٰمُوْسٰى	وَلَقَدْ	مَنَنَّا
ہے	ہم کو	دیکھنے والا	فرمایا	بیشک	عطا کیا گیا تجھے	جو تو نے مانگا	اے موسیٰ	اور بیشک	احسان کیا ہم نے

خوب دیکھ رہا ہے۔ فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام! جو آپ نے طلب کیا وہ (سب کچھ) آپ کو دے دیا گیا۔ اور بے شک ہم نے تجھ پر

عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤى ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّكَ مَا یُوْحٰۤى ﴿۳۸﴾ اَنِ اقْذِفِیْهِ

عَلَیْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰۤى	اِذْ	اَوْحَیْنَاۤ	اِلٰۤى	اُمِّكَ	مَا	یُوْحٰۤى	اَنِ	اقْذِفِیْهِ
تجھ پر	ایک مرتبہ	اور	جب	الہام کیا ہم نے	طرف	ماں تیری کی	جو	الہام کیا گیا	یہ کہ	ڈال اس کو

ایک بار اور احسان فرمایا۔ جب ہم نے تمہاری ماں کو الہام کیا جو الہام کرنا تھا۔ کہ اسے صندوق میں ڈال

فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاْخُذْهُ عَدُوٌّ

فِی التَّابُوْتِ	فَاقْذِفِیْهِ	فِی الْیَمِّ	فَلْیُلْقِهِ	الْیَمُّ	بِالسَّاحِلِ	یَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ
صندوق میں	پھر ڈال اس کو	دریا میں	پھر ڈالے اسے	دریا	کنارے پر	پکڑیگا اس کو	دشمن

پھر اسے دریا میں ڈال دے کہ دریا اسے کنارے پر ڈال دے، اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن پکڑ لے گا

لِّیْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ۬ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَیْنِیْ ﴿۳۹﴾

وقف لازم

لِیْ	وَ	عَدُوٌّ	لَهٗ	وَ	اَلْقَیْتُ	عَلَیْكَ	مَحَبَّةً	مِّنِّیْ	وَ	لِتُصْنَعَ	عَلٰى عَیْنِیْ
میرا	اور	دشمن	اس کا	اور	ڈالی میں نے	تجھ پر	محبت	اپنی طرف سے	اور	تا کہ تیری پرورش ہو	میری نگرانی میں

اور میں نے اپنی طرف سے تجھ پر محبت ڈال دی اور اس لئے کہ تم میری آنکھوں کے سامنے پرورش پائے۔

اِذْ تَمْشِیْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ یَّكْفُلُهٗ ؕ

یَّکْفُلُهٗ	مَنْ	عَلٰی	اَدُلُّکُمْ	هَلْ	فَتَقُوْلُ	اُخْتُكَ	تَمْشِیْٓ	اِذْ
پرورش کرے اسکی	جو	وہ	بتاؤں میں تم کو	کیا	تو کہتی تھی	تیری بہن	چلتی تھی	جب

جب تمہاری بہن چلتی جاتی تھی اور کہتی تھی کیا میں تمہیں بتاؤں جو اس کا ذمہ لے گا؟ یوں ہم نے تجھے تیری

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤى اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ ؕ۬ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا

نَفْسًا	قَتَلْتَ	وَ	تَحْزَنَ	لَا	وَ	عَیْنُهَا	تَقَرَّ	کَیْ	اُمِّكَ	اِلٰۤی	فَرَجَعْنٰكَ
ایک جان کو	قتل کیا تونے	اور	غم کھائے	نہ	اور	اسکی آنکھیں	ٹھنڈی رہیں	تاکہ	ماں تیری کی	طرف	تو لوٹایا ہم نے تجھ کو

ماں کے پاس واپس کر دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور تم نے

فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ قف فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ ۬ۙ

فِیْۤ اَھْلِ مَدْیَنَ	سِنِیْنَ	فَلَبِثْتَ	فُتُوْنًا	وَفَتَنّٰكَ	مِنَ الْغَمِّ	فَنَجَّیْنٰكَ
مدین والوں میں	کئی سال	تو ٹھہرا تو	آزمانا	اور آزمایا ہم نے تجھ کو	غم سے	تو نجات دی ہم نے تجھ کو

ایک شخص کو قتل کر دیا تھا پھر ہم نے تجھے غم سے بچا لیا اور ہم نے تجھے کئی اور آزمائشوں میں ڈالا پھر تم کئی سال

ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ یّٰمُوْسٰى (۴۰) وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ۚ (۴۱)

لِنَفْسِیْ	اصْطَنَعْتُكَ	وَ	یٰمُوْسٰی	قَدَرٍ	عَلٰی	جِئْتَ	ثُمَّ
اپنے لیے	میں نے چن لیا تجھ کو	اور	اے موسیٰ	اندازے کے	اوپر	آیا تو	پھر

مدین والوں کے درمیان رہے تب اے موسیٰ علیہ السلام! پھر تم مقرر وقت پر آ گئے۔ اور میں نے آپ کو خاص اپنے لئے برگزیدہ کر لیا۔

اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰیٰتِیْ وَ لَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ ۚ (۴۲) اِذْهَبَاۤ اِلٰى

اِلٰی	اِذْهَبَآ	فِیْ ذِکْرِیْ	تَنِیَا	لَا	وَ	بِاٰیٰتِیْ	اَخُوْكَ	وَ	اَنْتَ	اِذْهَبْ
طرف	جاؤ	میری یاد میں	سستی کرنا	نہ	اور	میری آیتوں کے ساتھ	تیرا بھائی	اور	تو	جا

(اے موسیٰ علیہ السلام!) آپ اور آپ کے بھائی (ہارون دونوں) میری نشانیاں لے کر جائیں اور میری یاد میں سستی نہ کریں۔ دونوں فرعون کے

فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾

فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا	لَعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى
فرعون کی	بیشک اپنے	سرکشی کی	تو کہو	اس کو	بات	نرم	شاید کہ وہ	نصیحت پکڑے	یا	ڈرے

پاس جاؤ بے شک اس نے سرکشی میں سر اٹھایا۔ تو اس سے نرمی سے بات کہنا، اس اُمید پر کہ وہ دھیان کرے یا کچھ ڈرے۔

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ

قَالَا	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنْ	يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ	اَوْ	اَنْ	يَّطْغٰى	قَالَ	لَا	تَخَافَآ
بولے	اے ہمارے رب	بیشک ہم	ڈرتے ہیں	یہ کہ	زیادتی کرے	ہم پر	یا	یہ کہ	سرکشی کرے	فرمایا	نہ	ڈرو

وہ بولے اے ہمارے رب! ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر دست درازی کرے گا یا یہ کہ وہ حد سے نکل جائیگا۔ فرمایا ڈرو مت! میں

اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ

اِنَّنِيْ	مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَاَرٰى	فَاْتِيٰهُ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلَا	رَبِّكَ	فَاَرْسِلْ
بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	میں سنتا	اور دیکھتا ہوں	تو جاؤ اسکے پاس	پھر کہو	بیشک ہم	رسول ہیں	تیرے رب کے	تو بھیج دے

تمہارے ساتھ ہوں سنتا اور دیکھتا ہوں۔ تو اس کے پاس جاؤ پھر کہو کہ ہم تیرے رب کے رسول ہیں تو بنی اسرائیل

مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ

مَعَنَا	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	لَا	تُعَذِّبْهُمْ	قَدْ	جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّكَ
ہمارے ساتھ	بنی	اسرائیل کو	اور	نہ	سزا دے ان کو	بیشک	لائے ہم تیرے پاس	نشانی	تیرے رب سے

کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں اذیت نہ پہنچا بے شک ہم تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس نشانی لے کر آئے ہیں

وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى

وَ	السَّلٰمُ	عَلٰى	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى	اِنَّا	قَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْنَآ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى
اور	سلامتی	اوپر	اسکے ہے جو	پیروی کرے	ہدایت کی	بیشک	تحقیق	وحی کی گئی	ہماری طرف	بیشک	عذاب	اوپر

اور سلام اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ بے شک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ عذاب اسی پر ہے جو جھٹلائے گا

مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ

مَنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِيْٓ
اسکے ہے جو	جھٹلائے	اور	منہ پھیرے	بولا	پھر کون ہے	رب تم دونوں کا	اے موسیٰ	کہا	ہمارا رب	وہ ہے جس نے

اور منہ پھیرے گا۔ (فرعون) بولا تو تم دونوں کا رب کون ہے اے موسیٰ علیہ السلام۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہمارا رب جس نے

اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾

اَعْطٰى	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلْقَهٗ	ثُمَّ	هَدٰى	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ	الْاُوْلٰى
دی	ہر	چیز کو	اسکے لائق صورت دی	پھر	راہنمائی کی	بولا	پھر کیا	حال ہے	زمانوں	اگلوں کا

ہر چیز کو اس کے لائق صورت دی پھر راہ دکھائی۔ (فرعون) بولا پھر پہلی قوموں کی کیا حالت تھی؟

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ

قَالَ	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّيْ	فِيْ كِتٰبٍ	لَا يَضِلُّ	رَبِّيْ	وَلَا	يَنْسَى	الَّذِيْ
فرمایا	اس کا علم	نزدیک	رب میرے کے ہے	کتاب میں	نہیں بھٹکتا	میرا رب	اور نہیں	بھولتا	وہ جس نے

موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ان کا علم میرے رب کے پاس لکھا ہے میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ جس نے تمہارے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّسَلَكَ	لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ
بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور چلائے	تمہارے لیے	اس میں	رستے	اور	اتارا	آسمان سے

لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے چلنے کی راہیں بنا دیں اور آسمان سے پانی اتارا

مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا

مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْ نَّبَاتٍ	شَتّٰى	كُلُوْا	وَارْعَوْا
پانی	تو نکالے ہم نے	اسکے ساتھ	جوڑے	سبزی	مختلف کے	کھاؤ	اور چراؤ

پھر ہم نے اس سے مختلف (قسم کے) نباتات کے جوڑے پیدا کئے۔ کھاؤ اور اپنے مویشیوں

اَنۡعَامَكُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ۝٥٤ ۧ مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ وَفِيۡهَا

وَفِيۡهَا	خَلَقۡنٰكُمۡ	مِنۡهَا	لِّاُولِى النُّهٰى	لَاٰيٰتٍ	فِىۡ ذٰلِكَ	اِنَّ	اَنۡعَامَكُمۡ
اور اسی میں	پیدا کیا ہم نے تم کو	اسی سے	عقلمندوں کیلئے	البتہ نشانیاں ہیں	اس میں	بیشک	اپنے مویشوں کو

کو (بھی) چراؤ بے شک اس میں عقلمندوں کیلئے (ہماری) نشانیاں ہیں۔ ہم نے زمین ہی سے تمہیں بنایا اور اسی میں تمہیں پھر

نُعِيۡدُكُمۡ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى ۝٥٥ وَلَقَدۡ اَرَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا

كُلَّهَا	اٰيٰتِنَا	اَرَيۡنٰهُ	لَقَدۡ	وَ	اُخۡرٰى	تَارَةً	نُخۡرِجُكُمۡ	مِنۡهَا	وَ	نُعِيۡدُكُمۡ
ساری	اپنی آیتیں	دکھائیں ہم نے اسکو	بیشک	اور	اور	ایک بار	نکالیں گے ہم تم کو	اسی سے	اور	لوٹائینگے ہم تم کو

لے جائینگے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔ اور بے شک ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں تو

فَكَذَّبَ وَاَبٰى ۝٥٦ قَالَ اَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ اَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ

بِسِحۡرِكَ	مِنۡ اَرۡضِنَا	لِتُخۡرِجَنَا	اَجِئۡتَنَا	قَالَ	وَاَبٰى	فَكَذَّبَ
اپنے جادو کے زور سے	ہماری زمین سے	تا کہ نکالو تم ہم کو	کیا آئے ہو تم ہمارے پاس	بولا	اور انکار کیا	تو اس نے جھٹلایا

اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ کہنے لگا اے موسیٰ علیہ السلام! کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ اپنے جادو سے ہمیں ہمارے

يٰمُوۡسٰى ۝٥٧ فَلَنَاۡتِيَنَّكَ بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهٖ فَاجۡعَلۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكَ مَوۡعِدًا

مَوۡعِدًا	وَبَيۡنَكَ	بَيۡنَنَا	فَاجۡعَلۡ	مِّثۡلِهٖ	بِسِحۡرٍ	فَلَنَاۡتِيَنَّكَ	يٰمُوۡسٰى
وعدہ	اور اپنے درمیان	ہمارے	تو کرو	اسی جیسا	جادو	تو ضرور لائینگے ہم تیرے مقابل	اے موسیٰ

ملک سے نکال دے؟ اب ہم بھی تیرے سامنے اسی طرح کا جادو لائیں گے سو تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدے کا وقت

لَّا نُخۡلِفُهٗ نَحۡنُ وَلَاۤ اَنۡتَ مَكَانًا سُوًى ۝٥٨ قَالَ مَوۡعِدُكُمۡ يَوۡمُ الزِّيۡنَةِ

الزِّيۡنَةِ	يَوۡمُ	مَوۡعِدُكُمۡ	قَالَ	سُوًى	مَكَانًا	اَنۡتَ	لَاۤ	وَ	نَحۡنُ	نُخۡلِفُهٗ	لَا
میلے کا	دن ہے	تمہارا وعدہ	فرمایا	ہموار	جگہ ہو	تم	نہ	اور	ہم	خلاف کریں اسکا	نہ

مقرر کر لے جس کے خلاف نہ ہم کریں گے اور نہ تم کرنا۔ فرمایا تمہارے ساتھ جشن کے دن کا وعدہ ہے اور

وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ

وَ	اَنْ	يُّحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى	فَتَوَلّٰى	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ
اور	یہ کہ	اکٹھے کیے جائیں	لوگ	چاشت کے وقت	پھر منہ پھیرا	فرعون نے	پھر جمع کیا	اپنا مکر	پھر

یہ کہ دن چڑھے سب لوگ جمع ہو جائیں۔ تو فرعون واپس چلا گیا پھر اس نے اپنے مکر وفریب کو

اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

اَتٰى	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا	تَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ
آیا	کہا	ان کو	موسیٰ نے	تم پر افسوس	نہ	باندھو	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	وہ برباد کردیگا تم کو

جمع کیا پھر آیا۔ ان سے موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تمہیں خرابی ہو اللہ ﷻ پر جھوٹ نہ باندھو کہ وہ تمہیں عذاب سے ہلاک کر دے

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

بِعَذَابٍ	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنِ	افْتَرٰى	فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
عذاب سے	اور	بیشک	نامراد ہوا	جس نے	جھوٹ باندھا	تو وہ جھگڑے	اپنے کام میں	آپس میں

اور بے شک وہ کبھی کامیاب نہ ہوگا جس نے جھوٹ باندھا۔ پھر انہوں نے اپنے معاملے میں آپس میں اختلاف کیا

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ

وَ	اَسَرُّوْا	النَّجْوٰى	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ
اور	پوشیدہ کیا انہوں نے	مشورہ	بولے	بیشک	یہ دونوں	یقیناً جادوگر ہیں	چاہتے ہیں	یہ کہ	نکالیں تم کو

اور انہوں نے چپکے چپکے سرگوشیاں کیں۔ کہنے لگے ضرور یہ دونوں جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں کہ اپنے جادو سے

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا

مِّنْ اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا	وَ	يَذْهَبَا	بِطَرِيْقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى	فَاَجْمِعُوْا
تمہاری زمین سے	اپنے جادو سے	اور	لے جائیں	تمہارا طریقہ	اچھا	تو جمع کرو

تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہاری مثالی طریقہ زندگی کو مٹا دیں۔ پس تم اپنی

كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا

كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا	وَ	قَدْ	اَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلٰى	قَالُوْا
اپنے مکر	پھر	آجاؤ	صف باندھ کر	اور	بیشک	کامیاب ہوا	آج	جو	غالب آیا	بولے

چال عمل کرو پھر اکٹھے ہو کر آؤ اور آج وہ مراد کو پہنچا جو جیت گیا۔ بولے اے

يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ

يٰمُوْسٰى	اِمَّآ	اَنْ	تُلْقِيَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَلْقٰى	قَالَ	بَلْ
اے موسیٰ	یا	یہ کہ	تم ڈالو	اور	یا	یہ کہ	ہم ہوں	پہلے	وہ جو	ڈالیں	فرمایا	بلکہ

موسیٰ علیہ السلام! یا تم اپنی چیز ڈالو یا ہم پہلے ہو جائیں ڈالنے والے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا

اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا

اَلْقُوْا	فَاِذَا	حِبَالُهُمْ	وَ	عِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	اِلَيْهِ	مِنْ سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا
ڈالو	تم جبھی	انکی رسیاں	اور	ان کی لاٹھیاں	خیال ہوتا	موسیٰ کو	ان کے جادو سے	کہ وہ

بلکہ تم ہی ڈالو تو ناگہاں ان کے جادو سے موسیٰ علیہ السلام کو خیال ہوا کہ ان کی رسیاں اور لاٹھیاں

تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ

تَسْعٰى	فَاَوْجَسَ	فِيْ نَفْسِهٖ	خِيْفَةً	مُّوْسٰى	قُلْنَا	لَا	تَخَفْ
دوڑتی ہیں	تو چھپایا	اپنے دل میں	خوف	موسیٰ نے	ہم نے کہا	نہ	ڈر

دوڑ رہی ہیں۔ تو اپنے جی میں موسیٰ علیہ السلام نے خوف پایا۔ ہم نے فرمایا ڈر و

اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۗ اِنَّمَا

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْاَعْلٰى	وَ	اَلْقِ	مَا	فِيْ يَمِيْنِكَ	تَلْقَفْ	مَا	صَنَعُوْا	اِنَّمَا
یقیناً تو	تو ہی	غالب ہے	اور	ڈال	جو	تیرے داہنے ہاتھ میں	نگل جائے گا	جو	بنایا انہوں نے	سوا اس کے نہیں کہ

نہیں بیشک تم ہی غالب رہو گے۔ اور وہ جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے ڈال دو وہ ان کو جو انہوں نے بنایا ہے

صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى (٦٩) فَاُلْقِيَ

صَنَعُوْا	كَيْدُ	سٰحِرٍ	وَ	لَا	يُفْلِحُ	السّٰحِرُ	حَيْثُ	اَتٰى	فَاُلْقِيَ
بنایا انہوں نے	فریب	جادوگر کا	اور	نہیں	کامیاب ہوتا	جادوگر	جہاں بھی	آئے	گرائے گئے

نکل جائے گا انہوں نے صرف جادوگروں کی چال کا کام دکھایا ہے اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا۔ پھر جادوگر

السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى (٧٠) قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ

السَّحَرَةُ	سُجَّدًا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰى	قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ
سب جادوگر	سجدے میں	بولے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	ہارون	اور	موسیٰ کے	بولا	ایمان لائے تم	اس پر

سجدے میں گر گئے اور بولے ہم ہارون علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے رب پر ایمان لائے۔ (فرعون نے) کہا تم ایمان لے آئے

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَۚ

قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ
پہلے	اس سے	کہ اجازت دوں میں	تم کو	بیشک وہ	تمہارا بڑا ہے	جس نے	سکھایا تم کو	جادو

اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ بے شک وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا تو میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں

فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِؗ

فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	وَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ
تو ضرور کاٹوں گا میں	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں	برخلاف	اور	ضرور سولی دوں گا میں تمہیں	کھجور کے تنوں پر

مخالف سمت سے کاٹوں گا اور کھجور کے تنوں پر تمہیں ضرور سولی چڑھا دوں گا اور تمہیں ضرور معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کا

وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى (٧١) قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى

وَ	لَتَعْلَمُنَّ	اَيُّنَآ	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَّاَبْقٰى	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْثِرَكَ	عَلٰى
اور	ضرور جان لوگے تم	کہ کون ہم میں	زیادہ سخت ہے	عذاب میں	اور زیادہ باقی رہنے والا	بولے	ہرگز نہ	ترجیح دینگے تجھ کو	اوپر

عذاب بہت سخت اور زیادہ دیر تک باقی رہنے والا ہے۔ جادوگروں نے کہا: ہم تمہیں اُن پر ہرگز ترجیح نہیں دیں گے جو روشن

مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا

مَا	جَآءَنَا	مِنَ الْبَيِّنٰتِ	وَالَّذِيْ	فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَآ	اَنْتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا
اسکے جو	آیا ہمارے پاس	کھلے نشانات سے	قسم اسکی جس نے	ہمیں پیدا کیا	تو تو فیصلہ کر	جو	تو	فیصلہ کرنے والا ہے	سوا اسکے نہیں

نشانیوں میں سے ہمارے پاس آگئی ہیں اور اُس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا۔ پھر تو فیصلہ کرلے جو بھی تو فیصلہ کرنے والا ہے۔

تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ﴿۷۲﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ

تَقْضِيْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	اِنَّآ	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا	لِيَغْفِرَلَنَا	خَطٰيٰنَا	وَ	مَآ
فیصلہ کرے گا تو	اس	زندگی میں	دنیا کی	بیشک ہم	ایمان لائے	اپنے رب پر	تاکہ بخشے ہم کو	ہمارے گناہ	اور	جو

یقیناً تو صرف اس دنیا کی زندگی کے فیصلے کرسکتا ہے۔ بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے کہ وہ ہماری خطائیں بخش دے اور وہ جو تو

اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ

اَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ	مِنَ السِّحْرِ	وَاللّٰهُ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّاْتِ	رَبَّهٗ
مجبور کیا تو نے ہم کو	اس پر	جادو سے	اور اللہ	بہتر ہے	اور باقی رہنے والا	بیشک	جو	آیا	اپنے رب کے پاس

نے ہمیں مجبور کیا جادو پر اور اللہ ﷻ بہتر ہے اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا۔ بے شک جو اپنے رب کے حضور مجرم ہو

مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ

مُجْرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ	جَهَنَّمَ	لَا يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا	يَحْيٰى	وَ	مَنْ	يَّاْتِهٖ
مجرم ہوکر	تو بیشک	اسکے لیے	دوزخ ہے	نہ مرے گا	اس میں	اور	نہ	زندہ رہے گا	اور	جو	آیا اسکے پاس

کر آئے تو ضرور اس کیلئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جیئے گا۔ اور جو اس

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾ لا

مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ	الْعُلٰى
مومن ہوکر	بیشک	عمل کیے اپنے	اچھے	تو یہ لوگ	ان کے لیے	درجے ہیں	بلند

کے پاس مومن بن کر آئے گا جس نے اچھے عمل بھی کیے ہوں گے انہی کیلئے بلند درجے ہوں گے۔

جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ؕ وَ ذٰلِکَ

وَ ذٰلِکَ	فِیۡہَا	خٰلِدِیۡنَ	الۡاَنۡہٰرُ	مِنۡ تَحۡتِہَا	تَجۡرِیۡ	عَدۡنٍ	جَنّٰتُ
اور یہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	نہریں	اس کے نیچے	چلتی ہیں	بسنے کے	باغ ہیں

ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ اس شخص کا صلہ ہے

جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَکّٰی ﴿۷۶﴾ وَ لَقَدۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی ۬ۙ اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِیۡ

بِعِبَادِیۡ	اَسۡرِ	اَنۡ	مُوۡسٰی	اِلٰی	اَوۡحَیۡنَاۤ	لَقَدۡ	وَ	تَزَکّٰی	مَنۡ	جَزٰٓؤُا
میرے بندوں کو	رات کو لے جا	یہ کہ	موسیٰ کی	طرف	وحی کی ہم نے	بیشک	اور	پاک ہوا	اس کا جو	بدلہ ہے

جس نے پاکیزگی اختیار کی۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں

فَاضۡرِبۡ لَہُمۡ طَرِیۡقًا فِی الۡبَحۡرِ یَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَکًا وَّ لَا تَخۡشٰی ﴿۷۷﴾

تَخۡشٰی	لَا	وَّ	دَرَکًا	تَخٰفُ	لَّا	یَبَسًا	فِی الۡبَحۡرِ	طَرِیۡقًا	لَہُمۡ	فَاضۡرِبۡ
خوف کھائے	نہ	اور	پالینے سے	ڈرے تو	نہ	خشک	سمندر میں	راستہ	ان کیلئے	تو بنالینا

رات لے جاؤ پھر دریا میں ان کیلئے خشک راستہ نکال دو آپ کو نہ پکڑے جانے کا خوف ہو گا اور نہ کوئی اور خطرہ۔

فَاَتۡبَعَہُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِہٖ فَغَشِیَہُمۡ مِّنَ الۡیَمِّ مَا غَشِیَہُمۡ ﴿ؕ۷۸﴾

غَشِیَہُمۡ	مَا	مِّنَ الۡیَمِّ	فَغَشِیَہُمۡ	بِجُنُوۡدِہٖ	فِرۡعَوۡنُ	فَاَتۡبَعَہُمۡ
ڈھانپ لیا	جیسا	سمندر نے	تو ڈھانپ لیا ان کو	اپنا لشکر لے کر	فرعون	تو پیچھے لگا ان کے

تو فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا پس دریا نے انہیں ڈھانپ لیا جیسا کہ ان کو ڈھانپ لینا ہے۔

وَ اَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَہٗ وَ مَا ہَدٰی ﴿۷۹﴾ یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ قَدۡ اَنۡجَیۡنٰکُمۡ

اَنۡجَیۡنٰکُمۡ	قَدۡ	یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	مَا ہَدٰی	وَ	قَوۡمَہٗ	فِرۡعَوۡنُ	اَضَلَّ	وَ
نجات دی ہم نے تم کو	بیشک	اے بنی اسرائیل	راہ نہ دکھائی	اور	اپنی قوم کو	فرعون نے	گمراہ کیا	اور

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور انہیں سیدھے راہ پر نہ لگایا۔ اے بنی اسرائیل! بے شک ہم نے تم کو

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ

مِنْ عَدُوِّكُمْ	وَوٰعَدْنٰكُمْ	جَانِبَ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنَ	وَ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ
تمہارے دشمن سے	اور وعدہ دیا ہم نے تم کو	جانب	طور کی	دائیں	اور	اتارا ہم نے	تم پر	من

تمہارے دشمن سے نجات دی اور تمہیں طور کی داہنی طرف کا وعدہ دیا اور تم پر من

وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ

وَالسَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	لَا	تَطْغَوْا	فِيْهِ	فَيَحِلَّ
اور سلویٰ	کھاؤ	پاکیزہ	جو	رزق دیا ہم نے تم کو	اور	نہ	زیادتی کرو	اس میں	کہ اترے گا

اور سلویٰ اتارا۔ پاکیزہ رزق جو ہم نے تمہیں دیا ہے کھاؤ مگر اس میں حد سے نہ نکلنا ورنہ تم پر میرا

عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾ وَاِنِّيْ

عَلَيْكُمْ	غَضَبِيْ	وَ	مَنْ	يَّحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ	فَقَدْ	هَوٰى	وَ	اِنِّيْ
تم پر	میرا غضب	اور	جس پر	اترے	اس پر	میرا غضب	سو بیشک	گر گیا	اور	یقیناً میں

غضب واجب ہو جائے گا اور جس پر میرا غضب واجب ہوگیا سو وہ واقعی ہلاک ہوگیا۔ بے شک اس

لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَآ

لَغَفَّارٌ	لِّمَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰى	وَ	مَآ
بخشنے والا ہوں	اس کو جو	تائب ہوا	اور ایمان لایا	اور عمل کیے	اچھے	پھر	ہدایت پائی	اور	کیا چیز

کے لیے میں بڑا درگزر کرنے والا ہوں جس نے توبہ کی ایمان لایا درست عمل کیے، پھر سیدھے راستے پر چلے۔ اور (ہم نے طور پر

اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ

اَعْجَلَكَ	عَنْ قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى	قَالَ	هُمْ	اُولَآءِ	عَلٰٓى اَثَرِيْ
جلدی لائی تجھے	تیری قوم سے	اے موسیٰ	عرض کی	وہ	یہ ہیں	میرے پیچھے

موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا) اے موسیٰ علیہ السلام آپ نے اپنے لوگوں کو چھوڑ کر آنے میں کیوں جلدی کی۔ عرض کی وہ لوگ میرے پیچھے آرہے ہیں اور

وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ

وَ	عَجِلْتُ	اِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضٰى	قَالَ	فَاِنَّا	قَدْ	فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْۢ بَعْدِكَ
اور	جلدی کی میں نے	تیری طرف	اے میرے رب	تو کہ راضی ہو	فرمایا	ہم نے	بیشک	آزمایا	تیری قوم کو	تیرے بعد

اے میرے رب! میں نے تیرے حضور (حاضر ہونے میں) اس لئے جلدی کی کہ تو راضی ہو جائے۔ فرمایا تو ہم نے تمہارے آنے کے بعد

وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ

وَ	اَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ	فَرَجَعَ	مُوْسٰى	اِلٰى	قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا
اور	گمراہ کیا ان کو	سامری نے	تو لوٹے	موسیٰ	طرف	اپنی قوم کی	غصے میں	افسوس کرتے

تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈالا اور انہیں سامری نے گمراہ کر دیا۔ تو موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف پلٹے غصہ میں بھرے

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ

قَالَ	يٰقَوْمِ	اَلَمْ	يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا	حَسَنًا	اَفَطَالَ	عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ
کہا	اے میری قوم	کیا نہ	وعدہ دیا تم کو	تمہارے رب نے	وعدہ	اچھا	کیا پھر لمبی ہوئی	تم پر	مدت	یا

افسوس کرتے ہوئے فرمایا اے میری قوم! کیا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہ کیا تھا کیا تم

اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾

اَرَدْتُّمْ	اَنْ	يَّحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَخْلَفْتُمْ	مَّوْعِدِيْ
چاہا تم نے	یہ کہ	اترے	تم پر	غضب	تمہارے رب کا	تو خلاف کیا تم نے	میرے وعدے کا

پر مدت لمبی گزری یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب اترے جو تم نے میرے وعدے کے خلاف کیا۔

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ

قَالُوْا	مَآ	اَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَ	لٰكِنَّا	حُمِّلْنَآ	اَوْزَارًا	مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ
بولے	نہیں	خلاف کیا ہم نے	تیرے وعدے کا	اپنے اختیار سے	اور	لیکن	اٹھوائے گئے ہم	بوجھ	قوم کی زینت کا سے

وہ کہنے لگے ہم نے اپنے اختیار سے تیرے وعدے کے خلاف نہیں کیا بلکہ ہم قوم کی زیب و زینت کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے جسے

فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا

فَقَذَفْنٰهَا	فَكَذٰلِكَ	اَلْقَى	السَّامِرِيُّ	فَاَخْرَجَ	لَهُمْ	عِجْلًا
تو ڈالا ہم نے اسکو	اور اسی طرح	ڈالا	سامری نے	تو نکالا	ان کے لیے	بچھڑے کا

ہم نے انہیں (آگ میں) ڈال دیا کہ سامری نے ایسے ہی ڈال دیا۔ ہاں اس نے ان کیلئے ایک بچھڑا نکالا ایک جسم گائے کی

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا

جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَ	اِلٰهُ	مُوْسٰى	فَنَسِيَ	اَفَلَا
جسم	اس کی	آواز تھی گائے کی	تو بولے	یہ	تمہارا خدا ہے	اور	خدا ہے	موسیٰ کا	سو وہ بھول گیا	کیا پھر نہیں

آواز والا پھر وہ کہنے لگے یہ ہے تمہارا خدا اور موسیٰ کا خدا پس وہ بھول گیا۔ تو کیا

يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ

يَرَوْنَ	اَلَّا	يَرْجِعُ	اِلَيْهِمْ	قَوْلًا	وَّلَا يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا	وَّلَا	نَفْعًا	وَلَقَدْ
دیکھتے	کہ وہ نہیں	جواب دیتا لوٹ کر	انکی طرف	بات	اور اختیار نہیں رکھتا	ان کے	تکلیف کا	اور نہ	نفع کا	اور بیشک

یہ لوگ (اتنا بھی) نہیں سمجھتے کہ وہ انہیں کسی بات کا جواب نہیں دے سکتا اور نہ وہ ان کیلئے کسی نقصان کا مالک ہے اور نہ کسی نفع کا۔ اور بے شک

قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

قَالَ	لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ قَبْلُ	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ	وَاِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمٰنُ
کہا	ان کو	ہارون نے	پہلے	اے میری قوم	یقیناً	تم فتنہ میں پڑے	اسکے ساتھ	اور بیشک	تمہارا رب	رحمٰن ہے

ہارون علیہ السلام نے پہلے ہی ان لوگوں سے فرما دیا تھا کہ اے میری قوم اس (بچھڑے) کے ذریعہ تمہیں صرف آزمائش میں ڈالا گیا ہے

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى

فَاتَّبِعُوْنِيْ	وَاَطِيْعُوْٓا	اَمْرِيْ	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ	عَلَيْهِ	عٰكِفِيْنَ	حَتّٰى
تو تم پیروی کرو	اور اطاعت کرو	میرے حکم کی	بولے	ہرگز نہ ٹلیں گے ہم	اس پر	جمے رہیں گے	یہاں تک کہ

اور اس میں شک نہیں کہ تمہارا رب رحمٰن ہے تو میری اتباع کرو اور میرا حکم بجا لاؤ۔ بولے ہم تو اس کی پرستش پر جمے رہیں گے جب تک

يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْۤا ﴿٩٢﴾

ضَلُّوْۤا	رَاَيْتَهُمْ	اِذْ	مَنَعَكَ	مَا	يٰهٰرُوْنُ	قَالَ	مُوْسٰى	اِلَيْنَا	يَرْجِعَ
کہ وہ گمراہ ہوگئے	دیکھا تم نے ان کو	جب	روکا تجھ کو	کس نے	اے ہارون	فرمایا	موسیٰ	ہماری طرف	لوٹے

ہمارے پاس موسیٰ علیہ السلام لوٹ کے نہ آئیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے ہارون علیہ السلام! تمھیں کس بات نے روکا تھا جب تم نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا تھا۔

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ

بِلِحْيَتِيْ	تَاْخُذْ	لَا	يَبْنَؤُمَّ	قَالَ	اَمْرِيْ	اَفَعَصَيْتَ	تَتَّبِعَنِ	اَلَّا
میری داڑھی	پکڑ	نہ	اے میری ماں کے بیٹے	فرمایا	میرے حکم کی	کیا نافرمانی کی تونے	پیروی کی تونے میری	کیا نہ

کہ تم میری پیروی نہ کرو؟ کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ اس نے کہا اے میرے ماں جائے! میری داڑھی نہ پکڑیں اور نہ

وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ

لَمْ	وَ	بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	بَيْنَ	فَرَّقْتَ	تَقُوْلَ	اَنْ	خَشِيْتُ	اِنِّيْ	بِرَاْسِيْ	لَا	وَ
نہ	اور	بنی اسرائیل کے	درمیان	تفرقہ ڈال دیا تونے	تو کہے کہ	یہ کہ	ڈرا	بیشک میں	میرا سر	نہ	اور

میرا سر مجھے اندیشہ تھا کہ آپ یہ نہ کہہ دیں کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی ہے اور

تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ

لَمْ	بِمَا	بَصُرْتُ	قَالَ	يٰسَامِرِيُّ	خَطْبُكَ	فَمَا	قَالَ	قَوْلِيْ	تَرْقُبْ
نہ	وہ کچھ جو	میں نے دیکھا	بولا	اے سامری	حال ہے تیرا	پھر کیا	فرمایا	میرے حکم کا	انتظار کیا تونے

میری بات کا انتظار نہیں کیا۔ (موسیٰ علیہ السلام نے سامری سے) فرمایا اے سامری تیرا کیا حال ہے۔ اس نے کہا میں نے وہ چیز

يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	وَ	فَنَبَذْتُهَا	الرَّسُوْلِ	مِّنْ اَثَرِ	قَبْضَةً	فَقَبَضْتُ	بِهٖ	يَبْصُرُوْا
اسی طرح	اور	تو میں نے ڈال دیا اسکو	فرشتے کے	نشان قدم	ایک مٹھی	تو پکڑی میں نے	اس کو	دیکھا انہوں نے

دیکھی جو دوسروں نے نہ دیکھی تو میں نے رسول کے نقشِ قدم (کی مٹی) سے ایک مٹھی بھر لی پھر میں نے اس کو (بچھڑے کے پتلے

سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ

سَوَّلَتْ	لِيْ	نَفْسِيْ	قَالَ	فَاذْهَبْ	فَاِنَّ	لَكَ	فِي الْحَيٰوةِ	اَنْ	تَقُوْلَ
اچھا جانا	میرے لیے	نفس نے	فرمایا	جا	بیشک	تیرے لیے	زندگی میں	یہ کہ	کہے تو

میں) ڈال دیا اور اسی طرح (یہ کام) میرے دل کو اچھا معلوم ہوا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر جاؤ! تو یقیناً تمہارے لیے زندگی میں

لَا مِسَاسَ ۪ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ

لَا	مِسَاسَ	وَ	اِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا	لَنْ	تُخْلَفَهٗ	وَانْظُرْ	اِلٰى	اِلٰهِكَ	الَّذِيْ
نہ	چھونا	اور	یقیناً	تیرے لیے	وعدہ ہے	ہرگز نہ تو	خلاف پائے گا اسے	اور دیکھ تو	طرف	اپنے معبود کی	وہ جو

یہی ہے کہ تم کہو کہ مجھے نہ چھونا۔ اور یقیناً تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے ٹالا نہیں جائے گا۔ اور اپنے معبود کی طرف دیکھ جس پر تو برابر

ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ

ظَلْتَ	عَلَيْهِ	عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهٗ	فِي الْيَمِّ	نَسْفًا	اِنَّمَآ
رہا تو	اس پر	دھرنا مارتا	ہم جلا دیں گے اس کو	پھر	ضرور بہا دیں گے اسکو	دریا میں	بہانا	سوائے اسکے نہیں

معتکف رہتا تھا۔ ہم ضرور اسے جلا ڈالیں گے۔ پھر ہم ضرور اسے ریزہ ریزہ کر کے دریا میں بکھیر دیں گے۔ تمہارا

اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ

اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَسِعَ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	كَذٰلِكَ
تمہارا معبود	اللہ ہے	وہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	گھیرا اس نے	ہر	چیز کو	علم سے	اسی طرح

معبود تو وہی اللہ ﷻ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اس طرح ہم آپ کو کچھ خبریں

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ ۚ

نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	مَا	قَدْ سَبَقَ	وَ	قَدْ	اٰتَيْنٰكَ	مِنْ لَّدُنَّا	ذِكْرًا
بیان کرتے ہیں ہم	آپ پر	خبریں	جو	پہلے گزر چکیں ہیں	اور	بیشک	دیا ہم نے آپ کو	اپنے پاس سے	ذکر

جو گزر چکی ہیں بتا رہے ہیں اور ہم نے تجھے (اے رسول ﷺ!) اپنے ہاں سے ایک نصیحت (کتاب کی صورت میں) عطا کی ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ

فِيْهِ	خٰلِدِيْنَ	وِزْرًا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	يَحْمِلُ	فَاِنَّهٗ	عَنْهُ	اَعْرَضَ	مَنْ
اس میں	ہمیشہ رہیں	بوجھ	قیامت کے	دن	اٹھائے گا	تو وہ	اس سے	منہ پھیرے گا	جو

جو کوئی اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔ ایسے لوگ ہمیشہ اسی عذاب میں

وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ

نَحْشُرُ	وَ	فِي الصُّوْرِ	يُنْفَخُ	يَّوْمَ	حِمْلًا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	لَهُمْ	سَآءَ	وَ
اکٹھا کریں گے ہم	اور	صور میں	پھونکا جائے گا	جس دن	بوجھ	قیامت کے	دن	انکے لیے	برا ہے	اور

رہیں گے اور قیامت کے دن ان کیلئے وہ کیا ہی برا بوجھ ہوگا۔ جس دن صور پھونکا جائے گا اور اس دن ہم مجرموں کو ایسی حالت

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

اِلَّا	لَّبِثْتُمْ	اِنْ	بَيْنَهُمْ	يَّتَخَافَتُوْنَ	زُرْقًا	يَوْمَئِذٍ	الْمُجْرِمِيْنَ
مگر	ٹھہرے تم	نہیں	آپس میں	آہستہ بولیں گے	نیلی آنکھوں والے	اس دن	مجرموں کو

میں اٹھائیں گے کہ ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی۔ آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ تم دنیا میں بمشکل دس دن ہی

عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ

اِنْ	طَرِيْقَةً	اَمْثَلُهُمْ	يَقُوْلُ	اِذْ	يَقُوْلُوْنَ	بِمَا	اَعْلَمُ	نَحْنُ	عَشْرًا
نہیں	راہ میں	بہتر ان کا	کہے گا	جب	وہ کہیں گے	جو	اچھا جانتے ہیں	ہم	دس روز

ٹھہرے ہو گے۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے جب کہ ان میں سب سے بہتر رائے رکھنے والا کہے گا کہ تم صرف

لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ

رَبِّيْ	يَنْسِفُهَا	فَقُلْ	عَنِ الْجِبَالِ	يَسْئَلُوْنَكَ	وَ	يَوْمًا	اِلَّا	لَّبِثْتُمْ
میرا رب	اڑا دے گا ان کو	آپ فرمائیں	پہاڑوں کے متعلق	پوچھتے ہیں آپ سے	اور	ایک دن	مگر	ٹھہرے تم

ایک ہی دن رہے تھے۔ اور وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ پھر فرما دو کہ میرا رب اُن کو ریزہ ریزہ کر

نَسۡفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفۡصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيۡهَا عِوَجًا

عِوَجًا	فِيۡهَا	تَرٰى	لَا	صَفۡصَفًا	قَاعًا	فَيَذَرُهَا	نَسۡفًا
گہرائی	اس میں	دیکھے گا تو	نہ	صاف	میدان	پھر چھوڑ دے گا اس کو	اڑا دینا

کے اُڑا دے گا۔ پھر اُنہیں صاف ہموار میدان بنا کر چھوڑ دے گا۔ جس میں آپ نہ کوئی پستی دیکھیں گے

وَّلَاۤ اَمۡتًا ﴿١٠٧﴾ يَوۡمَئِذٍ يَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ

لَهٗ	عِوَجَ	لَا	الدَّاعِىَ	يَّتَّبِعُوۡنَ	يَوۡمَئِذٍ	اَمۡتًا	لَاۤ	وَّ
اس میں	کوئی کجی	نہیں ہوگی	پکارنے والے کے	پیچھے لگیں گے	اس دن	ٹیلہ	نہ	اور

نہ کوئی بلندی۔ اس دن سب لوگ پکارنے والے کے پیچھے پڑیں گے اس کی طرف (جانے میں کسی کیلئے)

وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ﴿١٠٨﴾

هَمۡسًا	اِلَّا	تَسۡمَعُ	فَلَا	لِلرَّحۡمٰنِ	الۡاَصۡوَاتُ	وَخَشَعَتِ
بھنبھناہٹ	مگر	سنے گا تو	پھر نہ	رحمٰن کے حضور	آوازیں	اور پست ہوجائے گی

کجروی (ممکن) نہ ہوگی اور سب آوازیں رحمٰن کے رُعب سے پست ہو جائیں گی تو ہلکی سی آہٹ کے سوا تم کچھ نہ سنو گے۔

يَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ

الرَّحۡمٰنُ	لَهُ	اَذِنَ	مَنۡ	اِلَّا	الشَّفَاعَةُ	تَنۡفَعُ	لَا	يَوۡمَئِذٍ
رحمان	اس کو	اجازت دے	جو کہ	مگر	سفارش	نفع دیگی	نہ	اس دن

اس دن کسی کی شفاعت کام نہ دے گی مگر اسکی جسے رحمٰن نے اجازت دی

وَرَضِىَ لَهٗ قَوۡلًا ﴿١٠٩﴾ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ

خَلۡفَهُمۡ	وَمَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	مَا	يَعۡلَمُ	قَوۡلًا	لَهٗ	رَضِىَ	وَ
ان کے پیچھے ہے	اور جو	ان کے آگے ہے	جو	جانتا ہے	بولنا	اس کے لیے	پسند کرے	اور

اور اس کی بات پسند فرمائی گئی۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ

وَلَا يُحِيطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط

وَ	لَا	يُحِيطُوْنَ	بِهٖ	عِلْمًا	وَ	عَنَتِ	الْوُجُوْهُ	لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
اور	نہیں	گھیرتے	اس کو	علم سے	اور	جھک جائینگے	چہرے	زندہ قائم رکھنے والے کیلیے

سب اس کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور تمام چہرے اُس ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے (رب) کے سامنے جھک جائیں

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ	حَمَلَ	ظُلْمًا	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ
اور	بیشک	نامراد ہوا	جس نے	اٹھایا	ظلم	اور	جو	عمل کرے	نیکیوں والے

گے۔ اور یقیناً نامراد ہو گا جس نے ظلم کا بوجھ اُٹھایا ہو گا۔ مگر جو اچھے عمل کرتا ہے اور وہ مؤمن بھی ہے اسے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	يَخٰفُ	ظُلْمًا	وَّ	لَا	هَضْمًا
اور	وہ	مومن ہو	تو نہ	ڈرے گا	ظلم سے	اور	نہ	نقصان سے

نہ کسی زیادتی کا ڈر ہو گا اور نہ حق مارے جانے کا۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ

وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	وَّ	صَرَّفْنَا	فِيْهِ	مِنَ الْوَعِيْدِ
اور ایسے ہی	اتارا ہم نے اس کو	قرآن	عربی	اور	طرح طرح بیان کیے ہم نے	اس میں	عذاب کے وعدے

اور اسی طرح ہم نے عربی قرآن اتارا اور اس میں طرح طرح سے سزا کے خوف کا بیان کیا

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ
تاکہ وہ	پرہیزگار ہوں	یا	پیدا ہو	انکے لیے	سوچ	تو بلند ہے	اللہ	بادشاہ

تاکہ وہ ڈریں یا (قرآن) ان کے دل میں نصیحت قبول کرنے کا جذبہ پیدا کر دے۔ پس اللہ تعالیٰ عزوجل بلند شان والا

الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ

الْحَقُّ	وَ	لَا	تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّقْضٰٓى	اِلَيْكَ
سچا	اور	نہ	جلدی کر	قرآن میں	پہلے	اس سے کہ	پوری کی جائے	آپ کی طرف

سچا بادشاہ ہے اور قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کیجئے اس سے پہلے کہ اس کی وحی آپ کی طرف پوری ہو جائے اور (رب کے حضور)

وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ

وَحْيُهٗ	وَقُلْ	رَّبِّ	زِدْنِيْ	عِلْمًا	وَ	لَقَدْ	عَهِدْنَآ	اِلٰٓى	اٰدَمَ
اس کی وحی	اور عرض کرو	اے میرے رب	زیادہ کر مجھے	علم میں	اور	بیشک	عہد کیا ہم نے	طرف	آدم کی

عرض کیجئے کہ اے میرے رب میرے علم کو زیادہ فرما۔ اور بے شک ہم نے آدم علیہ السلام کو اس سے

مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ	وَ	لَمْ	نَجِدْ لَهٗ	عَزْمًا	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
پہلے سے	تو وہ بھول گیا	اور	نہ	پایا ہم نے اس کا	ارادہ پکا	اور	جب	فرمایا ہم نے	فرشتوں کو

پہلے ایک تاکیدی حکم فرمایا تو وہ بھول گئے اور ہم نے اس میں ارادے کی پختگی نہیں پائی۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	فَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ
سجدہ کرو	آدم کو	تو سجدہ کیا سب نے	مگر	ابلیس نے	انکار کیا	تو فرمایا ہم نے	اے آدم

آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے انکار کر دیا۔ پھر ہم نے فرمایا اے آدم!

اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ

اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	وَ	لِزَوْجِكَ	فَلَا	يُخْرِجَنَّكُمَا	مِنَ الْجَنَّةِ
بیشک	یہ	دشمن ہے	تیرا	اور	تیری بیوی کا	تو نہ	نکال دے تم دونوں کو	جنت سے

یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے وہ تمہیں اس باغ سے نکلوا نہ دے کہ

فَتَشْقٰی ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا تَعْرٰی ﴿۱۱۸﴾

فَتَشْقٰی	اِنَّ	لَكَ	اَلَّا	تَجُوْعَ	فِيْهَا	وَلَا	تَعْرٰی
سو تو مشقت میں پڑے گا	بیشک	تیرے لیے ہے کہ	تو نہ	بھوکا رہے	اس میں	اور نہ	ننگا

تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ یقیناً تمہارے لیے یہاں آزمائش ہی آزمائش ہے کہ اس میں نہ تم بھوکے رہو گے اور نہ تم برہنہ رہو گے۔

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰی ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ

وَاَنَّكَ	لَا	تَظْمَؤُا	فِيْهَا	وَ	لَا	تَضْحٰی	فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ
اور بیشک تو	نہ	پیاسا ہوگا	اس میں	اور	نہ	دھوپ کھائے گا	تو وسوسہ ڈالا	اس کو

اور یہ کہ یہاں آپ نہ پیاسے رہیں گے اور نہ دھوپ کی تپش پائیں گے۔ پھر خیال دلایا انہیں

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰی شَجَرَةِ الْخُلْدِ

الشَّيْطٰنُ	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ	عَلٰی شَجَرَةِ الْخُلْدِ
شیطان نے	کہا	اے آدم	کیا	بتاؤں میں تجھے	ہمیشگی کا درخت

شیطان نے کہنے لگا اے آدم علیہ السلام کیا تمہیں (جنت میں) ہمیشہ رہنے کا درخت بتا دوں اور ایسی

وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰی ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

وَمُلْكٍ	لَا	يَبْلٰی	فَاَكَلَا	مِنْهَا	فَبَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا
اور ایسا ملک	جو نہ	پرانا ہو	تو کھالیا دونوں نے	اس سے	تو ظاہر ہوگئیں	ان کے لیے	ان کی شرم گاہیں

بادشاہت جو کبھی ختم نہ ہو۔ تو ان دونوں نے اس میں سے کھا لیا اب ان پر ان کی شرم گاہیں ظاہر ہوئیں

وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَ عَصٰٓی

وَ	طَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ	الْجَنَّةِ	وَ	عَصٰٓی
اور	شروع ہوئے	لپیٹنے لگے	ان پر	پتے	جنت کے	اور	نافرمانی کی

اور جنت کے پتے اپنے اوپر چپکانے لگے اور آدم علیہ السلام سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو

ادَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ	فَتَابَ	رَبُّهٗ	اجْتَبٰهُ	ثُمَّ	فَغَوٰى	رَبَّهٗ	ادَمُ
اس پر	تو پھر آیا	اس کے رب نے	چن لیا اس کو	پھر	تو وہ بہک گیا	اپنے رب کی	آدم نے

جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی۔ پھر ان کے رب نے انہیں نوازا ان پر توجہ فرمائی اور سیدھی

وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

لِبَعْضٍ	بَعْضُكُمْ	جَمِيْعًا	مِنْهَا	اهْبِطَا	قَالَ	وَهَدٰى
بعض کا	بعض تمہارا	رب کے سب	اس سے	اتر جاؤ	کہا	اور راہ دکھائی

راہ دکھائی۔ کہا تم اکٹھے یہاں سے اُتر جاؤ اور تم ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا

فَلَا	هُدَايَ	اتَّبَعَ	فَمَنِ	هُدًى	مِّنِّيْ	يَاْتِيَنَّكُمْ	فَاِمَّا	عَدُوٌّ
تو نہ	میری ہدایت کی	پیروی کرے	پھر جو	ہدایت	میری طرف سے	آئے تمہارے پاس	پھر اگر	دشمن ہے

دشمن ہو گے تاہم کبھی میری طرف سے ہدایت آئے گی تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی

يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ

لَهٗ	فَاِنَّ	عَنْ ذِكْرِيْ	اَعْرَضَ	وَمَنْ	يَشْقٰى	لَا	وَ	يَضِلُّ
اس کی	تو بیشک	میری یاد سے	منہ پھیرے گا	اور جو	بد بخت ہو	نہ	اور	گمراہ ہوگا

وہ نہ بھٹکے گا اور نہ مشقت میں پڑے گا۔ اور جو میرے ذکر سے منہ موڑے گا تو اس کے لیے یقیناً دنیا کی

مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ

رَبِّ	قَالَ	اَعْمٰى	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	وَّنَحْشُرُهٗ	ضَنْكًا	مَعِيْشَةً
اے میرے رب	کہے گا	اندھا	قیامت کے	دن	اور اٹھائیں گے ہم اسے	تنگ ہوگی	معیشت ہے

زندگی تنگ ہوگی اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے رب!

لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ

لِمَ	حَشَرْتَنِيْٓ	اَعْمٰى	وَ	قَدْ	كُنْتُ	بَصِيْرًا	قَالَ	كَذٰلِكَ
کیوں	اٹھایا تونے مجھے	اندھا	اور	بیشک	میں تھا	دیکھنے والا	کہے گا	اسی طرح

تو نے مجھے اندھا کیوں اُٹھایا؟ حالانکہ میں تو بینا تھا۔ رب فرمائے گا ایسے ہی

اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ

اَتَتْكَ	اٰيٰتُنَا	فَنَسِيْتَهَا	وَكَذٰلِكَ	الْيَوْمَ	تُنْسٰى	وَكَذٰلِكَ
آئیں تیرے پاس	ہماری آیتیں	سو تو بھول گیا ان کو	اور اسی طرح	آج	تو بھلایا گیا ہے	اور اسی طرح

تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں تھیں تو تو نے انہیں بھلا دیا اور اسی طرح آج تجھے بھی بھلایا جا رہا ہے۔ اور ہم ایسا ہی بدلا

نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ

نَجْزِيْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَ	لَمْ يُؤْمِنْ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
بدلہ دیتے ہیں ہم	اس کو جو	حد سے بڑھے	اور	ایمان نہ لائے	اپنے رب کی آیتوں پر

دیتے ہیں جو حد سے بڑھے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور بے شک آخرت کا عذاب

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَاَبْقٰى	اَفَلَمْ	يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ
اور	یقیناً عذاب	آخرت کا	بہت سخت	اور دیرپا ہے	کیا نہیں	راہنمائی کی	ان کی کہ	کتنے

سب سے سخت تر اور زیادہ دیر باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا انہیں اس بات سے ہدایت نہ ملی کہ

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ

اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ
ہلاک کیے ہم نے	ان سے پہلے	زمانے سے	چلتے ہیں وہ	ان کے گھروں میں	بیشک

ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کردیا کہ یہ ان کے بسنے کی جگہ چلتے پھرتے ہیں

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ ع وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ

كَلِمَةٌ	لَا	لَوْ	وَ	لِّاُولِي النُّهٰى	لَاٰيٰتٍ	فِيْ ذٰلِكَ
بات جو	نہ ہوتی	اگر	اور	عقل والوں کو	البتہ نشانیاں ہیں	اس میں

بے شک اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اگر تمہارے رب کی ایک بات

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ ط

مُّسَمًّى	اَجَلٌ	وَّ	لِزَامًا	لَكَانَ	مِنْ رَّبِّكَ	سَبَقَتْ
مقرر	مدت	اور	لازم ہونے والا	تو ہوتا	تمہارے رب سے	پہلے گزر چکی

پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی اور وقت مقرر نہ کیا ہوا ہوتا تو ایسا ضرور ہو جاتا۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

قَبْلَ	رَبِّكَ	بِحَمْدِ	وَسَبِّحْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا	عَلٰى	فَاصْبِرْ
پہلے	اپنے رب کی	ساتھ حمد کے	اور تسبیح بیان کر	کہتے ہیں	جو	اس پر	تو صبر کرو

اب اس پر جو وہ کہتے ہیں تو صبر فرمایا کریں اور سورج نکلنے سے پہلے اور

طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ج وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ

مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ	وَ	غُرُوْبِهَا	وَقَبْلَ	الشَّمْسِ	طُلُوْعِ
رات کی گھڑیوں میں	اور	اسکے غروب ہونے کے	اور پہلے	سورج کے	طلوع ہونے

اس کے ڈوبنے سے پہلے تعریف کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کیا کریں

فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾ وَ لَا

لَا	وَ	تَرْضٰى	لَعَلَّكَ	النَّهَارِ	وَاَطْرَافَ	فَسَبِّحْ
نہ	اور	راضی ہو	تاکہ تو	دن کے	اور کناروں پر	پس پاکی بیاں کرو

اور رات کی کچھ گھڑیوں میں اور دن کے کناروں میں بھی تسبیح کریں تاکہ آپ راضی ہو جائیں ۔ اور آپ

تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

مِّنْهُمْ	اَزْوَاجًا	بِهٖۤ	مَتَّعْنَا	مَا	اِلٰى	عَيْنَيْكَ	تَمُدَّنَّ
ان سے	جوڑے	اسکے ساتھ	فائدہ دیا ہم نے	اس کی جو	طرف	اپنی آنکھیں	دراز کر

حیاتِ دنیا کی ان زینتوں اور آرائشوں کی طرف اپنی آنکھیں نہ پھیلائیں جو ہم نے ان کے مختلف قسم کے لوگوں

زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ

رَبِّكَ	رِزْقُ	وَ	فِيْهِ	لِنَفْتِنَهُمْ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	زَهْرَةَ
تیرے رب کا	رزق	اور	اس میں	تا کہ ہم ان کو آزمائیں	دنیا کے	زندگی کی	تازگی

کو نفع اٹھانے کیلئے دے رکھی ہیں کہ اس میں انہیں آزمائیں اور آپ کے رب کا رزق سب سے بہتر اور سب سے

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ

اصْطَبِرْ	وَ	بِالصَّلٰوةِ	اَهْلَكَ	وَاْمُرْ	وَّاَبْقٰى	خَيْرٌ
صبر کر	اور	نماز کا	اپنے گھر والوں کو	اور حکم دے	اور پائیدار	بہتر ہے

زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیں اور خود (بھی)

عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ

الْعَاقِبَةُ	وَ	نَرْزُقُكَ	نَحْنُ	رِزْقًا	نَسْئَلُكَ	لَا	عَلَيْهَا
انجام کار بھلا	اور	رزق دیتے ہیں تجھ کو	ہم	رزق	مانگتے ہم تجھ سے	نہیں	اس پر

اس کے پابند رہیں ہم آپ سے رزق طلب نہیں کرتے بلکہ ہم ہی آپ کو رزق دیتے ہیں اور اچھا انجام

لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ

اَوَلَمْ	مِّنْ رَّبِّهٖ	بِاٰيَةٍ	يَاْتِيْنَا	لَا	لَوْ	قَالُوْا	وَ	لِلتَّقْوٰى
کیا نہیں	اپنے رب سے	کوئی نشانی	لاتے ہمارے پاس	نہیں	کیوں	بولے	اور	پرہیزگاری کیلئے

صرف تقویٰ والوں کا ہے۔ اور کافر بولے یہ اپنے رب کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے

تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَ لَوْ اَنَّآ

اَنَّآ	لَوْ	وَ	فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى	مَا	بَيِّنَةُ	تَاْتِهِمْ
ہم	اگر	اور	پہلے صحیفوں میں ہے	جو	دلیل	آئی انکے پاس

اور کیا ان کے پاس ان باتوں کا واضح ثبوت نہیں آیا جو اگلی کتابوں میں تھے۔ اور اگر ہم انہیں

اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْ لَآ

لَآ	لَوْ	رَبَّنَا	لَقَالُوْا	مِّنْ قَبْلِهٖ	بِعَذَابٍ	اَهْلَكْنٰهُمْ
نہ	کیوں	اے ہمارے رب	تو کہتے	اس سے پہلے	عذاب سے	ہلاک کر دیتے ان کو

کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے رسول کے آنے سے پہلے تو ضرور کہتے

اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اَنْ	مِنْ قَبْلِ	اٰيٰتِكَ	فَنَتَّبِعَ	رَسُوْلًا	اِلَيْنَا	اَرْسَلْتَ
یہ کہ	اس سے پہلے	تیری آیتوں کی	ہم پیروی کرتے	رسول	ہماری طرف	بھیجا تو نے

اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں پر چلتے

نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

فَسَتَعْلَمُوْنَ	فَتَرَبَّصُوْا	مُّتَرَبِّصٌ	كُلٌّ	قُلْ	وَنَخْزٰى	نَّذِلَّ
تو جلدی جان لوگے تم	تو انتظار کرو	انتظار کرنے والا ہے	ہر ایک	فرماؤ	اور رسوا	ہم ذلیل ہوتے

قبل اس کے کہ ذلیل و رسوا ہوتے۔ فرما دیجئے ہر کوئی انتظار کر رہا ہے، تم بھی انتظار کرو پھر

مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع

اهْتَدٰى	مَنِ	وَ	اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ	مَنْ
ہدایت پائی	کس نے	اور	سیدھی راہ والا	کون ہے

تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ پر چلنے والے ہیں اور کس نے ہدایت اختیار کی ہے۔

ایاتها ١١٢ ﴿٢١ سُوْرَةُ الْاَنْبِیَآءِ مَكِّيَّةٌ ٧٣﴾ رکوعاتها ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ﴿١﴾ مَا

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ	فِیْ غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُوْنَ	مَا
نزدیک آ گیا	لوگوں کے لیے	ان کا حساب	اور	وہ	غفلت میں	منہ پھیرے ہیں	نہیں

لوگوں کے لیے ان کے حساب کا وقت نزدیک آچکا ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیرے بیٹھے ہیں۔ جب

یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ

یَاْتِیْهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ	وَ	هُمْ
آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	ان کے رب کی طرف سے	نئی	مگر	سنتے ہیں وہ اس کو	اور	وہ

ان کے رب کے پاس سے انہیں کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے کھیلتے

یَلْعَبُوْنَ ﴿٢﴾ لَاهِیَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِیْنَ

یَلْعَبُوْنَ	لَاهِیَةً	قُلُوْبُهُمْ	وَاَسَرُّوا	النَّجْوَى	الَّذِیْنَ
کھیلتے ہیں	کھیلتے ہیں	ان کے دل	اور خفیہ	مشاورت کی	انہوں نے

ہو سنتے ہیں۔ اور ان کے دل کسی اور خیال میں ہوتے ہیں اور ظالم چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں

ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ

ظَلَمُوْا	هَلْ	هٰذَاۤ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	اَفَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ	وَ	اَنْتُمْ
جو ظالم ہیں	نہیں	یہ	مگر	آدمی ہے	تمہارے جیسا	کیا آتے ہو تم	جادو کو	اور	تم

یہ تو تمہاری طرح کا ہی ایک بشر ہے کیا پھر بھی تم اس کے جادو کے پاس جاتے ہو جبکہ تم

تُبْصِرُوْنَ ﴿٣﴾ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

تُبْصِرُوْنَ	قٰلَ	رَبِّيْ	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ	فِي السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ
دیکھتے ہو	فرمایا	میرا رب	جانتا ہے	بات	آسمان	اور زمین میں

دیکھ رہے ہو۔ رسول رحمت ﷺ نے فرمایا میرا رب آسمان اور زمین میں (ہر کہی ہوئی) بات کو جانتا ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٤﴾ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ

وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	بَلْ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	بَلِ	افْتَرٰىهُ
اور	وہ ہے	سننے والا	جاننے والا	بلکہ	بولے	پریشان	خیال ہیں	بلکہ	بنالایا ہے اسکو

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ بلکہ وہ بولے پریشان خواب ہیں بلکہ اسے خود ہی گھڑ لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہیں

بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٥﴾ مَآ اٰمَنَتْ

بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَاْتِنَا	بِاٰيَةٍ	كَمَآ	اُرْسِلَ	الْاَوَّلُوْنَ	مَآ اٰمَنَتْ
بلکہ	وہ	شاعر ہیں	چاہیے کہ لائے	کوئی نشانی	جیسے	بھیجے گئے	پہلے	نہیں ایمان لائی

تو انہیں چاہیے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائیں جس طرح پہلے رسول بھیجے گئے تھے۔ (اے حبیب ﷺ!) ان سے پہلے جن

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	اَفَهُمْ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا
ان سے پہلے	کوئی بستی	کہ ہلاک ہم نے ان کو	کیا وہ	ایمان لائینگے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے

بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ (نشانیاں دیکھ کر) ایمان نہ لائے تو کیا (نشانی دیکھ کر) یہ ایمان لے آئیں گے؟ اور اے حبیب ﷺ

قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ

قَبْلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ
آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو	وحی کرتے ہم	ان کی طرف	تو پوچھو	علم والوں سے	اگر	ہو تم

ہم نے آپ سے پہلے بھی انسانوں کو ہی رسول بنا کر بھیجا تھا۔ ہم اُن کی طرف وحی کرتے تھے۔ پھر اہلِ علم سے پوچھ لو اگر

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا

لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	جَعَلْنٰهُمْ	جَسَدًا	لَّا	يَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ	مَا
نہیں جانتے	اور	نہیں	بنایا ہم نے انہیں	خالی بدن کہ	نہ	کھاتے ہوں	کھانا	اور	نہ

تم خود نہیں جانتے۔ اور ہم نے اُن رسولوں کو ایسے جسم نہیں دیئے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ (دنیا میں حیات ظاہری)

كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ

كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ	ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ	الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ	وَ	مَنْ	نَّشَآءُ
ہوئے وہ	ہمیشہ رہنے والے	پھر	سچا کردیا ہم نے ان سے	وعدہ	پھر نجات دی ہم نے انکو	اور	جسے	چاہا

ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے ان سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا اور انہیں اور جسے ہم چاہتے تھے بچا لیا اور

وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ط

وَاَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِيْنَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	كِتٰبًا	فِيْهِ	ذِكْرُكُمْ
اور ہلاک کیا ہم نے	زیادتی کرنے والوں کو	بیشک	اتاری ہم نے	آپ کی طرف	کتاب	اس میں ہے	آپ کا ذکر

حد سے نکلنے والوں کو ہلاک کر دیا۔ اب ہم نے آپ کی طرف ایک کتاب نازل فرمائی ہے جس میں تمہارا ذکر ہے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ ع وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ	كَمْ	قَصَمْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	كَانَتْ ظَالِمَةً	وَّ	اَنْشَاْنَا
کیا نہیں	سمجھتے تم	اور	کتنی	ہلاک کیں ہم نے	بستیاں	جو ظالم تھیں	اور	پیدا کیں ہم نے

تو کیا تم سمجھو گے نہیں؟ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں جو ظالم تھیں اور ان کے بعد ہم نے دوسری

ع ١

بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا

بَعْدَهَا	قَوْمًا	اٰخَرِيْنَ	فَلَمَّآ	اَحَسُّوْا	بَاْسَنَآ	اِذَا	هُمْ	مِّنْهَا
اس کے بعد	قومیں	دوسری	پھر جب	پایا انہوں نے	ہمارا عذاب	تو جبھی	وہ	اس سے

قوم کے لوگ پیدا کر دیئے۔ تو جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو وہ اچانک وہاں

يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ

فِيْهِ	اُتْرِفْتُمْ	مَآ	اِلٰى	وَارْجِعُوْٓا	تَرْكُضُوْا	لَا	يَرْكُضُوْنَ
اس میں	دولت دیے گئے تم	اس کی جو	طرف	اور لوٹ آؤ	بھاگو	نہ	بھاگنے لگے

بھاگنے لگے۔ بھاگو مت! اور واپس جاؤ اُس عیش کے سامان کی طرف جو تمہیں دیا گیا تھا

وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْــَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾

ظٰلِمِيْنَ	كُنَّا	اِنَّا	يٰوَيْلَنَآ	قَالُوْا	تُسْــَٔلُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	مَسٰكِنِكُمْ	وَ
ظالم	ہم ہی تھے	بیشک	اے افسوس	بولے	پوچھے جاؤ	تاکہ تم	اپنے گھروں کی طرف	اور

اور اپنے گھروں کی طرف تاکہ تم سے پوچھا جائے۔ بولے ہائے خرابی ہماری بے شک ہم ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا

حَصِيْدًا	جَعَلْنٰهُمْ	حَتّٰى	دَعْوٰىهُمْ	تِّلْكَ	فَمَا زَالَتْ
کاٹے ہوئے	کر دیا ہم نے ان کو	یہاں تک کہ	ان کی پکار	یہ	تو ہمیشہ رہی

پھر اُن کی یہی پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی بنا دیا اور بجھی ہوئی

خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

بَيْنَهُمَا	مَا	وَ	الْاَرْضَ	وَ	السَّمَآءَ	خَلَقْنَا	مَا	وَ	خٰمِدِيْنَ
انکے درمیان ہے	جو	اور	زمین	اور	آسمان کو	پیدا کیا ہم نے	نہیں	اور	بجھے ہوئے

(آگ کے ڈھیر) کیطرح بنا دیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل تماشے کے

لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ

اِنْ	مِنْ لَّدُنَّآ	لَّاتَّخَذْنٰهُ	لَهْوًا	نَّتَّخِذَ	اَنْ	اَرَدْنَآ	لَوْ	لٰعِبِيْنَ
بیشک	اپنی طرف سے	تو بناتے اس کو	کھیل	بنائیں ہم	یہ کہ	چاہتے ہم	اگر	کھیل

طور پر پیدا نہیں کیا۔ اگر ہم ارادہ کرتے کہ کوئی کھیل بنا لیں تو ہم اسے اپنے ہی پاس سے بنا لیتے

كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا

كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى	الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ	فَاِذَا
ہم ہیں	کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو	اوپر	باطل کے	تو وہ اس کا بھیجا نکال دیتا ہے	تو جبھی

اگر ہم ایسا کرنے والے ہوتے۔ بلکہ ہم حق کے ساتھ باطل پر کاری ضرب لگاتے ہیں تو وہ اس کا سر کچل دیتا ہے تو ناگہاں باطل

هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

هُوَ	زَاهِقٌ	وَ	لَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ	وَ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
وہ	برباد ہو جاتا ہے	اور	تم پر	افسوس ہے	اس سے جو	تم بیان کرتے ہو	اور	اسی کا ہے	جو	آسمانوں

نیست و نابود ہو کر رہ جاتا ہے اور تمہارے لئے تباہی ہے ان باتوں سے جو تم بیان کرتے ہو۔ اور اسی کے ہیں جو کچھ آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَنْ	عِنْدَهٗ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ
اور	زمین میں ہے	اور	جو	اس کے پاس ہیں	نہیں	تکبر کرتے	اس کی عبادت سے

زمین میں ہیں اور اس کے پاس والے اس کی عبادت سے تکبر

وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمِ

وَ	لَا	يَسْتَحْسِرُوْنَ	يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لَا	يَفْتُرُوْنَ	اَمِ
اور	نہ	تھکتے ہیں	تسبیح بیان کرتے ہیں	رات	اور	دن	نہیں	کمی کرتے	کیا

نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔ رات دن اس کی تسبیح بیان کرتے اور سستی نہیں کرتے۔ کیا لوگوں نے

اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ

اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً	مِّنَ الْاَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُوْنَ	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَآ
بنائے انہوں نے	خدا	زمین سے	کہ وہ	پیدا کرتے ہیں	اگر	ہوتے	ان میں

جو زمین کی چیزوں میں سے بعض کو معبود بنالیا ہے تو کیا یہ جھوٹے معبود ان کو مرنے کے بعد اٹھا کھڑا کریں گے۔ اگر ان (زمین و آسمان) میں

اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

اٰلِهَةٌ	اِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا
خدا	سوائے	اللہ کے	تو بگڑ جاتے	تو پاک ہے	اللہ	رب	عرش کا	اس سے جو

اللہ ﷻ کے سوا اور خدا ہوتے تو ان دونوں میں فساد برپا ہوجاتا ہاں! پاک ہے اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے جو

يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

يَصِفُوْنَ	لَا	يُسْـَٔلُ	عَمَّا	يَفْعَلُ	وَ	هُمْ	يُسْـَٔلُوْنَ	اَمِ	اتَّخَذُوْا
بیان کرتے ہیں	نہیں	پوچھا جاتا	اس سے جو	کرتا ہے	اور	وہ	پوچھے جائینگے	کیا	بنائے انہوں نے

وہ بیان کرتے ہیں۔ اللہ ﷻ سے نہیں پوچھا جاسکتا ان کاموں کے متعلق جو وہ کرتا ہے اور ان سب سے پوچھا جائے گا۔ کیا

مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ

مِنْ دُوْنِهٖۤ	اٰلِهَةً	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا	ذِكْرُ	مَنْ	مَّعِيَ
اس کے سوا	خدا	فرماؤ	لے آؤ	اپنی دلیل	یہ	ذکر ہے	ان کا جو	میرے ساتھ ہیں

ان لوگوں نے اللہ ﷻ کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں؟ فرمایئے اپنی دلیل لاؤ یہ کتاب ہے

وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ

وَذِكْرُ	مَنْ قَبْلِيْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْحَقَّ	فَهُمْ
اور ذکر ہے	ان کا جو مجھ سے پہلے ہیں	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	حق کو	تو وہ

میرے ساتھ والوں کی اور کتاب ہے مجھ سے پہلوں کی ان میں اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے اس لئے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْۤ

مُّعْرِضُوْنَ	وَ	مَاۤ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْۤ
منہ پھیرتے ہیں	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	تم سے پہلے	کوئی رسول	مگر	وحی کرتے ہم

وہ روگردانی کرتے ہیں۔ تم اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہ بھیجا مگر ہم اس کی طرف بھی وحی فرماتے رہے

اِلَيۡهِ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ

اِلَيۡهِ	اَنَّهٗ	لَاۤ اِلٰهَ	اِلَّاۤ	اَنَا	فَاعۡبُدُوۡنِ	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحۡمٰنُ
اسی کی طرف	کہ بیشک	نہیں کوئی معبود	مگر	میں	تو عبادت کرو میری	اور	بولے	بنالی	رحمن نے

کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم میری ہی عبات کرو۔ اور انہوں نے کہا اللہ نے کوئی اولاد بنا لی ہے

وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسۡبِقُوۡنَهٗ بِالۡقَوۡلِ

وَلَدًا	سُبۡحٰنَهٗ	بَلۡ	عِبَادٌ	مُّكۡرَمُوۡنَ	لَا	يَسۡبِقُوۡنَهٗ	بِالۡقَوۡلِ
اولاد	پاک ہے وہ	بلکہ	بندے ہیں	عزت والے	نہیں	آگے بڑھتے اس سے	بات میں

اللہ اس سے پاک ہے جن کو انہوں نے اللہ کی اولاد بنایا وہ تو اللہ معزز بندے ہیں۔ جو بات میں اس سے آگے نہیں بڑھتے اور

وَهُمۡ بِاَمۡرِهٖ يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ

وَ	هُمۡ	بِاَمۡرِهٖ	يَعۡمَلُوۡنَ	يَعۡلَمُ	مَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	وَ	مَا	خَلۡفَهُمۡ
اور	وہ	اس کے حکم کی	تعمیل کرتے ہیں	جانتا ہے	جو	ان کے آگے ہے	اور	جو	ان کے پیچھے ہے

جو اس کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے

وَلَا يَشۡفَعُوۡنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰى وَهُمۡ مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۲۸﴾

وَ	لَا	يَشۡفَعُوۡنَ	اِلَّا	لِمَنِ	ارۡتَضٰى	وَ	هُمۡ	مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ	مُشۡفِقُوۡنَ
اور	نہیں	سفارش کرتے	مگر	اس کی جسے	وہ پسند کرے	اور	وہ	اس کے ڈر سے	خوفزدہ ہیں

اور وہ سفارش نہیں کرتے سوائے اس کے جس سے وہ خوش ہو اور وہ اس کے ڈر سے خائف رہتے ہیں۔

وَمَنۡ يَّقُلۡ مِنۡهُمۡ اِنِّىۡۤ اِلٰهٌ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَذٰلِكَ نَجۡزِيۡهِ جَهَنَّمَ ؕ

وَ	مَنۡ	يَّقُلۡ	مِنۡهُمۡ	اِنِّىۡۤ	اِلٰهٌ	مِّنۡ دُوۡنِهٖ	فَذٰلِكَ	نَجۡزِيۡهِ	جَهَنَّمَ
اور	جو	کہے	ان میں سے کہ	میں	خدا ہوں	اس کے سوا	تو یہ	بدلہ دیں گے ہم اسے	جہنم کا

اور ان میں سے جو کہے کہ میں اللہ ﷻ کے سوا معبود ہوں تو ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ

اَنَّ	كَفَرُوْٓا	الَّذِيْنَ	اَوَلَمْ يَرَ	الظّٰلِمِيْنَ	نَجْزِي	كَذٰلِكَ
کہ بیشک	کافر ہیں	انہوں نے جو	کیا نہ دیکھا	ظالموں کو	بدلہ دیتے ہیں ہم	اسی طرح

اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ کیا بھلا انکار کرنے والوں نے غور نہیں کیا کہ یقیناً

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ

مِنَ الْمَآءِ	جَعَلْنَا	وَ	فَفَتَقْنٰهُمَا	رَتْقًا	كَانَتَا	وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ
پانی سے	کیا ہم نے	اور	تو ہم نے انکو جدا کردیا	بند	تھے دونوں	اور زمین	آسمان

آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے؟ پھر ہم نے ان دونوں کو جدا کیا۔ اور ہم نے پانی سے

كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ

فِي الْاَرْضِ	جَعَلْنَا	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	اَفَلَا	حَيٍّ	شَيْءٍ	كُلَّ
زمین میں	بنائے ہم نے	اور	ایمان لاتے	کیا نہیں	زندہ	شے کو	ہر

ہر زندہ چیز کو بنایا۔ کیا پھر وہ نہیں مانتے؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے

رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

لَعَلَّهُمْ	سُبُلًا	فِجَاجًا	فِيْهَا	جَعَلْنَا	وَ	تَمِيْدَ بِهِمْ	اَنْ	رَوَاسِيَ
تاکہ وہ	راہیں	کشادہ	اس میں	ہم نے رکھیں	اور	نہ کانپے	کہ	پہاڑ

تاکہ وہ انہیں لے کر ڈگمگا نہ جائے۔ اور اس میں ہم نے کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ

يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا

عَنْ اٰيٰتِهَا	هُمْ	وَّ	مَّحْفُوْظًا	سَقْفًا	السَّمَآءَ	جَعَلْنَا	وَ	يَهْتَدُوْنَ
ہماری آیتوں سے	وہ	اور	محفوظ	چھت	آسمان کو	بنایا ہم نے	اور	راہ پائیں

راستہ معلوم کریں۔ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا۔ اور وہ اس کی نشانیوں سے

مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ

النَّهَارَ	وَ	الَّیْلَ	خَلَقَ	الَّذِیْ	هُوَ	وَ	مُعْرِضُوْنَ
دن کو	اور	رات کو	پیدا کیا	وہ ہے جس نے	وہ	اور	روگرداں ہیں

منہ موڑنے والے ہیں۔ اور اسی نے رات اور دن اور سورج اور

وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَا جَعَلْنَا

جَعَلْنَا	مَا	وَ	یَّسْبَحُوْنَ	فِیْ فَلَكٍ	كُلٌّ	الْقَمَرَ	وَ	الشَّمْسَ	وَ
بنایا ہم نے	نہیں	اور	تیر رہا ہے	مدار میں	ہر ایک	چاند کو	اور	سورج کو	اور

چاند بنائے ہیں سب ایک مدار میں تیرتے چلے جاتے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی

لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾

الْخٰلِدُوْنَ	فَهُمُ	مِّتَّ	اَفَاۡىِٕنْ	الْخُلْدَ	مِّنْ قَبْلِكَ	لِبَشَرٍ
ہمیشہ رہیں گے	تو وہ	آپ انتقال فرمائیں	کیا اگر	ہمیشہ رہنا	آپ سے پہلے	کسی آدمی کے لیے

بشر کو ہمیشگی کی زندگی نہیں دی تو کیا اگر آپ (یہاں سے) سے انتقال فرما جائیں تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟

كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَیْرِ فِتْنَةً ؕ

فِتْنَةً	الْخَیْرِ	وَ	بِالشَّرِّ	نَبْلُوْكُمْ	وَ	الْمَوْتِ	ذَآىِٕقَةُ	نَفْسٍ	كُلُّ
جانچنے کو	بھلائی سے	اور	برائی	ہم تمہاری آزمائش کرتے ہیں	اور	موت کو	چکھنے والی ہے	جان	ہر

ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ اور ہم تمہیں اچھی اور بری حالت سے آزماتے ہیں۔

وَ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ

یَّتَّخِذُوْنَكَ	اِنْ	الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا	رَاٰكَ	اِذَا	وَ	تُرْجَعُوْنَ	وَ اِلَیْنَا
ٹھہراتے وہ آپ کو	نہیں	کافر	دیکھتے ہیں آپ کو	جب	اور	پھیرے جاؤ گے تم	اور ہماری طرف

اور ہماری ہی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب کافر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ آپ کو

اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیۡ یَذۡكُرُ اٰلِهَتَكُمۡ ۚ وَهُمۡ بِذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ

اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِیۡ	یَذۡكُرُ	اٰلِهَتَكُمۡ	وَهُمۡ	بِذِكۡرِ	الرَّحۡمٰنِ
مگر	تمسخر	کیا یہ	وہ ہیں جو	ذکر کرتے ہیں	تمہارے خداؤں کا	اور وہ	ذکر	رحمٰن کے

مذاق بنا لیتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہ ہیں وہ شخص جو تمہارے معبودوں (کو برا بھلا کہتے ہیں) حالانکہ وہ کافر خود رحمٰن کے

هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ عَجَلٍ ؕ سَاُورِیۡكُمۡ اٰیٰتِیۡ

هُمۡ	كٰفِرُوۡنَ	خُلِقَ	الۡاِنۡسَانُ	مِنۡ عَجَلٍ	سَاُورِیۡكُمۡ	اٰیٰتِیۡ
وہ	منکر ہیں	پیدا کیا گیا	انسان	جلد باز	عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں	اپنی آیتیں

ذکر کے منکر ہیں۔ آدمی (فطرتاً) جلد باز بنایا گیا ہے اب میں تمہیں جلد ہی اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۳۷﴾ وَیَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ

فَلَا	تَسۡتَعۡجِلُوۡنِ	وَیَقُوۡلُوۡنَ	مَتٰی	هٰذَا	الۡوَعۡدُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
تو نہ	جلدی کرو تم	اور کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

پس تم جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔ اور کہتے ہیں کہ کب ہو گا یہ وعدہ اگر

صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۸﴾ لَوۡ یَعۡلَمُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا حِیۡنَ لَا یَكُفُّوۡنَ عَنۡ وُّجُوۡهِهِمُ

صٰدِقِیۡنَ	لَوۡ	یَعۡلَمُ	الَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا	حِیۡنَ	لَا	یَكُفُّوۡنَ	عَنۡ وُّجُوۡهِهِمُ
سچے	اگر	جانیں	وہ جو	کافر ہیں	جب	نہ	روک سکیں گے	اپنے چہروں سے

تم سچے ہو۔ کاش! کافر اس وقت کو جانیں جب وہ آگ کو اپنے چہروں سے

النَّارَ وَلَا عَنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ وَلَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۳۹﴾ بَلۡ

النَّارَ	وَ	لَا	عَنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ	وَ	لَا	هُمۡ	یُنۡصَرُوۡنَ	بَلۡ
آگ	اور	نہ	اپنی پیٹھوں سے	اور	نہ	وہ	مدد دیے جائیں	بلکہ

روک نہ سکیں گے اور نہ ہی اپنی پشتوں سے اور نہ انہیں مدد ملے گی۔ بلکہ

تَأْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

تَاْتِيْهِمْ	بَغْتَةً	فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَ	لَا	هُمْ
آئے گی انکے پاس	اچانک	تو بے حواس کردے گی انکو	پھر نہ	وہ طاقت رکھیں گے	اسکو واپس کرنے کی	اور	نہ	وہ

وہ ان پر اچانک آ پہنچے گی اور انہیں بدحواس کردے گی پھر وہ اسے ہٹا نہ سکیں گے اور نہ

يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

يُنْظَرُوْنَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ
مہلت دیے جائیں	اور	بیشک	ٹھٹھا کیا گیا	رسولوں سے	آپ سے پہلے	تو گھیر لیا

انہیں مہلت ملے گی۔ اور بے شک آپ سے پہلے رسولوں کا (بھی) مذاق اڑایا گیا تو جن لوگوں نے

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾ ع قُلْ مَنْ

بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ	مَنْ
ان کو جنہوں نے	ٹھٹھا کیا تھا	ان سے	جو	تھے وہ	اس کو	ٹھٹھا کرتے	فرماؤ	کون

ان کا مذاق اڑایا تھا انہیں اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ آپ (ان سے)

يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ

يَكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمٰنِ	بَلْ	هُمْ	عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهِمْ
نگہبانی کرتا ہے تمہاری	رات	دن	رحمٰن سے	بلکہ	وہ	یاد سے	اپنے رب کی

فرمائیں (بتاؤ) رحمٰن (کے عذاب) سے شب و روز تمہاری پاسبانی کون کرسکتا ہے (یہ نہیں بتا سکتے) بلکہ یہ (تو) اپنے رب کی یاد

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ

مُّعْرِضُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ	مِّنْ دُوْنِنَا
منہ پھیرنے والے ہیں	کیا	ان کے	خدا ہیں	جو بچائیں ان کو	ہمارے سوا

(ہی) سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا ان کے کچھ خدا ہیں جو ان کو ہم سے بچاتے ہیں وہ اپنی ہی

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا

مَتَّعْنَا	بَلْ	يُصْحَبُوْنَ	مِّنَّا	هُمْ	لَا	وَ	نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ	يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَا
فائدہ دیا ہم نے	بلکہ	یاری کیے جائیں	ہماری طرف سے	وہ	نہ	اور	اپنی جانوں کی مدد کی	طاقت رکھتے وہ	نہیں

جانوں کو نہیں بچا سکتے اور نہ ہماری طرف سے انہیں پناہ دی جائے گی۔ بلکہ ہم نے ان کو

هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي

نَاْتِي	اَنَّا	يَرَوْنَ	اَفَلَا	الْعُمُرُ	عَلَيْهِمُ	طَالَ	حَتّٰى	وَاٰبَآءَهُمْ	هٰٓؤُلَآءِ
آتے ہیں	ہم	دیکھتے کہ	کیا نہیں	عمر	ان پر	دراز ہوگئی	یہاں تک کہ	وران کے باپوں کو	ان کو

اور ان کے باپ دادا کو سامان حیات دیا یہاں تک کہ زندگی ان پر دراز ہوئی تو کیا نہیں دیکھتے کہ ہم

الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَآ

اِنَّمَآ	قُلْ	الْغٰلِبُوْنَ	اَفَهُمُ	مِنْ اَطْرَافِهَا	نَنْقُصُهَا	الْاَرْضَ
سوائے اسکے نہیں	فرماؤ	غالب ہونگے	کیا وہ	اس کے کناروں سے	ہم کرتے ہوتے اس کو	زمین کو

زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے آرہے ہیں تو کیا یہ غالب ہوں گے۔ فرما دیجئے میں تو تمہیں

اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾

يُنْذَرُوْنَ	اِذَا مَا	الدُّعَآءَ	الصُّمُّ	يَسْمَعُ	وَلَا	بِالْوَحْيِ	اُنْذِرُكُمْ
ڈرائے جائیں	جبکہ وہ	پکار کو	بہرا	سنتا	اور نہیں	وحی سے	ڈراتا ہوں میں تمہیں

وحی کے ذریعے سے ہی خبردار کرتا ہوں مگر بہرے لوگ دعوت کو نہیں سنتے جب بھی انہیں ڈرایا جائے۔

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا

كُنَّا	اِنَّا	يٰوَيْلَنَآ	لَيَقُوْلُنَّ	رَبِّكَ	مِّنْ عَذَابِ	نَفْحَةٌ	مَّسَّتْهُمْ	لَئِنْ	وَ
ہم ہی	بیشک	ہائے افسوس	تو ضرور کہیں گے	تمہارے رب کی	عذاب کی	لپک	چھو جائے ان کو	اگر	اور

لیکن اگر انہیں تمہارے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی چھو جائے تو وہ ضرور کہہ اٹھیں گے افسوس ہم پر

ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ

تُظْلَمُ	فَلَا	الْقِيٰمَةِ	لِيَوْمِ	الْقِسْطَ	الْمَوَازِيْنَ	نَضَعُ	وَ	ظٰلِمِيْنَ
ظلم کیا جائیگا	تو نہ	قیامت کے	دن	انصاف کی	ترازو	رکھیں گے ہم	اور	ظالم تھے

بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ اور قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو رکھیں گے تو کسی شخص پر کچھ ظلم نہ ہو گا

نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ

بِهَا	اَتَيْنَا	مِّنْ خَرْدَلٍ	حَبَّةٍ	مِثْقَالَ	كَانَ	اِنْ	وَ	شَيْـًٔا	نَفْسٌ
اس کو	تو لائیں گے ہم	رائی کے	ایک دانہ	برابر	ہو	اگرچہ	اور	کچھ بھی	کوئی آدمی

اور اگر (کسی کا عمل) رائی کے دانہ کے برابر ہو تو ہم اسے (بھی) لے آئیں گے

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ

الْفُرْقَانَ	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰى	اٰتَيْنَا	لَقَدْ	وَ	حٰسِبِيْنَ	بِنَا	كَفٰى	وَ
فیصلہ	ہارون کو	اور	موسیٰ	عطا کیا ہم نے	بیشک	اور	حساب لینے والے	ہم	کافی ہیں	اور

اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو فیصلہ کرنے والی کتاب دی

وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ لا الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

بِالْغَيْبِ	رَبَّهُمْ	يَخْشَوْنَ	الَّذِيْنَ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	ذِكْرًا	وَّ	ضِيَآءً	وَ
غیب سے	اپنے رب سے	ڈرتے ہیں	وہ جو	پرہیزگاروں کیلئے	نصیحت	اور	روشنی	اور

اور روشنی اور ڈرنے والوں کیلئے نصیحت۔ وہ جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں

وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ

اَنْزَلْنٰهُ	مُّبٰرَكٌ	ذِكْرٌ	هٰذَا	وَ	مُشْفِقُوْنَ	مِّنَ السَّاعَةِ	هُمْ	وَ
اتارا ہم نے اسکو	برکت والا	ذکر ہے	یہ	اور	خوفزدہ ہیں	قیامت سے	وہ	اور

اور وہ قیامت کی (ہولناکیوں) سے ڈرنے والے ہیں۔ اور یہ ہے برکت والا ذکر کہ ہم نے نازل فرمایا تو

رکوع ۵

اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ

اَفَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ	قَبْلُ
کیا تم	اس کے	منکر ہو	اور	بیشک	دی ہم نے	ابراہیم کو	اس کی بھلائی	اس سے	پہلے

کیا تم اس کے منکر ہوتے ہو۔ اور بے شک ہم نے پہلے سے ہی ابراہیم علیہ السلام کو فہم و ہدایت دے رکھی تھی

وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ج اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ

وَ	كُنَّا	بِهٖ	عٰلِمِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	مَا هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ
اور	تھے ہم	اس کو	جاننے والے	جب	کہا اس نے	اپنے باپ	اور اپنی قوم کو	کیا ہیں یہ	مورتیاں	جو

اور ہم ان کو خوب جاننے والے تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ (چچا) اور اپنی قوم سے فرمایا یہ کیا مورتیاں ہیں

اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ

اَنْتُمْ	لَهَا	عٰكِفُوْنَ	قَالُوْا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ	قَالَ
تم	ان پر	دھرنا مارے بیٹھے ہو	بولے	ہم نے پایا	اپنے باپوں کو	ان کی	پوجا کرتے	کہا

جن کے پاس تم جمے رہتے ہو؟ وہ بولے ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔ (ابراہیم علیہ السلام نے)

لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

لَقَدْ	كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	فِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا
بیشک	تھے	تم	اور	تمہارے باپ	گمراہی	کھلی میں	بولے	کیا لایا تو ہمارے پاس

فرمایا بے شک تم اور تمہارے (وہ) باپ دادا سب کھلی گمراہی میں پڑے رہے۔ بولے کیا تم

بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

بِالْحَقِّ	اَمْ	اَنْتَ	مِنَ اللّٰعِبِيْنَ	قَالَ	بَلْ	رَّبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ
حق	یا ہے	تو	کھیلنے والوں میں سے	کہا	بلکہ	تمہارا رب	رب ہے	آسمانوں

ہمارے پاس حق لائے ہو یا یونہی کھیلتے ہو۔ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا بلکہ تمہارا رب وہ ہے جو رب ہے

وَالْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۶﴾

وَ	الْاَرْضِ	الَّذِیْ	فَطَرَهُنَّ	وَ	اَنَا	عَلٰی	ذٰلِكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ
اور	زمین کا	جس نے	ان کو پیدا کیا	اور	میں	اوپر	اس کے	گواہوں سے ہوں

آسمانوں اور زمین کا جس نے انہیں پیدا کیا اور میں اس بات پر گواہی دینے والو میں سے ہوں۔

وَتَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾

وَ	تَاللّٰهِ	لَاَكِیْدَنَّ	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِیْنَ
اور	اللہ کی قسم	ضرور تدبیر کروں گا	تمہارے بتوں سے	بعد	اس کے کہ	پھر وتم	پیٹھ دے کر

اور اللہ تعالیٰ ﷻ کی قسم! اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیر کر جا چکے ہو گے میں تمہارے بتوں کے ساتھ ضرور ایک تدبیر کروں گا۔

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا

فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا	اِلَّا	كَبِیْرًا	لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَیْهِ	یَرْجِعُوْنَ	قَالُوْا
تو کر دیا ان کو	ٹکڑے ٹکڑے	مگر	بڑے کو	ان کے	تا کہ وہ	اسکی طرف	لوٹیں	بولے

چنانچہ انہوں نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے ان کے بڑے (بت) کے تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ (واپس آ کر وہ)

مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی

مَنْ	فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَاۤ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	فَتًی
کس نے	کیا	یہ	ہمارے خداؤں سے	بیشک وہ	ظالموں سے ہے	بولے	ہم نے سنا ہے	ایک جوان

بولے کس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (سب کچھ) کیا ہے شک وہ ضرور ظالموں میں سے ہے۔ (ان میں سے کچھ) لوگوں

یَّذْكُرُهُمْ یُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤی اَعْیُنِ النَّاسِ

یَّذْكُرُهُمْ	یُقَالُ	لَهٗ	اِبْرٰهِیْمُ	قَالُوْا	فَاْتُوْا	بِهٖ	عَلٰۤی اَعْیُنِ النَّاسِ
جوان کا ذکر کرتا ہے	کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم	کہنے لگے	لاؤ	اس کو	لوگوں کے سامنے

نے کہا ہم نے ایک نوجوان کو ان بتوں کی برائی کرتے سنا ہے اسے ابراہیم علیہ السلام کہا جاتا ہے۔ بولے تو اسے لوگوں کے سامنے

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُوْنَ	قَالُوْٓا	ءَاَنْتَ	فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا
تا کہ وہ	گواہ رہیں	کہنے لگے	کیا تونے	کیا ہے	یہ	ہمارے خداؤں کے ساتھ

لاؤ شاید وہ گواہی دیں۔ بولے کیا تم نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ (سب کچھ)

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْــَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	قَالَ	بَلْ	فَعَلَهٗ	كَبِيْرُهُمْ	هٰذَا	فَسْــَٔلُوْهُمْ	اِنْ	كَانُوْا
اے ابراہیم	فرمایا	بلکہ	کیا ہے اس کو	ان کے بڑے نے	یہ	تو پوچھو ان سے	اگر	ہیں وہ

کیا اے ابراہیم علیہ السلام ۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ ان کے اس بڑے نے (کیا ہوگا) ان سے

يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ

يَنْطِقُوْنَ	فَرَجَعُوْٓا	اِلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا	اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ
بولتے	تو لوٹے	طرف	اپنی جانوں کی	تو کہنے لگے	بیشک	تم ہی

پوچھ لو اگر وہ بولتے ہوں۔ پھر وہ آپس میں متوجہ ہوئے اور بولے بے شک تم

الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ۙ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا

الظّٰلِمُوْنَ	ثُمَّ	نُكِسُوْا	عَلٰى رُءُوْسِهِمْ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا
ظالم ہو	پھر	اوندھائے گئے	اپنے سروں پر	بیشک	تو جانتا ہے	نہیں

خود ہی ظالم ہو۔ پھر وہ (شرمندگی سے) سر نیچا کرگئے بے شک آپ (خوب) جانتے ہیں

هٰٓؤُلَاۗءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

هٰٓؤُلَاۗءِ	يَنْطِقُوْنَ	قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا
یہ	بولتے	فرمایا	کیا پوجتے ہو	سوا	اللہ کے	جو

کہ یہ بولا نہیں کرتے۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا پھر کیا اللہ ﷻ کے سوا تم ایسوں کی عبادت کرتے ہو

لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

لَا	يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَضُرُّكُمْ	اُفٍّ	لَّكُمْ	وَ	لِمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
نہ	نفع پہنچائیں	کچھ	اور	نہ	نقصان پہنچائیں	تف ہے	تم پر	اور	اس پر جس کی	پوجا کرتے ہو تم	سوا

جو نہ تمہیں کچھ نفع پہنچائیں اور نقصان! افسوس ہے تم پر اور ان بتوں پر جن کو اللہ ﷻ کے

اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اللّٰهِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَ	انْصُرُوْٓا	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
اللہ کے	کیا نہیں	تم سوچتے	بولے	جلا دو اس کو	اور	مدد کرو	اپنے خداؤں کی	اگر	ہو تم

سوا پوجتے ہو تو کیا تمہیں عقل نہیں۔ اُنہوں نے کہا: جلا ڈالو اسے اور مدد کرو اپنے معبودوں کی اگر تم

فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَاَرَادُوْا

فٰعِلِيْنَ	قُلْنَا	يٰنَارُ	كُوْنِىْ	بَرْدًا	وَّ	سَلٰمًا	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاَرَادُوْا
کرنے والے	ہم نے فرمایا	اے آگ	ہو جا	ٹھنڈی	اور	سلامتی والی	اوپر	ابراہیم کے	اور ارادہ کیا انہوں نے

کچھ کرنے والے ہو۔ ہم نے فرمایا اے آگ! تو ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا۔ اور انہوں نے اُس سے

بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا

بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَخْسَرِيْنَ	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	لُوْطًا
اس سے	تدبیر کرنے کا	تو کر دیا ہم نے ان کو	خسارے والے	اور	نجات دی ہم نے اسکو	اور	لوط کو

سازش کرنے کا ارادہ کیا۔ پھر ہم نے اُنہیں سب سے زیادہ نقصان اُٹھانے والا بنا دیا۔ اور ہم نے انہیں اور لوط کو نجات دی اس

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَوَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ
اس زمین کی طرف کہ	برکت رکھی ہم نے	اس میں	جہان والوں کے لیے	اور عطا کیا ہم نے	اس کو	اسحاق

زمین کی طرف جس میں ہم نے تمام جہان والوں کیلئے برکت فرمائی۔ اور ہم نے انہیں اسحاق علیہ السلام عطا فرمائے

وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً

وَ	يَعْقُوبَ	نَافِلَةً	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِيْنَ	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً
اور	یعقوب	پوتا	اور	ہرایک کو	بنایا ہم نے	صالح	اور	بنایا ہم نے ان کو	امام

اور (اسحاق پر) زائد یعقوب علیہ السلام اور ہم نے سب کو صالح بنایا تھا۔ اور ہم نے انہیں پیشوا کیا کہ

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ

يَهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	وَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ	الْخَيْرٰتِ	وَ	اِقَامَ
ہدایت دیتے	ہمارے حکم سے	اور وحی کی ہم نے	ان کی طرف	کام	بھلائی کے	اور	قائم کرنا

ہمارے حکم سے بلاتے ہیں اور ہم نے انہیں وحی بھیجی اچھے کام کرنے اور

الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ

الصَّلٰوةِ	وَاِيْتَآءَ	الزَّكٰوةِ	وَ	كَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ	وَ	لُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ
نماز کا	اور دینا	زکوۃ کا	اور	تھے وہ	ہماری	عبادت کرتے	اور	لوط	دی ہم نے اسکو

نماز قائم کرنے اور زکوۃ دینے کی اور وہ ہماری عبادت کرتے تھے۔ اور لوط علیہ السلام کو ہم نے حکمت

حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ۭ

حُكْمًا	وَ	عِلْمًا	وَ	نَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ	كَانَتْ تَّعْمَلُ	الْخَبٰٓئِثَ
حکومت	اور	علم	اور	نجات دی ہم نے اسکو	اس بستی سے کہ	وہ کام کرتی تھی	گندے

اور علم عطا کیا۔ اور ہم نے اس بستی سے اسے نجات دی جو بدکاریاں کرتی تھی۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ	وَاَدْخَلْنٰهُ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ
بیشک وہ	تھے	قوم	بری	بدکردار	اور داخل کیا ہم نے اسکو	اپنی رحمت میں	بیشک وہ

یقیناً وہ بہت بری فاسق قوم تھی۔ اور اسے (لوط علیہ السلام کو) ہم نے اپنی رحمت میں داخل کر لیا

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	وَ	نُوْحًا	اِذْ	نَادٰى	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ
نیکوں سے ہے	اور	نوح کو	جب	اس نے پکارا	اس سے پہلے	تو ہم نے قبول کی	اسکی (دعا)

بیشک وہ صالح لوگوں میں سے ہے۔ اور اس سے پہلے جب نوح علیہ السلام نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ

فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ	وَنَصَرْنٰهُ	مِنَ الْقَوْمِ
تو ہم نے نجات دی اسکو	اور	اسکے گھر والوں کو	مصیبت سے	بڑی	تو ہم نے مدد کی اسکی	اس قوم سے

قبول کرلی پھر اسے اور اس کے گھر والوں کو سخت مصیبت سے بچا لیا۔ اور ہم نے ان کی مدد کی ان لوگوں پر

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ
جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	بیشک وہ	تھے	قوم	بری	تو غرق کردیا ہم نے انکو

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بے شک وہ بہت برے لوگ تھے تو ہم نے ان

اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ

اَجْمَعِيْنَ	وَ	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	اِذْ	يَحْكُمٰنِ	فِي الْحَرْثِ	اِذْ
سب کو	اور	داؤد	اور	سلیمان	جب	فیصلہ کررہے تھے	ایک کھیتی کا	جبکہ

سب کو غرق کردیا۔ اور (یاد کیجئے) داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو جس وقت وہ کھیتی کے بارے میں (ایک جھگڑے کا) فیصلہ فرما رہے تھے

نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا

نَفَشَتْ	فِيْهِ	غَنَمُ	الْقَوْمِ	وَ	كُنَّا	لِحُكْمِهِمْ	شٰهِدِيْنَ	فَفَهَّمْنٰهَا
رات کو چر گئیں	اس میں	بکریاں	قوم کی	اور	تھے ہم	ان کے فیصلے پر	گواہ	تو ہم نے سمجھایا وہ مقدمہ

جب (رات کو) اس میں (کچھ) لوگوں کی بکریاں چرنے (کے لیے چلی) گئیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت حاضر تھے۔ ہم نے وہ معاملہ

سُلَیۡمٰنَ ۚ وَ کُلًّا اٰتَیۡنَا حُکۡمًا وَّ عِلۡمًا ۫ وَّ سَخَّرۡنَا مَعَ دَاوٗدَ الۡجِبَالَ

الۡجِبَالَ	دَاوٗدَ	مَعَ	سَخَّرۡنَا	وَّ	وَّعِلۡمًا	حُکۡمًا	اٰتَیۡنَا	کُلًّا	وَ	سُلَیۡمٰنَ
پہاڑ	داؤد کے	ساتھ	مسخر کیے ہم نے	اور	اور علم	حکمت	دی ہم نے	ہر ایک کو	اور	سلیمان کو

سلیمان علیہ السلام کو سمجھا دیا اور ان دونوں کو حکمت اور علم عطا کیا اور داؤد علیہ السلام کے ساتھ پہاڑ مسخر کردیئے کہ تسبیح کرتے

یُسَبِّحۡنَ وَ الطَّیۡرَ ؕ وَ کُنَّا فٰعِلِیۡنَ ﴿۷۹﴾ وَ عَلَّمۡنٰهُ صَنۡعَةَ لَبُوۡسٍ لَّکُمۡ

لَّکُمۡ	لَبُوۡسٍ	صَنۡعَةَ	عَلَّمۡنٰهُ	وَ	فٰعِلِیۡنَ	کُنَّا	وَ	وَالطَّیۡرَ	یُسَبِّحۡنَ
تمہارے لیے	لباس کی	صنعت	سکھائی ہم نے اسکو	اور	کرنیوالے	ہم تھے	اور	اور پرندے	تسبیح کرتے

اور پرندے بھی اور یہ ہم ہی کرنیوالے تھے۔ اور ہم نے ان کو تمہارے لیے جنگی لباس کی صنعت سکھائی

لِتُحۡصِنَکُمۡ مِّنۡۢ بَاۡسِکُمۡ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ شٰکِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾ وَ لِسُلَیۡمٰنَ

لِسُلَیۡمٰنَ	وَ	شٰکِرُوۡنَ	اَنۡتُمۡ	فَهَلۡ	مِّنۡۢ بَاۡسِکُمۡ	لِتُحۡصِنَکُمۡ
سلیمان کیلئے	اور	شکر کرنیوالے ہو	تم	تو کیا	تمہاری لڑائی میں	تاکہ بچائے تم کو

تاکہ تمہاری جنگ میں تمہیں محفوظ رکھے۔ پھر کیا تم شکر کرنے والے ہو؟ اور سلیمان علیہ السلام کیلئے

الرِّیۡحَ عَاصِفَةً تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِهٖۤ اِلَی الۡاَرۡضِ الَّتِیۡ بٰرَکۡنَا فِیۡهَا ؕ

فِیۡهَا	بٰرَکۡنَا	اِلَی الۡاَرۡضِ الَّتِیۡ	بِاَمۡرِهٖۤ	تَجۡرِیۡ	عَاصِفَةً	الرِّیۡحَ
اس میں	کہ برکت رکھی ہم نے	اس زمین کی طرف	اس کے حکم سے	وہ چلتی	تیز (مسخر کی)	ہوا

تیز ہوا کو (پابند کیا) جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے

وَ کُنَّا بِکُلِّ شَیۡءٍ عٰلِمِیۡنَ ﴿۸۱﴾ وَ مِنَ الشَّیٰطِیۡنِ مَنۡ یَّغُوۡصُوۡنَ لَهٗ

لَهٗ	یَّغُوۡصُوۡنَ	مَنۡ	مِنَ الشَّیٰطِیۡنِ	وَ	عٰلِمِیۡنَ	شَیۡءٍ	بِکُلِّ	کُنَّا	وَ
اس کیلئے	غوطہ لگاتے	وہ بھی تھے جو	شیطانوں میں سے	اور	جاننے والے	چیز کو	ہر	تھے ہم	اور

برکتیں رکھی تھیں اور ہم ہر بات کو جانتے تھے۔ اور کچھ شیطان بھی تھے جو اس کیلئے غوطے

وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوْبَ

وَيَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَ	كُنَّا	لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ	وَ	اَيُّوْبَ
اور کرتے	کام	سوائے	اس کے	اور	تھے ہم	ان کی	حفاظت کرتے	اور	ایوب نے

لگاتے اور اس کے علاوہ بھی کام کرتے تھے اور ہم ان کے نگران تھے۔ اور ایوب علیہ السلام کو (یاد کیجئے)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾

اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	اَنِّىْ	مَسَّنِىَ	الضُّرُّ	وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ
جب	پکارا	اپنے رب کو	بیشک	پہنچی مجھے	تکلیف	اور	تو	بہت رحم کرنیوالا ہے	رحم کرنے والوں سے

جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے (سخت) تکلیف پہنچی اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ

فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَكَشَفْنَا	مَا	بِهٖ	مِنْ ضُرٍّ	وَّاٰتَيْنٰهُ	اَهْلَهٗ	وَ	مِثْلَهُمْ
تو قبول کی ہم نے	اسکی دعا	تو دور کی ہم نے	جو	اسے	تکلیف تھی	اور دیے ہم نے اسکو	اسکے گھر والے	اور	ان کی مثل

توہم نے ان کی دعا قبول فرمائی پھر جو تکلیف انہیں تھی وہ ہم نے ان سے دور کردی اور ہم نے ان کے اہل وعیال انہیں عطا فرمائے اور ان کے

مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ

مَّعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	وَذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ
ان کے ساتھ	رحمت	ہماری طرف سے	اور نصیحت	عبادت گذاروں کیلئے	اور	اسمٰعیل

ساتھ ان کے برابر (اور بھی عطا فرمائے) اپنے پاس سے رحمت فرما کر اور عبادت کرنے والوں کیلئے نصیحت بنا کر۔ اور اسماعیل علیہ السلام اور

وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ ۚ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِىْ رَحْمَتِنَا ؕ

وَ	اِدْرِيْسَ	وَ	ذَا الْكِفْلِ	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ	وَ	اَدْخَلْنٰهُمْ	فِىْ رَحْمَتِنَا
اور	ادریس	اور	ذوالکفل	سب	صبر کرنے والوں سے تھے	اور	داخل کیا ہم نے ان کو	اپنی رحمت میں

ادریس علیہ السلام اور ذوالکفل علیہ السلام کو (یاد کرو) وہ سب صبر والے تھے۔ اور انہیں ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا

إِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَذَا النُّوْنِ إِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

اِنَّهُمْ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ	وَذَا النُّوْنِ	اِذْ	ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ
بیشک وہ	نیک لوگوں سے تھے	اور ذوالنون کو	جب	وہ گیا	غصہ کی حالت میں	تو اس نے خیال کیا

اور بے شک وہ صالحین میں سے تھے۔ اور ذوالنون (مچھلی کے پیٹ والے نبی علیہ السلام کو بھی یاد فرمائیں)

اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ

اَنْ	لَّنْ نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادٰى	فِى الظُّلُمٰتِ	اَنْ	لَّآ
یہ کہ	ہرگز نہ تنگی ڈالیں گے ہم	اس پر	تو پکارا	اندھیروں میں	یہ کہ	نہیں

جب وہ غصے میں آ کر چل دیے اور سمجھے کہ ہم اس پر قابو نہ پائیں گے مگر پھر اندھیروں میں پکارا

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ ۚ

اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ	اِنِّىْ	كُنْتُ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
کوئی معبود	مگر	تو	پاک ہے تو	بیشک میں ہی	تھا	ظالموں میں سے

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی اپنی جان پر زیادتی کرنے والوں میں سے تھا۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْجِى

فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَنَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْغَمِّ	وَكَذٰلِكَ	نُـْجِى
تو قبول کی ہم نے	اس کی دعا	اور نجات دی ہم نے اسکو	غم سے	اور اسی طرح	نجات دینگے ہم

تو پھر ہم نے ان کی دعا قبول فرما لی اور اسے غم سے بچا لیا اور مومنوں کو ہم اس طرح

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَزَكَرِيَّآ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	رَبِّ	لَا	تَذَرْنِىْ	فَرْدًا	وَّ	اَنْتَ
مومنوں کو	اور زکریا	جب	پکارا اس نے	اپنے رب کو	اے میرے رب	نہ	چھوڑ مجھے	اکیلا	اور	تو ہے

بچا لیا کرتے ہیں۔ اور زکریا علیہ السلام کو (یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا (کہ) اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى

خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	يَحْيٰى
بہتر	وارث	تو ہم نے قبول کیا	اس کی دعا کو	اور	عطا کیا ہم نے	اس کو	یحیٰی

سب وارثوں سے تو بہتر وارث ہے۔ تو ہم نے ان کی التجا قبول فرمائی اور انہیں یحیٰی علیہ السلام عطا کیا اور ہم نے ان کیلئے ان

وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ

وَاَصْلَحْنَا	لَهٗ	زَوْجَهٗ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ
اور درست کیا ہم نے	اسکے لیے	اس کی بیوی کو	بیشک وہ	تھے	جلدی کرتے	نیکیوں میں

کی (بانجھ) بیوی کو صحت عطا کر دی بے شک وہ (سب) جلدی کرتے تھے نیک کاموں میں اور (ہماری رحمت کی) اُمیدوار

وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِيْٓ

وَيَدْعُوْنَنَا	رَغَبًا	وَّ	رَهَبًا	وَ	كَانُوْا	لَنَا	خٰشِعِيْنَ	وَالَّتِيْٓ
اور پکارتے تھے ہمیں	امید	اور	خوف سے	اور	تھے وہ	ہم سے	ڈرنے والے	اور وہ عورت جس نے

(جلال کا) خوف رکھتے ہوئے ہم سے دُعائیں مانگتے تھے اور ہمارے لئے عاجزی کرنے والے تھے۔ اور اس (عزت والی

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ

اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	وَجَعَلْنٰهَا	وَ	ابْنَهَآ
نگاہ رکھی	اپنی پارسائی	تو پھونکی ہم نے	اس میں	اپنی روح	اور بنایا ہم نے اس کو	اور	اسکے بیٹے کو

خاتون کو) کو جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تھی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی اور اسے اور اس کے بیٹے کو

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ

اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ	اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّ	اَنَا	رَبُّكُمْ
نشانی	جہان والوں کیلئے	بیشک	یہ	تمہارا دین	دین	ایک ہے	اور	میں	تمہارا رب ہوں

سارے جہاں کیلئے نشانی بنایا۔ بے شک تمہارا یہ دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾

رٰجِعُوْنَ	اِلَيْنَا	كُلٌّ	بَيْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ	وَتَقَطَّعُوْٓا	فَاعْبُدُوْنِ
رجوع کرنے والے ہیں	ہماری طرف	سب ہی	آپس میں	اپنا کام	اور ٹکڑے کیا انہوں نے	تو عبادت کرو میری

میری ہی عبادت کرو۔ اور یہ لوگ اپنے معاملے میں جدا جدا ہو گئے (مگر) یہ سب ہماری ہی طرف لوٹ کر آنے والے ہیں۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ

لِسَعْيِهٖ	فَلَا كُفْرَانَ	مُؤْمِنٌ	هُوَ	وَ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	يَّعْمَلْ	فَمَنْ
اسکی کوشش کی	تو بے قدری نہیں ہے	مومن ہو	وہ	اور	نیک	عمل کرے	جو کوئی

جو کوئی نیک کام کرے گا اور ایمان والا بھی ہوگا تو اس کی کوشش کی ناقدری نہیں کی جائے گی

وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ

اَنَّهُمْ	اَهْلَكْنٰهَآ	قَرْيَةٍ	عَلٰى	حَرٰمٌ	وَ	كٰتِبُوْنَ	لَهٗ	اِنَّا	وَ
بیشک وہ	کہ ہلاک کیا ہم نے اسکو	بستی والوں کے	اوپر	حرام ہے	اور	لکھنے والے ہیں	اس کو	ہم	اور

اور اس کے لیے ہم اجر لکھ رہے ہیں۔ اور ممکن نہیں اس بستی کیلئے جسے ہم نے ہلاک کر دیا کہ اس کے رہنے والے (توبہ کیلئے دنیا

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ

مِّنْ	وَهُمْ	مَاْجُوْجُ	وَ	يَاْجُوْجُ	فُتِحَتْ	اِذَا	حَتّٰٓى	يَرْجِعُوْنَ	لَا
ہر	اور وہ	ماجوج	اور	یاجوج	کھولے جائیں گے	جب	یہاں تک کہ	لوٹ کر آئیں گے	نہیں

میں) لوٹ کر آئیں۔ (یہ ناممکن ہی رہے گا) یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے یاجوج وماجوج اور

كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ

هِيَ	فَاِذَا	الْحَقُّ	الْوَعْدُ	اقْتَرَبَ	وَ	يَّنْسِلُوْنَ	حَدَبٍ	كُلِّ
وہ	تو اچانک	سچا	وعدہ	قریب آیا	اور	لڑھکتے ہونگے	بلندی سے	ایک

وہ ہر بلندی سے اترتے ہوئے دوڑتے آئیں گے۔ اور قریب آجائے گا سچا وعدہ تو جبھی آنکھیں پھٹ

شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا

مِّنْ هٰذَا	فِىْ غَفْلَةٍ	كُنَّا	قَدْ	يٰوَيْلَنَا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اَبْصَارُ	شَاخِصَةٌ
اس سے	غفلت میں	ہم تھے	بیشک	ہائے افسوس	جو کافر ہیں	ان کی	آنکھیں	پھٹی ہوں گی

کر رہ جائیں گی کافروں کی (کہیں گے) کہ ہائے ہماری خرابی بیشک ہم اس سے غافل تھے

بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	تَعْبُدُوْنَ	وَمَا	اِنَّكُمْ	ظٰلِمِيْنَ	كُنَّا	بَلْ
اللہ کے	سوائے	تم عبادت کرتے ہو	اور جن کی	بیشک تم	ظالم	ہم تھے	بلکہ

بلکہ ہم ظالم تھے۔ بے شک تم اور جو کچھ اللہ عزوجل کے سوا تم

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا

مَّا	اٰلِهَةً	هٰٓؤُلَآءِ	كَانَ	لَوْ	وٰرِدُوْنَ	لَهَا	اَنْتُمْ	جَهَنَّمَ	حَصَبُ
تو نہ	خدا	یہ	ہوتے	اگر	داخل ہوگے	اس میں	تم	جہنم کا	ایندھن ہو

پوجتے ہو سب جہنم کے ایندھن ہوں گے تمہیں اس میں جانا ہوگا۔ اگر وہ خدا ہوتے تو وہاں نہ پہنچتے

وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا

فِيْهَا	هُمْ	وَّ	زَفِيْرٌ	فِيْهَا	لَهُمْ	خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا	وَكُلٌّ	وَرَدُوْهَا
اس میں	وہ	اور	چیخ وپکار	اس میں	انکے لیے ہوگی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور سب	داخل ہوتے اس میں

اور سب وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کی چیخیں ہوں گی اور وہاں انہیں کچھ

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	الْحُسْنٰى	مِّنَّا	لَهُمْ	سَبَقَتْ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	يَسْمَعُوْنَ	لَا
یہ لوگ	بھلائی	ہم سے	ان کے لیے	پہلے ہوچکی	وہ جو	بیشک	سنیں گے	نہ

سنائی نہ دے گا۔ بے شک جن کیلئے ہماری طرف سے نیکی کا وعدہ پہلے طے ہو چکا ہے وہ اس (جہنم)

عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا

مَا	فِيْ	وَهُمْ	حَسِيْسَهَا	يَسْمَعُوْنَ	لَا	مُبْعَدُوْنَ	عَنْهَا
اس جو	میں	اور وہ	اس کی آہٹ	سنیں گے	نہ	دور رہیں گے	اس سے

وہ اسکی ہلکی سی آواز (بھی) نہ سنیں گے اور جو (لذت) وہ
سے دور رکھے گئے ہیں۔

اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ

الْاَكْبَرُ	الْفَزَعُ	يَحْزُنُهُمُ	لَا	خٰلِدُوْنَ	اَنْفُسُهُمْ	اشْتَهَتْ
بڑی	گھبراہٹ	غمناک کریگی ان کو	نہ	ہمیشہ رہیں گے	ان کی جانیں	چاہیں گی

چاہیں گے ملے گا اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ انہیں غم میں نہ ڈالے گی وہ سب سے بڑی گھبراہٹ۔

وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

تُوْعَدُوْنَ	كُنْتُمْ	الَّذِيْ	يَوْمُكُمُ	هٰذَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَتَلَقّٰهُمُ	وَ
وعدہ دیے گئے	تم	جو	تمہارا وہ دن ہے	یہ	فرشتے	استقبال کریں گے ان کا	اور

اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ تھا۔

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ

بَدَاْنَآ	كَمَا	لِلْكُتُبِ	السِّجِلِّ	كَطَيِّ	السَّمَآءَ	نَطْوِي	يَوْمَ
شروع کی ہم نے	جیسے	کتابوں کو	نامہ نویس کے	مانند لپیٹنے	آسمان کو	لپیٹیں گے ہم	جس دن

جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے جیسے خطوں کا پلندہ لپیٹا جاتا ہے ہم نے جیسے پہلے اسے بنایا تھا

اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ

لَقَدْ	وَ	فٰعِلِيْنَ	كُنَّا	اِنَّا	عَلَيْنَا	وَعْدًا	نُّعِيْدُهٗ	خَلْقٍ	اَوَّلَ
بیشک	اور	کرنے والے	ہم ہی تھے	بیشک	ہم پر	وعدہ ہے	لوٹائیں گے اسکو	پیدائش	پہلی

ویسے ہی پھر کر دیں گے یہ وعدہ ہے ہمارے ذمہ ہم کو اس کا کرنا لازمی ہے۔ اور ہم نے

كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا

يَرِثُهَا	الْاَرْضَ	اَنَّ	الذِّكْرِ	مِنْ بَعْدِ	فِي الزَّبُوْرِ	كَتَبْنَا
وارث ہونگے اسکے	زمین	بیشک	نصیحت کے	بعد	زبور میں	لکھا ہم نے

زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث

عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ

لِّقَوْمٍ	لَبَلٰغًا	هٰذَا	فِيْ	اِنَّ	الصّٰلِحُوْنَ	عِبَادِيَ
واسطے قوم	تبلیغ ہے	اس	میں	بیشک	نیک	میرے بندے

میرے نیک بندے ہوں گے۔ بیشک اس میں عبادت گزار قوم کیلئے

عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ

قُلْ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	رَحْمَةً	اِلَّا	اَرْسَلْنٰكَ	مَآ	وَ	عٰبِدِيْنَ
فرماؤ	واسطے جہان کے	رحمت	مگر	بھیجا ہم نے آپ کو	نہیں	اور	عبادت گزار کے

ایک پیغام ہے۔ اور ہم نے (اے محبوب ﷺ) آپ کو سارے جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ فرما دیجیے

اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	فَهَلْ	وَّاحِدٌ	اِلٰهٌ	اِلٰهُكُمْ	اَنَّمَآ	اِلَيَّ	يُوْحٰٓى	اِنَّمَا
تم	تو کیا	ایک	معبود ہے	تمہارا معبود	صرف یہ بات ہے کہ	میری طرف	وحی کی گئی	سوائے اسکے نہیں کہ

میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود (اللہ ﷻ) ہے تو کیا تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ

وَاِنْ	سَوَآءٍ	عَلٰى	اٰذَنْتُكُمْ	فَقُلْ	تَوَلَّوْا	فَاِنْ	مُّسْلِمُوْنَ
اور نہیں	برابری کے	اوپر	اطلاع دی میں نے تم کو	تو فرما دو	منہ پھیریں	پھر اگر	ماننے والے ہو

اسلام قبول کرتے ہو۔ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو فرما دو میں نے تمہیں یکساں طور پر آگاہ کر دیا ہے اور میں نہیں جانتا کہ وہ

اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ یَعْلَمُ

اَدْرِیْۤ	اَقَرِیْبٌ	اَمْ	بَعِیْدٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ	اِنَّهٗ	یَعْلَمُ
جانتا میں	کیا قریب ہے	یا	دور ہے	جو	تم وعدہ دیے جاتے ہو	بیشک وہ	جانتا ہے

(عذاب) نزدیک ہے یا دور جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے۔ بے شک اللہ ﷻ

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنْ اَدْرِیْ

الْجَهْرَ	مِنَ الْقَوْلِ	وَیَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُوْنَ	وَ	اِنْ اَدْرِیْ
ظاہر	بات کو	اور جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	میں کیا جانوں

جانتا ہے بلند آواز کی بات اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور مجھے خبر نہیں شاید

لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ

لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ	وَمَتَاعٌ	اِلٰى	حِیْنٍ	قٰلَ	رَبِّ	احْكُمْ
شاید وہ	آزمائش ہو	تمہارے لیے	اور سامان	طرف	ایک مدت کے	عرض کیا	اے میرے رب	فیصلہ کردے

یہ تمہارے لئے آزمائش اور ایک وقت تک کا فائدہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ﷻ کے پیغمبر نے عرض کیا: اے میرے رب! سچائی پر فیصلہ

بِالْحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

بِالْحَقِّ	وَ	رَبُّنَا	الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ
حق کے ساتھ	اور	ہمارا رب	رحمٰن ہی	مدد چاہا گیا ہے	اس پر	جو	تم بیان کرتے ہو

کردے اور ہمارا رب نہایت رحم کرنے والا ہے اور ان باتوں میں جن کو تم بیان کرتے ہو اسی سے مدد مانگی جاتی ہے۔

النصف ع ۱۹

ایاتها ۷۸ — ۲۲ سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِیَّةٌ ۱۰۳ — رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿١﴾

يَاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّ	زَلْزَلَةَ	السَّاعَةِ	شَيْءٌ	عَظِيْمٌ
اے	لوگو	ڈرو	اپنے رب سے	بیشک	زلزلہ	قیامت کا	چیز ہے	بہت بڑی

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی سخت چیز ہے۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ

يَوْمَ	تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَمَّآ	اَرْضَعَتْ	وَ	تَضَعُ	كُلُّ
جس دن	دیکھو گے اس کو	بھول جائیگی	ہر ایک	دودھ پلانے والی	جس کو	دودھ پلایا	اور	گرا دیگی	ہر ایک

جس دن تم اُسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے بچے سے غافل ہو جائے گی جسے

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى

ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا	وَ	تَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى	وَ	مَا	هُمْ	بِسُكٰرٰى
حمل والی	اپنا حمل	اور	دیکھے گا تو	لوگوں کو	نشہ میں	اور	نہیں	ہوں گے وہ	نشہ میں

وہ دودھ پلا رہی ہو گی اور ہر حاملہ اپنا حمل ڈال دے گی۔ اور تم لوگوں کو مدہوش دیکھو گے حالانکہ وہ مدہوش

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

وَ	لٰكِنَّ	عَذَابَ	اللّٰهِ	شَدِيْدٌ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ
اور	لیکن	عذاب	اللہ کا	سخت ہے	اور	کچھ لوگ	وہ ہیں	جو جھگڑتا ہے	اللہ بارے میں

نہ ہوں گے بلکہ اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ کا عذاب بڑا ہی سخت ہوگا۔ مگر لوگوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے بارے میں بغیر کسی علم کے

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿٣﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ

بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّ	يَتَّبِعُ	كُلَّ	شَيْطٰنٍ	مَّرِيْدٍ	كُتِبَ	عَلَيْهِ	اَنَّهٗ	مَنْ
بغیر	علم کے	اور	پیروی کرتا ہے	ہر ایک	شیطان	مردود کی	لکھا گیا ہے	اس پر	کہ بیشک وہ	جس نے

جھگڑا کرتے ہیں اور ہر باغی شیطان کے پیچھے چل پڑتے ہیں۔ جس کے متعلق لکھ دیا گیا کہ جس نے

تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ يٰۤاَيُّهَا

يٰۤاَيُّهَا	السَّعِيْرِ	عَذَابِ	اِلٰى	يَهْدِيْهِ	وَ	يُضِلُّهٗ	فَاَنَّهٗ	تَوَلَّاهُ
اے	دوزخ کی	عذاب	طرف	راہ دکھائے گا اسے	اور	اسے گمراہ کریگا	تو یقیناً وہ	دوستی کریگا

اسے ساتھی بنایا اسے وہ گمراہ کر دے گا اور اسے جلانے والے عذاب کی راہ دکھائے گا۔ اے لوگو! اگر

النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

مِّنْ تُرَابٍ	خَلَقْنٰكُمْ	فَاِنَّا	مِّنَ الْبَعْثِ	رَيْبٍ	فِيْ	كُنْتُمْ	اِنْ	النَّاسُ
مٹی سے	پیدا کیا تم کو	تو ہم نے	اٹھنے سے	شک	میں	ہو تم	اگر	لوگو

(قیامت کے دن) اٹھائے جانے میں تمہیں شک ہو تو بلاشبہ ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ

غَيْرِ	وَّ	مُّخَلَّقَةٍ	مِنْ مُّضْغَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ
نہ	اور	نقشہ بنے ہوئے	گوشت کے لوتھڑے سے	پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر	نطفہ سے	پھر

پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر گوشت کی بوٹی

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ

اَجَلٍ	اِلٰۤى	نَشَآءُ	مَا	فِي الْاَرْحَامِ	وَنُقِرُّ	لَكُمْ	لِّنُبَيِّنَ	مُخَلَّقَةٍ
مدت	طرف	ہم چاہیں	جو	رحموں میں	اور ٹھہراتے ہیں	تمہارے لیے	تاکہ بیان کریں	نقشہ بنے

سے جو پوری شکل والی ہوتی ہے اور ادھوری (بھی) تاکہ ہم تمہارے لئے ظاہر کر دیں اور ہم جسے چاہتے ہیں

مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ

مَّنْ	مِنْكُمْ	وَ	اَشُدَّكُمْ	لِتَبْلُغُوْۤا	ثُمَّ	طِفْلًا	نُخْرِجُكُمْ	ثُمَّ	مُّسَمًّى
وہ ہے جو	بعض تم سے	اور	جوانی اپنی کو	تاکہ تم پہنچو	پھر	بچہ	نکالتے ہیں ہم تمہیں	پھر	مقرر کے

ایک مدتِ مقررہ تک رحموں میں برقرار رکھتے ہیں پھر بچہ بنا کر ہم تمہیں نکالتے ہیں تاکہ تم اپنی

يُتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ

يُتَوَفّٰى	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى	اَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَيْلَا	يَعْلَمَ	مِنْۢ بَعْدِ
فوت کیا جاتا ہے	اور بعض تم سے	وہ ہے جو	لوٹایا جاتا ہے	طرف	نکمی	عمر کے	تاکہ نہ	جانے	بعد

جوانی کو پہنچ جاؤ اور تم میں سے کچھ لوگ (پہلے ہی) وفات پا جاتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو نکمی عمر کی

عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ

عِلْمٍ	شَيْـًٔا	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	هَامِدَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ
جاننے کے	کچھ بھی	اور	دیکھتا ہے	زمین کو	مرجھائی ہوئی	پھر جب	اتارتے ہیں ہم	اس پر	پانی

طرف لوٹا دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ جاننے کے بعد (بھی) کچھ نہ جانیں اور تو زمین کو دیکھتا ہے کہ وہ خشک پڑی ہے

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اهْتَزَّتْ	وَ	رَبَتْ	وَ	اَنْۢبَتَتْ	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍۢ	بَهِيْجٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
تو حرکت کرتی ہے	اور	بڑھتی ہے	اور	اگاتی ہے	ہر ایک	جوڑا	رونق دار	یہ	اس لیے ہے کہ

تو جب ہم نے اس پر پانی اُتارا تو وہ تروتازہ ہوگئی اور ہر قسم کی نباتات اگادیں۔ یہ اس لئے ہے کہ

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ ۙ

اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ	اَنَّهٗ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	اَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اللہ	وہی ہے	سچا	اور	بیشک وہ	زندہ کرتا ہے	مردوں کو	اور	بیشک وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اللہ ﷻ ہی حق ہے اور بیشک وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ

وَّ	اَنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْعَثُ	مَنْ
اور	بیشک	قیامت	آنے والی ہے	نہیں	شک	اس میں	اور	بیشک	اللہ	اٹھائے گا	ان کو جو

اور اسلئے کہ قیامت آنے والی ہے اس میں شک نہیں ہے اور یہ کہ اللہ ﷻ اٹھائے گا انہیں

فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

عِلْمٍ	بِغَيْرِ	فِي اللّٰهِ	يُّجَادِلُ	مَنْ	مِنَ النَّاسِ	وَ	فِي الْقُبُوْرِ
علم کے	بغیر	اللہ کے بارے میں	جھگڑتا ہے	وہ ہے جو	بعض لوگ میں سے	اور	قبروں میں ہے

جو قبروں میں ہیں۔ اور کوئی آدمی وہ ہے کہ اللہ ﷻ کے بارے میں یوں جھگڑتا ہے کہ نہ

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لِيُضِلَّ	عِطْفِهٖ	ثَانِيَ	مُّنِيْرٍ	كِتٰبٍ	لَا	وَّ	هُدًى	لَا	وَّ
خدا کے رستہ سے	تاکہ گمراہ کرے	اپنے پہلو کو	پھیرنے والا	روشن کے	کتاب	نہ	اور	ہدایت کے	نہ	اور

تو کچھ علم نہ کوئی دلیل اور نہ کوئی روشن کتاب ہے۔ تکبر کرتے ہوئے گردن موڑ لیتا ہے کہ اللہ ﷻ کی راہ سے بھٹکا دے

اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ

عَذَابَ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	وَّنُذِيْقُهٗ	خِزْيٌ	فِي الدُّنْيَا	لَهٗ
عذاب	قیامت کے	دن	اور چکھائیں گے ہم اسے	رسوائی ہے	دنیا میں	اسکے لیے

اس کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے جلانے والے عذاب کا

الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

بِظَلَّامٍ	لَيْسَ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	يَدٰكَ	قَدَّمَتْ	بِمَا	ذٰلِكَ	الْحَرِيْقِ
ظلم کرنے والا	نہیں ہے	اللہ	بیشک اللہ	اور	تیرے ہاتھوں نے	آگے بھیجا	بدلہ اسکا ہے جو	یہ	جلنے کا

مزہ چکھائیں گے۔ یہ اُن اعمال کی وجہ سے ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یقیناً اللہ ﷻ اپنے بندوں پر

لِّلْعَبِيْدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ

فَاِنْ	حَرْفٍ	عَلٰى	اللّٰهَ	يَّعْبُدُ	مَنْ	النَّاسِ	وَمِنَ	لِّلْعَبِيْدِ
پھر اگر	کنارے کے	اوپر	اللہ کی	عبادت کرتے ہیں	ایسے ہیں جو	لوگ	اور بعض	بندوں پر

ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو (دل جمعی کے بغیر گویا) کنارے پر رہ کر اللہ ﷻ کی

اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى

عَلٰى	انْقَلَبَ	فِتْنَةُ	اَصَابَتْهُ	اِنْ	وَ	بِهٖ	اطْمَاَنَّ	خَيْرُ	اَصَابَهٗ
اوپر	پلٹ جاتا ہے	آزمائش	پہنچے اسے	اگر	اور	اس سے	تو مطمئن ہو جاتا ہے	بھلائی	پہنچے اسے

بندگی کرتا ہے پھر اگر اسے کوئی بھلائی نصیب ہو جائے تو وہ اس سے مطمئن ہو جائے اور اگر اسے

وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

الْخُسْرَانُ	هُوَ	ذٰلِكَ	وَالْاٰخِرَةَ	الدُّنْيَا	خَسِرَ	وَجْهِهٖ
خسارہ	وہ	یہ ہے	اور آخرت کا	دنیا	خسارہ اٹھایا	اپنے چہرے کے

کوئی آزمائش پہنچے تو اپنے منہ کے بل پلٹ جائے اس نے دنیا اور آخرت میں نقصان اٹھایا

الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ

يَنْفَعُهٗ	لَا	وَمَا	يَضُرُّهٗ	لَا	مَا	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	يَدْعُوْا	الْمُبِيْنُ
نفع دے اسے	نہ	اور	نقصان دے اسے	نہ	اس کو جو	اللہ کے	سوا	پکارتا ہے	صریح

یہی کھلا نقصان ہے۔ وہ اللہ ﷻ کے سوا اس کی عبادت کرتا ہے جو اسے نہ ضرر پہنچا سکتا ہے

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾ ۚ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ

مِنْ نَّفْعِهٖ	اَقْرَبُ	ضَرُّهٗ	لَمَنْ	يَدْعُوْا	الْبَعِيْدُ	الضَّلٰلُ	هُوَ	ذٰلِكَ
اس کے نفع سے	زیادہ قریب ہے	جس کا نقصان	اس کو	پکارتا ہے	دور کی	گمراہی	وہ	یہ ہے

اور نہ نفع یہی انتہا درجے کی گمراہی ہے۔ اللہ ﷻ واحد کو چھوڑ کر ایسے کو پوجتے ہیں جس کے نفع سے نقصان کی

لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَ لَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

يُدْخِلُ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْعَشِيْرُ	لَبِئْسَ	وَ	الْمَوْلٰى	لَبِئْسَ
داخل کریگا	اللہ	بیشک	رفیق	برا ہے	اور	مولیٰ	برا ہے

توقع زیادہ ہے بے شک کیا ہی بُرا مولیٰ اور بے شک کیا ہی بُرا رفیق ہے۔ بے شک اللہ ﷻ داخل کرے گا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
ان کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	باغوں میں	رواں ہیں	ان کے نیچے

انہیں جو ایمان لائے اور نیک کام کیے باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں

الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ

الْاَنْهٰرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ	اَنْ	لَّنْ
نہریں	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہے	جو	ہے	گمان کرتا	یہ کہ	ہرگز نہ

بے شک اللہ ﷻ جو چاہے کرتا ہے ۔ جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ ﷻ

يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ

يَّنْصُرَهُ	اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	اِلَى	السَّمَآءِ	ثُمَّ
مدد کریگا اسکی	اللہ	دنیا میں	اور	آخرت میں	تو وہ لٹکائے	ایک رسی	طرف	آسمان کے	پھر

دنیا اور آخرت میں اس کی ہرگز مدد نہیں فرمائے گا تو اس کو چاہیے کہ ایک رسی آسمان تک لگائے۔ پھر چاہیے

لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَكَذٰلِكَ

لْيَقْطَعْ	فَلْيَنْظُرْ	هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهٗ	مَا	يَغِيْظُ	وَ	كَذٰلِكَ
کاٹ دے	پھر دیکھے	کیا	لے جاتا ہے	اس کا مکر	جسے	غصہ کھاتا ہے	اور	اسی طرح

کہ اس کو کاٹ ڈالے۔ پھر چاہیے کہ دیکھے کیا یہ تدبیر اُس کو دور کرنے والی بنتی ہے جو غصہ دلا رہی ہے۔ اور اس طرح ہم نے

اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ

اَنْزَلْنٰهُ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يُّرِيْدُ	اِنَّ
اتارا ہم نے اسکو	آیتیں	روشن	اور بیشک	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	بیشک

اسے (قرآن) واضح دلیلوں کے ساتھ نازل کیا ہے اور اللہ ﷻ جسے چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے۔ بے شک جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـِٕيْنَ وَ النَّصٰرٰى

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	وَ	النَّصٰرٰى
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور وہ جو	یہودی ہوئے	اور	ستارہ پرست	اور	عیسائی

ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابی اور نصاریٰ

وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

وَ	الْمَجُوْسَ	وَالَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ
اور	آتش پرست	اور وہ لوگ جو	مشرک ہیں	بیشک	اللہ	فیصلہ کریگا	اسکے درمیان	دن

اور آتش پرست اور جنہوں نے شرک کیا یقیناً اللہ ﷻ ان کے درمیان

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١٧﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
قیامت کے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز	گواہ ہے	کیا نہ	دیکھا آپ نے	بیشک	اللہ

قیامت کے دن فیصلہ فرما دے گا بے شک اللہ ﷻ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا

يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ

يَسْجُدُ	لَهٗ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	الشَّمْسُ
کو سجدہ کرتے ہیں	اس کو	جو	میں	آسمانوں ہیں	اور	جو	میں	زمین ہیں	اور	سورج

کہ اللہ ﷻ کیلئے سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں اور سورج

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ

وَ	الْقَمَرُ	وَالنُّجُوْمُ	وَ	الْجِبَالُ	وَ	الشَّجَرُ	وَ	الدَّوَاۗبُّ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنَ النَّاسِ
اور	چاند	اور ستارے	اور	پہاڑ	اور	درخت	اور	جانور	اور	بہت سے	لوگ بھی

اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جاندار اور بہت سے آدمی

وَ كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَ مَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ

فَمَالَهٗ	اللّٰهُ	يُّهِنِ	مَنْ	وَ	الْعَذَابُ	عَلَيْهِ	حَقَّ	كَثِيْرٌ	وَ
تو نہیں اسکو	اللہ	ذلیل کرے	جسے	اور	عذاب	ان پر	حق ہوا	بہت سے وہ ہیں کہ	اور

اور بہت سے وہ بھی جن پر عذاب ثابت ہو چکا اور جس کو اللہ ﷻ ذلیل کرے تو اسے کوئی

مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ (١٨) هٰذٰنِ خَصْمٰنِ

خَصْمٰنِ	هٰذٰنِ	يَشَآءُ	مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهَ	اِنَّ	مِنْ مُّكْرِمٍ
دو جھگڑنے والے ہیں	یہ	چاہے	جو	کرتا ہے	اللہ	بیشک	کوئی عزت دینے والا

عزت دینے والا نہیں بے شک اللہ ﷻ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ یہ دو فریق ہیں کہ

اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ؗ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ

مِّنْ نَّارٍ	ثِيَابٌ	لَهُمْ	قُطِّعَتْ	كَفَرُوْا	فَالَّذِيْنَ	فِيْ رَبِّهِمْ	اخْتَصَمُوْا
آگ کے	کپڑے	ان کیلئے	کاٹے جائیں گے	کافر ہوئے	پھر وہ جو	اپنے رب کے بارے میں	جو جھگڑے

اپنے رب میں جھگڑ رہے تو جو کافر ہوئے ان کیلئے آگ کے کپڑے کاٹے جا چکے ہیں

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۚ (١٩) يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ

فِيْ	مَا	بِهٖ	يُصْهَرُ	الْحَمِيْمُ	رُءُوْسِهِمُ	مِنْ فَوْقِ	يُصَبُّ
میں	جو	اسکے ساتھ	گل جائے گا	کھولتا پانی	ان کے سروں پر	اوپر سے	گرایا جائے گا

اور ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے پگھل جائے گا جو کچھ

بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ؕ (٢٠) وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ (٢١) كُلَّمَآ

كُلَّمَآ	مِنْ حَدِيْدٍ	مَّقَامِعُ	لَهُمْ	وَ	وَالْجُلُوْدُ	بُطُوْنِهِمْ
جب بھی	لوہے کے	گرز ہیں	ان کے لیے	اور	اور چمڑے	انکے پیٹوں ہے

ان کے پیٹوں میں ہے اور ان کی کھالیں ۔ اور ان کیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ جب بھی

اَرَادُوْٓا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْا فِیْهَا ق وَ ذُوْقُوْا

وَ ذُوْقُوْا	فِیْهَا	اُعِیْدُوْا	مِنْ غَمٍّ	مِنْهَا	یَّخْرُجُوْا	اَنْ	اَرَادُوْٓا
اور چکھو	اس میں	لوٹائے جائینگے	گھٹن سے	اس سے	نکل جائیں	یہ کہ	ارادہ کریں گے

وہ غم کے مارے وہاں سے نکلنا چاہیں گے اس میں لوٹا دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا) چکھو

عَذَابَ الْحَرِیْقِ ع ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

ع ۲ ۱۲ ۹

عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	یُدْخِلُ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْحَرِیْقِ	عَذَابَ
عمل کیے	اور	ایمان لائے	ان کو جو	داخل کریگا	اللہ	بیشک	جلنے کا	عذاب

جلانے والے عذاب کا مزا۔ بے شک اللہ ﷻ داخل فرمائے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

مِنْ اَسَاوِرَ	فِیْهَا	یُحَلَّوْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِیْ	جَنّٰتٍ	الصّٰلِحٰتِ
کنگن	اس میں	پہنائے جائینگے	نہریں	ان کے نیچے	چلتی ہیں	باغوں میں	اچھے

کام کیے جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں سونے کے کنگن

مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ط وَ لِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ﴿۲۳﴾ وَ هُدُوْٓا

هُدُوْٓا	وَ	حَرِیْرٌ	فِیْهَا	لِبَاسُهُمْ	وَ	لُؤْلُؤًا	وَّ	مِنْ ذَهَبٍ
ہدایت کیے گئے	اور	ریشم ہوگا	اس میں	ان کا لباس	اور	موتی	اور	سونے کے

موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم ہو گا۔ اور ان کو (دنیا میں) ہدایت کی گئی

اِلَی الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ج وَ هُدُوْٓا اِلٰی صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ

اِنَّ	الْحَمِیْدِ	صِرَاطِ	اِلٰی	هُدُوْٓا	وَ	مِنَ الْقَوْلِ	الطَّیِّبِ	اِلَی
بیشک	تعریف کیے گئے کی	راہ	طرف	ہدایت کیے گئے	اور	بات کی	پاکیزہ	طرف

پاکیزہ بات کی اور حمد کئے ہوئے (رب) کے راستہ کی طرف ان کی رہنمائی کی گئی۔ بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

الْحَرَامِ	الْمَسْجِدِ	وَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يَصُدُّوْنَ	وَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ
حرام سے	مسجد	اور	اللہ کی راہ سے	روکتے ہیں	اور	کافر ہوئے	وہ لوگ جو

جنہوں نے کفر کیا اور روکتے ہیں اللہ ﷻ کی راہ اور مسجد حرام سے جسے

الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ

يُّرِدْ	مَنْ	وَ	الْبَادِ	وَ	فِيْهِ	الْعَاكِفُ	سَوَآءَ	لِلنَّاسِ	جَعَلْنٰهُ	الَّذِیْ
ارادہ کرے	جو	اور	پردیسی	اور	اس میں	رہنے والا	برابر ہے	ہم نے اسکو	بنایا	وہ جو

ہم نے سب لوگوں کیلئے بنایا ہے اس میں ایک سا حق ہے وہاں کے رہنے والے اور باہر سے آنے والوں کا

فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ ع وَاِذْ بَوَّاْنَا

بَوَّاْنَا	اِذْ	وَ	اَلِيْمٍ	مِنْ عَذَابٍ	نُّذِقْهُ	بِظُلْمٍ	بِاِلْحَادٍ	فِيْهِ
جگہ دی ہم نے	جب	اور	دردناک	عذاب	چکھائیں گے ہم اسے	ظلم سے	الحاد کا	اس میں

اور جو اس میں کسی زیادتی (اور کفر) کا ارادہ کرے ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم علیہ السلام کے

لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ

بَيْتِيَ	طَهِّرْ	وَ	شَيْـًٔا	بِيْ	تُشْرِكْ	لَا	اَنْ	الْبَيْتِ	مَكَانَ	لِاِبْرٰهِيْمَ
میرا گھر	ستھرا کر	اور	کسی کو	میرے ساتھ	شریک بنا	نہ	یہ کہ	بیت اللہ کی	جگہ	ابراہیم کو

لیے بیت اللہ ﷻ کی جگہ مقرر کی کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور میرے گھر

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾ وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ

فِى النَّاسِ	اَذِّنْ	وَ	السُّجُوْدِ	الرُّكَّعِ	وَ	الْقَآئِمِيْنَ	وَ	لِلطَّآئِفِيْنَ
لوگوں میں	اعلان کردو	اور	سجدہ کرنے والوں کیلئے	رکوع کرنیوالوں کیلئے	اور	اعتکاف کرنیوالوں کیلئے	اور	طواف کرنے والوں کیلئے

کو طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔ اور لوگوں میں

بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ

بِالْحَجِّ	يَأْتُوكَ	رِجَالًا	وَعَلٰى	كُلِّ	ضَامِرٍ	يَأْتِيْنَ	مِنْ كُلِّ	فَجٍّ
حج کے لیے	آئینگے تیرے پاس	پیدل	اور اوپر	ہر ایک	لاغر اونٹنی کے	آئیں گے	ہر ایک	راہ

حج کا اعلان کردو۔ وہ تمہارے پاس پیدل اور اونٹوں پر سوار ہوکر دور دراز

عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾ لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ

عَمِيْقٍ	لِّيَشْهَدُوْا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	وَ	يَذْكُرُوْا	اسْمَ	اللّٰهِ	فِيْ	اَيَّامٍ
گہری کے	تاکہ حاضر ہوں	منافع	اپنے لیے	اور	یاد کریں	نام	اللہ کا	میں	دنوں

راستوں سے آئیں گے۔ تاکہ ان فائدوں پر گواہ ہوں جو ان کے لیے ہیں۔ اور چند معلوم دنوں میں

مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا

مَّعْلُوْمٰتٍ	عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْ	بَهِيْمَةِ	الْاَنْعَامِ	فَكُلُوْا	مِنْهَا
مقرر	اوپر	اس کو جو	ان کو رزق دیا	کچھ	چارپائے	جانوروں سے	تو کھاؤ	اس سے

ان پر اللہ تعالیٰ ﷻ کا نام لیں جو اُس نے انہیں مویشی چوپایوں میں سے بخشے ہیں۔ پھر ان میں سے خود بھی کھاؤ

وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا

وَ	اَطْعِمُوْا	الْبَآئِسَ	الْفَقِيْرَ	ثُمَّ	لْيَقْضُوْا	تَفَثَهُمْ	وَلْيُوْفُوْا
اور	کھلاؤ	بھوکے	محتاج کو	پھر	چاہئے کہ دور کریں	اپنی میل کچیل	اور چاہیے کہ پوری کریں

اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ۔ پھر وہ اپنا میل کچیل دور کریں اور

نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾ ذَٰلِكَ ۖ وَمَن يُعَظِّمْ

نُذُوْرَهُمْ	وَ	لْيَطَّوَّفُوْا	بِالْبَيْتِ	الْعَتِيْقِ	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ
اپنی نذریں	اور	چاہئے کہ طواف کریں	گھر	آزاد کا	یہ ہے	اور	جو	عزت کرے

اپنی منتیں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔ حکم یہی ہے اور جو اللہ ﷻ کی

حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ

حُرُمٰتِ اللّٰهِ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	وَ	اُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ
اللہ کی حرمتوں کی	تو وہ	بہتر ہے	اسکے لیے	نزدیک	اسکے رب کے	اور	حلال کیے گئے	تمہارے لیے	جانور

شعائر کی تعظیم بجا لائے تو یہ اس کے رب کے پاس اس کیلئے بہتر ہے اور تمہارے لئے

اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ

اِلَّا	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ	مِنَ الْاَوْثَانِ
مگر	جو	پڑھے جاتے ہیں	تم پر	تو بچو	گندگی	بتوں کی سے

جاندار حلال کئے گئے بجز ان کے جو تم پر بیان کئے جاتے ہیں پس بچو بتوں

وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ ﴿٣٠﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ

وَاجْتَنِبُوْا	قَوْلَ	الزُّوْرِ	حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِيْنَ	بِهٖ	وَ	مَنْ
اور بچو	بات	جھوٹی سے	ایک رخ ہو کر	اللہ کیلئے	نہ	شرک کرنیوالے	اسکے ساتھ	اور	جو

کی نجاست سے اور پرہیز کرو جھوٹی بات سے۔ ایک اللہ ﷻ کے ہو کر رہو اس کے ساتھ شریک کسی کو نہ کرو اور جو

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	اَوْ	تَهْوِيْ
شرک کرے	اللہ کے ساتھ	تو گویا	گر پڑا	آسمان سے	پھر اچک لے گئے اسکو	پرندے	اور یا	گرا دیں

اللہ کا شریک کرے وہ گویا گرا آسمان سے کہ پرندے اسے اُچک لے جاتے ہیں

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾ ذٰلِكَ ۤ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ

بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ	مَكَانٍ	سَحِيْقٍ	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ	شَعَآئِرَ	اللّٰهِ
اس کو	ہوائیں	میں	جگہ	گہری	یہ ہے	اور	جو	تعظیم کرے	نشانیوں	اللہ کی

یا ہوا اسے کسی دور کی جگہ جا پھینکتی ہے۔ حکم یہی ہے اور جو اللہ کے شعائر کی تعظیم کرے

فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ

فَاِنَّهَا	مِنْ تَقْوَى	الْقُلُوْبِ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	اِلٰٓى اَجَلٍ
تو وہ ہے	پرہیزگاری سے	دلوں کی	تمہارے لیے	اس میں	فائدے ہیں	مدت تک

تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔ تمہارے لئے ان میں ایک مقررہ مدت تک فائدے ہیں

مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ ع وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

مُّسَمًّى	ثُمَّ	مَحِلُّهَآ	اِلَى	الْبَيْتِ	الْعَتِيْقِ	وَ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	جَعَلْنَا
مقرر کی ہوئی	پھر	پہنچنا ہے اس کو	طرف	گھر	آزاد کی	اور	واسطے ہر	امت کے	بنائی ہم نے

پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ اس قدیم گھر (کعبہ) کے پاس ہے۔ اور ہر اُمت کیلئے ہم نے قربانی کا ایک

مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ

مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوا	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ بَهِيْمَةِ
قربانی	تاکہ یاد کریں	نام	اللہ کا	اوپر	اس کے جو	رزق دیا ان کو	چوپائے

طریقہ مقرر کیا ہے تاکہ چوپائے مویشیوں پر جو اس نے انہیں دیئے ہیں اللہ کا نام لیں ہاں! تمہارا الٰہ

الْاَنْعَامِ ط فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ط وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾ لا

الْاَنْعَامِ	فَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَلَهٗ	اَسْلِمُوْا	وَ	بَشِّرِ	الْمُخْبِتِيْنَ
جانوروں سے	سو تمہارا خدا	خدا ہے	ایک	تو اسی کیلئے	جھکو	اور	خوشخبری دو	تواضع کرنے والوں کو

ایک ہی الٰہ ہے سو اس کی فرمانبرداری کرو اور (اے رسول ﷺ!) عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے۔

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ	عَلٰى	مَآ
وہ لوگ جو کہ	جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ کا	تو ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور	صبر کرنے والے	اوپر	اسکے جو

وہ لوگ جو کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں اور مصیبت پر صبر کرنے

اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

اَصَابَهُمْ	وَالْمُقِيْمِي	الصَّلٰوةِ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ
پہنچے ان کو	اور قائم کریں والے	نماز کو	اور	اس سے جو	رزق دیا ہم نے ان کو	خرچ کرتے ہیں

والوں کو اور نماز قائم رکھنے والوں کو اور جو ہمارے دیئے ہوئے رزق سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا

وَالْبُدْنَ	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ	مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ	فَاذْكُرُوا
اور قربانی کے جانو	بنایا ہم نے اسکو	تمہارے لیے	اللہ کی نشانیوں سے	تمہارے لیے	اس میں	بھلائی ہے	تو یاد کرو

اور قربانی کے اونٹ ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں میں سے مقرر کئے ان میں تمہارے لئے بھلائی ہے

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا

اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا	صَوَآفَّ	فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا
نام	اللہ کا	اس پر	صف باندھے کھڑے	پھر جب	گر پڑیں	اس کی کروٹیں	تو کھاؤ	اس سے

پھر انہیں قطار میں کھڑا کر کے (نحر کرتے وقت) ان پر اللہ کا نام لو تو جب ان کی کروٹیں زمین پر گر جائیں تو ان میں

وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

وَ	اَطْعِمُوا	الْقَانِعَ	وَ	الْمُعْتَرَّ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ
اور	کھلاؤ	صبر والے کو	اور	مانگنے والے کو	اسی طرح	تابع کر دیا ہم نے اسکو	تمہارے لیے	تاکہ تم

سے کھاؤ اور صبر سے خاموش بیٹھنے والے محتاج اور بے قراری سے مانگنے والے کو اس میں سے کھلاؤ اسی طرح ہم نے ان کو تمہارے

تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ

تَشْكُرُوْنَ	لَنْ	يَّنَالَ	اللّٰهَ	لُحُوْمُهَا	وَ	لَا	دِمَآؤُهَا	وَ	لٰكِنْ	يَّنَالُهُ
شکر کرو	ہرگز نہیں	پہنچتا	اللہ کو	اس کا گوشت	اور	نہ	اس کا خون	اور	لیکن	پہنچتا ہے اسکو

لئے مسخر کر دیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اللہ تعالیٰ کو نہ تو ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون بلکہ اللہ تعالیٰ کو تو صرف تمہاری طرف

التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا

التَّقْوٰى	مِنْكُمْ	كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا
تقوی	تم سے	اسی طرح	تابع کیا اس کو	تمہارے لیے	تاکہ بڑائی بیان کرو تم	اللہ کی	اوپر	اسکے جو

سے تقویٰ پہنچتا ہے ۔ اس طرح اُس نے تمہارے لیے ان کو مسخر کیا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت

هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ

هَدٰىكُمْ	وَ	بَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدٰفِعُ	عَنِ الَّذِيْنَ
ہدایت دی تم کو	اور	خوشخبری دو	نیکی کرنے والوں کو	بیشک	اللہ	دور کرتا ہے	ان لوگوں سے جو

پر اس کی بڑائی بیان کرو۔ اور نیکیاں کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔ بے شک اللہ مسلمانوں سے بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ
ایمان لائے	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	ہر	خیانت کار	ناشکرے کو	اجازت دی گئی	انکو جن سے

بے شک اللہ ہر بڑے خیانت کرنے والے ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ انہیں جن سے جنگ کی جا رہی ہے

يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾ لا

يُقٰتَلُوْنَ	بِاَنَّهُمْ	ظُلِمُوْا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرٌ
لڑائی کی جاتی ہے	کہ وہ	ظلم کیے گئے	اور	بیشک	اللہ	اوپر	انکی مدد کے	یقیناً قادر ہے

اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بے شک اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا

الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	اِلَّآ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا
وہ جو	نکالے گئے	اپنے گھروں سے	بغیر	حق کے	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	ہمارا رب

وہ جو اپنے گھروں سے ناحق صرف اس لئے نکال دیئے گئے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے

اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ

اللّٰهُ	وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّهُدِّمَتْ
اللہ ہے	اور	اگر	نہ ہوتا	روکنا	اللہ کا	لوگوں کو	ان کے بعض کو	بعض سے	تو گرا دی جاتیں

اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے ہٹاتا نہ رہے تو خانقاہیں گرجے عبادت خانے

صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۭ

صَوَامِعُ	وَ	بِيَعٌ	وَّصَلَوٰتٌ	وَّ	مَسٰجِدُ	يُذْكَرُ	فِيْهَا	اسْمُ	اللّٰهِ	كَثِيْرًا
خانقاہیں	اور	گرجے	اور کلیسے	اور	مسجدیں	ذکر کیا جاتا ہے	ان میں	نام	اللہ کا	کثرت سے

اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے گرا دیئے جائیں

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾

وَلَيَنْصُرَنَّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ
اور ضرور مدد کریگا	اللہ	اسکی جو	مدد کریگا اسکی	بیشک	اللہ	البتہ قوی ہے	غالب ہے

اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے اللہ قوت والا اور غالب ہے۔

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ
وہ لوگ جن کو	اگر	ہم جگہ دیں ان کو	میں	زمین	تو قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوٰۃ

وہ لوگ (ایسے ہیں کہ) اگر ہم انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائیں (تو) وہ نماز قائم کریں گے اور زکوٰۃ دیں گے

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

وَ	اَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	نَهَوْا	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	لِلّٰهِ	عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ
اور	حکم دیں	نیکی کا	اور	روکیں	برائیوں سے	اور	اللہ کیلئے ہے	انجام	کاموں کا

اور نیکی کا حکم کریں گے اور برائی سے روکیں گے اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوۡدُ ۙ﴿۴۲﴾

وَّثَمُوۡدُ	عَادٌ	وَّ	نُوۡحٍ	قَوۡمُ	قَبۡلَهُمۡ	كَذَّبَتۡ	فَقَدۡ	يُّكَذِّبُوۡكَ	اِنۡ	وَ
اور ثمود نے	عاد نے	اور	نوح نے	قوم	ان سے پہلے	جھٹلایا	تو بیشک	جھٹلائیں آپ کو	اگر	اور

اور اگر یہ (منکرین) آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو بے شک ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود بھی اپنے رسولوں کو جھٹلا چکے ہیں۔

وَقَوۡمُ اِبۡرٰهِيۡمَ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ ۙ﴿۴۳﴾ وَّاَصۡحٰبُ مَدۡيَنَ ۚ وَكُذِّبَ

كُذِّبَ	وَ	مَدۡيَنَ	وَّاَصۡحٰبُ	لُوۡطٍ	قَوۡمُ	وَ	اِبۡرٰهِيۡمَ	قَوۡمُ	وَ
جھٹلائے گئے	اور	مدین نے	اور اصحاب	لوط نے	قوم	اور	ابراہیم نے	قوم	اور

اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم بھی۔ اور مدین والے بھی اور موسیٰ کی تکذیب ہوئی

مُوۡسٰى فَاَمۡلَيۡتُ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ۚ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۴۴﴾

نَكِيۡرِ	كَانَ	فَكَيۡفَ	اَخَذۡتُهُمۡ	ثُمَّ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	فَاَمۡلَيۡتُ	مُوۡسٰى
میرا عذاب	ہوا	تو کس طرح	میں نے پکڑا ان کو	پھر	کافروں کو	تو مہلت دی میں نے	موسیٰ

تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر انہیں پکڑا تو پھر کیسی تھی میری سزا۔

فَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

عَلٰى	خَاوِيَةٌ	فَهِىَ	ظَالِمَةٌ	هِىَ	وَ	اَهۡلَكۡنٰهَا	مِّنۡ قَرۡيَةٍ	فَكَاَيِّنۡ
اوپر	گری پڑی ہیں	تو وہ	ظالم تھیں	وہ	اور	کہ ہلاکت کیا ہم نے انکو	بستیاں ہیں	تو کتنی ہی

ہاں کتنی ہی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا کیونکہ وہ ظالم تھیں اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں

عُرُوۡشِهَا وَبِئۡرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصۡرٍ مَّشِيۡدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا

يَسِيۡرُوۡا	اَفَلَمۡ	مَّشِيۡدٍ	قَصۡرٍ	وَّ	مُّعَطَّلَةٍ	بِئۡرٍ	وَ	عُرُوۡشِهَا
پھرے وہ	کیا نہ	گچ کیے ہوئے	محل	اور	برباد شدہ	کنوئیں	اور	اپنی چھتوں کے

اور کنوئیں بیکار اور پختہ محل یونہی ویران پڑے ہیں۔ تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ

فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ

يَسْمَعُونَ	اٰذَانٌ	اَوْ	بِهَآ	يَعْقِلُوْنَ	قُلُوْبٌ	لَهُمْ	فَتَكُوْنَ	فِي الْاَرْضِ
جو سنیں	کان ہوں	یا	انکے ساتھ	جو سمجھیں	دل	ان کے	تو ہوں	زمین میں

ان کے دل ایسے ہو جاتے جن سے وہ سمجھتے یا کان ایسے جن سے وہ سنتے؟

بِهَا ۚ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي

فِي	الَّتِيْ	الْقُلُوْبُ	تَعْمَى	وَلٰكِنْ	الْاَبْصَارُ	تَعْمَى	لَا	فَاِنَّهَا	بِهَا
میں	وہ جو کہ	دل	اندھے ہوتے ہیں	اور لیکن	آنکھیں	اندھی ہوتیں	نہیں	تو بیشک	انکے ساتھ

مگر دراصل آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں

الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ

اللّٰهُ	يُّخْلِفَ	لَنْ	وَ	بِالْعَذَابِ	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ	الصُّدُوْرِ
اللہ	خلاف کریگا	ہرگز نہ	اور	عذاب کی	اور جلدی کرتے ہیں آپ سے	سینوں ہیں

اندھے ہو جاتے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف

وَعْدَهُ ۚ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾

تَعُدُّوْنَ	مِّمَّا	سَنَةٍ	كَاَلْفِ	رَبِّكَ	عِنْدَ	يَوْمًا	وَاِنَّ	وَعْدَهٗ
تم شمار کرتے ہو	اس سے جو	سال کے ہے	مثل ہزار	تمہارے رب کے	نزدیک	ایک دن	اور بیشک	اپنا وعدہ

نہیں کرے گا اور بے شک آپ کے رب کے نزدیک ایک دن ہزار سال کی طرح ہے ان دنوں سے جو تم شمار کرتے ہو۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۚ وَ

وَ	اَخَذْتُهَا	ثُمَّ	ظَالِمَةٌ	هِيَ	وَ	لَهَا	اَمْلَيْتُ	مِّنْ قَرْيَةٍ	وَكَاَيِّنْ
اور	میں نے ان کو پکڑا	پھر	ظالم تھیں	وہ	اور	ان کو	کہ میں نے مہلت دی	بستیاں ہیں	اور کتنی ہی

اور بہت سی بستیاں ہیں جن کو ہم نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں پھر ہم نے انہیں پکڑ لیا اور ہماری ہی

ع ۶ ۱۰ ۱۳

اِلَى الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ ع قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ ج

اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ
میری طرف ہی	پھرنا ہے	فرماؤ	اے	لوگو	اسکے سوانہیں کہ	میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	صریح

طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اے حبیب ﷺ فرما دیجئے اے لوگو! میں تو یہی تمہارے لئے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ
پھر وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	انکے لیے	بخشش ہے	اور	رزق	اچھا

تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کیلئے بخشش ہے اور عمدہ رزق۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْا	فِيْۤ	اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
اور	وہ جو	کوشش کرتے ہیں	میں	ہماری آیتوں	عاجز کرنے والے	یہی لوگ ہیں	اصحاب

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں ہمیں عاجز کرنے کی کوشش کی وہ

الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ

الْجَحِيْمِ	وَمَاۤ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ	رَّسُوْلٍ	وَّ	لَا	نَبِيٍّ	اِلَّاۤ
جہنم	اور نہیں	بھیجا ہم نے	تجھ سے پہلے	کوئی	رسول	اور	نہ کوئی	نبی	مگر

دوزخی ہوں گے۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا نہ کوئی نبی

اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ج فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي

اِذَا	تَمَنّٰۤى	اَلْقَى	الشَّيْطٰنُ	فِيْۤ	اُمْنِيَّتِهٖ	فَيَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا	يُلْقِي
جب	اسکے پڑھا تو	ڈال دیا	شیطان نے	میں	اسکی پڑھائی	تو منسوخ کردیتا ہے	اللہ	جو	ڈالتا ہے

مگر جب وہ کوئی آرزو کرتا تو شیطان اس کی تمنا میں خلل ڈال دیتا ہے پھر جو کچھ بھی شیطان ڈالتا ہے

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا

الشَّيْطٰنُ	ثُمَّ	يُحْكِمُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	لِيَجْعَلَ	مَا
شیطان	پھر	مضبوط کرتا ہے	اللہ	اپنی آیتیں	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	تا کہ بنائے	جو

اللہ اسے ہٹا دیتا ہے اور پھر اللہ اپنی آیتوں کو مستحکم کر دیتا ہے اور اللہ علم والا دانا ہے۔ تا کہ جو شیطان ڈالتا ہے

يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ

يُلْقِى	الشَّيْطٰنُ	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	فِىْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَ	الْقَاسِيَةِ
ڈالتا ہے	شیطان	آزمائش	انکے لیے کہ	میں	انکے دلوں	بیماری ہے	اور	سخت ہیں

ان لوگوں کیلئے آزمائش کر دے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہو چکے ہیں

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِىْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَفِىْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ	وَ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ
انکے دل	اور	بیشک	ظالم	یقیناً	بدبختی	دوری میں ہیں	اور	جانتے ہیں	وہ جو

یقیناً ظلم کرنے والے ضرور دور کے جھگڑے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور تا کہ یقین کر لیں وہ لوگ

اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَيُؤْمِنُوْا	بِهٖ	فَتُخْبِتَ	لَهٗ
دیے گئے	علم	بیشک وہ	حق ہے	آپ کے رب سے	تو وہ ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	تو جھک جاتے ہیں	اسکے لیے

جنہیں علم دیا گیا ہے کہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ

قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِلٰى	صِرَاطٍ
ان کے دل	اور	بیشک	اللہ	ہدایت دینے والا ہے	ان کو جو	ایمان لائے	طرف	راہ

اور اس کی طرف ان کے دل جھک جائیں اور بے شک اللہ ایمان والوں کو سیدھی راہ کی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ

مِّنْهُ	مِرْيَةٍ	فِيْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	لَايَزَالُ	وَ	مُّسْتَقِيْمٍ
اس سے	شک	میں	کافر ہوئے	وہ جو	ہمیشہ رہیں گے	اور	سیدھی کے

طرف ہدایت فرماتا ہے۔ اور کافر اس سے ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ ان

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ

يَوْمٍ	عَذَابُ	يَاْتِيَهُمْ	اَوْ	بَغْتَةً	السَّاعَةُ	تَاْتِيَهُمُ	حَتّٰى
دن	عذاب	آئے انکے پاس	یا	اچانک	قیامت	آئے انکے پاس	یہاں تک کہ

پر اچانک قیامت آ جائے یا ان پر ایسے دن کا عذاب آ جائے جس میں اُن کے لیے کوئی

عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ط يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ط

بَيْنَهُمْ	يَحْكُمُ	لِّلّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	اَلْمُلْكُ	عَقِيْمٍ
ان میں	فیصلہ کرے گا	اللہ کی ہوگی	اس دن	بادشاہی	جڑ کاٹنے والے کا

بھلائی نہ ہو۔ بادشاہی اس دن اللہ ہی کی ہے وہ ان میں فیصلہ کر دے گا

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

النَّعِيْمِ	جَنّٰتِ	فِيْ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	فَالَّذِيْنَ
نعمت والے	باغوں میں ہوں گے	میں	اچھے	عمل کیے	اور	ایمان لائے	تو وہ جو

تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ نعمتوں والے باغوں میں ہونگے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

عَذَابٌ	لَهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	وَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	وَ
عذاب ہے	ان کیلئے	تو یہ لوگ ہیں	ہماری آیتوں کو	جھٹلایا	اور	منکر ہوئے	وہ جو	اور

اور جن لوگوں نے انکار کیا تھا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کیلئے

مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ ع وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ

مُّهِيْنٌ	وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا	اَوْ
ذلیل کرنے والا	اور	وہ جنہوں نے	ہجرت کی	میں	رستے	اللہ	پھر	قتل ہوئے	یا

ذلت کا عذاب ہو گا۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے

مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ

مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ	اللّٰهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ
مر گئے	ضرور روزی دے گا انکو	اللہ	روزی	اچھی	اور	بیشک	اللہ	البتہ وہی ہے

یا مر گئے انہیں اللہ ضرور اچھی روزی دے گا اور اللہ ہی تو

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ

خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	لَيُدْخِلَنَّهُمْ	مُّدْخَلًا	يَّرْضَوْنَهٗ
بہتر	روزی دینے والا	ضرور داخل کرے گا ان کو	ایسی جگہ میں	پسند کرینگے

بہترین روزی دینے والا ہے۔ اللہ انہیں ضرور ایسی جگہ داخل فرمائے گا جسے وہ پسند کریں گے اور بے شک اللہ

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ	مَا
اور	بیشک	اللہ	علم والا	حلم والا ہے	یہ ہے	اور	جو	بدلہ لے	مثل	اسکے جو

بہت جاننے والا نہایت علم والا اور حکمت والا ہے۔ بات یہی ہے اور جس نے اتنی ہی تکلیف پہنچائی جتنی اسے

عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

عُوْقِبَ	بِهٖ	ثُمَّ	بُغِيَ	عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ
ظلم ہوا	اس پر	پھر	زیادتی کی جائے	اس پر	تو ضرور مدد کرے گا اسکی	اللہ	بیشک	اللہ

پہنچائی گئی تھی پھر اس پر زیادتی کی جائے تو یقیناً اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا بے شک اللہ بہت معاف فرمانے

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ
معاف کرنے والا	بخشنے والا ہے	یہ اس لیے	کہ بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں

والا بے حد بخشنے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ

وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ	ذٰلِكَ
اور	داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	یہ اس لیے

داخل کرتا ہے۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والا دیکھنے والا ہے۔ یہ اس لئے

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	هُوَ
کہ بیشک	اللہ	وہی ہے	حق	اور بیشک	جنہیں	پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہ ہی

کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جسے پوجتے ہیں وہی باطل ہے اور

الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
باطل ہے	اور	بیشک	اللہ	وہی ہے	بلند	بڑا	کیا نہ دیکھا تو نے	کہ بیشک	اللہ نے

اس لئے اور اللہ ہی بلندی کا مالک اور بڑائی والا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ

اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَتُصْبِحُ	الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً	اِنَّ
اتارا	آسمان سے	پانی	تو ہوگئی	زمین	سرسبز	بیشک

آسمان سے پانی اُتارتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے بے شک

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي
اللہ	باریک بین	خبردار ہے	اسی کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور	جو	میں

اللہ خوب مہربان ہے اور باخبر ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

الْاَرْضِ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ
زمین ہے	اور	بیشک	اللہ	وہی ہے	بے نیاز	تعریف کیا گیا	کیا نہ دیکھا تو نے	بیشک

زمین میں ہے اور بے شک اللہ ہی بے نیاز اور بہت تعریف کیا ہوا ہے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا

اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ

اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي	الْاَرْضِ	وَالْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي	الْبَحْرِ
اللہ نے	تابع کیا	تمہارے لیے	جو کچھ	میں	زمین ہے	اور کشتی کو جو	چلتی ہے	میں	دریا

کہ اللہ نے زمین کی ہر چیز کو تمہارے فائدے کیلئے اپنے حکم کے تابع رکھا اور کشتیوں کو (بھی)

بِاَمْرِهٖ ؕ وَ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

بِاَمْرِهٖ	وَ	يُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ	عَلَى	الْاَرْضِ	اِلَّا
اس کے حکم سے	اور	روکتا ہے	آسمان کو	کہ وہ	گر نہ پڑے	اوپر	زمین کے	مگر

کہ وہ دریا میں اس کے حکم سے چلتی ہیں اور وہی آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے مگر

بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَ هُوَ

بِاِذْنِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	هُوَ
اس کے حکم سے	بیشک	اللہ	لوگوں پر	مہربان	رحم والا ہے	اور	وہ

اسی کے حکم سے بے شک اللہ لوگوں پر نہایت مہربانی کرنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور وہی ہے

الَّذِيٓ اَحۡيَاكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ

الَّذِيٓ	اَحۡيَاكُمۡ	ثُمَّ	يُمِيۡتُكُمۡ	ثُمَّ	يُحۡيِيۡكُمۡ	اِنَّ
وہ ہے جس نے	زندہ کیا تم کو	پھر	مارتا ہے تم کو	پھر	زندہ کریگا تم کو	بیشک

جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا بے شک

الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا هُمۡ

الۡاِنۡسَانَ	لَكَفُوۡرٌ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	جَعَلۡنَا	مَنۡسَكًا	هُمۡ
انسان	ناشکرا ہے	ہر ایک	امت کے لیے	بنائے ہم نے	عبادت کے قاعدے کہ	وہ

انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہر اُمت کیلئے ہم نے عبادت کے قاعدے بنا دیئے کہ وہ

نَاسِكُوۡهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الۡاَمۡرِ وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ

نَاسِكُوۡهُ	فَلَا	يُنَازِعُنَّكَ	فِي	الۡاَمۡرِ	وَادۡعُ	اِلٰى	رَبِّكَ
اس پر چلنے والے ہیں	تو نہ	جھگڑا کرے آپ سے	میں	اس معاملے	اور بلاؤ	طرف	رب اپنے کی

ان پر چلے تو ہرگز وہ آپ سے اس معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور اپنے رب کی

اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنۡ جٰدَلُوۡكَ فَقُلِ

اِنَّكَ	لَعَلٰى	هُدًى	مُّسۡتَقِيۡمٍ	وَ	اِنۡ	جٰدَلُوۡكَ	فَقُلِ
بیشک آپ	اوپر	راہ	سیدھی کے ہیں	اور	اگر	جھگڑا کریں آپ سے	تو فرماؤ

طرف بلاتے رہیں بے شک آپ سیدھی راہ پر ہیں۔ اور اگر وہ آپ سے (دین کے معاملہ میں) جھگڑیں تو (ان سے)

اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ

اللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	اَللّٰهُ	يَحۡكُمُ	بَيۡنَكُمۡ	يَوۡمَ
اللہ	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اللہ	فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان	دن

فرما دیجئے اللہ خوب جانتا ہے جو تم کام کرتے ہو۔ اللہ روزِ قیامت کو تمہارے درمیان

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

اَنَّ	تَعْلَمْ	اَلَمْ	تَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	كُنْتُمْ	فِيْمَا	الْقِيٰمَةِ
یہ کہ بیشک	جانا تونے	کیا نہ	جھگڑا کرتے	اس میں	تھے تم	اس میں کہ	قیامت کے

ان باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے ہو فیصلہ فرما دے گا۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ

فِيْ كِتٰبٍ	ذٰلِكَ	اِنَّ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمَآءِ	فِيْ	مَا	يَعْلَمُ	اللّٰهَ
کتاب میں ہے	یہ	بیشک	زمین ہے	اور	آسمان	میں	جو	جانتا ہے	اللہ

اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے بے شک یہ ایک کتاب میں ہے

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

مَا	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	يَعْبُدُوْنَ	وَ	يَسِيْرٌ	اللّٰهِ	عَلَى	ذٰلِكَ	اِنَّ
جو	اللہ کے	سوا	پوجتے ہیں	اور	آسان ہے	اللہ کے	اوپر	یہ	بیشک

بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا اُن کی عبادت کرتے ہیں

لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ مَا

مَا	وَ	عِلْمٌ	بِهٖ	لَهُمْ	لَيْسَ	مَا	وَّ	سُلْطٰنًا	بِهٖ	يُنَزِّلْ	لَمْ
نہیں	اور	کوئی علم	اس کا	ان کو	نہیں	جو	اور	کوئی دلیل	اس کی	اتاری	نہ

جن کے حق میں اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری۔ اور جن کے بارے میں اُنہیں کوئی علم نہیں ہے۔ اور قیامت

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

بَيِّنٰتٍ	اٰيٰتُنَا	عَلَيْهِمْ	تُتْلٰى	اِذَا	وَ	مِنْ نَّصِيْرٍ	لِلظّٰلِمِيْنَ
روشن	ہماری آیتیں	ان پر	پڑھی جاتی ہیں	جب	اور	کوئی مددگار	ظالموں کا

کے دن ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔ اور جب ان کافروں پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں

تَعۡرِفُ فِیۡ وُجُوۡہِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا الۡمُنۡکَرَ ؕ یَکَادُوۡنَ

یَکَادُوۡنَ	الۡمُنۡکَرَ	کَفَرُوا	الَّذِیۡنَ	وُجُوۡہِ	فِیۡ	تَعۡرِفُ
قریب ہیں کہ	برائی	جو کافر ہیں	ان کے	چہروں	میں	پہچانو گے آپ

تو (اے محبوب ﷺ!) آپ ان کے چہروں پر ناگواری (کے آثار) دیکھتے ہیں قریب ہیں کہ وہ

یَسۡطُوۡنَ بِالَّذِیۡنَ یَتۡلُوۡنَ عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِنَا ؕ قُلۡ اَفَاُنَبِّئُکُمۡ

اَفَاُنَبِّئُکُمۡ	قُلۡ	اٰیٰتِنَا	عَلَیۡہِمۡ	یَتۡلُوۡنَ	بِالَّذِیۡنَ	یَسۡطُوۡنَ
کیا بتاؤں میں تمہیں	فرماؤ	ہماری آیتیں	ان پر	پڑھتے ہیں	ان پر جو	حملہ کریں

ان لوگوں پر حملہ کر دیں جو ہماری آیتیں ان پر تلاوت کرتے ہیں اے محبوب ﷺ آپ فرما دیجئے کیا میں تمہیں ایسی چیز

بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰلِکُمۡ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَہَا اللّٰہُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ

کَفَرُوۡا	الَّذِیۡنَ	اللّٰہُ	وَعَدَہَا	اَلنَّارُ	مِّنۡ ذٰلِکُمۡ	بِشَرٍّ
کافر ہیں	ان سے جو	اللہ نے	وعدہ کیا اس کا	وہ آگ ہے کہ	اس سے	بری چیز

بتاؤں جو تمہارے اس غیظ وغضب سے بھی بدتر ہے وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے

وَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۷۲﴾ ع یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسۡتَمِعُوۡا

فَاسۡتَمِعُوۡا	مَثَلٌ	ضُرِبَ	النَّاسُ	یٰۤاَیُّہَا	الۡمَصِیۡرُ	بِئۡسَ	وَ
تو غور سے سنو	ایک کہاوت	بیان کی جاتی ہے	لوگو	اے	ٹھکانہ	برا ہے	اور

اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ اے لوگو! ایک مثال بیان فرمائی جاتی ہے اسے غور سے سنو

لَہٗ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ لَنۡ یَّخۡلُقُوۡا

یَّخۡلُقُوۡا	لَنۡ	اللّٰہِ	مِنۡ دُوۡنِ	تَدۡعُوۡنَ	الَّذِیۡنَ	اِنَّ	لَہٗ
پیدا کر سکتے	ہرگز نہیں	اللہ کے	سوا	پکارتے ہیں	وہ جو	بیشک	اس کو

وہ جنہیں اللہ کے سوا تم پوجتے ہو ایک مکھی نہ بنا سکیں اگرچہ سب کے سب

ع ۱۰ / ۱۲

ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ

ذُبَابًا	وَّ	لَوِ	اجْتَمَعُوْا	لَهٗ	وَ	اِنْ	يَّسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ
ایک مکھی	اور	اگرچہ	اکٹھے ہو جائیں سب	اسکے لیے	اور	اگر	چھین لے جائے ان سے	مکھی

اکٹھے ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو اس سے چھڑا نہ سکیں

شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ

شَيْـًٔا	لَّا	يَسْتَنْقِذُوْهُ	مِنْهُ	ضَعُفَ	الطَّالِبُ	وَ
کوئی چیز	نہیں	بچا سکتے اس کو	اس سے	کمزور ہے	طالب	اور

مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جس سے مدد چاہی گئی وہ بھی

الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

الْمَطْلُوْبُ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ
مطلوب	نہ	قدر کی انہوں نے	اللہ کی	حق	اس کے قدر کا	بیشک	اللہ

کمزور (یعنی بت پرست اور بت)۔ اُن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر ہی نہ پہچانی جیسا کہ اس کی قدر پہچاننے کا حق ہے۔ یقیناً

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ

لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	اَللّٰهُ	يَصْطَفِيْ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	وَّ
قوت والا	غالب ہے	اللہ	چن لیتا ہے	فرشتوں سے	رسول	اور

اللہ تعالیٰ ہی قوت والا زبردست ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں سے پیغمبر

مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ ج يَعْلَمُ مَا

مِنَ النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ	يَعْلَمُ	مَا
آدمیوں سے	بیشک	اللہ	سنتا	جانتا ہے	جانتا ہے	جو

چن لیتا ہے اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ
ان کے آگے ہے	اور	جو	انکے پیچھے ہے	اورطرف	اللہ کی	لوٹائے جاتے ہیں

جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے اور سارے معاملات اللہ تعالیٰ ہی کی

الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا

الْاُمُوْرُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ارْكَعُوْا
سب کام	اے	لوگوجو	ایمان لائے ہو	رکوع کرو

طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے

وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ

وَاسْجُدُوْا	وَاعْبُدُوْا	رَبَّكُمْ	وَافْعَلُوا	الْخَيْرَ
اورسجدہ کرو	اورعبادت کرو	اپنے رب کی	اورکرو	نیکی

رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ ۩ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	جَاهِدُوْا	فِي	اللّٰهِ	حَقَّ	جِهَادِهٖ	هُوَ
تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	جہاد کرو	میں راہ	اللہ کی	حق	جہاد کرنے کا	اس نے

کامیابی حاصل کر لو۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ حق ہے جہاد کرنے کا اس نے

اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ

اجْتَبٰىكُمْ	وَمَا	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الدِّيْنِ	مِنْ
چن لیاتم کو	اورنہیں	بنائی	تم پر	میں	دین	کوئی

تمہیں برگزیدہ کر لیا اور دین میں تم پر کچھ تنگی نہ رکھی (تمہارے لئے)

حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ

سَمّٰىكُمُ	هُوَ	اِبْرٰهِيْمَ	اَبِيْكُمْ	مِلَّةَ	حَرَجٍ
نام رکھا تمہارا	اس نے	ابراہیم کا	تمہارے باپ	دین	تنگی

تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا دین (پسند کیا) اس (اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا

الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ

الرَّسُوْلُ	لِيَكُوْنَ	هٰذَا	وَفِيْ	مِنْ قَبْلُ	الْمُسْلِمِيْنَ
رسول	تاکہ ہو	اس (قرآن)	اور میں	پہلے بھی	مسلمان

پہلی کتابوں میں اور اس (قرآن) میں تاکہ رسول معظم ﷺ تم پر گواہ

شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ

النَّاسِ	عَلَى	شُهَدَآءَ	تَكُوْنُوْا	وَ	عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا
لوگوں کے	اوپر	گواہ	ہو جاؤ تم	اور	تم پر	گواہ

ہو جائیں اور تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ تو نماز قائم رکھو اور

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ

بِاللّٰهِ	وَاعْتَصِمُوْا	الزَّكٰوةَ	وَاٰتُوا	الصَّلٰوةَ	فَاَقِيْمُوا
اللہ کو	اور تھام لو	زکوۃ	اور دو	نماز	تو قائم کرو

زکوۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کی رسی مضبوطی سے تھام لو

هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ ع

النَّصِيْرُ	نِعْمَ	وَ	الْمَوْلٰى	فَنِعْمَ	مَوْلٰىكُمْ	هُوَ
مددگار	اچھا ہے	اور	مولیٰ	تو اچھا ہے	تمہارا مولیٰ ہے	وہ

وہ تمہارا مالک ہے تو کیا ہی اچھا مالک اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

الجزء ١٨

ایاتها ١١٨ | ٢٣ سورۃ المؤمنون مکیۃ ٧٤ | رکوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿٢﴾

قَدْ	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ	صَلَاتِهِمْ	خٰشِعُوْنَ
بیشک	مراد پاگئے	مومن	وہ جو کہ	وہ	میں	اپنی نمازوں میں	گڑگڑاتے ہیں

بے شک وہ ایمان والے کامیاب ہوئے۔ جو لوگ اپنی نماز میں خوب عاجزی کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿٤﴾

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنِ اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِلزَّكٰوةِ	فٰعِلُوْنَ
اور	وہ جو کہ	وہ	بیہودہ باتوں سے	منہ پھیرتے ہیں	اور وہ جو کہ	وہ	زکوۃ	ادا کرتے ہیں

وہ جو بیکار اور بیہودہ باتوں سے بچتے ہیں۔ وہ جو زکوۃ کی ادائیگی پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿٥﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰٓى	اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا
اور	وہ جو کہ	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرتے ہیں	مگر	اوپر	اپنی بیویوں کے	یا	وہ جو

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی (منکوحہ) بیویوں پر یا (مملوکہ) باندیوں پر

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿٦﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُوْمِيْنَ	فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ
ملک ہیں	انکے دائیں ہاتھ کی	تو یقیناً وہ	نہیں ہیں	ملامت کیے گئے	تو جو	ڈھونڈے	سوا	اس کے

تو بے شک (اس میں) ان پر کوئی ملامت نہیں۔ تو جو ان کے سوا کچھ اور چاہیں وہی

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۷ ج وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْعٰدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ
تو یہ لوگ	وہ ہیں	حد سے بڑھنے والے	اور	وہ جو کہ	وہ	اپنی امانتوں کی	اور	اپنے عہد کی

اللہ کی مقرر کردہ حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی

رٰعُوْنَ ۝۸ لا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝۹ اُولٰٓئِكَ هُمُ

رٰعُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
رعایت کرتے ہیں	اور	وہ جو کہ	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کی	نگہبانی کرتے ہیں	یہی لوگ	وہ ہیں

رعایت کرتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ

الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰ لا الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۱

الْوٰرِثُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
وارث	وہ جو کہ	وارث ہونگے	فردوس کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

ہوں گے۔ جو (جنت) فردوس کے وارث ہوں گے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝۱۲ ج ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ سُلٰلَةٍ	مِّنْ طِيْنٍ	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً	فِيْ
اور بیشک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	چنی ہوئی	مٹی سے	پھر	بنایا ہم نے اسکو	نطفہ	میں

اور بے شک ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اُسے ایک محفوظ ٹھکانے

قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝۱۳ ص ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

قَرَارٍ	مَّكِيْنٍ	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً
جگہ	مضبوط	پھر	بنایا ہم نے	نطفہ کو	خون کی پھٹک	پھر بنایا ہم نے	پھٹک کو	گوشت کی بوٹی

(رحم مادر) میں نطفہ بنا دیا۔ پھر ہم نے نطفے کو جمے ہوئے خون کا لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوتھڑے کو

وقف لازم

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا

فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا
تو بنایا ہم نے	بوٹی کو	ہڈیاں	تو پہنایا ہم نے	ہڈیوں کو	گوشت	پھر	ہم نے پیدا کیا اسکو	پیدائش

بوٹی بنا دیا۔ پھر ہم نے بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا۔ پھر ہم نے اُسے ایک نئی

اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ	الْخٰلِقِيْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ	ذٰلِكَ
نئی	تو برکت والا ہے	اللہ	بہتر	پیدا کرنے والا	پھر	یقیناً تم	بعد	اسکے کہ

صورت میں بنا کھڑا کیا۔ پس بڑا ہی برکت والا ہے اللہ تعالیٰ بہترین خالق۔ پھر اس کے بعد تم

لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

لَمَيِّتُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ
مرنے والے ہو	پھر	یقیناً تم	دن	قیامت کے	اٹھائے جاؤ گے	اور	بیشک	ہم نے بنائے	تمہارے اوپر

مر جاؤ گے۔ پھر تم روزِ قیامت کو اُٹھائے جاؤ گے۔ اور بے شک ہم نے تمہارے اوپر

سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

سَبْعَ	طَرَآئِقَ	وَ	مَا	كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ	غٰفِلِيْنَ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ
سات	راستے	اور	نہیں ہیں	ہم	مخلوق سے	بے خبر	اور	اتارا ہم نے	آسمان سے

سات آسمان بنائے اور ہم (اپنی) مخلوق سے غافل نہیں۔ اور ہم نے (ایک) اندازے کے مطابق

مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ ج

مَآءً	بِقَدَرٍ	فَاَسْكَنّٰهُ	فِى	الْاَرْضِ	وَ	اِنَّا	عَلٰى	ذَهَابٍ	بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ
پانی	اندازے سے	تو ہم نے ٹھہرایا اسکو	میں	زمین	اور	بیشک ہم	اوپر	لے جانے	اسکے	البتہ قادر ہیں

آسمان سے پانی اتارا پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور بے شک ہم اس کے لے جانے پر (بھی) قادر ہیں۔

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ

فَوَاكِهُ	فِيْهَا	لَكُمْ	اَعْنَابٍ	وَّ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	جَنّٰتٍ	بِهٖ	لَكُمْ	فَاَنْشَاْنَا
پھل ہیں	اس میں	تمہارے لیے	انگوروں کے	اور	کھجوروں کے	باغ	اسکے ذریعے	تمہارے لیے	پھر پیدا کیے ہم نے

تو اس سے ہم نے تمہارے لئے باغ پیدا کئے کھجوروں اور انگوروں کے تمہارے لئے ان میں بہت سے

كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ

تَنْۢبُتُ	مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ	تَخْرُجُ	شَجَرَةً	وَ	تَاْكُلُوْنَ	مِنْهَا	وَّ	كَثِيْرَةٌ
اگتا ہے	طور سینا سے	نکلتا ہے	ایک درخت جو	اور	تم کھاتے ہو	اس سے	اور	بہت

میوے ہیں اور تم ان میں سے کھاتے ہو۔ اور وہ درخت (زیتون) پیدا کیا کہ طور سینا میں اگتا ہے

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ

نُسْقِيْكُمْ	لَعِبْرَةً	فِى الْاَنْعَامِ	لَكُمْ	اِنَّ	وَ	لِّلْاٰكِلِيْنَ	صِبْغٍ	وَ	بِالدُّهْنِ
پلاتے ہیں ہم تم کو	عبرت ہے	چوپایوں میں	تمہارے لیے	بیشک	اور	کھانے والوں کیلئے	سالن ہے	اور	تیل کے ساتھ

جو تیل اور کھانے والوں کیلئے سالن لیے ہے۔ اور بے شک چوپایوں میں تمہارے لئے عبرت ہے ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے

مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَعَلَيْهَا

عَلَيْهَا	وَ	تَاْكُلُوْنَ	مِنْهَا	وَّ	كَثِيْرَةٌ	مَنَافِعُ	فِيْهَا	لَكُمْ	وَ	فِىْ بُطُوْنِهَا	مِّمَّا
اس پر	اور	تم کھاتے ہو	اس سے	اور	بہت	فائدے ہیں	اس میں	تمہارے لیے	اور	انکے پیٹوں میں ہے	اس سے جو

پیٹوں میں دودھ ہوتا ہے پینے کو دیتے ہیں ان میں تمہارے لئے اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور ان پر

وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ

يٰقَوْمِ	فَقَالَ	قَوْمِهٖ	اِلٰى	نُوْحًا	اَرْسَلْنَا	لَقَدْ	وَ	تُحْمَلُوْنَ	الْفُلْكِ	عَلَى	وَ
اے میری قوم	تو کہا	اسکی قوم کی	طرف	نوح کو	بھیجا ہم نے	بیشک	اور	تم سوار ہوتے ہو	کشتیوں کے	اوپر	اور

اور کشتیوں پر سوار ہوتے ہو۔ اور بیشک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	فَقَالَ	الْمَلَؤُا
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	کیا نہیں	تم ڈرتے	تو کہا	سرداروں نے

اے میری قوم کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ تو ان کے (مخاطب) لوگوں میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا	هٰذَاۤ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتَفَضَّلَ
جو	کافر تھے	اسکی قوم میں سے	نہیں	یہ	مگر	آدمی ہے	مثل تمہاری	چاہتا ہے	یہ کہ	بڑائی حاصل کرے

سے کافر سرداروں نے (لوگوں سے) کہا یہ تو (کچھ بھی نہیں) صرف تم جیسے بشر ہیں تم پر برتری حاصل کرنا چاہتے ہیں

عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْۤ اٰبَآئِنَا

عَلَيْكُمْ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	مَّا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِیْۤ	اٰبَآئِنَا
تم پر	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو اتار دیتا	فرشتے	نہیں	سنا ہم نے	یہ	میں	اپنے باپ دادا

اور اگر اللہ (کسی کو بھیجنا) چاہتا تو فرشتوں کو اُتار دیتا ہم نے تو یہ بات اپنے پہلے آباؤ اجداد میں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾

الْاَوَّلِيْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌ	بِهٖ	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوْا	بِهٖ	حَتّٰى	حِيْنٍ
پہلوں کے	نہیں	وہ	مگر	ایک مرد ہے	کہ اسکو	جنون ہے	تو انتظار کرو	اسکے متعلق	ایک	وقت تک

(کسی سے) نہیں سنی۔ یہ تو ایک شخص ہے جس کو جنون ہو گیا ہے۔ پھر اُس کے لیے کچھ وقت انتظار کرو۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِیْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ	فَاَوْحَيْنَاۤ	اِلَيْهِ	اَنِ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ
عرض کی	اے میرے رب	مدد کر میری	بدلہ اس کا جو	مجھے انہوں نے جھٹلایا	تو وحی کی ہم نے	اسکی طرف	یہ کہ	بنا	ایک کشتی

نوح علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! میری مدد فرما اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ سو ہم نے ان کی طرف وحی کی کہ ہماری

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ

بِاَعْيُنِنَا	وَ	وَحْيِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّوْرُ	فَاسْلُكْ	فِيْهَا	مِنْ كُلٍّ
ہماری نظروں کے سامنے	اور	ہماری وحی کے مطابق	تو جب	آیا	ہمارا حکم	اور جوش مارا	تنور نے	تو سوار کر	اس میں	ہر چیز کے

آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بناؤ پھر جب ہمارا حکم پہنچے اور تنور اُبل پڑے تو اس میں ہر چیز کا

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ

زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	مِنْهُمْ
جوڑے	دو دو	اور	اپنے گھر والوں کو بھی	مگر	جس پر	پہلے گزری	اس پر	بات	ان میں سے

جوڑا اور اپنے گھر والوں کو سوار کر لیں سوائے ان کے جس کی بات طے پا چکی ہے

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ

وَ	لَا	تُخَاطِبْنِيْ	فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ	فَاِذَا	اسْتَوَيْتَ	اَنْتَ
اور	نہ	بات کر مجھ سے	ان لوگوں کے بارے میں جو	ظالم ہیں	بیشک وہ	غرق کیے جائیں گے	پھر جب	برابر ہو جائے	تو

اور ظالموں کے متعلق مجھ سے بات نہ کرنا انہیں غرق ہونا ہی ہے۔ پھر جب تم اور تمہارے

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ

وَ	مَنْ	مَّعَكَ	عَلَى	الْفُلْكِ	فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	نَجّٰنَا	مِنَ الْقَوْمِ
اور	جو	تیرے ساتھ ہیں	اوپر	کشتی کے	تو کہہ	سب تعریف	اللہ کیلیے ہے	وہ جس نے	نجات دی ہم کو	قوم

ساتھی کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہنا تعریف اللہ کی ہے جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَنْزِلْنِيْ	مُنْزَلًا	مُّبٰرَكًا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ
ظالم سے	اور	عرض کرو	اے میرے رب	مجھے اتار	اتارنا	برکت والا	اور	تو ہے	بہتر	اتارنے والا

نجات دی۔ اور عرض کرنا (کہ) اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اُتار اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّ اِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

قَرْنًا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	اَنْشَاْنَا	ثُمَّ	لَمُبْتَلِیْنَ	كُنَّا	اِنْ	وَّ	لَاٰیٰتٍ	ذٰلِكَ	فِیْ	اِنَّ
زمانے	ان کے بعد	پیدا کیے ہم نے	پھر	ضرور آزمانیوالے ہیں	ہم ہیں	بیشک	اور	نشانیاں ہیں	اس کے	میں	بیشک

(بے شک) اس (قصہ) میں (ہماری معرفت کی) نشانیاں ہیں اور یقیناً ہم (اپنے بندوں کو) ضرور آزمانے والے ہیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے

اٰخَرِیْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

لَكُمْ	مَا	اللّٰهَ	اعْبُدُوا	اَنِ	مِّنْهُمْ	رَسُوْلًا	فِیْهِمْ	فَاَرْسَلْنَا	اٰخَرِیْنَ
تمہارے لیے	نہیں	اللہ کی	عبادت کرو	یہ کہ	ان میں سے	رسول	ان میں	تو بھیجے ہم نے	اور

دوسری قوم کو پیدا کیا۔ تو ان میں ایک رسول انہیں میں سے بھیجا کہ اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا

ع ۲/۱۰ ۲

مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	مِنْ قَوْمِهِ	الْمَلَاُ	قَالَ	وَ	تَتَّقُوْنَ	اَفَلَا	غَیْرُهٗ	مِّنْ اِلٰهٍ
کافر ہوئے	وہ جو	اس کی قوم سے	سرداروں نے	کہا	اور	تم ڈرتے	کیا نہیں	سوا اس کے	کوئی معبود

کوئی الہ نہیں تو کیا تمہیں ڈر نہیں۔ مگر اس کی قوم کے سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا اور

وَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ اَتْرَفْنٰهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ

بَشَرٌ	اِلَّا	هٰذَاۤ	مَا	الدُّنْیَا	الْحَیٰوةِ	فِی	اَتْرَفْنٰهُمْ	وَ	الْاٰخِرَةِ	بِلِقَآءِ	كَذَّبُوْا	وَ
آدمی ہے	مگر	یہ	نہیں	دنیا کی	زندگی	میں	چین دیا ہم نے انکو	اور	آخرت کی	ملاقات کو	جھٹلایا	اور

آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور جنہیں ہم نے دُنیاوی زندگی میں آسودگی دی تھی کہا یہ محض تمہاری ہی طرح کا بشر ہے

مِّثْلُكُمْ ۙ یَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَ یَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لَئِنْ

لَئِنْ	وَ	تَشْرَبُوْنَ	مِمَّا	یَشْرَبُ	وَ	مِنْهُ	تَاْكُلُوْنَ	مِمَّا	یَاْكُلُ	مِّثْلُكُمْ
اگر	اور	تم پیتے ہو	اس سے جو	پیتا ہے	اور	اس سے	جو تم کھاتے ہو	اس سے	کھاتا ہے	تمہارے جیسا

جو وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے اپنی ہی

اَطَعۡتُمۡ بَشَرًا مِّثۡلَكُمۡ اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمۡ اَنَّكُمۡ اِذَا مِتُّمۡ

اَطَعۡتُمۡ	بَشَرًا	مِّثۡلَكُمۡ	اِنَّكُمۡ	اِذًا	لَّخٰسِرُوۡنَ	اَيَعِدُكُمۡ	اَنَّكُمۡ	اِذَا	مِتُّمۡ
کہا مانا تم نے	ایک آدمی	اپنے جیسے کا	تو یقیناً تم	اس وقت	گھاٹا اٹھانے والے ہو	وعدہ دیتا ہے تم کو	کہ تم	جب	مر جاؤ گے

طرح کے بشر کی بات مانی تو تم ضرور نقصان اٹھاؤ گے۔ کیا یہ تمہیں وعدہ دیتے ہیں کہ جب تم مر جاؤ گے

وَكُنۡتُمۡ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمۡ مُّخۡرَجُوۡنَ ﴿۳۵﴾ هَيۡهَاتَ هَيۡهَاتَ لِمَا

وَ	كُنۡتُمۡ	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	اَنَّكُمۡ	مُّخۡرَجُوۡنَ	هَيۡهَاتَ	هَيۡهَاتَ	لِمَا
اور	ہو جاؤ گے	مٹی	اور	ہڈیاں	بیشک تم	نکالے جاؤ گے	کتنی دور ہے	کتنی دور ہے	جو

اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے (اس کے بعد) تم نکالے جاؤ گے۔ بہت دور ہے بہت دور ہے جو تم سے

تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۶﴾ اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا وَمَا نَحۡنُ

تُوۡعَدُوۡنَ	اِنۡ	هِىَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنۡيَا	نَمُوۡتُ	وَ	نَحۡيَا	وَمَا	نَحۡنُ
وعدہ دیے جاتے ہو	نہیں	وہ	مگر	ہماری زندگی	دنیا کی	ہم مرتے ہیں	اور	جیتے ہیں	اور نہیں	ہم

وعدہ کیا جاتا ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے۔ ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم دوبارہ نہیں

بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ﴿۳۷﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحۡنُ لَهٗ

بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ	اِنۡ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ	افۡتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ	مَا	نَحۡنُ	لَهٗ
اٹھائے جائینگے	نہیں	وہ	مگر	ایک مرد ہے کہ	باندھا اس نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	نہیں	ہم	اس پر

اٹھائے جائیں گے۔ یہ تو شخص ایسا شخص جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہم (اس کی) بات

بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيۡلٍ

بِمُؤۡمِنِيۡنَ	قَالَ	رَبِّ	انۡصُرۡنِىۡ	بِمَا	كَذَّبُوۡنِ	قَالَ	عَمَّا	قَلِيۡلٍ
ایمان لانیوالے	کہا	اے میرے رب	مدد کر میری	جو	انہوں نے مجھے جھٹلایا	فرمایا	تھوڑی	مدت کے بعد

ماننے والے نہیں ہیں۔ پیغمبر نے عرض کی: میرے رب! میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ فرمایا: تھوڑا سا وقت

لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

لَّيُصْبِحُنَّ	نٰدِمِيْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ
ہو جائینگے	افسوس کرنے والے	تو پکڑا ان کو	چنگھاڑ نے	حق کے ساتھ	تو کر دیا ہم نے انکو

ہے اور وہ ضرور پچھتا کے رہ جائیں گے۔ پس انہیں ہمارے سچے وعدہ کے مطابق خوفناک آواز نے پکڑ لیا تو ہم نے

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

غُثَآءً	فَبُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قُرُوْنًا
کوڑا	تو دوری ہے	قوم	ظالم کو	پھر	پیدا کیے ہم نے	ان کے پیچھے	زمانے

انہیں خس و خاشاک بنا دیا تو ظالم لوگ دور ہو جائیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے اور کئی جماعتیں

اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ

اٰخَرِيْنَ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ	مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	ثُمَّ
دوسرے	نہیں	آگے بڑھتی	کوئی امت	اپنی مدت سے	اور	نہیں	پیچھے رہتے	پھر

پیدا کیں۔ کوئی اُمت اپنی میعاد سے نہ پہلے جائے نہ پیچھے رہے۔ پھر ہم نے

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا

اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرَا	كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً	رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ	فَاَتْبَعْنَا
بھیجے ہم نے	اپنے رسول	پے درپے	جب بھی	آیا	کسی امت کے پاس	اس کا رسول تو جھٹلایا اسکو	تو پیچھے لگائے ہم نے

اپنے رسول بھیجے ایک کے پیچھے دوسرا جب کسی اُمت کے پاس رسول آیا لوگوں نے اسے جھٹلایا تو ہم بھی ان میں سے بعض کو بعض

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ

بَعْضَهُمْ	بَعْضًا	وَّجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	فَبُعْدًا	لِّقَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ	ثُمَّ
ان کے بعض	بعض کے	کر ڈالا ہم نے ان کو	داستانیں	تو دوری ہے	اس قوم کو جو	نہیں	ایمان لاتے	پھر

کے پیچھے ہلاک در ہلاک کرتے چلے گئے اور انہیں داستانیں بناڈالا تو پھر دوری ہے اُس قوم کے لیے جو کہ ایمان نہیں لاتے۔ پھر

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٥﴾ اِلٰى

اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	وَ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى
بھیجا ہم نے	موسیٰ	اور	اسکے بھائی	ہارون کو	اپنی آیتوں	اور	سند	روشن کے ساتھ	طرف

ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی ہارون علیہ السلام کو اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا۔ فرعون اور اس

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَالِيْنَ	فَقَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ
فرعون کے	اور	اسکے سرداروں کے	تو تکبر کیا انہوں نے	اور	تھے وہ	قوم	غلبہ کرنے والی	تو بولے	کیا ایمان لائیں ہم

کے سرداروں کی طرف مگر انہوں نے تکبر کیا کہ وہ بڑے سرکش لوگ تھے۔ تو کہنے لگے کیا ہم اپنے جیسے دو بشروں

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا

لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا	وَقَوْمُهُمَا	لَنَا	عٰبِدُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا
دو آدمیوں کیلئے	اپنے جیسوں پر	اور ان کی قوم	ہماری	غلامی کرنے والے ہیں	تو جھٹلایا انہوں انکو	تو ہو گئے

پر ایمان لائیں حالانکہ ان کے لوگ ہماری بندگی کرتے ہیں۔ پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو فرعون اور آل فرعون ہلاک

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ
ہلاک ہونے والوں سے	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تا کہ	وہ راہ پائیں

کیے ہوئے لوگوں میں سے ہو گئے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی تا کہ بنی اسرائیل کے لوگ سیدھے راستے پر چلیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾ ع

ع ١٨ ٣

وَ	جَعَلْنَا	ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗٓ	اٰيَةً	وَّاٰوَيْنٰهُمَآ	اِلٰى	رَبْوَةٍ	ذَاتِ قَرَارٍ	وَّ	مَعِيْنٍ
اور	کیا ہم نے	مریم کے بیٹے کو	اور	اسکی ماں کو	نشانی	اور جگہ دی ہم نے انکو	طرف	ٹیلے کی	جو ٹھہرنے کی جگہ تھی	اور	چشموں والی

اور ہم نے مریم اور اس کے بیٹے کو نشانی بنا دیا اور انہیں ٹھکانا دیا ایک بلند زمین جو سکون کی جگہ اور نگاہ کے سامنے بہتا پانی۔

يٰاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا

يٰاَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوْا	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ	اعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا
اے	رسولو!	کھاؤ	پاکیزہ چیزیں	اور	عمل کرو	نیک	بیشک میں	اسے جو

اے پیغمبرو! حلال چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے میں

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ

تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	وَ	اِنَّ	هٰذِهٖ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّاَنَا	رَبُّكُمْ
کرتے ہو تم	خبردار ہوں	اور	بیشک	یہ	تمہاری امت	امت ہے	ایک	اور میں	تمہارا رب ہوں

بخوبی واقف ہوں۔ اور تمہاری یہ اُمت ایک ہی اُمت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس

فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ

فَاتَّقُوْنِ	فَتَقَطَّعُوْۤا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ
تو مجھ سے ڈرو	تو ٹکڑے کر ڈالا انہوں نے	اپنے کام کے	آپس میں	الگ الگ	ہر	گروہ	جو	اسکے پاس ہے

مجھ سے ڈرتے رہو۔ تو لوگوں نے اپنے امرِ دین کو آپس میں کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہر گروہ کے لوگ جو کچھ ان کے پاس

فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا

فَرِحُوْنَ	فَذَرْهُمْ	فِيْ	غَمْرَتِهِمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	اَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا
خوش ہے	تو چھوڑ دو ان کو	میں	ان کی مستی	ایک	وقت تک	کیا خیال کرتے ہیں	بیشک

ہے وہ اس پر مطمئن ہیں۔ تو (اے محبوب ﷺ!) ان (کے کفر) کی غفلت میں آپ انہیں چھوڑ دیں ایک (معین) وقت تک۔ کیا وہ سمجھتے ہیں

نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ

نُمِدُّهُمْ	بِهٖ	مِنْ مَّالٍ	وَّ	بَنِيْنَ	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي	الْخَيْرٰتِ	بَلْ
ہم مدد دیتے ہیں انکو	اسکے ساتھ	مال	اور	بیٹوں سے	جلدی کرتے ہیں ہم	انکے لیے	میں	بھلائیوں	بلکہ

کہ یقیناً ہم اُنہیں مال اور بیٹوں سے مدد دے رہے ہیں؟ ہم اُنہیں بھلائیاں دینے میں سرگرمِ عمل ہیں۔ بلکہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾

مُّشْفِقُوْنَ	رَبِّهِمْ	مِّنْ خَشْيَةِ	هُمْ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	يَشْعُرُوْنَ	لَا
سہمے رہتے ہیں	اپنے رب کے	ڈر سے	کہ وہ	وہ لوگ	بیشک	سمجھتے	نہیں

وہ شعور نہیں رکھتے۔ البتہ وہ لوگ جو اپنے رب کے ڈر سے سہمے رہتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

بِرَبِّهِمْ	هُمْ	الَّذِيْنَ	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	رَبِّهِمْ	بِاٰيٰتِ	هُمْ	الَّذِيْنَ	وَ
اپنے رب کے ساتھ	وہ	وہ جو کہ	اور	ایمان لاتے ہیں	اپنے رب کی	آیتوں پر	وہ	وہ لوگ جو کہ	اور

اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو)

لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ

رَبِّهِمْ	اِلٰى	اَنَّهُمْ	وَجِلَةٌ	قُلُوْبُهُمْ	وَّ	اٰتَوْا	مَآ	يُؤْتُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَ	لَا يُشْرِكُوْنَ
اپنے رب کی	طرف	بیشک وہ	ڈرتے ہیں	ان کے دل	اور	دیتے ہیں	جو	دیتے ہیں	وہ جو کہ	اور	شریک نہیں کرتے

شریک نہیں ٹھہراتے۔ اور وہ جو کچھ دیتے ہیں اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل لرزتے جاتے ہیں اس لئے کہ وہ اپنے رب

رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾

سٰبِقُوْنَ	لَهَا	هُمْ	وَ	فِى الْخَيْرٰتِ	يُسٰرِعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	رٰجِعُوْنَ
آگے بڑھنے والے ہیں	اسکے لیے	وہ	اور	نیکیوں میں	دوڑتے ہیں	یہ لوگ	لوٹنے والے ہیں

کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ یہ لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی کہ سب سے پہلے انہیں پہنچے۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ

هُمْ	وَ	بِالْحَقِّ	يَّنْطِقُ	كِتٰبٌ	وَلَدَيْنَا	وُسْعَهَا	اِلَّا	نَفْسًا	نُكَلِّفُ	وَلَا
وہ	اور	حق کے ساتھ	جو بولتی ہے	کتاب ہے	اور ہمارے پاس	اسکی طاقت بھر	مگر	کسی جان کو	تکلیف دیتے ہم	اور نہیں

اور ہم کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو حق کے

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ

لَا	يُظْلَمُوْنَ	بَلْ	قُلُوْبُهُمْ	فِيْ غَمْرَةٍ	مِّنْ هٰذَا	وَ	لَهُمْ	اَعْمَالٌ	مِّنْ دُوْنِ
نہیں	ظلم کیے جائینگے	بلکہ	ان کے دل	غفلت میں ہیں	اس سے	اور	انکے لیے	کام ہیں	سوا

ساتھ بتادے گی۔ اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ ان کے دل اس بارے میں غفلت میں ہیں اور ان کے پاس اس

ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا

ذٰلِكَ	هُمْ	لَهَا	عٰمِلُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ	بِالْعَذَابِ	اِذَا
اس کے	وہ	ان کو	کرنے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب	پکڑا ہم نے	ان کے امیروں کو	عذاب میں	تو جبھی

کے علاوہ بھی کام ہیں جن میں وہ لگے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو

هُمْ يَجْــَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْــَٔرُوا الْيَوْمَ قف اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ

هُمْ	يَجْــَٔرُوْنَ	لَا تَجْــَٔرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا	تُنْصَرُوْنَ	قَدْ
وہ	تو وہ فریاد کرنے لگے	فریاد مت کرو	آج کے دن	بیشک تم	ہم سے	نہ	مدد کیے جاؤ گے	بیشک

وہ فریاد کرنے لگیں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) آج فریاد نہ کرو یقیناً ہماری طرف سے تمہاری (کوئی) مدد نہ کی جائے گی۔ بے شک

كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ لا

كَانَتْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلٰٓى	اَعْقَابِكُمْ	تَنْكِصُوْنَ
تھیں	میری آیتیں	پڑھی جاتیں	تم پر	تو تھے تم	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	پھر جاتے

میری آیتیں تم پر پڑھی جاتیں تھیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل اُلٹے (پاؤں) بھاگ جاتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ

مُسْتَكْبِرِيْنَ	بِهٖ	سٰمِرًا	تَهْجُرُوْنَ	اَفَلَمْ	يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ	اَمْ	جَآءَهُمْ
تکبر کرتے ہوئے	اسکے ساتھ	رات کو	بیہودہ کہانیاں بکتے	کیا نہ	غور کیا انہوں نے	بات پر	یا	آیا انکے پاس

تکبر کرنے والے بن کر اور اس پر باتیں بناتے ہوئے تم اسے چھوڑ دیتے تھے۔ کیا اُن لوگوں نے اس کلام پر

مَا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ

لَهٗ	فَهُمْ	رَسُوْلَهُمْ	يَعْرِفُوْا	لَمْ	اَمْ	الْاَوَّلِيْنَ	اٰبَآءَهُمُ	يَاْتِ	لَمْ	مَا
اس کے	تو وہ	اپنے رسول کو	پہچانا انہوں نے	نہ	یا	پہلوں پر	انکے باپ دادا	آیا	نہ	جو

غور نہیں کیا؟ کیا ان کے پاس وہ آیا جو انکے باپ دادا کے پاس آیا کیا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا اس لئے

مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ

اَكْثَرُهُمْ	وَ	بِالْحَقِّ	جَآءَهُمْ	بَلْ	جِنَّةٌ	بِهٖ	يَقُوْلُوْنَ	اَمْ	مُنْكِرُوْنَ
اکثر انکے	اور	حق	آیا ان کے پاس	بلکہ	دیوانگی ہے	اس کو	کہتے ہیں کہ	کیا	منکر ہیں

اس کا انکار کر رہے ہیں؟ کیا وہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے؟ نہیں وہ ان کے پاس حق لے کر تشریف لائے ہیں

لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ

السَّمٰوٰتُ	لَفَسَدَتِ	اَهْوَآءَهُمْ	الْحَقُّ	لَوِ اتَّبَعَ	وَ	كٰرِهُوْنَ	لِلْحَقِّ
آسمان	تو بگڑ جائیں	ان کی خواہشوں کی	حق	اگر پیروی کرے	اور	ناپسند کرتے ہیں	حق کو

اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر حق ان کی خواہشوں کی پیروی کرتا تو یقیناً سب آسمان

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

عَنْ ذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	بِذِكْرِهِمْ	اَتَيْنٰهُمْ	بَلْ	فِيْهِنَّ	مَنْ	وَ	وَالْاَرْضُ
ناموری اپنی سے	تو وہ	ناموری ان کی	لائے ہم انکے پاس	بلکہ	ان میں ہے	جو	اور	اور زمین

اور زمینیں اور جو (بھی) ان میں ہیں ہلاک ہو جاتے بلکہ ہم تو ان کے پاس ان کیلئے نصیحت لائے تو وہ نصیحت

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ ؕ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ

خَيْرُ	هُوَ	وَّ	خَيْرٌ	رَبِّكَ	فَخَرَاجُ	خَرْجًا	تَسْـَٔلُهُمْ	اَمْ	مُّعْرِضُوْنَ
بہتر ہے	وہ	اور	بہتر ہے	آپ کے رب کا	تو اجر	اجرت	مانگتے ہو ان سے	کیا	منہ پھیرتے ہیں

ہی سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ کیا آپ ان سے کچھ اجر مانگتے ہیں؟ تو آپ کے رب کا اجر سب سے اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر

الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَ اِنَّ

اِنَّ	وَ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطٍ	اِلٰى	لَتَدْعُوْهُمْ	اِنَّكَ	وَ	الرّٰزِقِيْنَ
بیشک	اور	سیدھی کے	راہ	طرف	بلاتے ہو ان کو یقیناً	بیشک تم	اور	رزق دینے والا

روزی دینے والا ہے۔ اور بے شک آپ سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہو۔ اور بے شک

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ

رَحِمْنٰهُمْ	لَوْ	وَ	لَنٰكِبُوْنَ	عَنِ الصِّرَاطِ	بِالْاٰخِرَةِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ
ہم رحم کریں ان پر	اگر	اور	پھر جاتے ہیں	وہ راہ سے	قیامت پر	ایمان نہیں لاتے	وہ لوگ جو

جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ضرور سیدھی راہ سے دور ہٹنے والے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم کرتے

وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ لَقَدْ

لَقَدْ	وَ	يَعْمَهُوْنَ	طُغْيَانِهِمْ	فِيْ	لَّلَجُّوْا	مِّنْ ضُرٍّ	بِهِمْ	مَا	كَشَفْنَا	وَ
بیشک	اور	حیران پھرتے ہیں	اپنی سرکشی	میں	تو داخل ہو جائیں	تکلیف ہے	ان کو	جو	دور کریں ہم	اور

اور جو تکلیف انہیں ہے وہ دور کر دیتے تو بھی وہ سرگرداں اپنی سرکشی پر اڑے رہتے۔ اور ہم نے انہیں عذاب میں

اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَ مَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى

حَتّٰى	يَتَضَرَّعُوْنَ	مَا	وَ	لِرَبِّهِمْ	اسْتَكَانُوْا	فَمَا	بِالْعَذَابِ	اَخَذْنٰهُمْ
یہاں تک کہ	زاری کی	نہ	اور	اپنے رب کے	جھکے وہ سامنے	تو نہ	عذاب میں	ہم نے پکڑا ان کو

پکڑا بھی تھا پھر بھی وہ اپنے رب کے آگے نہیں جھکے اور نہ یہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ

اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَ هُوَ

هُوَ	وَ	مُبْلِسُوْنَ	فِيْهِ	هُمْ	اِذَا	شَدِيْدٍ	ذَا عَذَابٍ	بَابًا	عَلَيْهِمْ	فَتَحْنَا	اِذَا
وہ	اور	ناامید تھے	اس میں	وہ	جبھی	سخت کا	عذاب	دروازہ	ان پر	ہم نے کھولا	جب

جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ ناامید ہو کر رہ جائیں گے۔ اور وہی ہے

الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ
وہ ہے جس نے	پیدا کیے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل	تھوڑا ہے	جو	شکر کرتے ہو تم

جس نے بنائے تمہارے لئے کان آنکھیں اور دل (مگر) تم لوگ بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ
اور	وہ	وہ ہے جس نے	پھیلایا تم کو	زمین میں	اور	اسکی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہ	وہ ہے جو	زندہ کرتا

اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے

وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ

وَ	يُمِيْتُ	وَ	لَهُ	اخْتِلَافُ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	بَلْ	قَالُوْا	مِثْلَ
اور	مارتا ہے	اور	اسی کیلئے ہے	تبدیلی	رات	اور دن کی	کیا پھر نہیں	سوچتے تم	بلکہ	کہنے لگے	مثل

اور موت دیتا ہے۔ اور اُسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا بدلنا۔ کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ بلکہ انہوں نے ویسی ہی

مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

مَا	قَالَ	الْاَوَّلُوْنَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا
اسکی جو	کہا	پہلوں نے	کہنے لگے	کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور	ہو جائینگے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم

بات کہہ دی جیسی پہلے لوگوں نے کہی تھی۔ انہوں نے کہا کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ

لَمَبْعُوْثُوْنَ	لَقَدْ	وُعِدْنَا	نَحْنُ	وَاٰبَآؤُنَا	هٰذَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ
اٹھائے جائینگے	بیشک	وعدہ دیے گئے ہیں	ہم	اور ہمارے باپ دادا	اس کا	پہلے سے	نہیں	یہ	مگر

دوبارہ اٹھائے جائینگے؟ یہ وعدہ اس سے پہلے ہم سے بھی کیا گیا اور ہمارے باپ دادا سے بھی۔ یہ محض

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ

اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	قُلْ	لِّمَنِ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ
داستانیں ہیں	پہلوں کی	فرمادو	کس کی ہے	زمین	اور	جو	اس میں ہے	اگر	ہوتم

پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ فرمادیجئے کس کی ملک ہے زمین اور جو کچھ اس میں ہے (بتاؤ)

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ

تَعْلَمُوْنَ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ
جانتے	جلدی کہیں گے	اللہ کی	فرمادو	کیا پھر نہیں	نصیحت پکڑتے	فرمادو	کون ہے	رب

اگر تم جانتے ہو۔ اب کہیں گے کہ اللہ کی (ملک) ہے آپ فرمادیجئے پھر کیوں نہیں سوچتے۔ فرمادیجئے کون ہے

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا

السَّمٰوٰتِ	السَّبْعِ	وَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا
آسمانوں کا	ساتوں	اور	رب	عرش	بڑے کا	ضرور کہیں گے	اللہ	فرمادو	کیا پھر نہیں

مالک ساتوں آسمان کا اور مالک عرش عظیم کا۔ وہ کہیں گے اللہ مالک ہے ان کا فرمادیجئے تو کیا پھر بھی

تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ

تَتَّقُوْنَ	قُلْ	مَنْۢ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُوَ	يُجِيْرُ	وَلَا	يُجَارُ
ڈرتے ہوتم (اللہ سے)	فرمادو	کون ہے جسکے	ہاتھ میں ہے	قابو	ہر چیز کا	اور وہ	پناہ دیتا ہے	اور نہیں	پناہ دی جاتی

تم ڈرتے نہیں ہو؟ فرمادیجئے کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر شئے کا اختیار ہے اور جو حفاظت کرتا ہے مگر اس کے مقابلے میں

عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾

عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	فَاَنّٰى	تُسْحَرُوْنَ
اسکے خلاف	اگر	ہوتم	جانتے	ضرور کہیں گے	اللہ کی	فرمادو	پھر کہاں	جادو کیے جاتے ہو

حفاظت نہیں کی جاسکتی اگر تم جانتے ہو؟ عنقریب وہ کہیں گے (یہ سب کچھ) اللہ ہی کیلئے ہے فرمایئے پھر تم کدھر سے جادو زدہ ہو جاتے ہو۔

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّ مَا كَانَ

كَانَ	وَّمَا	مِنْ وَّلَدٍ	اللّٰهُ	مَا اتَّخَذَ	لَكٰذِبُوْنَ	وَ اِنَّهُمْ	بِالْحَقِّ	اَتَيْنٰهُمْ	بَلْ
ہے	اور نہیں	کوئی اولاد	اللہ نے	نہیں بنائی	جھوٹے ہیں	اور بیشک وہ	حق	لائے ہم انکے پاس	بلکہ

بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور وہ یقیناً ضرور جھوٹے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی

مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى

عَلٰى	بَعْضُهُمْ	لَعَلَا	وَ	خَلَقَ	بِمَا	اِلٰهٍ	كُلُّ	لَّذَهَبَ	اِذًا	مِنْ اِلٰهٍ	مَعَهٗ
اوپر	بعض ان کا	ضرور چڑھائی کرتا	اور	اپنے پیدا کیا	جو	خدا	ہر	لے جاتا	تو اس وقت	کوئی خدا	ساتھ اسکے

دوسرا معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق لے جاتا اور ضرور ایک دوسرے پر اپنی برتری چاہتا

بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ

الشَّهَادَةِ	وَ	الْغَيْبِ	عٰلِمِ	يَصِفُوْنَ	عَمَّا	اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	بَعْضٍ
حاضر کا	اور	غیب	جاننے والا ہے	وہ بیان کرتے ہیں	اس سے جو	اللہ	پاک ہے	بعض کے

پاک ہے اللہ تعالیٰ اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے۔ پھر وہ بہت بلند ہے

فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا

فَلَا	رَبِّ	يُوْعَدُوْنَ	مَا	تُرِيَنِّيْ	اِمَّا	رَبِّ	قُلْ	يُشْرِكُوْنَ	عَمَّا	فَتَعٰلٰى
نہ	تو اے میرے رب	وعدہ دیے جاتے ہیں	جو وہ	دکھائے تو مجھے	اگر	اے میرے رب	عرض کرو	وہ شرک کرتے ہیں	اس سے جو	بلند ہے

اس سے جس کو وہ شریک بناتے ہیں۔ اے محبوب ﷺ فرما دیجئے! اگر تو مجھے وہ عذاب دکھا دے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ تو

تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَ اِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ

نَعِدُهُمْ	مَا	نُّرِيَكَ	اَنْ	عَلٰۤى	اِنَّا	وَ	الظّٰلِمِيْنَ	الْقَوْمِ	فِي	تَجْعَلْنِيْ
وعدہ دیتے ہیں ہم انکو	جو	دکھائیں تجھ کو	اسکے کہ	اوپر	بیشک ہم	اور	ظالموں	قوم	میں	کر مجھ کو

میرے رب! مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ فرمانا۔ اور یقیناً ہم آپ کو وہ چیز دکھانے پر قادر ہیں جس کا ہم ان سے وعدہ

لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

لَقٰدِرُوْنَ	اِدْفَعْ	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	السَّیِّئَةَ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا
البتہ قادر ہیں	روک	ایسی چیز سے کہ	وہ	اچھی ہو	برائی کو	ہم	خوب جانتے ہیں	جو

فرمارہے ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) برائی کو ایسے طریقے سے دور کیجئے جو بہتر ہو ہم خوب جانتے ہیں جو یہ (آپ پر)

یَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۙ﴿۹۷﴾

یَصِفُوْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَعُوْذُبِكَ	مِنْ هَمَزٰتِ	الشَّیٰطِیْنِ
وہ بیان کرتے ہیں	اور	عرض کرو	اے میرے رب	میں پناہ لیتا ہوں تیری	وسوسوں سے	شیطانوں کے

باتیں بناتے ہیں۔ اور (امت کی تعلیم کیلئے) عرض کیجئے کہ اے میرے رب! میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

وَ	اَعُوْذُبِكَ	رَبِّ	اَنْ	یَّحْضُرُوْنِ	حَتّٰۤی	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
اور	میں پناہ لیتا ہوں تیری	اے میرے رب	یہ کہ	وہ حاضر ہوں میرے پاس	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	ان میں سے ایک کو	موت تو

اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب! کہ وہ میرے پاس آئیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۙ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا

قَالَ	رَبِّ	ارْجِعُوْنِ	لَعَلِّیْۤ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِیْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا
کہتا ہے	اے میرے رب	مجھے واپس کر	تاکہ میں	عمل کروں	نیک	اس میں جو	میں چھوڑ آیا	ہرگز نہیں	بیشک وہ

کی تو وہ کہے گا، میرے رب! مجھے واپس بھیج۔ تاکہ میں اس (دنیا) میں جسے میں چھوڑ آیا ہوں جا کر اچھے کام کروں نہیں نہیں یہ

كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ

كَلِمَةٌ	هُوَ	قَآئِلُهَا	وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ	بَرْزَخٌ	اِلٰی	یَوْمِ	یُبْعَثُوْنَ	فَاِذَا	نُفِخَ
ایک بات ہے	کہ وہ	کہنے والا ہے اسکو	اور ان کے آگے	آڑ ہے	طرف	دن	قیامت کی	تو جب	پھونکا جائے گا

تو ایک بات ہے جو وہ کہے گا اور ان کے پیچھے ایک پردہ حائل ہو گا اس دن تک جب لوگوں کو اٹھایا جائے گا۔ پھر جب صور پھونکا

فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ

ثَقُلَتْ	فَمَنْ	يَتَسَآءَلُوْنَ	لَا	وَ	يَوْمَئِذٍ	بَيْنَهُمْ	اَنْسَابَ	فَلَآ	فِي الصُّوْرِ
بھاری ہوا	تو جس کا	آپس میں پوچھیں گے	نہ	اور	اس دن	انکے درمیان	نسب ہوگا	تو نہ	صور میں

جائے گا تو ان کے درمیان نہ قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ تو جن (کے ترازو) کے پلڑے بھاری

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

فَاُولٰٓئِكَ	مَوَازِيْنُهٗ	خَفَّتْ	مَنْ	وَ	الْمُفْلِحُوْنَ	هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	مَوَازِيْنُهٗ
تو یہی	تول اس کی	ہلکا ہوا	جس کا	اور	مراد پانے والے	وہی ہیں	تو یہ لوگ	وزن اس کا

ہوئے وہی فلاح پانے والے ہوں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوئے وہی ہیں جنہوں نے اپنے

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ

وُجُوْهَهُمُ	تَلْفَحُ	خٰلِدُوْنَ	فِيْ جَهَنَّمَ	اَنْفُسَهُمْ	خَسِرُوْٓا	الَّذِيْنَ
انکے چہروں کو	جھلس دے گی	ہمیشہ رہیں گے	دوزخ میں	اپنی جانوں کو	خسارہ دیا	لوگ ہیں جنہوں نے

آپ کو نقصان میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اُن کے چہروں کو آگ جھلس دے گی

النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا

بِهَا	فَكُنْتُمْ	عَلَيْكُمْ	تُتْلٰى	اٰيٰتِيْ	تَكُنْ	اَلَمْ	كٰلِحُوْنَ	فِيْهَا	هُمْ	وَ	النَّارُ
ان کو	تو تھے تم	تم پر	پڑھی جاتی	میری آیتیں	تھیں	کیا نہ	منہ چڑاتے ہونگے	اس میں	وہ	اور	آگ

اور ان کے جبڑے باہر نکلے ہوں گے۔ فرمایا جائے گا) کیا میری آیتیں تمہیں پڑھ کر سنائی نہ جاتی تھیں مگر تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾

ضَآلِّيْنَ	قَوْمًا	كُنَّا	وَ	شِقْوَتُنَا	عَلَيْنَا	غَلَبَتْ	رَبَّنَا	قَالُوْا	تُكَذِّبُوْنَ
گمراہ	قوم	تھے ہم	اور	ہماری بدبختی	ہم پر	غالب آئی	اے ہمارے رب	کہیں گے	جھٹلاتے

انہیں جھٹلا دیتے تھے؟ وہ کہیں گے ہمارے رب! ہم پر ہماری بدبختی غالب تھی اور ہم واقعی گمراہ لوگ تھے۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ	قَالَ	اخْسَـُٔوْا	فِيْهَا
اے ہمارے رب	نکال ہم کو	اس سے	پھر اگر	دوبارہ کریں ہم	تو ہم	ظالم ہونگے	فرمائے گا	دھتکارے پڑے رہو	اس میں

اے ہمارے رب! ہمیں اس دوزخ سے نکال پھر اگر ہم دوبارہ (کفر کی طرف) لوٹیں تو بے شک ہم ظالم ہیں۔ (رب) فرمائے گا

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَ	لَا	تُكَلِّمُوْنِ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْ عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا
اور	نہ	کلام کرو مجھ سے	بیشک	تھا	ایک گروہ	میرے بندوں سے	کہتے تھے	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے	تو بخش ہم کو

ذلت کے ساتھ اسی میں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ بے شک میرے بندوں کا ایک گروہ کہتا تھا اے ہمارے رب! ہم ایمان

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى

وَارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا	حَتّٰى
اور رحم کر ہم پر	اور	تو	سب سے بہتر	رحم کرنے والا ہے	تو پکڑا تم نے ان کو	ٹھٹھا	یہاں تک کہ

لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ تو تم نے انہیں مذاق بنالیا یہاں تک کہ انہیں مذاق

اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا

اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِيْ	وَ	كُنْتُمْ	مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ	اِنِّيْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا
بھلایا تم کو	میری یاد سے	اور	تھے تم	ان سے	ہنستے	بیشک میں نے	بدلہ دیا ان کو	آج کے دن	بدلہ

بنانے کے شغل میں میری یاد بھول گئے اور تم ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ آج میں نے انہیں ان کے

صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ

صَبَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	قٰلَ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	عَدَدَ
ان کے صبر کا	بیشک وہ	وہی ہیں	کامیاب	فرمائے گا	کتنا	ٹھہرے تم	زمین میں	گنتی

صبر کے سبب یہ بدلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم زمین پر کتنے

سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قٰلُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ

سِنِيْنَ	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	فَسْـَٔلِ	الْعَآدِّيْنَ	قٰلَ	اِنْ
سالوں کی	کہیں گے	ہم ٹھہرے	ایک دن	یا	بعض حصہ	دن کا	تو پوچھ	گنتی کرنیوالوں سے	فرمائے گا	نہیں

سال رہے؟ وہ کہیں گے: "تھوڑی ہی مدت رہے (ہونگے) آپ اعداد و شمار کرنے والوں سے پوچھ لیں۔ (رب)

لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا

لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَّوْ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اَفَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا
ٹھہرے تم	مگر	تھوڑا	کاش کہ	تم	ہوتے	جانتے	کیا خیال کیا تم نے	کہ ہم نے

فرمائے گا تم نہیں ٹھہرے مگر (بہت) کم کاش تم نے (پہلے) جان لیا ہوتا تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ

خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَّ	اَنَّكُمْ	اِلَيْنَا	لَا	تُرْجَعُوْنَ	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ
پیدا کیا تم کو	بے کار	اور	تم	ہماری طرف	نہ	پھیرے جاؤ گے	پس بلند ہے	اللہ	بادشاہ

ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف واپس نہیں لوٹایا جائے گا۔ تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ

الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ

الْحَقُّ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْكَرِيْمِ	وَ	مَنْ	يَّدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ
سچا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	رب	عرش	بڑے کا	اور	جو	پکارے	ساتھ	اللہ کے

کوئی معبود نہیں سوا اس کے وہی عزت والے عرش کا مالک ہے۔ مگر جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پکارتا ہے

اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَا بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَاِنَّمَا	حِسَابُهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ
معبود	دوسرا	نہیں سند	اسکے لیے	اسکی	تو سوائے اسکے نہیں	اس کا حساب	نزدیک	اسکے رب کے	بیشک	نہیں کامیاب ہوتے

جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں اس کا حساب تو اس کے رب کے پاس ہی ہو گا بے شک کافر

اَلْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

اَلْكٰفِرُوْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ	وَارْحَمْ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ
کافر	اور	عرض کرو	اے میرے رب	بخش	اور رحم کر	اور	تو	بہتر	رحم کرنے والا ہے

کامیاب نہیں ہوں گے۔ اور اے حبیب ﷺ یوں عرض کیجئے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما کہ تو ہی بہترین رحم فرمانیوالا ہے۔

اٰیاتھا ۶۴ — ۲۴ سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲ — رکوعاتھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَاۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ

سُوْرَةٌ	اَنْزَلْنٰهَا	وَ	فَرَضْنٰهَا	وَ	اَنْزَلْنَا	فِيْهَاۤ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	لَّعَلَّكُمْ
یہ سورۃ ہے	کہ ہم نے اسے اتارا	اور	اسکے حکم فرض کیے	اور	اتاریں ہم نے	اس میں	آیتیں	روشن	تا کہ تم

یہ ایک سورت ہے کہ ہم نے نازل کی ہے اور ہم نے اس میں درج احکام فرض کئے اور ہم نے اس میں روشن آیتیں نازل فرمائیں

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ

تَذَكَّرُوْنَ	اَلزَّانِيَةُ	وَ	الزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةَ
نصیحت پکڑو	زناکار عورت	اور	زناکار مرد	تو کوڑے لگاؤ	ہر	ایک کو	ان میں سے	سو

کہ تم یاد رکھو۔ بدکار عورت اور بدکار مرد تم ان میں ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ

جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

جَلْدَةٍ	وَّ	لَا	تَاْخُذْكُمْ	بِهِمَا	رَاْفَةٌ	فِيْ دِيْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ
کوڑا	اور	نہ	پکڑے تم کو	ان پر	رحم	دین میں	اللہ کے	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے

اور تمہیں ان پر ترس نہ آئے اللہ کے دین میں اگر تم ایمان لائے ہو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَلْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا	طَآئِفَةٌ	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ	اور	دن	پچھلے پر	اور حاضر ہوں	ان کی سزا کو	ایک گروہ	ایمان والوں کا

اللہ اور قیامت کے دن پر اور چاہئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ حاضر ہو۔

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ

اَلزَّانِيْ	لَا	يَنْكِحُ	اِلَّا	زَانِيَةً	اَوْ	مُشْرِكَةً	وَّ	الزَّانِيَةُ	لَا	يَنْكِحُهَآ	اِلَّا	زَانٍ
زناکار مرد	نہیں	نکاح کرتا	مگر	زناکار	یا	مشرک عورت سے	اور	زناکار عورت	نہیں	نکاح کرتا اسے	مگر	زانی مرد

زانی مرد صرف زانی عورت یا مشرک عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانی عورت سے صرف زانی مرد

اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

اَوْ	مُشْرِكٌ	وَ	حُرِّمَ	ذٰلِكَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ
یا	مشرک	اور	حرام کیا گیا ہے	یہ	اوپر	مومنوں کے	اور	وہ جو	عیب لگائیں

یا مشرک مرد ہی نکاح کرتا ہے اور یہ مومنوں پر حرام ہے۔ اور جو لوگ پاکدامن عورتوں

الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً

الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ	جَلْدَةً
پاک عورتوں کو	پھر	نہ	لائیں	چار	گواہ	تو کوڑے مارو ان کو	اسی	کوڑے

پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لا سکیں انہیں اسی کوڑے لگاؤ

وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ لا اِلَّا الَّذِيْنَ

وَّ	لَا	تَقْبَلُوْا	لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
اور	نہ	قبول کرو	ان کی	گواہی	کبھی بھی	اور	یہی	وہ ہیں	بدکردار لوگ	مگر	وہ جو

اور ان کی گواہی ہمیشہ کیلئے نامقبول کردو کہ یہی لوگ فاسق ہیں۔ مگر جو لوگ اس کے بعد

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ وَالَّذِيْنَ

تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَالَّذِيْنَ
توبہ کریں	پیچھے	اس کے	اور	درست ہو جائیں	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور وہ جو

توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور جو لوگ

يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ

يَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّآ	اَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ
عیب لگائیں	اپنی بیویوں کو	اور	نہ	ہوں	انکے پاس	گواہ	مگر	انکی اپنی جانیں	تو گواہی ہے

اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس ان کی جانوں کے سوا گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی گواہی یہ ہے

اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٦

اَحَدِهِمْ	اَرْبَعُ	شَهٰدٰتٍۭ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ	الصّٰدِقِيْنَ
ان کے ایک کی	چار	گواہیاں	اللہ کے نام سے	کہ بیشک وہ	ہے	سچوں سے

کہ وہ چار مرتبہ گواہی دے اللہ کی قسم کھا کر کہ بے شک وہ ضرور سچا ہے۔

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٧ وَيَدْرَؤُا

وَ	الْخَامِسَةُ	اَنَّ	لَعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ	وَ	يَدْرَؤُا
اور	پانچویں بار	بیشک	لعنت ہے	اللہ کی	اس پر	اگر	ہے	جھوٹے لوگوں سے	اور	ہٹائے گا

اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہوا تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ عورت سے یوں

عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٨

عَنْهَا	الْعَذَابَ	اَنْ	تَشْهَدَ	اَرْبَعَ	شَهٰدٰتٍۭ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ
اس عورت سے	سزا کو	یہ کہ	وہ شہادت دے	چار	شہادتیں	اللہ کے نام سے	کہ بیشک وہ	جھوٹے لوگوں سے ہے

سزا ٹل جائے گی کہ وہ اللہ کا نام لے کر چار بار گواہی دے کہ مرد جھوٹا ہے۔

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	كَانَ	اِنْ	عَلَيْهَآ	اللّٰهِ	غَضَبَ	اَنَّ	الْخَامِسَةَ	وَ
سچے لوگوں سے	ہووہ	اگر	اس پر	اللہ کا	غضب ہو	بیشک	پانچویں بار	اور

اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

تَوَّابٌ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	رَحْمَتُهٗ	وَ	عَلَيْكُمْ	اللّٰهِ	فَضْلُ	لَا	لَوْ	وَ
توبہ قبول کرنے والا	اللہ	بیشک	اور	اس کی رحمت	اور	تم پر	اللہ کا	فضل	نہ ہوتا	اگر	اور

اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور بیشک اللہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا

حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ

تَحْسَبُوْهُ	لَا	مِّنْكُمْ	عُصْبَةٌ	بِالْاِفْكِ	جَآءُوْ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	حَكِيْمٌ
خیال کرو اسے	نہ	تم میں سے	جماعت ہے	بہتان	لائے	وہ جو	بیشک	حکمت والا ہے

حکمت والا ہے۔ تم اس (بہتان) کو اپنے لئے (اللہ کے ہاں) برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے لئے بہتر ہے (کہ اس واقعہ پر اجر ملے گا اور

شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ

مِنَ الْاِثْمِ	اكْتَسَبَ	مَا	مِّنْهُمْ	امْرِئٍ	لِكُلِّ	لَّكُمْ	خَيْرٌ	هُوَ	بَلْ	شَرًّا لَّكُمْ
گناہ	اس نے کمایا	جو	ان میں سے	آدمی کیلئے ہے	ہر ایک	تمہارے لیے	بہتر ہے	وہ	بلکہ	برا اپنے لیے

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی پاک دامنی پر قرآن گواہ ہوگا) ان بہتان لگانے والوں میں سے ہر شخص کیلئے گناہ ہے جو اس نے کمایا اور ان میں

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْلَآ اِذْ

اِذْ	لَآ	لَوْ	عَظِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهٗ	مِنْهُمْ	كِبْرَهٗ	تَوَلّٰى	وَالَّذِيْ
جب	نہ ہوا کہ	کیوں	بڑا	عذاب ہے	اسکے لیے	ان میں سے	اسکے بڑے حصے کا	والی ہوا	اور وہ جو

سے (خاص کر) وہ شخص (عبداللہ بن ابی منافق اعظم) جس نے اس گناہ کا بڑا حصہ اٹھایا اس کیلئے تو بڑا عذاب ہے۔ (ایسا) کیوں نہ

سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ

سَمِعْتُمُوْهُ	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ	بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَّ	قَالُوْا	هٰذَآ
تم نے اسے سنا	تو خیال کیا	مومن مردوں	اور	مومن عورتوں نے	اپنوں کے متعلق	بھلائی کا	اور	کیوں نہ کہا	یہ

ہوا کہ جب تم نے یہ (تہمت کی) بات سنی تو مومن مردوں اور عورتوں نے اپنوں کے بارے میں نیک گمان کیا ہوتا اور

اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا

اِفْكٌ	مُّبِيْنٌ	لَوْ	لَا	جَآءُوْ	عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاِذْ لَمْ	يَاْتُوْا
بہتان ہے	کھلا ہوا	کیوں	نہ	لائے	اس پر	چار	گواہ	پھر جب	نہ لائے

کہا ہوتا کہ یہ کھلا بہتان ہے۔ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے تو جب گواہ نہ لائے

بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
گواہ	تو وہی	نزدیک	اللہ کے	وہ ہیں	جھوٹے	اور	اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

تو وہی اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ اور اگر اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِىْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	فِى	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِىْ مَآ	اَفَضْتُمْ	فِيْهِ
تم پر	اور	اس کی رحمت	میں	دنیا	اور	آخرت	تو پہنچتا تمہیں	اس میں جو	مشغول ہوئے تم	اس میں

اور اس کی رحمت تم پر دنیا اور آخرت میں نہ ہوتی تو جن باتوں میں تم پڑے تھے اس پر تمہیں

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ	بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَتَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا
عذاب	بہت بڑا	جب	تم اسے لیتے تھے	اپنی زبانوں سے	اور کہتے تھے	اپنے مونہوں سے	جو

بڑا عذاب پہنچتا۔ جب تم اسے اپنی زبانوں پر لاتے تھے اور اپنے منہ سے وہ بات کہتے تھے جس کا

لَیْسَ لَکُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَیِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْ

لَیْسَ	لَکُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّتَحْسَبُوْنَهٗ	هَیِّنًا	وَّهُوَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَظِیْمٌ	وَلَوْ
نہیں	تمہیں	اس کا	کوئی علم	اور خیال کرتے تھے تم اسکو	معمولی بات	اور وہ	نزدیک	اللہ کے	بہت بڑی ہے	اور کیوں

تمہیں علم نہ تھا اور تم اسے معمولی بات سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات تھی۔ اور جب تم نے

لَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا یَکُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَکَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَکَ هٰذَا

لَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ	مَّا	یَکُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَکَلَّمَ	بِهٰذَا	سُبْحٰنَکَ	هٰذَا
نہ	جب	تم نے وہ سنا	تم نے کہا	نہیں	ہے	ہمارے لیے	کہ	ہم کہیں	ایسی بات	تو پاک ہے	یہ

اسے سنا تو تم نے کیوں نہ کہا ہمارے لئے مناسب نہیں کہ ہم ایسی بات اپنی زبان سے کہیں پاک ہے

بُهْتَانٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۶﴾ یَعِظُکُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ کُنْتُمْ

بُهْتَانٌ	عَظِیْمٌ	یَعِظُکُمُ	اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖۤ	اَبَدًا	اِنْ	کُنْتُمْ
بہتان ہے	بہت بڑا	نصیحت فرماتا ہے تم کو	اللہ	یہ کہ	دوبارہ نہ کہنا	ایسی بات	کبھی بھی	اگر	ہو تم

تیری ذات یہ تو بڑا بہتان ہے۔ اللہ تم کو نصیحت فرماتا ہے کہ پھر ایسی بات کبھی نہ کہنا اگر

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷﴾ وَیُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ

مُّؤْمِنِیْنَ	وَ	یُبَیِّنُ	اللّٰهُ	لَکُمُ	الْاٰیٰتِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِیْمٌ	حَکِیْمٌ	اِنَّ
ایمان والے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور	اللہ ہے	علم والا	حکمت والا	بیشک

تم مومن ہو۔ اور اللہ تمہارے لئے (کھول کر) آیتیں بیان فرماتا ہے اور اللہ بہت علم والا بڑی حکمت والا ہے۔ وہ لوگ

الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

الَّذِیْنَ	یُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِیْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ
وہ جو	چاہتے ہیں	یہ کہ	پھیلے	بے حیائی	ایمان والوں میں	ان کیلئے	عذاب ہے

جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں فحاشی پھیلے ان کیلئے دردناک عذاب ہے

اَلِيۡمٌ ۙ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَلَوۡ

اَلِيۡمٌ	فِى	الدُّنۡيَا	وَ	الۡاٰخِرَةِ	وَ	اللّٰهُ	يَعۡلَمُ	وَاَنۡتُمۡ	لَا	تَعۡلَمُوۡنَ	وَ	لَوۡ
دردناک	میں	دنیا	اور	آخرت	اور	اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے	اور	اگر

دنیا اور آخرت میں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور اگر

لَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۰﴾ ع يٰۤاَيُّهَا

لَا	فَضۡلُ	اللّٰهِ	عَلَيۡكُمۡ	وَرَحۡمَتُهٗ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	رَءُوۡفٌ	رَّحِيۡمٌ	يٰۤاَيُّهَا
نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور اس کی رحمت	اور	بیشک	اللہ	مہربان	رحم والا ہے	اے

اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور بیشک اللہ تم پر بڑا شفیق بڑا مہربان ہے۔ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ ؕ وَمَنۡ يَّتَّبِعۡ خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا	تَتَّبِعُوۡا	خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ	وَ	مَنۡ	يَّتَّبِعۡ	خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	اور	جو	پیروی کرے گا	شیطان کے قدموں کی

ایمان والو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے

فَاِنَّهٗ يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ ؕ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ

فَاِنَّهٗ	يَاۡمُرُ	بِالۡفَحۡشَآءِ	وَالۡمُنۡكَرِ	وَ	لَوۡلَا	فَضۡلُ	اللّٰهِ	عَلَيۡكُمۡ
تو وہ	حکم کرتا ہے	بے حیائی	اور برائی کا	اور	اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر

تو وہ تو بے حیائی اور برائی کی تلقین کرتا ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَحۡمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰـكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ

وَ	رَحۡمَتُهٗ	مَا زَكٰى	مِنۡكُمۡ	مِّنۡ	اَحَدٍ	اَبَدًا	وَّلٰـكِنَّ	اللّٰهَ	يُزَكِّىۡ	مَنۡ	يَّشَآءُ
اور	اسکی رحمت	نہ پاک ہوتا	تم میں سے	کوئی	بھی	کبھی	اور لیکن	اللہ	پاک کرتاہے	جسے	چاہے

اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں کوئی ایک بھی کبھی پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُّؤْتُوْٓا

يُّؤْتُوْٓا	أَنْ	السَّعَةِ	وَ	مِنْكُمْ	أُولُوا الْفَضْلِ	يَأْتَلِ	وَلَا	عَلِيْمٌ	سَمِيْعٌ	اللّٰهُ	وَ
دیں	یہ کہ	فراخی والے	اور	تم میں سے	بزرگی والے	قسم کھائیں	اور نہ	جاننے والا ہے	سننے والا	اللہ	اور

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور تم میں مرتبے اور گنجائش والے قسم نہ کھائیں کہ وہ

أُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا

وَلْيَعْفُوْا	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	أُولِي الْقُرْبٰى
اور معاف کریں	اللہ کی	راہ	میں	مہاجروں کو	اور	مسکینوں	اور	قرابت والوں کو

رشتہ داروں مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے اور چاہیے کہ وہ معاف کر دیں

وَلْيَصْفَحُوْا ۭ أَلَا تُحِبُّوْنَ أَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهُ	وَ	لَكُمْ	اللّٰهُ	يَّغْفِرَ	أَنْ	تُحِبُّوْنَ	أَلَا	وَلْيَصْفَحُوْا
مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ	اور	تم کو	اللہ	بخشے	یہ کہ	پسند کرتے تم	کیا نہیں	اور درگزر کریں

اور درگزر کریں کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا

فِي الدُّنْيَا	لُعِنُوْا	الْمُؤْمِنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُحْصَنٰتِ	يَرْمُوْنَ	الَّذِيْنَ	إِنَّ
دنیا میں	لعنت کیے گئے	مومن عورتوں کو	بے خبر	پاک دامن	عیب لگاتے ہیں	وہ جو	بیشک

بے شک جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاک دامن بے خبر ایمان والی عورتوں پر وہ دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ ۙ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ

أَلْسِنَتُهُمْ	عَلَيْهِمْ	تَشْهَدُ	يَّوْمَ	عَظِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	وَ	وَالْاٰخِرَةِ
ان کی زبانیں	ان پر	گواہی دیں گی	جس دن	بہت بڑا	عذاب ہے	ان کیلئے	اور	اور آخرت میں

اور آخرت میں ملعون ہیں اور ان کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔ (وہ اس دن کو یاد رکھیں) جس دن ان کی زبانیں

وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ

وَ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	يَوْمَئِذٍ	يُّوَفِّيْهِمُ	اللّٰهُ
اور	ان کے ہاتھ	اور	ان کے پاؤں	اس کی	جو وہ	کرتے تھے	اس دن	پورا دیگا ان کو	اللہ

اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے عملوں کی ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ اس دن اللہ انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا

دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ

دِيْنَهُمُ	الْحَقَّ	وَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	الْمُبِيْنُ	اَلْخَبِيْثٰتُ
ان کا بدلہ	سچا	اور جانتے ہیں	بیشک	اللہ	وہی ہے	سچا	ظاہر	گندی عورتیں

بدلہ دے گا اور جان لیں گے کہ اللہ ہی صریح حق ہے اور حق کو ظاہر کرنے والا ہے۔ خبیث عورتیں

لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ

لِلْخَبِيْثِيْنَ	وَ	الْخَبِيْثُوْنَ	لِلْخَبِيْثٰتِ	وَ	الطَّيِّبٰتُ	لِلطَّيِّبِيْنَ
گندے مردوں کیلئے	اور	گندے مرد	گندی عورتوں کیلئے	اور	پاک عورتیں	پاک مردوں کیلئے

خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں

وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

وَ	الطَّيِّبُوْنَ	لِلطَّيِّبٰتِ	اُولٰٓئِكَ	مُبَرَّءُوْنَ	مِمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ
اور	پاک مرد	پاک عورتوں کیلئے	یہ لوگ	پاک ہیں	اس سے	جو وہ کہتے ہیں	ان کیلئے	بخشش ہے

اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے ہیں یہ لوگ اُن باتوں سے بری ہیں ان کے لیے مغفرت

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ

وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ	بُيُوْتِكُمْ
اور	رزق	عزت والی	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	داخل ہو	گھروں میں	سوا	اپنے گھروں کے

اور عزت کی روزی ہے۔ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو

حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

لَعَلَّكُمْ	لَكُمْ	خَيْرٌ	ذٰلِكُمْ	اَهْلِهَا	عَلٰۤى	وَتُسَلِّمُوْا	تَسْتَاْنِسُوْا	حَتّٰى
تاکہ تم	تمہارے لیے	بہتر ہے	یہ	اسکے رہنے والوں کے	اوپر	اور سلام کہو	اجازت لے لو	یہاں تک کہ

جب تک اجازت نہ لے لو اور اس کے رہنے والوں کو سلام نہ کر لو یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے شاید تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ

يُؤْذَنَ	حَتّٰى	تَدْخُلُوْهَا	فَلَا	اَحَدًا	فِيْهَاۤ	تَجِدُوْا	لَمْ	فَاِنْ	تَذَكَّرُوْنَ
اجازت دی جائے	یہاں تک کہا	داخل ہو اس میں	تو نہ	کسی کو	اس میں	پاؤ	نہ	پھر اگر	نصیحت پکڑو

نصیحت حاصل کرو۔ پھر اگر تم وہاں کسی کو نہ پاؤ تو اس میں داخل نہ ہوا کرو جب تک تمہیں اجازت نہ دی جائے

لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

بِمَا	اللّٰهُ	وَ	لَكُمْ	اَزْكٰى	هُوَ	فَارْجِعُوْا	ارْجِعُوْا	لَكُمُ	قِيْلَ	اِنْ	وَ	لَكُمْ
جو کچھ	اللہ	اور	تمہارے لیے	بہتر ہے	وہ	تو واپس آجاؤ	واپس جاؤ	تم کو	کہا جائے	اگر	اور	تم کو

اور اگر تم سے کہا جائے واپس چلے جاؤ تو واپس چلے جاؤ یہ تمہارے لئے بہت ہی پاکیزہ بات ہے اور اللہ

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

غَيْرَ	بُيُوْتًا	تَدْخُلُوْا	اَنْ	جُنَاحٌ	عَلَيْكُمْ	لَيْسَ	عَلِيْمٌ	تَعْمَلُوْنَ
جو نہ	گھروں میں	داخل ہو	یہ کہ	کوئی گناہ	تم پر	نہیں ہے	جاننے والا	تم کرتے ہو

جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ ایسے گھروں میں جانا تم پر کچھ گناہ نہیں جو کسی کی مستقل رہائش گاہ نہیں ہیں

مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾

تَكْتُمُوْنَ	مَا	وَ	تُبْدُوْنَ	مَا	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	وَ	لَكُمْ	مَتَاعٌ	فِيْهَا	مَسْكُوْنَةٍ
چھپاتے ہو	جو	اور	تم ظاہر کرتے ہو	جو	جانتا ہے	اللہ	اور	تمہارا	سامان ہو	اس میں	آباد ہوں

ان میں تمہارے لئے فائدہ کی کوئی چیز ہو اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ط

قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	يَغُضُّوْا	مِنْ اَبْصَارِهِمْ	وَيَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ
فرمادو	ایماندار مردوں کو	نیچی رکھیں	نگاہیں اپنی	اور حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی

(اے محبوب ﷺ) آپ مسلمان مردوں سے فرمادیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۞۳۰ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ

ذٰلِكَ	اَزْكٰى	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ
یہ	بہت ستھری بات ہے	ان کیلئے	بیشک	اللہ	خبردار ہے	اسے جو	کرتے ہیں	اور	فرمادو	مومن عورتوں کو

یہ ان کیلئے بہت پاکیزہ ہے بے شک اللہ ان کے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ اور مسلمان عورتوں کو فرمادیں

يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ

يَغْضُضْنَ	مِنْ اَبْصَارِهِنَّ	وَ	يَحْفَظْنَ	فُرُوْجَهُنَّ	وَ	لَا	يُبْدِيْنَ
کہ نیچی رکھیں	نظریں اپنی	اور	حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	اور	نہ	ظاہر کریں

اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہو جائے

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ص

زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَلْيَضْرِبْنَ	بِخُمُرِهِنَّ	عَلٰى	جُيُوْبِهِنَّ
اپنی زینت	مگر	جو	ظاہر ہو	اس سے	اور چاہیے کہ لپیٹیں	اپنی چادریں	اوپر	اپنے گریبانوں کے

اور دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رہیں اور اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ

وَ	لَا	يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآءِ	بُعُوْلَتِهِنَّ
اور	نہ	ظاہر کریں	اپنی زینت	مگر	اپنے خاوندوں کیلئے	یا	اپنے باپوں کیلئے	یا	باپوں	اپنے خاوندوں کیلئے

مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ یا شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا اپنے شوہروں کے بیٹے

اَوْ اَبْنَآىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْۤ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْۤ

اَوْ	اَبْنَآىِٕهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآءِ	بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِیْۤ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِیْۤ
یا	اپنے بیٹوں کیلئے	یا	بیٹوں	اپنے خاوندوں کیلئے	یا	اپنے بھائیوں کیلئے	یا	بیٹوں	اپنے بھائیوں کیلئے	یا	بیٹوں

یا اپنے بھائی یا اپنے بھتیجے یا اپنے بھانجے یا اپنے دین کی عورتیں

اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ

اَخَوٰتِهِنَّ	اَوْ	نِسَآىِٕهِنَّ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَیْمَانُهُنَّ	اَوِ	التّٰبِعِیْنَ	غَیْرِ
اپنی بہنوں کیلئے	یا	اپنی عورتوں کیلئے	یا	جو	مالک ہیں	ان کے ہاتھ	یا	پیچھے آنے والے	جو نہیں ہیں

یا اپنی کنیزیں جو اپنے ہاتھ کی ملک ہوں یا نوکر بشرطیکہ شہوت والے

اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ

اُولِی الْاِرْبَةِ	مِنَ الرِّجَالِ	اَوِ	الطِّفْلِ	الَّذِیْنَ	لَمْ یَظْهَرُوْا	عَلٰى عَوْرٰتِ
خواہش والے	مردوں سے	یا	بچے	وہ جنہیں	خبر نہیں	شرم کی چیزوں کی

مرد نہ ہوں یا وہ بچے جنہیں عورتوں کی شرم کی چیزوں کی خبر نہیں

النِّسَآءِ ۪ وَ لَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ

النِّسَآءِ	وَ	لَا	یَضْرِبْنَ	بِاَرْجُلِهِنَّ	لِیُعْلَمَ	مَا	یُخْفِیْنَ	مِنْ زِیْنَتِهِنَّ
عورتوں کی	اور	نہ	ماریں	اپنے پیر	کہ معلوم ہوجائے	جو	چھپاتی ہیں	اپنی زینت

اور زمین پر پاؤں زور سے نہ رکھیں کہ جانا جائے ان کا چھپا ہوا سنگھار اور اللہ کی طرف توبہ کرو

وَ تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اَنْكِحُوا

وَ	تُوْبُوْۤا	اِلَى	اللّٰهِ	جَمِیْعًا	اَیُّهَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	اَنْكِحُوا
اور	توبہ کرو	طرف	اللہ کی	سب مل کر	اے	مومنو	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	نکاح کرو

اے مسلمانو! سب مل کر اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور نکاح کر دو اپنوں میں ان کا

الْاَیَامٰی مِنْکُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ وَاِمَآئِکُمْ ؕ اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ

فُقَرَآءَ	یَّکُوْنُوْا	اِنْ	اِمَآئِکُمْ	وَ	مِنْ عِبَادِکُمْ	الصّٰلِحِیْنَ	وَ	مِنْکُمْ	الْاَیَامٰی
تنگدست	ہیں وہ	اگر	لونڈیوں کے	اور	اپنے غلاموں	نیک	اور	تم میں سے	بے واؤں کا

جو بے نکاح ہوں اور اپنے لائق بندوں اور کنیزوں کا اگر وہ فقیر ہوں

یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	وَلْیَسْتَعْفِفِ	عَلِیْمٌ	وَاسِعٌ	اللّٰهُ	وَ	مِنْ فَضْلِهٖ	اللّٰهُ	یُغْنِهِمُ
وہ جو	اور چاہیے کہ بچیں	علم والا ہے	وسعت والا	اللہ	اور	اپنے فضل سے	اللہ	تو غنی کرے گا انکو

تو اللہ انہیں غنی کر دے گا اپنے فضل کے سبب اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں

لَا یَجِدُوْنَ نِکَاحًا حَتّٰی یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ

یَبْتَغُوْنَ	الَّذِیْنَ	وَ	مِنْ فَضْلِهٖ	اللّٰهُ	یُغْنِیَهُمُ	حَتّٰی	نِکَاحًا	یَجِدُوْنَ	لَا
چاہیں	وہ جو	اور	اپنے فضل سے	اللہ	غنی کرے انکو	یہاں تک کہ	نکاح کی	طاقت رکھتے	نہیں

تو انہیں چاہیے کہ پاکدامنی اختیار کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو غنی کردے۔ اور تمہارے غلاموں میں سے جو

الْکِتٰبَ مِمَّا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ فَکَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا ۖۗ

خَیْرًا	فِیْهِمْ	عَلِمْتُمْ	اِنْ	فَکَاتِبُوْهُمْ	اَیْمَانُکُمْ	مَلَکَتْ	مِمَّا	الْکِتٰبَ
بھلائی	ان میں	جانو تم	اگر	تو کتابت کرو ان سے	تمہارے ہاتھ	مالک ہیں	ان سے جو	تو کتابت

مکاتبت چاہتے ہیں اگر تم ان میں کوئی بھلائی دیکھتے ہو تو اُسے سے مکاتبت کر لو۔ اور اُن کو اس مال میں سے

وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اٰتٰىکُمْ ؕ وَلَا تُکْرِهُوْا فَتَیٰتِکُمْ عَلَی الْبِغَآءِ

الْبِغَآءِ	عَلَی	فَتَیٰتِکُمْ	تُکْرِهُوْا	لَا	وَ	اٰتٰىکُمْ	الَّذِیْۤ	اللّٰهِ	مِّنْ مَّالِ	وَّاٰتُوْهُمْ
بدکاری کے	اوپر	اپنی لونڈیوں کو	مجبور کرو	نہ	اور	اس نے دیا تم کو	وہ جو	اللہ کے	مال سے	اور دو ان کو

دو جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے۔ اور اپنی لونڈیوں کو جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہوں دنیا کی زندگی کے

اِنۡ اَرَدۡنَ تَحَصُّنًا لِّتَبۡتَغُوۡا عَرَضَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ؕ وَمَنۡ یُّکۡرِهۡهُّنَّ

یُّکۡرِهۡهُّنَّ	مَنۡ	وَ	الدُّنۡیَا	الۡحَیٰوةِ	عَرَضَ	لِّتَبۡتَغُوۡا	اَرَدۡنَ تَحَصُّنًا	اِنۡ
مجبور کرے انکو	جو	اور	دنیا کی	زندگی کا	سامان	تا کہ چاہو	اگر وہ بچنا چاہیں	اگر

تھوڑے سے نفع کے لیے اپنی باندیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو شخص ان کو مجبور کرے گا تو یقیناً اُن کے

فَاِنَّ اللّٰهَ مِنۡۢ بَعۡدِ اِکۡرَاهِهِنَّ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ

اِلَیۡکُمۡ	اَنۡزَلۡنَاۤ	لَقَدۡ	وَ	رَّحِیۡمٌ	غَفُوۡرٌ	اِکۡرَاهِهِنَّ	مِنۡۢ بَعۡدِ	اللّٰهَ	فَاِنَّ
آپ کی طرف	ہم نے اتاریں	بیشک	اور	مہربان ہے	بخشنے والا	ان کی مجبوری کے	بعد	اللہ	تو بیشک

مجبور کیے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ جل جلالہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کی طرف صاف صاف

اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِیۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِکُمۡ وَمَوۡعِظَةً

وَمَوۡعِظَةً	مِنۡ قَبۡلِکُمۡ	خَلَوۡا	مِّنَ الَّذِیۡنَ	مَثَلًا	وَّ	مُّبَیِّنٰتٍ	اٰیٰتٍ
اور نصیحت	آپ سے پہلے	گزرے	ان لوگوں کی جو	مثالیں	اور	روشن	آیتیں

واضح آیتیں اور ان لوگوں کی مثالیں جو آپ سے پہلے ہو گزرے ہیں اور ایک نصیحت ڈرنے والوں کیلئے

لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۳۴﴾ ع اَللّٰهُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ مَثَلُ نُوۡرِهٖ کَمِشۡکٰوةٍ

کَمِشۡکٰوةٍ	نُوۡرِهٖ	مَثَلُ	وَالۡاَرۡضِ	السَّمٰوٰتِ	نُوۡرُ	اَللّٰهُ	لِّلۡمُتَّقِیۡنَ
جیسے طاق	اسکے نور کی	مثال	اور زمین کا	آسمانوں	نور ہے	اللہ	پرہیزگاروں کیلئے

نازل کر دی ہیں۔ اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو

فِیۡهَا مِصۡبَاحٌ ؕ اَلۡمِصۡبَاحُ فِیۡ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ کَاَنَّهَا کَوۡکَبٌ

کَوۡکَبٌ	کَاَنَّهَا	اَلزُّجَاجَةُ	فِیۡ زُجَاجَةٍ	اَلۡمِصۡبَاحُ	مِصۡبَاحٌ	فِیۡهَا
ستارہ ہے	گویا کہ وہ	فانوس ہو	فانوس میں	چراغ ہو	چراغ	کہ اس میں ہو

جس میں چراغ ہو وہ چراغ فانوس میں ہو وہ فانوس گویا ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے

دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ

دُرِّيٌّ	يُّوْقَدُ	مِنْ شَجَرَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	زَيْتُوْنَةٍ	لَّا	شَرْقِيَّةٍ	وَّ	لَا	غَرْبِيَّةٍ
چمکتا	روشن کیا جائے	درخت	برکت والے	زیتون سے جو	نہ	شرقی ہو	اور	نہ	غربی

برکت والے درخت زیتون (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ مشرق کے رُخ پر ہے نہ مغرب کے

يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي

يَّكَادُ	زَيْتُهَا	يُضِيْٓءُ	وَ	لَوْ	لَمْ	تَمْسَسْهُ	نَارٌ	نُوْرٌ	عَلٰى	نُوْرٍ	يَهْدِي
قریب ہے	اس کا تیل	روشنی دے	اور	اگرچہ	نہ	چھوئے اس کو	آگ	نور ہے	اوپر	نور کے	ہدایت دیتا ہے

قریب ہے کہ اس کا تیل (آپ ہی) روشن ہو جائے اگرچہ اسے آگ نہ چھوئے نور ہے نور پر

اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ
اللہ	اپنے نور کی	جسے چاہے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کیلئے	اور	اللہ	ہر

اللہ جسے چاہے اپنے نور تک پہنچا دیتا ہے اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۙ﴿۳۵﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ

شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	فِيْ بُيُوْتٍ	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ	تُرْفَعَ	وَ	يُذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ
چیز کو	جانتا ہے	گھروں میں	حکم دیا	اللہ نے	یہ کہ	بلند کیے جائیں	اور	ذکر کیا جائے	اس میں	اس کا نام

چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ گھروں میں ہیں جن کیلئے اللہ نے حکم دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے

يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ

يُسَبِّحُ	لَهٗ	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ	رِجَالٌ	لَّا	تُلْهِيْهِمْ	تِجَارَةٌ
تسبیح کرتے ہیں	اس کی	اس میں	صبح	اور	شام	ایسے مرد کہ	نہیں	غافل کرتی انکو	خرید و فروخت

اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے ان میں اس کی تسبیح کرتے ہیں صبح اور شام۔ وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ

وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا

وَ	لَا	بَيْعٌ	عَنْ ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	اِقَامِ	الصَّلٰوةِ	وَ	اِيْتَآءِ	الزَّكٰوةِ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا
اور	نہ	خرید وفروخت	یاد	الٰہی سے	اور	قائم کرنے	نماز	اور	دینے	زکوۃ سے	ڈرتے ہیں	اس دن کے

خرید وفروخت اللہ کی یاد اور نماز قائم رکھنے اور زکوۃ دینے سے اس دن کے خوف سے

تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا

تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ	الْقُلُوْبُ	وَ	الْاَبْصَارُ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا
الٹ جائینگے	اس میں	دل	اور	آنکھیں	تاکہ بدلہ دے انکو	اللہ	بہتر	اس کا جو

جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گے ۔ تاکہ اللہ انہیں بدلا دے ان کے سب سے بہتر کام کا

عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ

عَمِلُوْا	وَ	يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ
عمل کیے انہوں نے	اور	زیادہ دے گا انکو	اپنے فضل سے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے	چاہے	بغیر

اور اپنے فضل سے انہیں انعام زیادہ دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب

حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ

حِسَابٍ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ	بِقِيْعَةٍ	يَّحْسَبُهُ
حساب کے	اور	وہ جو	کافر ہوئے	ان کے عمل	جیسے ریت	جنگل میں	خیال کرتا ہے اسے

رزق دیتا ہے ۔ اور کافروں کے اعمال ایسے ہیں جیسے چٹیل میدان میں چمکتی ریت جسے

الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

الظَّمْاٰنُ	مَآءً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَهٗ	لَمْ	يَجِدْهُ	شَيْــًٔا	وَ	وَجَدَ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ
پیاسا	پانی	یہاں تک کہ	جب	اسکے پاس آیا	نہ	پایا اسے	کچھ بھی	اور	پایا	اللہ کو	اسکے پاس

پیاسا پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچے تو اسے کچھ نہ پائے مگر اللہ کو اس کے پاس پائے

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ لا اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ

فِيْ	كَظُلُمٰتٍ	اَوْ	الْحِسَابِ	سَرِيْعُ	اللّٰهُ	وَ	حِسَابَهٗ	فَوَفّٰىهُ
میں	جیسے اندھیرے	یا	حساب لینے والا ہے	جلدی	اللہ	اور	اس کا حساب	تو پورا دیا اسکو

پھر وہ اس کا حساب چکا دے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یا جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے

بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ

سَحَابٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	يَّغْشٰىهُ	لُّجِّيٍّ	بَحْرٍ
بادل	اس کے اوپر	موج ہے	اس کے اوپر	موج	ڈھانپے اسکو	گہرے کہ	سمندر

جس میں لہروں پر لہریں چھا رہی ہوں اور جس کے اوپر بادل ہوں

ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ

وَ مَنْ	وَ	يَرٰىهَا	يَكَدْ	لَمْ	يَدَهٗ	اَخْرَجَ	اِذَآ	بَعْضٍ	فَوْقَ	بَعْضُهَا	ظُلُمٰتٌ
جس کیلئے	اور	دیکھے اسے	قریب کہ	نہیں	اپنا ہاتھ	نکالا	جب	بعض کے ہیں	اوپر	بعض اسکے	اندھیرے

اندھیرے ایک کے اوپر دوسرے اتنا اندھیرا کہ جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو اسے دیکھ نہ پائے

لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ

مَنْ	لَهٗ	يُسَبِّحُ	اللّٰهَ	اَنَّ	تَرَ	اَلَمْ	مِنْ نُّوْرٍ	لَهٗ	فَمَا	نُوْرًا	لَهٗ	اللّٰهُ	يَجْعَلِ	لَّمْ
جو کچھ	اسکی	تسبیح کرتی ہے	اللہ	بیشک	دیکھا آپنے	کیا نہ	کوئی نور	اس کیلئے	تو نہیں	نور	اس کیلئے	اللہ	بنائے	نہ

اور جس کیلئے اللہ نور نہ رکھے اس کیلئے کوئی نور نہیں ہوتا۔ (اے محبوب ﷺ) کیا آپ نے نہیں دیکھا اللہ ہی ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ

صَلَاتَهٗ	عَلِمَ	قَدْ	كُلٌّ	صٰٓفّٰتٍ	وَالطَّيْرُ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِيْ
اپنی عبادت	جان لی	بیشک	ہر ایک نے	پر پھیلائے ہوئے	اور پرندے	زمین میں	اور	آسمانوں ہے	میں

جس کی تسبیح بیان کرتے ہیں تمام آسمانوں اور زمین والے اور پرندے (بھی) صف بستہ ہر ایک نے اپنی نماز

وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ	لِلّٰهِ	وَ	يَفْعَلُوْنَ	بِمَا	عَلِيْمٌ	اللّٰهُ	وَ	تَسْبِيْحَهٗ	وَ
آسمانوں	بادشاہی ہے	اللہ ہی کی	اور	وہ کرتے ہیں	جو کچھ	جانتا ہے	اللہ	اور	اپنی تسبیح	اور

اور اپنی تسبیح کو جان لیا اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے بادشاہت آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ

ثُمَّ	سَحَابًا	يُزْجِيْ	اللّٰهَ	اَنَّ	تَرَ	اَلَمْ	الْمَصِيْرُ	اللّٰهِ	اِلَى	وَ	وَالْاَرْضِ
پھر	بادل کو	چلاتا ہے	اللہ	بیشک	دیکھا آپ نے کہ	کیا نہ	پھرنا	اللہ کی ہے	طرف	اور	اور زمین کی

اور زمین کی اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے۔ پھر

يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ

مِنْ خِلٰلِهٖ	يَخْرُجُ	الْوَدْقَ	فَتَرَى	رُكَامًا	يَجْعَلُهٗ	ثُمَّ	بَيْنَهٗ	يُؤَلِّفُ
اسکے درمیان سے	نکلتا ہے	مینہ کو کہ	پھر تو دیکھتا ہے	تہ بہ تہ	کرتا ہے اسے	پھر	اسکو آپس میں	ملاتا ہے

اُن کو آپس میں جوڑ دیتا ہے۔ پھر اُسے ایک گہرا بادل بنا دیتا ہے۔ پھر تم بارش کو دیکھتے ہو کہ اُس کے درمیان سے نکلتی ہے۔

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

مَنْ يَّشَآءُ	بِهٖ	فَيُصِيْبُ	مِنْ بَرَدٍ	فِيْهَا	مِنْ جِبَالٍ	مِنَ السَّمَآءِ	يُنَزِّلُ	وَ
جسے چاہے	وہ	پھر پہنچاتا ہے	اولے	اس میں ہوتے ہیں	پہاڑوں پر	آسمان سے	اتارتا ہے	اور

اور وہ آسمان سے اُن پہاڑوں کی وجہ سے جو اس میں ہیں اولے نازل کرتا ہے۔ پھر جسے چاہتا ہے اُن سے نقصان پہنچاتا ہے اور

وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ ؕ يُقَلِّبُ

يُقَلِّبُ	بِالْاَبْصَارِ	يَذْهَبُ	بَرْقِهٖ	سَنَا	يَكَادُ	يَّشَآءُ	عَنْ مَّنْ	يَصْرِفُهٗ	وَ
پھیرتا ہے	آنکھیں	لے جائے	اسکی بجلی کی	چمک	قریب ہے	چاہے	جس سے	پھیرتا ہے	اور

جس سے چاہتا ہے اسے پھیر دیتا ہے۔ قریب ہے اس کی بجلی کی چمک نگاہوں کو اُچک لے جائے۔ اللہ تعالیٰ ہی

اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ

خَلَقَ	اللّٰهُ	وَ	لِّاُولِي الْاَبْصَارِ	لَعِبْرَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	النَّهَارَ	وَ	الَّيْلَ	اللّٰهُ
پیدا کیا	اللہ نے	اور	آنکھ والوں کیلئے	عبرت ہے	اس میں	بیشک	دن کو	اور	رات	اللہ

رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے بیشک اس میں سمجھنے کا مقام ہے آنکھ والوں کیلئے۔ اور اللہ ہی نے سب

كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	بَطْنِهٖ	عَلٰى	يَّمْشِيْ	مَّنْ	فَمِنْهُمْ	مِّنْ مَّآءٍ	دَآبَّةٍ	كُلَّ
وہ ہے جو	ان میں سے	اور	اپنے پیٹ کے	اوپر	چلتا ہے	وہ ہیں جو	پھر ان میں سے	پانی سے	جانور	ہر ایک

جانوروں کو پانی سے پیدا کیا اب ان میں کوئی اپنے پیٹ پر چلتا ہے اور ان میں

يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يَخْلُقُ	اَرْبَعٍ	عَلٰٓى	يَّمْشِيْ	مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	رِجْلَيْنِ	عَلٰى	يَّمْشِيْ
اللہ	پیدا کرتا ہے	چار پاؤں کے	اوپر	چلتا ہے	وہ ہے جو	بعض ان میں سے	اور	دو پیروں کے	اوپر	چلتا ہے

کوئی دو ٹانگوں پر چلتا ہے اور ان میں کوئی چار ٹانگوں پر چلتا ہے اللہ جو چاہتا ہے

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ

اٰيٰتٍ	اَنْزَلْنَآ	لَقَدْ	قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اللّٰهَ	اِنَّ	يَشَآءُ	مَا
آیتیں	ہم نے اتاریں	بیشک	قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	اللہ	بیشک	چاہے	جو

بناتا ہے اللہ اپنی ہر چاہت پر قادر ہے۔ یقیناً ہم نے وضاحت کرنے والی

مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾

مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطٍ	اِلٰى	يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِيْ	اللّٰهُ	وَ	مُّبَيِّنٰتٍ
سیدھی کے	راہ	طرف	چاہے	جسے	ہدایت دیتا ہے	اللہ	اور	ظاہر

آیات نازل کردی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

وَ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالرَّسُوْلِ	وَ	اَطَعْنَا	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
اور	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ	اور	رسول پر	اور	پیروی کی ہم نے	پھر	پھر جاتا ہے	ایک فرقہ	ان میں سے

اور وہ (لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور ہم نے (ان کی) اطاعت کی پھر اس کے بعد ان

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	مَاۤ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِذَا	دُعُوْۤا	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ
بعد	اس کے	اور	نہیں	یہ	ایمان والے	اور	جب	بلائے جاتے ہیں	طرف	اللہ	اور	اسکے رسول کی

میں سے ایک فریق پیٹھ پھیر لیتا ہے اور وہ مؤمن نہیں۔ اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ

لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	لَّهُمُ
تاکہ فیصلہ کرائے	انکے درمیان	تو جبھی	ایک فریق	ان میں سے	منہ پھیر جاتا ہے	اور	اگر	ہو	ان کیلئے

تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو اس وقت ان میں سے ایک گروہ روگردانی کرلیتا ہے۔ اور اگر معاملہ ان کے حق کا ہو تو

الْحَقُّ يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ

الْحَقُّ	يَاْتُوْۤا	اِلَيْهِ	مُذْعِنِيْنَ	اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَمِ	ارْتَابُوْۤا	اَمْ
حق	تو آئیں گے	اسکی طرف	سر جھکائے	کیا ان کے دلوں میں	بیماری ہے	یا	شک کرتے ہیں	یا

وہ رسول کے پاس فرمانبردار بن کر آجاتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا شک رکھتے ہیں یا یہ

يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

الربع ۱۲

يَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّحِيْفَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَرَسُوْلُهٗ	بَلْ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ
ڈرتے ہیں	یہ کہ	ظلم کرے گا	اللہ	ان پر	اور اس کا رسول	بلکہ	یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم

ڈرتے ہیں کہ اللہ اور رسول ان پر ظلم کریں گے بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذَا دُعُوْٓا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

اِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ
سوا اسکے نہیں کہ	تھی	بات	مسلمانوں کی	جبکہ	وہ بلائے گئے	طرف	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	تاکہ فیصلہ فرمائے	ان میں

مؤمنوں کی تو یہ حالت ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کریں

أَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۗ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُّطِعِ

اَنْ	يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ
یہ کہ	کہیں	ہم نے سنا	اور	مانا	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو	پیروی کرے

تو وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے مانا اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی بات مان

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٥٢﴾

اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَخْشَ	اللّٰهَ	وَ	يَتَّقْهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ
اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	اور	ڈرے	اللہ سے	اور	پرہیزگاری کرے	تو یہ لوگ	وہی ہیں	کامیاب

لیتے ہیں اور اللہ کا ڈر رکھتے ہیں اور اس (کی نافرمانی) سے بچتے ہیں وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَأَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ

وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	اَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ
اور	قسمیں کھائیں انہوں نے	اللہ کی	مضبوط	قسمیں اپنی	اگر	تو ان کو حکم دے	تو ضرور نکلیں گے	فرما دیجئے

اور (منافقوں نے) اللہ کی پکی قسمیں کھائیں کہ اگر آپ انہیں حکم دیں گے تو وہ (آپ کے حکم کی اطاعت میں) ضرور (جہاد کیلئے) نکلیں

لَا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۗ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٣﴾ قُلْ

لَاتُقْسِمُوْا	طَاعَةٌ	مَّعْرُوْفَةٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ
قسمیں مت کھاؤ	طاعت ہے	حکم کے مطابق	بیشک	اللہ	بہتر جانتا ہے	اسکو جو	تم کرتے ہو	فرما دو

گے آپ فرما دیں قسمیں نہ کھاؤ اچھی طرح اطاعت کی ضرورت ہے بیشک اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ فرما دیجئے

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

حُمِّلَ	مَا	عَلَيْهِ	فَاِنَّمَا	تَوَلَّوْا	فَاِنْ	الرَّسُوْلَ	اَطِيْعُوا	وَ	اللّٰهَ	اَطِيْعُوا
اسکے ذمہ ہے	جو	اس پر ہے	تو بیشک	پھر جائیں	پھر اگر	رسول کا	حکم مانو	اور	اللہ کا	حکم مانو

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی پھر اگر تم نے (اس سے) پیٹھ پھیری تو رسول کے ذمہ تو وہی ہے

وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا

اِلَّا	الرَّسُوْلِ	عَلَى	مَا	وَ	تَهْتَدُوْا	تُطِيْعُوْهُ	وَاِنْ	حُمِّلْتُمْ	مَّا	عَلَيْكُمْ	وَ
مگر	رسول کے	اوپر	نہیں	اور	تو ہدایت پاؤگے	حکم مانو ان کا	اور اگر	تمہارے ذمہ ہے	جو	تم پر ہے	اور

جو ان پر لازم کیا گیا اور تم پر وہ ہے جو تم پر لازم کیا گیا اور اگر تم نے رسول کا حکم مانا تو ہدایت پاؤگے اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	مِنْكُمْ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اللّٰهُ	وَعَدَ	الْمُبِيْنُ	الْبَلٰغُ
نیک	عمل کیے	اور	تم میں سے	ایمان لائے	ان سے جو	اللہ نے	وعدہ کیا	ظاہر	پہنچانا

مگر صاف صاف پہنچا دینا۔ اللہ نے وعدہ دیا ان کو جو تم میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کیے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠

مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِيْنَ	اسْتَخْلَفَ	كَمَا	فِى الْاَرْضِ	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ
ان سے پہلے تھے	وہ جو	خلیفے بنائے	جیسے	زمین میں	ضرور خلیفہ بنائے گا انکو

کہ ضرور انہیں زمین میں خلافت دے گا جیسی ان سے پہلوں کو دی

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ

مِّنْ بَعْدِ	لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	وَ	لَهُمْ	ارْتَضٰى	الَّذِى	دِيْنَهُمُ	لَهُمْ	لَيُمَكِّنَنَّ	وَ
بعد	ضرور بدل دیگا ان کیلئے	اور	ان کیلئے	اس نے پسند کیا	وہ جو	ان کا دین	انکے لیے	مضبوط کریگا	اور

اور ضرور ان کیلئے جما دے گا ان کا وہ دین جو ان کیلئے پسند فرمایا ہے اور ضرور ان کے اگلے

خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔـا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

خَوْفِهِمْ	اَمْنًا	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ	بِيْ	شَيْـًٔـا	وَ	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ
انکے خوف کے	امن	وہ میری عبادت کریں گے	نہ	شریک بنائینگے	میرا	کسی کو	اور	جو	کفر کرے	بعد

خوف کو امن سے بدل دے گا میری عبادت کریں میرا شریک کسی کو نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے

ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

ذٰلِكَ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
اس کے	تو یہی	وہ ہیں جو	فاسق ہیں	اور	قائم کرو	نماز	اور	دو	زکوٰۃ

بعد ناشکری کرے تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور رسول کی

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿56﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	حکم مانو	رسول کا	تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	نہ	خیال کر	ان لوگوں کا جو	کافر ہیں

فرمانبرداری کرو اس امید پر کہ تم پر رحم ہو۔ کافروں کے بارے میں خیال نہ کر وکہ وہ ہمیں

مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿57﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَ	لَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰٓاَيُّهَا
عاجز کرنے والے	زمین میں	اور ان کا ٹھکانہ	آگ ہے	اور	برا	ٹھکانہ ہے	اے

زمین میں عاجز کر دینے والے ہیں اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يَبْلُغُوا
وہ جو	ایمان لائے ہو	چاہیے کہ اجازت لیں تم سے	وہ جو	مالک ہیں	تمہارے ہاتھ	اور	وہ جو	نہیں	پہنچے

جو لوگ تمہارے قبضے میں ہیں اور جو تم میں سے جوانی کو نہیں پہنچے چاہیے

ع ۷ ۱۲

الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ

حِيْنَ	وَ	الْفَجْرِ	صَلٰوةِ	مِنْ قَبْلِ	مَرّٰتٍ	ثَلٰثَ	مِنْكُمْ	الْحُلُمَ
جب	اور	فجر سے	نماز	پہلے	وقتوں میں	تین	تم میں سے	جوانی کو

کہ وہ تم سے تین بار اجازت لیں صبح کی نماز سے پہلے اور جس وقت دوپہر کو

تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ

ثَلٰثُ	الْعِشَآءِ	صَلٰوةِ	وَمِنْۢ بَعْدِ	مِّنَ الظَّهِيْرَةِ	ثِيَابَكُمْ	تَضَعُوْنَ
تین وقت ہیں	عشا کے	نماز	اور بعد	دوپہر کے وقت	اپنے کپڑے	اتارتے ہو تم

تم اپنے کپڑے اُتار دیتے ہو اور نمازِ عشاء کے بعد یہ تین وقت تمہارے لئے پردے کے

عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ

طَوّٰفُوْنَ	بَعْدَهُنَّ	جُنَاحٌۢ	عَلَيْهِمْ	لَا	وَ	عَلَيْكُمْ	لَيْسَ	لَّكُمْ	عَوْرٰتٍ
پھیرے والے ہیں وہ	ان کے بعد	کوئی گناہ	ان پر	نہ	اور	تم پر	نہیں ہے	تمہارے لیے	شرم کے

وقت ہیں ان کے علاوہ تم پر کوئی گناہ نہیں نہ ان پر ہے تم میں سے بعض ایک دوسرے پر آتے

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	الْاٰيٰتِ	لَكُمُ	اللّٰهُ	يُبَيِّنُ	كَذٰلِكَ	بَعْضٍ	عَلٰى	بَعْضُكُمْ	عَلَيْكُمْ
اللہ	اور	آیتیں	تمہارے لیے	اللہ	بیان کرتا ہے	اسی طرح	بعض کے	اوپر	بعض تمہارا	تم پر

جاتے رہتے ہیں اس طرح اللہ تم پر اپنے احکام واضح کرتا ہے اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا

كَمَا	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	الْحُلُمَ	مِنْكُمُ	الْاَطْفَالُ	بَلَغَ	اِذَا	وَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ
جیسے	تو وہ بھی اجازت لیں	جوانی کو	تم میں سے	بچے	پہنچ جائیں	جب	اور	حکمت والا ہے	علم والا

علم والا حکمت والا ہے۔ اور جب تم میں سے لڑکے جوانی کو پہنچ جائیں تو انہیں چاہیے کہ وہ (بھی) اسی طرح اجازت طلب کریں جس

اسْتَأْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	اٰيٰتِهٖ	لَكُمْ	اللّٰهُ	يُبَيِّنُ	كَذٰلِكَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِيْنَ	اسْتَاْذَنَ
اللہ	اور	اپنی آیتیں	تمہارے لیے	اللہ	بیان کرتا ہے	اسی طرح	ان سے پہلے ہیں	وہ جو	اجازت لیتے ہیں

طرح ان سے پہلے (بالغ ہونے والے) مردوں نے اجازت طلب کی اسی طرح اللہ اپنی آیتیں تمہارے لئے بیان فرماتا ہے اور اللہ خوب

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ

فَلَيْسَ	نِكَاحًا	يَرْجُوْنَ	لَا	الّٰتِيْ	مِنَ النِّسَآءِ	الْقَوَاعِدُ	وَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ
تو نہیں ہے	نکاح کی	امید رکھتیں	نہیں	وہ جو	عورتیں	خانہ نشین بوڑھی	اور	حکمت والا ہے	جاننے والا

جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور بوڑھی عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے

عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ

اَنْ	وَ	بِزِيْنَةٍ	مُتَبَرِّجٰتٍ	غَيْرَ	ثِيَابَهُنَّ	يَّضَعْنَ	اَنْ	جُنَاحٌ	عَلَيْهِنَّ
اگر	اور	زینت کو	ظاہر کرنے والی	نہ	اپنے کپڑے	اتار رکھیں	یہ کہ	کوئی گناہ	ان پر

(چہرے ڈھانپنے کے) کپڑے اُتار رکھیں اس حال میں کہ وہ اپنی زینت کو دکھاتی نہ پھریں اور

يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى

الْاَعْمٰى	عَلَى	لَيْسَ	عَلِيْمٌ	سَمِيْعٌ	اللّٰهُ	وَ	خَيْرٌ لَّهُنَّ	يَّسْتَعْفِفْنَ
نابینا کے	اوپر	نہیں ہے	جاننے والا ہے	سننے والا	اللہ	اور	بہتر ہے ان کیلئے	وہ اس سے بھی بچیں تو

اس سے (بھی) بچنا ان کیلئے بہتر ہے اور اللہ خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ اندھے پر کوئی تنگی نہیں

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى

عَلٰٓى	لَا	وَّ	حَرَجٌ	الْمَرِيْضِ	عَلَى	لَا	وَّ	حَرَجٌ	الْاَعْرَجِ	عَلَى	لَا	وَّ	حَرَجٌ
اوپر	نہ	اور	کوئی مضائقہ	بیمار کے	اوپر	نہ	اور	کوئی پابندی	لنگڑے کے	اوپر	نہ	اور	کوئی تنگی

اور لنگڑے پر کوئی تنگی نہیں اور بیمار پر کوئی تنگی نہیں اور نہ تم پر کہ

اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ

اُمَّهٰتِكُمْ	بُيُوْتِ	اَوْ	اٰبَآئِكُمْ	بُيُوْتِ	اَوْ	مِنْ بُيُوْتِكُمْ	تَاْكُلُوْا	اَنْ	اَنْفُسِكُمْ
اپنی ماؤں سے	گھروں	یا	اپنے باپوں سے	گھروں	یا	اپنے گھروں سے	کھاؤ تم	یہ کہ	تمہارے

تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

بُيُوْتِ	اَوْ	اَعْمَامِكُمْ	بُيُوْتِ	اَوْ	اَخَوٰتِكُمْ	بُيُوْتِ	اَوْ	اِخْوَانِكُمْ	بُيُوْتِ	اَوْ
گھروں	یا	اپنے چچوں سے	گھروں	یا	اپنی بہنوں سے	گھروں	یا	اپنے بھائیوں سے	گھروں	یا

یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا

عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ

مَلَكْتُمْ	مَا	اَوْ	خٰلٰتِكُمْ	بُيُوْتِ	اَوْ	اَخْوَالِكُمْ	بُيُوْتِ	اَوْ	عَمّٰتِكُمْ
مالک ہو تم	جو	یا	اپنی خالاؤں سے	گھروں	یا	اپنے ماموؤں سے	گھروں	یا	اپنی پھوپھیوں

اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا

مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا

جَمِيْعًا	تَاْكُلُوْا	اَنْ	جُنَاحٌ	عَلَيْكُمْ	لَيْسَ	صَدِيْقِكُمْ	اَوْ	مَّفَاتِحَهٗ
اکٹھے	کھاؤ تم	یہ کہ	کوئی گناہ	تم پر	نہیں	اپنے دوست سے	یا	انکی کنجیوں کے

جس گھر کی چابیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم مل کر کھاؤ

اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ

مِّنْ عِنْدِ	تَحِيَّةً	اَنْفُسِكُمْ	عَلٰى	فَسَلِّمُوْا	بُيُوْتًا	دَخَلْتُمْ	فَاِذَا	اَشْتَاتًا	اَوْ
نزدیک	یہ تحفہ ہے	اپنے آدمیوں کے	اوپر	تو سلام کہو	گھروں میں	داخل ہو تم	تو جب	جدا جدا	یا

یا الگ الگ۔ پھر جب تم گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کرو۔ دعائے خیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

اللّٰهِ	مُبٰرَكَةً	طَيِّبَةً	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ
اللہ سے	برکت والا	پاک	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں

بڑی بابرکت اور پاکیزہ (ہے یہ دعا)۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیات بیان کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۶۱ؑ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
تاکہ تم	سمجھو	اس کے سوا نہیں کہ	مومن	وہی ہیں جو	ایمان لائے	اللہ

تا کہ تم عقل سے کام لو۔ ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓي اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ	عَلٰٓي	اَمْرٍ	جَامِعٍ	لَّمْ	يَذْهَبُوْا	حَتّٰى
اور	اسکے رسول پر	اور	جب	ہوتے ہیں	اسکے ساتھ	اوپر	کام	اکٹھے کیے تو	نہیں	جاتے	یہانتک کہ

اور جب رسول کے پاس کسی ایسے کام میں حاضر ہوئے ہوں جس کیلئے جمع کیے گئے ہوں تو نہ جائیں جب تک

يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

يَسْتَاْذِنُوْهُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ
اجازت لیں آپ سے	بیشک	وہ جو	اجازت لیتے ہیں آپ سے	یہی	وہ ہیں جو

ان سے اجازت نہ لے لیں وہ جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی ہیں جو

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	فَاِذَا	اسْتَاْذَنُوْكَ	لِبَعْضِ
ایمان رکھتے ہیں	اللہ	اور	اس کے رسول پر	تو جب	اجازت مانگیں آپ سے	اپنے بعض

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں پھر جب وہ آپ سے اجازت مانگیں اپنے کسی

شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ

اللّٰهَ	اسْتَغْفِرْ لَهُمُ	وَ	مِنْهُمْ	شِئْتَ	لِّمَنْ	فَاْذَنْ	شَاْنِهِمْ
اللہ سے	بخشش مانگو ان کیلئے	اور	ان میں سے	چاہو	جسے	تو اجازت دو	کاموں کیلئے

کام کیلئے تو ان میں جسے آپ چاہیں اجازت دے دیں اور ان کیلئے اللہ سے معافی مانگیں

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ

الرَّسُوْلِ	دُعَآءَ	تَجْعَلُوْا	لَا	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ
رسول کا	پکارنا	کرو	نہ	مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ	بیشک

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم لوگ رسول کے بلانے کو اس طرح کا بلانا نہ سمجھو

بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	قَدْ	بَعْضًا	بَعْضِكُمْ	كَدُعَآءِ	بَيْنَكُمْ
ان کو جو	اللہ	جانتا ہے	بیشک	بعض کو	بعض تمہارے کا	مثل پکارنے	آپس میں

جس طرح آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو خوب جانتا ہے جو

يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ

يُخَالِفُوْنَ	الَّذِيْنَ	فَلْيَحْذَرِ	لِوَاذًا	مِنْكُمْ	يَتَسَلَّلُوْنَ
مخالفت کرتے ہیں	وہ جو	تو ڈریں	چھپ کر	تم میں سے	کھسک جاتے ہیں

تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے چلے جاتے ہیں۔ پھر جو لوگ

عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ

عَذَابٌ	يُصِيْبَهُمْ	اَوْ	فِتْنَةٌ	تُصِيْبَهُمْ	اَنْ	عَنْ اَمْرِهٖۤ
عذاب	پہنچے ان کو	یا	کوئی فتنہ	پہنچے ان کو	یہ کہ	آپ کے حکم کی

رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں اُن کو ڈرنا چاہیے کہ اُن پر کوئی آزمائش آجائے یا اُن پر

اَلِیۡمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ قَدۡ

اَلِیۡمٌ	اَلَاۤ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	قَدۡ
دردناک	خبردار	بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے	بیشک

دردناک عذاب آجائے۔ سنو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے

یَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَیۡهِ ؕ وَ یَوۡمَ یُرۡجَعُوۡنَ اِلَیۡهِ

یَعۡلَمُ	مَاۤ	اَنۡتُمۡ	عَلَیۡهِ	وَ یَوۡمَ	یُرۡجَعُوۡنَ	اِلَیۡهِ
جانتا ہے	جو	تم ہو	اس پر	اور جس دن	لوٹیں گے	اسکی طرف

وہ جانتا ہے جس طرح پر تم ہو اور جس دن تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے

فَیُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ وَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۶۴﴾ ع

فَیُنَبِّئُهُمۡ	بِمَا	عَمِلُوۡا	وَ	اللّٰهُ	بِکُلِّ	شَیۡءٍ	عَلِیۡمٌ
تو بتائے گا انکو	جو	عمل کیے انہوں نے	اور	اللہ	ہر	چیز کو	جانتا ہے

تو وہ تمہیں بتائے گا جو کام تم نے کیے اور اللہ ہر بات کو جانتا ہے۔

آیاتھا ۷۷ ۲۵ سُوۡرَةُ الۡفُرۡقَانِ مَکِّیَّةٌ ۴۲ رکوعاتھا ۶

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَکَ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰی عَبۡدِهٖ لِیَکُوۡنَ لِلۡعٰلَمِیۡنَ

تَبٰرَکَ	الَّذِیۡ	نَزَّلَ	الۡفُرۡقَانَ	عَلٰی	عَبۡدِهٖ	لِیَکُوۡنَ	لِلۡعٰلَمِیۡنَ
برکت والا ہے	وہ جس نے	اتارا	قرآن	اوپر	اپنے بندے کے	تا کہ ہو	جہانوں کو

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے نازل کیا قرآن اپنے خاص بندے پر جو سارے جہان کو

نَذِيْرًا ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ

نَذِيْرًا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	لَمْ
ڈرانے والا	وہ کہ	اس کی	بادشاہی ہے	آسمانوں	اور زمین میں	اور	نہیں

ڈر سنانے والے ہیں۔ وہ جس کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور اس نے نہ اختیار فرمائی

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ

يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ	فِي الْمُلْكِ	وَ	خَلَقَ	كُلَّ
پکڑی اس نے	ولاد	اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور	پیدا کیا	ہر

کوئی اولاد اور اس کی سلطنت میں کوئی اس کا شریک نہیں اس نے ہر

شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا

شَيْءٍ	فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	لَّا
چیز کو	تو اندازہ کیا	ٹھیک	اور بنائے انہوں نے	اس کے سوا	معبود کہ	نہیں

چیز کو پیدا کیا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔ مگر لوگوں نے اس کے علاوہ ایسے معبود بنالیے جو کچھ

يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ
پیدا کرتے	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں	مالک ہیں	اپنی جانوں کے

پیدا نہیں کرتے بلکہ خود پیدا کیے جاتے ہیں اور جو اپنے لئے بھی کسی

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾

ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَّ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَّ	لَا	حَيٰوةً	وَّ	لَا	نُشُوْرًا
نقصان	اور	نہ	نفع کا	اور	نہیں	مالک ہیں	موت کے	اور	نہ	زندگی کے	اور	نہ	اٹھنے کے

نقصان اور نفع کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ موت نہ زندگی اور نہ پھر زندہ اٹھنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ا۟فْتَرٰىهُ

افْتَرٰىهُ	اِفْكُ	اِلَّآ	هٰذَآ	اِنْ	كَفَرُوْٓا	الَّذِيْنَ	قَالَ	وَ
جو بنالیا	بہتان	مگر	یہ	نہیں	جو کافر ہیں	انہوں نے	کہا	اور

اور کافر کہتے ہیں یہ تو صرف جھوٹ ہے جو اس نے گھڑ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس پر اس کی

وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۝۴

زُوْرًا	وَّ	ظُلْمًا	جَآءُوْ	فَقَدْ	اٰخَرُوْنَ	قَوْمٌ	عَلَيْهِ	اَعَانَهٗ	وَ
جھوٹ	اور	ظلم	لائے	تو بیشک	دوسری نے	قوم	اس پر	مدد کی	اور

مدد کی ہے ہاں! وہ ظلم اور جھوٹ پر اُتر آئے ہیں۔

وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً

بُكْرَةً	عَلَيْهِ	تُمْلٰى	فَهِيَ	اكْتَتَبَهَا	الْاَوَّلِيْنَ	اَسَاطِيْرُ	قَالُوْٓا	وَ
صبح	اس پر	پڑھی جاتی ہیں	تو وہ	جو لکھالیا ان کو	پہلوں کی	کہانیاں ہیں	بولے	اور

اور انہوں نے کہا (یہ) پہلے لوگوں کے (جھوٹے) قصے ہیں جو اس (رسول) نے لکھوا لئے ہیں تو وہ صبح اور

وَّ اَصِيْلًا ۝۵ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ

فِي السَّمٰوٰتِ	السِّرَّ	يَعْلَمُ	الَّذِيْ	اَنْزَلَهُ	قُلْ	اَصِيْلًا	وَّ
آسمانوں میں	پوشیدہ کو	جانتا ہے	اس نے جو	اتارا اس کو	فرمادو	شام	اور

شام ان پر پڑھے جاتے ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ فرمادیں اس قرآن کو تو اس (اللہ) نے اُتارا ہے جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۶ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا

هٰذَا	مَالِ	قَالُوْا	وَ	رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا	كَانَ	اِنَّهٗ	وَالْاَرْضِ
اس	کیا ہے	بولے	اور	مہربان	بخشنے والا	ہے	بیشک وہ	اور زمین میں

اور زمین کی ہر پوشیدہ بات جانتا ہے بے شک وہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور بولے اس

معانقۃ ۱۰

الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْ لَاۤ

الرَّسُوْلِ	يَاْكُلُ	الطَّعَامَ	وَ	يَمْشِيْ	فِي الْاَسْوَاقِ	لَوْ	لَاۤ
رسول کو کہ	کھاتا ہے	کھانا	اور	چلتا ہے	بازاروں میں	کیوں	نہیں

رسول کو کیا ہوا کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا ہے کیوں نہ اتارا گیا

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۙ﴿۷﴾ اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ

اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُوْنَ	مَعَهٗ	نَذِيْرًا	اَوْ	يُلْقٰۤى	اِلَيْهِ
اتارا گیا	اس کی طرف	فرشتہ	کہ ہوتا	ساتھ اس کے	ڈرانے والا	یا	ڈالا جاتا	اسکی طرف

ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کہ ان کے ساتھ ڈر سناتا۔ یا غیب سے انہیں

كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ

كَنْزٌ	اَوْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	جَنَّةٌ	يَّاْكُلُ	مِنْهَا	وَ	قَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ
خزانہ	یا	ہوتا	اس کا	باغ	کہ کھاتا	اس سے	اور	بولے	ظالم	نہیں

خزانہ مل جاتا یا ان کا کوئی باغ ہوتا جس میں سے کھاتے اور ظالم بولے تم تو

تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ

تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ
پیروی کرتے تم	مگر	آدمی	جادو شدہ کی	دیکھ	کیسے	بیان کرتے ہیں	تمہارے لیے

ایک سحرزدہ شخص کی پیروی کر رہے ہو۔ دیکھو! وہ تمہارے لئے کیسی

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾ ع تَبٰرَكَ الَّذِيْۤ

الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا	تَبٰرَكَ	الَّذِيْۤ
مثالیں	تو گمراہ ہوئے	تو نہیں	طاقت رکھتے	راہ کی	برکت والا ہے	وہ

مثالیں بیان کرتے ہیں اور دراصل یہ بھٹک گئے ہیں کہ راہ نہیں پا سکتے۔ بابرکت ہے وہ جو اگر چاہتا تو

ع ۱ ۱۶

إِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	مِّنْ ذٰلِكَ	خَيْرًا	لَكَ	جَعَلَ	شَآءَ	إِنْ
انکے نیچے	چلتی ہوں	باغ	اس سے	بہتر	آپ کیلئے	بنادے	چاہے	اگر

تمہارے لیے ان چیزوں سے بہتر بنا دیتا باغ جن میں

الْأَنْهٰرُ وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾ بَلْ كَذَّبُوْا

كَذَّبُوْا	بَلْ	قُصُوْرًا	لَّكَ	يَجْعَلْ	وَ	الْأَنْهٰرُ
جھٹلایا انہوں نے	بلکہ	محل	آپ کیلئے	بنائے	اور	نہریں

نہریں چلتیں اور تمہارے لئے محل بنا دیتا۔ (اور کچھ نہیں) بلکہ

بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾

سَعِيْرًا	بِالسَّاعَةِ	كَذَّبَ	لِمَنْ	وَأَعْتَدْنَا	بِالسَّاعَةِ
بھڑکتی آگ	قیامت کو	جھٹلائے	اس کے لیے جو	اور تیار کی ہم نے	قیامت کو

انہوں نے قیامت کو جھٹلایا اور جس نے قیامت کو جھٹلایا ہم نے اس کیلئے بھڑکتی آگ تیار کی ہے۔

إِذَا رَأَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا

تَغَيُّظًا	لَهَا	سَمِعُوْا	بَعِيْدٍ	مِّنْ مَّكَانٍ	رَأَتْهُمْ	إِذَا
جوش	اس کا	سنیں گے	دور سے تو	جگہ	دیکھے گی ان کو	جب

جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی وہ اس کے غیظ و غضب سے بھڑکنے اور جوش

وَّزَفِيْرًا ﴿۱۲﴾ وَإِذَآ أُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا

دَعَوْا	مُّقَرَّنِيْنَ	ضَيِّقًا	مَكَانًا	مِنْهَا	أُلْقُوْا	إِذَآ	وَ	زَفِيْرًا	وَّ
پکاریں گے	جکڑے ہوئے	تنگ کے	جگہ	اس سے	ڈالے جائیں	جب	اور	آواز	اور

وخروش کی آواز سنیں گے۔ اور جب اس کے کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے ڈالے جائیں تو

هُنَالِكَ ثُبُوۡرًا ﴿۱۳﴾ لَا تَدۡعُوا الۡيَوۡمَ ثُبُوۡرًا وَّاحِدًا وَّ

هُنَالِكَ	ثُبُوۡرًا	لَا	تَدۡعُوا	الۡيَوۡمَ	ثُبُوۡرًا	وَّاحِدًا	وَّ
اس جگہ	موت	نہ	مانگو	آج	موت	ایک	اور

وہاں موت مانگیں گے۔ فرمایا جائے گا آج ایک موت نہ مانگو

ادۡعُوۡا ثُبُوۡرًا كَثِيۡرًا ﴿۱۴﴾ قُلۡ اَذٰلِكَ خَيۡرٌ اَمۡ جَنَّةُ

ادۡعُوۡا	ثُبُوۡرًا	كَثِيۡرًا	قُلۡ	اَذٰلِكَ	خَيۡرٌ	اَمۡ	جَنَّةُ
مانگو	موتیں	بہت سی	فرماؤ	کیا یہ	بہتر ہے	یا	جنت

اور بہت سی موتیں مانگو۔ فرما دیجئے کیا یہ بہتر ہے یا وہ ہمیشہ کی

الۡخُلۡدِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ كَانَتۡ لَهُمۡ جَزَآءً وَّ

الۡخُلۡدِ	الَّتِىۡ	وُعِدَ	الۡمُتَّقُوۡنَ	كَانَتۡ	لَهُمۡ	جَزَآءً	وَّ
ہمیشہ کی	وہ جو	وعدہ دیے گئے	پرہیزگار	ہے	ان کے لیے	بدلہ	اور

جنت جس کا اللہ نے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا ہے، وہ ہو گی ان کی جزاء اور

مَصِيۡرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ خٰلِدِيۡنَ ؕ كَانَ

مَصِيۡرًا	لَهُمۡ	فِيۡهَا	مَا	يَشَآءُوۡنَ	خٰلِدِيۡنَ	كَانَ
جگہ	ان کیلئے ہے	اس میں	جو	چاہیں	ہمیشہ رہنے والے	ہے

پہنچنے کی جگہ۔ ان کیلئے وہاں وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے اور ہمیشہ رہیں گے یہ

عَلٰى رَبِّكَ وَعۡدًا مَّسۡـُٔوۡلًا ﴿۱۶﴾ وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ وَمَا

عَلٰى	رَبِّكَ	وَعۡدًا	مَّسۡـُٔوۡلًا	وَ	يَوۡمَ	يَحۡشُرُهُمۡ	وَ	مَا
اوپر	تمہارے رب کے	وعدہ	مانگا گیا	اور	جس دن	اکٹھا کریگا انکو	اور	جن کو وہ

وعدہ تمہارے رب پر لازم ہے جس کا سوال کیا جا سکتا ہے۔ اور جس دن وہ جمع کرے گا انہیں اور ان کو

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ

يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَيَقُوْلُ	ءَاَنْتُمْ	اَضْلَلْتُمْ
پوجتے ہیں	سوا	اللہ کے	تو فرمائے گا	کیا تم نے	گمراہ کیا

جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں پھر ان (معبودوں) سے فرمائے گا

عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ؕ﴿۱۷﴾ قَالُوْا

عِبَادِيْ	هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ	هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيْلَ	قَالُوْا
میرے بندوں کو	ان کو	یا	وہ	گمراہ ہوئے	راہ سے	کہیں گے

کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کر دیا یا یہ خود ہی راہ سے بھٹک گئے۔ وہ کہیں گے

سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ

سُبْحٰنَكَ	مَا	كَانَ	يَنْۢبَغِيْ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ دُوْنِكَ
تو پاک ہے	نہیں	ہے	لائق	ہمارے لیے	یہ کہ	ہم پکڑیں	تیرے سوا

تو ہر عیب سے پاک ہے ہمیں لائق نہ تھا کہ ہم تیرے سوا

مِنْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا

مِنْ اَوْلِيَآءَ	وَ	لٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ	وَ	اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	نَسُوا
کوئی مولیٰ	اور	لیکن	تو نے فائدہ دیا انکے	اور	انکے باپوں کو	یہاں تک	بھول گئے

دوسروں کو مددگار بنائیں لیکن تو نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ پہنچایا یہاں تک کہ انہوں

الذِّكْرَ ۚ وَ كَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا

الذِّكْرَ	وَ	كَانُوْا	قَوْمًۢا	بُوْرًا	فَقَدْ	كَذَّبُوْكُمْ	بِمَا
ذکر	اور	تھے وہ	قوم	ہلاک ہونے والی	تو بیشک	جھٹلا دیا	جو

نے (تیری) یاد کو فراموش کر دیا اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ ہو گئے۔ تو اب معبودوں نے تمہاری بات جھٹلا دی

تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ۚ وَ مَنْ

مَنْ	وَ	نَصْرًا	لَا	وَّ	صَرْفًا	تَسْتَطِيْعُوْنَ	فَمَا	تَقُوْلُوْنَ
جو	اور	مدد کرنے کی	نہ	اور	پھیرنے کی	طاقت رکھتے تم	تو نہیں	تم کہتے ہو

تو اب تم نہ عذاب پھیر سکو نہ اپنی مدد کر سکو اور تم میں

يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا

اَرْسَلْنَا	مَاۤ	وَ	كَبِيْرًا	عَذَابًا	نُذِقْهُ	مِّنْكُمْ	يَّظْلِمْ
بھیجا ہم نے	نہیں	اور	بڑا	عذاب	چکھائیں گے ہم اسے	تم میں سے	ظلم کرے

جو ظالم ہیں ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔ اور ہم نے آپ سے پہلے

قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ

الطَّعَامَ	لَيَاْكُلُوْنَ	اِنَّهُمْ	اِلَّاۤ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	قَبْلَكَ
کھانا	کھاتے تھے	وہ	مگر	کوئی بھی رسول	آپ سے پہلے

جتنے رسول بھیجے سب ایسے ہی تھے کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے

وَ يَمْشُوْنَ فِی الْاَسْوَاقِ ؕ وَ جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ

فِتْنَةً	لِبَعْضٍ	بَعْضَكُمْ	جَعَلْنَا	وَ	فِی الْاَسْوَاقِ	وَ يَمْشُوْنَ
آزمائش	بعض کے لیے	بعض تمہارے کو	کیا ہم نے	اور	بازاروں میں	اور چلتے تھے

اور ہم نے تم لوگوں کو ایک کو دوسرے کے لیے آزمائش بنایا ہے اور اے لوگو!

اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ ع

بَصِيْرًا	رَبُّكَ	كَانَ	وَ	اَتَصْبِرُوْنَ
دیکھنے والا	آپ کا رب	ہے	اور	کیا تم صبر کرتے ہو

کیا تم صبر کرو گے؟ اور اے محبوب ﷺ! آپ کا رب دیکھنے والا ہے۔

وقال الذين لا يرجون لقاءنا لولا انزل علينا الملئكة او نرى ربنا

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا
اور	بولے	وہ جو	نہیں	امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	کیوں نہیں	اتارے گئے	ہم پر	فرشتے	یا	دیکھیں ہم	اپنے رب کو

اور جو لوگ ہم سے ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کیوں نہیں ہم پر فرشتے اُتارے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھتے؟ وہ اپنے

لقد استكبروا في انفسهم وعتو عتوا كبيرا (۲۱) يوم يرون الملئكة

لَقَدِ	اسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وَعَتَوْ	عُتُوًّا	كَبِيْرًا	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ
بیشک	بڑے بنے وہ	اپنے جی میں	اور سرکشی کی	سرکشی	بڑی	جس دن	دیکھیں گے	فرشتوں کو

دلوں میں بہت بڑے بنتے ہیں اور بہت بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کیلئے

لا بشرى يومئذ للمجرمين ويقولون حجرا محجورا (۲۲) وقدمنا

لَا بُشْرٰى	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا	وَ	قَدِمْنَآ
خوشی کا نہیں ہوگا	وہ دن	مجرموں کیلئے	اور	کہیں گے	آڑ ہو	روکی ہوئی	اور	متوجہ ہونگے ہم

کوئی خوشخبری نہ ہوگی اور وہ روکو! روکو! بولیں گے۔ اور انہوں نے جو بھی (نیک) کام کیے ہم ان کی طرف

الى ما عملوا من عمل فجعلنه هباء منثورا (۲۳) اصحب الجنة

اِلٰى	مَا	عَمِلُوْا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً	مَّنْثُوْرًا	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ
طرف	اسکی جو	عمل کیے انہوں نے	کوئی عمل	تو بنا دیں گے ہم اسکو	غبار	پھیلا ہوا	صاحبان	جنت

قصد فرمائیں گے پھر ہم انہیں (فضا میں) بکھرے ہوئے (غبار کے) باریک ذرے بنا دیں گے۔ جنت والوں کا اس دن

يومئذ خير مستقرا واحسن مقيلا (۲۴) ويوم تشقق السماء

يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا	وَّ	اَحْسَنُ	مَقِيْلًا	وَ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ
اس دن	بہتر ہوں گے	ٹھکانے میں	اور	اچھے ہونگے	آرام میں	اور	جس دن	پھٹ جائے گا	آسمان

بہترین ٹھکانا ہوگا اور نہایت اچھی آرام گاہ۔ اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان

بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِنِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ

بِالْغَمَامِ	وَ	نُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَنْزِيْلًا	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمٰنِ
بادلوں سے	اور	اتارے جائینگے	فرشتے	پوری طرح	بادشاہی	اس دن	سچی	رحمان کی ہے

بادلوں سے اور فرشتے لگاتار اُتارے جائیں گے۔ اس دن سچی بادشاہی رحمٰن کی ہوگی

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

وَ	كَانَ	يَوْمًا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا	وَ	يَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى	يَدَيْهِ
اور	ہوگا	دن	اوپر	کافروں کے	مشکل	اور	جس دن	کاٹے گا	ظالم	اوپر	اپنے ہاتھوں کے

اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہو گا۔ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ چبائے گا اور

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ

يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِى	اتَّخَذْتُ	مَعَ	الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِىْ	لَمْ
کہے گا	ہائے افسوس	پکڑتا میں	ساتھ	رسول کے	رستہ	اے کاش	افسوس	نہ

کہے گا اے کاش! میں نے رسول کے ساتھ ہدایت کا راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے افسوس! کاش میں نے

اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ

اَتَّخِذْ	فُلَانًا	خَلِيْلًا	لَقَدْ	اَضَلَّنِىْ	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَنِىْ
پکڑتا میں	فلاں کو	دوست	بیشک	گمراہ کیا مجھے	نصیحت سے	بعد	اسکے کہ	آئی میرے پاس

فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ بے شک میرے پاس نصیحت آ جانے کے بعد اس نے مجھے گمراہ کر دیا

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى

وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا	وَقَالَ	الرَّسُوْلُ	يٰرَبِّ	اِنَّ	قَوْمِى
اور	ہے	شیطان	انسان کو	ذلیل کرنے والا	اور عرض کی	رسول نے	اے میرے رب	بیشک	میری قوم نے

اور شیطان انسان کو بے یار و مددگار چھوڑ دینے والا ہے۔ اور (اس دن یہ) رسول (محمد عربی ﷺ) عرض کریں گے اے میرے

اتَّخَذُوۡا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَهۡجُوۡرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلۡنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا

اتَّخَذُوۡا	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنَ	مَهۡجُوۡرًا	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلۡنَا	لِكُلِّ	نَبِىٍّ	عَدُوًّا
ٹھہرالیا	اس	قرآن کو	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	بنائے ہم نے	ہر ایک	نبی کیلئے	دشمن

رب بے شک میرے (منکر) لوگوں نے (مذاق اڑا کر) اس قرآن کو ترک کر دیا تھا۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے دشمن بنا

مِّنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيۡرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

مِّنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَّ	نَصِيۡرًا	وَ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
مجرموں سے	اور	کافی ہے	تمہارا رب	ہدایت دینے والا	اور	مددگار	اور	کہا	انہوں نے	جو کافر ہیں

دیئے تھے مجرم لوگ اور تمہارا رب ہدایت کرنے اور مدد دینے کو کافی ہے۔ اور کافر بولے قرآن ان پر ایک ساتھ

لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ جُمۡلَةً وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ

مع

لَوۡلَا	نُزِّلَ	عَلَيۡهِ	الۡقُرۡاٰنُ	جُمۡلَةً	وَّاحِدَةً	كَذٰلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ
کیوں نہ	اتارا گیا	اس پر	قرآن	ایک ہی	دفعہ	اسی طرح	تاکہ ثابت رکھیں ہم	اس سے	تمہارا دل

کیوں نہ اتار دیا ہم نے یوں ہی بتدریج اسے اُتارا ہے کہ اس سے تمہارا دل مضبوط کریں

وَرَتَّلۡنٰهُ تَرۡتِيۡلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَاۡتُوۡنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئۡنٰكَ بِالۡحَقِّ وَاَحۡسَنَ

وَ	رَتَّلۡنٰهُ	تَرۡتِيۡلًا	وَلَا	يَاۡتُوۡنَكَ	بِمَثَلٍ	اِلَّا	جِئۡنٰكَ	بِالۡحَقِّ	وَاَحۡسَنَ
اور	ٹھہر ٹھہر کر پڑھا	اس کو	اور نہ	لائینگے تمہارے پاس	کوئی مثال	مگر	لائینگے ہم تمہارے پاس	حق	اور بہتر

اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ اور خواہ وہ تمہارے پاس کوئی مثال بھی لے آئیں ہم تمہارے پاس حقیقت اور بہترین

تَفۡسِيۡرًا ؕ ﴿۳۳﴾ اَلَّذِيۡنَ يُحۡشَرُوۡنَ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ

تَفۡسِيۡرًا	اَلَّذِيۡنَ	يُحۡشَرُوۡنَ	عَلٰى	وُجُوۡهِهِمۡ	اِلٰى	جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ
تفسیر	وہ لوگ جو	اکٹھے کیے جائیں	اوپر	اپنے مونہوں کے	طرف	جہنم کی	یہ لوگ

وضاحت لا چکے ہیں۔ جن لوگوں کو جہنم کی طرف ان کے چہروں کے بل اکٹھا کیا جائے گا وہی بدترین مقام میں ہوں گے

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا

شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنَا
برے ہیں	جگہ میں	اور	زیادہ گمراہ	رستے ہیں	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	بنایا ہم نے

اور راہِ راست سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور ان کے ساتھ ان کے

مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾ ج فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

مَعَهٗ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	وَزِيْرًا	فَقُلْنَا	اذْهَبَاۤ	اِلَى	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اسکے ساتھ	اسکے بھائی	ہارون کو	وزیر	تو کہا ہم نے	جاؤ	طرف	قوم	ان لوگوں کی	جنہوں نے جھٹلایا

بھائی ہارون علیہ السلام کو مددگار بنایا۔ تو ہم نے فرمایا تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا ط فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ ط وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ

بِاٰيٰتِنَا	فَدَمَّرْنٰهُمْ	تَدْمِيْرًا	وَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	لَّمَّا	كَذَّبُوا	الرُّسُلَ	اَغْرَقْنٰهُمْ
ہماری آیتوں کو	تو ہم نے ہلاک کردیا انکو	برباد کرکے	اور	قوم	نوح کو	جب	جھٹلایا انہوں نے	رسولوں کو	غرق کردیا ہم نے انکو

تو ہم نے انہیں پوری طرح ہلاک کر دیا۔ اور نوح علیہ السلام کی قوم کو جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا ہم نے ان کو غرق کر دیا اور

وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ط وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ ج وَّعَادًا

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيَةً	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَّ	عَادًا
اور	بنایا ہم نے ان کو	لوگوں کیلئے	نشانی	اور	تیار کیا ہم نے	ظالموں کیلئے	عذاب	دردناک	اور	عاد

انہیں لوگوں کیلئے نشانِ عبرت بنا دیا اور ہم نے ظالموں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور عاد اور ثمود کو

وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ

وَّثَمُوْدَا۟	وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ	وَ	قُرُوْنًا	بَيْنَ	ذٰلِكَ	كَثِيْرًا	وَكُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ
اور ثمود	اور کنوئیں والوں کو	اور	زمانے	درمیان	اس کے	بہت	اور ہر ایک	بیان کیں ہم نے	اس کیلئے

اور کنوئیں والے اور اس کے درمیان بہت سی قومیں۔ اور ہر ایک کے لیے ہم نے

الْاَمْثَالَ ؗ وَ كُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾ وَ لَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ

الْاَمْثَالَ	وَ	كُلًّا	تَبَّرْنَا	تَتْبِيْرًا	وَ	لَقَدْ	اَتَوْا	عَلَى	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْٓ	اُمْطِرَتْ
مثالیں	اور	ہر ایک کو	ہلاک کیا ہم نے	برباد کر کے	اور	بیشک	آئے	اوپر	بستی	ایسی کے جو	برسائی گئی

مثالیں بیان کیں۔ اور ہر ایک کو ہم نے بالکل برباد کر دیا۔ اور یہ لوگ اس بستی سے جس پر بدترین بارش برسائی گئی تھی گزر چکے

مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾ وَ اِذَا

مَطَرَ	السَّوْءِ	اَفَلَمْ	يَكُوْنُوْا	يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا	وَ	اِذَا
بارش	بری	کیا نہیں	تھے وہ	دیکھتے اس کو	بلکہ	تھے وہ	نہ	امید رکھتے	اٹھنے کی	ا	جب

ہیں تو کیا انہوں نے اس پر غور نہیں کیا؟ نہیں بلکہ وہ دوبارہ اُٹھائے جانے کی اُمید ہی نہیں رکھتے۔ اور (اے حبیب ﷺ) جب

رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾ اِنْ

رَاَوْكَ	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ	بَعَثَ	اللّٰهُ	رَسُوْلًا	اِنْ
دیکھتے ہیں آپ کو	نہیں	پکڑتے وہ آپ کو	مگر	ٹھٹھا	کیا یہ	وہ ہے جو	بھیجا	اللہ نے	رسول	بیشک

وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی اُڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہیں جنہیں اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ بے شک

كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَ سَوْفَ يَعْلَمُوْنَ

كَادَ	لَيُضِلُّنَا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	لَوْلَآ	اَنْ	صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَ	سَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
قریب تھا کہ	گمراہ کرتا ہم کو	ہمارے معبودوں سے	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	صبر کرتے ہم	اس پر	اور	جلدی	جان لینگے

قریب تھا کہ یہ ہمارے معبودوں سے ہمیں بہکا دیتے اگر ہم اپنے آپ کو ان (کی پرستش) پر روکے نہ رکھتے اور وہ عنقریب جان

حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ

حِيْنَ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا	اَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ
جب	دیکھیں گے	عذاب	کہ کون	گمراہ ہے	رستے سے	کیا دیکھا آپ نے	اسکو جس نے	بنایا

لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ راستہ سے بھٹکا ہوا کون تھا۔ کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنۡتَ تَكُوۡنُ عَلَيۡهِ وَكِيۡلًا ۙ﴿۴۳﴾ اَمۡ تَحۡسَبُ اَنَّ اَكۡثَرَهُمۡ

اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	اَفَاَنۡتَ	تَكُوۡنُ	عَلَيۡهِ	وَكِيۡلًا	اَمۡ	تَحۡسَبُ	اَنَّ	اَكۡثَرَهُمۡ
اپنا خدا	اپنی خواہش کو	کیا تم	ہو گے	اس پر	نگہبان	کیا	خیال کرتے تم	بیشک	ان کے اکثر

نفس کو اپنا خدا بنا لیا تو کیا تم اس کی نگہبانی کا ذمہ لو گے۔ کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ اُن میں سے اکثر لوگ

يَسۡمَعُوۡنَ اَوۡ يَعۡقِلُوۡنَ ؕ اِنۡ هُمۡ اِلَّا كَالۡاَنۡعَامِ بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿۴۴﴾ ع

يَسۡمَعُوۡنَ	اَوۡ	يَعۡقِلُوۡنَ	اِنۡ	هُمۡ	اِلَّا	كَالۡاَنۡعَامِ	بَلۡ	هُمۡ	اَضَلُّ	سَبِيۡلًا
سنتے ہیں	یا	سمجھتے ہیں	نہیں	وہ	مگر	جانوروں کی طرح	بلکہ	وہ	گمراہ ہیں	رستے سے

سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو جانوروں کی طرح ہیں بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں۔

اَلَمۡ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيۡفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوۡ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ

اَلَمۡ	تَرَ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَيۡفَ	مَدَّ	الظِّلَّ	وَلَوۡ	شَآءَ	لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا	ثُمَّ
کیا نہ	دیکھا تم نے	طرف	اپنے رب کی	کس طرح	لمبا کیا	سائے کو	اور اگر	چاہتا	تو کرتا اسے	ٹھہرا ہوا	پھر

کیا آپ نے اپنے رب کو نہیں دیکھا کہ اس نے سائے کو کیسے لمبا کیا ہے؟ اور اگر وہ چاہتا تو اسے ضرور ساکن

جَعَلۡنَا الشَّمۡسَ عَلَيۡهِ دَلِيۡلًا ۙ﴿۴۵﴾ ثُمَّ قَبَضۡنٰهُ اِلَيۡنَا قَبۡضًا يَّسِيۡرًا ﴿۴۶﴾

جَعَلۡنَا	الشَّمۡسَ	عَلَيۡهِ	دَلِيۡلًا	ثُمَّ	قَبَضۡنٰهُ	اِلَيۡنَا	قَبۡضًا	يَّسِيۡرًا
بنایا ہم نے	سورج کو	اس پر	دلیل	پھر	سمیٹ لیا ہم نے اسکو	اپنی طرف	سمیٹنا	آہستہ آہستہ

کر دیتا پھر ہم نے سورج کو اس کی دلیل بنایا۔ پھر ہم نے آہستہ آہستہ اُس کو اپنی طرف سمیٹ لیا۔

وَهُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ لِبَاسًا وَّالنَّوۡمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوۡرًا ﴿۴۷﴾

وَ	هُوَ	الَّذِىۡ	جَعَلَ	لَـكُمُ	الَّيۡلَ	لِبَاسًا	وَّالنَّوۡمَ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُوۡرًا
اور	وہ	وہ جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو	لباس	اور نیند کو	آرام	اور	بنایا	دن کو	اٹھنے کیلئے

اور وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ پوش کیا اور نیند کو سکون (کا موجب) اور دن کو چلنے پھرنے کیلئے بنایا۔

وَهُوَ الَّذِیٓ اَرۡسَلَ الرِّیٰحَ بُشۡرًۢا بَیۡنَ یَدَیۡ رَحۡمَتِهٖ ۚ وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ

وَ	هُوَ	الَّذِیٓ	اَرۡسَلَ	الرِّیٰحَ	بُشۡرًا	بَیۡنَ یَدَیۡ	رَحۡمَتِهٖ	وَ	اَنۡزَلۡنَا	مِنَ السَّمَآءِ
اور	وہ	وہ جس نے	بھیجا	ہواؤں کو	خوشخبری دیتی	پہلے	اسکی رحمت سے	اور	اتارا ہم نے	آسمان سے

اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت سے (بارش کی) خوشخبری سنانے والی ہوائیں بھیجیں اور ہم نے آسمان سے

مَآءً طَهُوۡرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحۡیِۦَ بِهٖ بَلۡدَةً مَّیۡتًا وَّنُسۡقِیَهٗ مِمَّا خَلَقۡنَاۤ اَنۡعَامًا

مَآءً	طَهُوۡرًا	لِّنُحۡیِۦَ	بِهٖ	بَلۡدَةً	مَّیۡتًا	وَّ	نُسۡقِیَهٗ	مِمَّا	خَلَقۡنَاۤ	اَنۡعَامًا
پانی	پاک کرنے	تاکہ ہم زندہ کریں	اس سے	شہر	مردہ کو	اور	پلائیں وہ پانی	ان کو جو	پیدا کیے ہم نے	چوپائے

پاک کرنے والا پانی اُتارا۔ تاکہ ہم اس سے زندہ کریں کسی مردہ شہر کو اور اسے پلائیں اپنے پیدا کیے ہوئے بہت سے

وَّاَنَاسِیَّ كَثِیۡرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنٰهُ بَیۡنَهُمۡ لِیَذَّكَّرُوۡا ۖ فَاَبٰۤی اَكۡثَرُ النَّاسِ

وَّ	اَنَاسِیَّ	كَثِیۡرًا	وَ	لَقَدۡ	صَرَّفۡنٰهُ	بَیۡنَهُمۡ	لِیَذَّكَّرُوۡا	فَاَبٰۤی	اَكۡثَرُ	النَّاسِ
اور	آدمی	بہت	اور	بیشک	پھیرا اسکو ہم نے	ان میں	تاکہ نصیحت لیں	تو انکار کیا	اکثر	لوگوں نے

جانوروں اور آدمیوں کو۔ اور بے شک ہم اس کو ان کے درمیان گھماتے رہتے ہیں تاکہ غور و فکر کریں پھر بھی اکثر لوگوں نے بجز

اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۵۰﴾ وَلَوۡ شِئۡنَا لَبَعَثۡنَا فِیۡ كُلِّ قَرۡیَةٍ نَّذِیۡرًا ﴿۵۱﴾ ۖ فَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِیۡنَ

اِلَّا	كُفُوۡرًا	وَ	لَوۡ	شِئۡنَا	لَبَعَثۡنَا	فِیۡ	كُلِّ	قَرۡیَةٍ	نَّذِیۡرًا	فَلَا	تُطِعِ	الۡكٰفِرِیۡنَ
مگر	کفر کا	اور	اگر	ہم چاہتے تو	بھیجتے	میں	ہر	بستی میں	ڈرانے والا	تو نہ	کہا مان	کافروں کا

ناشکری کے کچھ قبول نہ کیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔ پس تم کافروں کی بات نہ مانو اور اسی

وَجَاهِدۡهُمۡ بِهٖ جِهَادًا كَبِیۡرًا ﴿۵۲﴾ وَهُوَ الَّذِیۡ مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ هٰذَا

وَجَاهِدۡهُمۡ	بِهٖ	جِهَادًا	كَبِیۡرًا	وَ	هُوَ	الَّذِیۡ	مَرَجَ	الۡبَحۡرَیۡنِ	هٰذَا
اور جہاد کر ان سے	اسکے ساتھ	جہاد	بڑا	اور	وہ	وہ جس نے	چلایا	دو دریاؤں کو	یہ

(قرآن) کے ساتھ ان سے خوب جہاد کرتے جاؤ۔ اور وہی ہے جس نے ملے ہوئے دو دریا جاری کیے

عَذۡبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيۡنَهُمَا بَرۡزَخًا وَّحِجۡرًا

حِجۡرًا	وَ	بَرۡزَخًا	بَيۡنَهُمَا	وَجَعَلَ	اُجَاجٌ	مِلۡحٌ	هٰذَا	وَ	فُرَاتٌ	عَذۡبٌ
آڑ	اور	پردہ	انکے درمیان	اور بنایا	کڑوا	نمکین	یہ	اور	خوشگوار	میٹھا ہے

یہ میٹھا ہے نہایت شیریں اور یہ کھاری ہے بہت کڑوا اور دونوں کے درمیان پردہ رکھا اور ایک روکاوٹ

مَّحۡجُوۡرًا ﴿۵۳﴾ وَهُوَ الَّذِيۡ خَلَقَ مِنَ الۡمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهۡرًا ؕ

صِهۡرًا	وَ	نَسَبًا	فَجَعَلَهٗ	بَشَرًا	مِنَ الۡمَآءِ	خَلَقَ	الَّذِيۡ	هُوَ	وَ	مَحۡجُوۡرًا
سسرال	اور	نسب	توکیا اس کیلئے	آدمی	پانی سے	پیدا کیا	وہ جس نے	وہ	اور	روکی ہوئی

کھڑی کر دی گئی۔ اور وہی ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کیلئے نسب اور سسرال (کا رشتہ) بنایا

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيۡرًا ﴿۵۴﴾ وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُهُمۡ

يَنۡفَعُهُمۡ	لَا	مَا	اللّٰهِ	مِنۡ دُوۡنِ	يَعۡبُدُوۡنَ	وَ	قَدِيۡرًا	رَبُّكَ	وَكَانَ
نفع دے انہیں	نہ	جو	اللہ کے	سوائے	پوجتے ہیں	اور	قدرت والا	تمہارا رب	اور ہے

اور آپ کا رب قدرت والا ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا اُن کی عبادت کرتے ہیں جو اُن کو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں

وَلَا يَضُرُّهُمۡ ؕ وَكَانَ الۡكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيۡرًا ﴿۵۵﴾ وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ

اَرۡسَلۡنٰكَ	مَآ	وَ	ظَهِيۡرًا	رَبِّهٖ	عَلٰى	الۡكَافِرُ	كَانَ	وَ	يَضُرُّهُمۡ	لَا	وَ
بھیجا ہم نے آپ کو	نہیں	اور	مددگار	اپنے رب کے	اوپر	کافر	ہے	اور	نقصان دے انکو	نہ	اور

اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے رب کے خلاف مددگار بنا ہوا ہے۔ اور ہم نے آپ کو خوشخبری دینے والا

اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ﴿۵۶﴾ قُلۡ مَآ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اَنۡ

اَنۡ	شَآءَ	مَنۡ	اِلَّا	مِنۡ اَجۡرٍ	عَلَيۡهِ	اَسۡـَٔلُكُمۡ	مَآ	قُلۡ	نَذِيۡرًا	وَ	مُبَشِّرًا	اِلَّا
یہ کہ	چاہے	جو	مگر	کوئی مزدوری	اس پر	مانگتا میں تم سے	نہیں	فرماؤ	ڈراتا	اور	خوشخبری دیتا	مگر

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ فرما دیجئے میں تم سے اس کی کوئی اُجرت نہیں مانگتا مگر جو شخص اپنے رب تک

يَتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ

يَتَّخِذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	وَتَوَكَّلْ	عَلَى	الْحَيِّ	الَّذِيْ	لَا يَمُوْتُ	وَسَبِّحْ
پکڑلے	طرف	اپنے رب کی	راہ	اور بھروسہ کرو	اوپر	زندہ کے	وہ جو	نہ مرے	اور پاکی بولو

(پہنچنے کا) راستہ اختیار کرنا چاہتا ہے۔ اور آپ اس ہمیشہ زندہ رہنے والے پر بھروسہ کریں جو کبھی مرے گا نہیں اور اس کی خوبیوں

بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۸﴾ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بِحَمْدِهٖ	وَ	كَفٰى	بِهٖ	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اس کی حمد کی	اور	کافی ہے	وہ	گناہوں	اپنے بندوں کے	خبردار	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

کی تسبیح کرو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کیلئے کافی ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین اور ان کے

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚۛ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ
اور	زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	میں	چھ	دنوں	پھر	استواء فرمایا	اوپر	عرش کے

درمیان کی ہر چیز کو چھ دن میں پیدا کیا پھر (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا (وہ) رحمٰن ہے تو

اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا

اَلرَّحْمٰنُ	فَسْـَٔلْ	بِهٖ	خَبِيْرًا	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوْا	لِلرَّحْمٰنِ	قَالُوْا
وہ رحمٰن ہے	تو پوچھ	اسکے متعلق	خبروالے سے	اور	جب	کہا جائے	ان کو	سجدہ کرو	رحمان کو	کہتے ہیں

کسی جاننے والے سے اس کی شان پوچھو۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو کہتے ہیں اور رحمٰن کیا ہے

وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ ۩ تَبٰرَكَ الَّذِيْ

وَ	مَا	الرَّحْمٰنُ	اَنَسْجُدُ	لِمَا	تَاْمُرُنَا	وَ	زَادَهُمْ	نُفُوْرًا	تَبٰرَكَ	الَّذِيْ
اور	کیا ہے	رحمٰن	کیا ہم سجدہ کریں	اسکو جس کو	تم حکم دو ہم کو	اور	زیادہ ہوتی ہے انکو	نفرت	برکت والا ہے	وہ جس نے

کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا تم ہمیں حکم دیتے ہو اور اس (حکم) نے ان کی نفرت کو اور بڑھا دیا۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس

جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ

جَعَلَ	فِي	السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَّ	جَعَلَ	فِيْهَا	سِرٰجًا	وَّ	قَمَرًا	مُّنِيْرًا	وَ	هُوَ
بنایا	میں	آسمان	برجوں کو	اور	بنایا	اس میں	چراغ	اور	چاند	روشن	اور	وہ

نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں چراغ (سورج) رکھا اور چمکتا چاند۔ اور وہی ہے جس نے رات

الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾

الَّذِيْ	جَعَلَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً	لِّمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يَّذَّكَّرَ	اَوْ	اَرَادَ	شُكُوْرًا
وہ ہے جس نے	بنایا	رات	اور دن کو	بدلی رکھی	اس کیلئے جو	چاہے	یہ کہ	نصیحت لے	یا	چاہے	شکر گذاری

اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے گردش کرنے والا بنایا ہر اُس شخص کے لیے جو ارادہ کرے کہ سبق لے یا ارادہ کرے کہ شکر گزار ہو۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ

وَ	عِبَادُ	الرَّحْمٰنِ	الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ	عَلَى	الْاَرْضِ	هَوْنًا	وَّ	اِذَا	خَاطَبَهُمُ
اور	بندے	رحمٰن کے	وہ ہیں جو	چلتے ہیں	اوپر	زمین کے	نرم چال	اور	جب	کلام کرتے ہیں ان سے

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرمی سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾

الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا	وَ	الَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَّ	قِيَامًا
جاہل	کہتے ہیں	سلام	اور	وہ جو	رات گذارتے ہیں	اپنے رب کے سامنے	سجدہ کرتے	اور	قیام کرتے

بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں 'سلام'۔ اور جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

وَ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ	جَهَنَّمَ	اِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ
اور	وہ جو	عرض کرتے ہیں	اے ہمارے رب	پھیر دے	ہم سے	عذاب	دوزخ کا	بیشک	اس کا عذاب	ہے

اور جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! (آنے والا) جہنم کا عذاب ہم سے پھیر دے بے شک اس کا عذاب چمٹ

غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ

لَمْ	اَنْفَقُوْا	اِذَآ	وَالَّذِیْنَ	مُقَامًا	وَّ	مُسْتَقَرًّا	سَآءَتْ	اِنَّهَا	غَرَامًا
نہیں	خرچ کرتے ہیں	جب	اور وہ کہ	جگہ	اور	ٹھکانا	برا ہے	بیشک وہ	گلے کا غل ہے

جانے والی مصیبت ہے۔ بیشک وہ بہت بری جگہ ہے ٹھہرنے اور رہنے کی۔ اور وہ جب خرچ کرتے ہیں نہ حد سے بڑھتے ہیں

یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَكَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ

مَعَ	لَا یَدْعُوْنَ	وَالَّذِیْنَ	قَوَامًا	ذٰلِكَ	بَیْنَ	كَانَ	وَ	یَقْتُرُوْا	لَمْ	وَ	یُسْرِفُوْا
ساتھ	نہیں پکارتے	اور وہ جو	اعتدال کی راہ	اس کے	درمیان	ہے	اور	بخل کرتے ہیں	نہ	اور	فضول خرچ کرتے

اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان دونوں کے درمیان اعتدال پر رہتے ہیں۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ

بِالْحَقِّ	اِلَّا	اللّٰهُ	حَرَّمَ	الَّتِیْ	النَّفْسَ	یَقْتُلُوْنَ	لَا	وَ	اٰخَرَ	اِلٰهًا	اللّٰهِ
حق کے ساتھ	مگر	اللہ نے	حرام کی	جو	کسی جان کو	قتل کرتے	نہیں	اور	دوسرا	معبود	اللہ کے

کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی نا حق نہیں مارتے

وَلَا یَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ یُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ

یَوْمَ	الْعَذَابُ	لَهُ	یُّضٰعَفْ	اَثَامًا	یَلْقَ	ذٰلِكَ	یَّفْعَلْ	وَمَنْ	یَزْنُوْنَ	لَا	وَ
دن	عذاب	اس کیلئے	دگنا کیا جائے گا	گناہ میں	وہ پڑا	ایسا	کرے	اور جو	زنا کرتے	نہیں	اور

اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا۔ اور قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھایا جائے گا

الْقِیٰمَةِ وَیَخْلُدْ فِیْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا

عَمَلًا	عَمِلَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	تَابَ	مَنْ	اِلَّا	مُهَانًا	فِیْهٖ	یَخْلُدْ	وَ	الْقِیٰمَةِ
عمل	عمل کرے	اور	ایمان لائے	اور	توبہ کرے	جو	مگر	ذلیل ہو کر	اس میں	ہمیشہ رہے	اور	قیامت کے

اور وہاں ہمیشہ ذلت میں رہے گا۔ سوائے اس کے جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور درست عمل کئے

صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

غَفُوْرًا	اللّٰهُ	وَكَانَ	حَسَنٰتٍ	سَيِّاٰتِهِمْ	اللّٰهُ	يُبَدِّلُ	فَاُولٰٓئِكَ	صَالِحًا
بخشنے والا	اللہ	اور ہے	نیکیوں سے	ان کی برائیاں	اللہ	بدل دیگا	تو یہ لوگ	اچھے

تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں میں بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾

مَتَابًا	اللّٰهِ	اِلَى	يَتُوْبُ	فَاِنَّهٗ	صَالِحًا	عَمِلَ	وَ	تَابَ	مَنْ	وَ	رَّحِيْمًا
پورا پھرنا	اللہ کی	طرف	پھرتا ہے	تو وہ	نیک	عمل کرے	اور	توبہ کرے	جو	اور	رحم کرنے والا

رحم فرمانے والا ہے۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کیے تو اس نے اللہ کی طرف وہ رجوع کیا جو رجوع کا حق ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾ وَالَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَ	كِرَامًا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا	اِذَا	وَ	الزُّوْرَ	يَشْهَدُوْنَ	لَا	الَّذِيْنَ	وَ
وہ کہ	اور	شرافت سے	گذرتے ہیں	بیہودگی سے	گذرتے ہیں	جب	اور	جھوٹی	گواہی دیتے	نہیں	وہ جو	اور

اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہ دیں اور جب بیہودہ کام پر گزریں تو شرافت کے ساتھ گزر جائیں۔ اور یہ وہ لوگ ہیں

اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ

وَالَّذِيْنَ	عُمْيَانًا	وَّ	صُمًّا	عَلَيْهَا	يَخِرُّوْا	لَمْ	رَبِّهِمْ	بِاٰيٰتِ	ذُكِّرُوْا	اِذَا
اور وہ جو	اندھے ہوکر	اور	بہرے	اس پر	گر پڑتے	نہیں	اپنے رب کی	آیات	نصیحت کیے جائیں	جب

جب انہیں ان کے رب کی آیات سے نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر بہرے اندھے ہوکر نہیں گرتے۔ اور وہ جو عرض کرتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا

اجْعَلْنَا	وَّ	اَعْيُنٍ	قُرَّةَ	ذُرِّيّٰتِنَا	وَ	مِنْ اَزْوَاجِنَا	لَنَا	هَبْ	رَبَّنَا	يَقُوْلُوْنَ
بنا ہم کو	اور	آنکھوں کی	ٹھنڈک	ہماری اولاد سے	اور	ہماری بیویوں سے	ہم کو	عطا کر	اے ہمارے رب	کہتے ہیں

اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں

لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا

لِلْمُتَّقِيْنَ	اِمَامًا	اُولٰٓئِكَ	يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	يُلَقَّوْنَ	فِيْهَا
پرہیزگاروں کا	پیشوا	یہ لوگ	بدلہ دیے جائیں	بالاخانے	بدلے	صبر کے	اور	ملیں	اس میں

پرہیزگاروں کا امام بنادے۔ ان لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے بالا خانے ملیں گے اور وہاں زندگی کی دعا اور سلامتی

تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ

تَحِيَّةً	وَّ	سَلٰمًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا	قُلْ
تحفے	اور	سلام	ہمیشہ رہیں	اس میں	اچھا ہے	ٹھکانا	اور	جگہ	فرمادو

سے ان کا استقبال ہوگا۔ اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے کیا ہی اچھی ہوگی ٹھہرنے اور رہنے کی وہ جگہ۔ فرمادیجئے میرے رب

مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾ ع

مَا	يَعْبَؤُا	بِكُمْ	رَبِّيْ	لَوْلَا	دُعَاۗؤُكُمْ	فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا
نہیں	پرواہ کرتا	تمہاری	میرا رب	اگر نہ ہوا	تمہاری پکار	تو بیشک	تم نے جھٹلایا	تو جلدی ہو	جائے گا	چمٹنے والا

کو تمہاری کوئی پروا نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو پھر بے شک تم نے جھٹلایا تو اب عذاب (ہمیشہ کیلئے تم پر) لازم رہے گا۔

ایاتها ۲۲۷ — ۲۶ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ ۴۷ — رکوعاتها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا

طٰسٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	اَلَّا
	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	روشن کی	شائد آپ	ہلاک کرنے والے ہیں	اپنی جان کو	یہ کہ نہیں

طٰسٓمّٓ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔ اے حبیب کبریا ﷺ شاید آپ (اس غم میں) اپنی جان (عزیز) ہی

المنزل ۵

يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾ إِن نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ

فَظَلَّتْ	آيَةً	مِّنَ السَّمَاءِ	عَلَيْهِم	نُنَزِّلْ	نَّشَأْ	إِن	مُؤْمِنِينَ	يَكُونُوا
ہو جائیں	ایسی نشانی کہ	آسمان سے	ان پر	اتاریں	ہم چاہیں تو	اگر	ایمان لانے والے	ہوئے وہ

ہوئے وہ ایمان لانے والے نہیں ہوتے۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اُتار دیں جس کے

أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ﴿٤﴾ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ

مِّنَ الرَّحْمَٰنِ	مِّن ذِكْرٍ	يَأْتِيهِم	مَا	وَ	خَاضِعِينَ	لَهَا	أَعْنَاقُهُمْ
رحمٰن سے	کوئی ذکر	آتا انکے پاس	نہیں	اور	جھکنے والی	اس کیلئے	ان کی گردنیں

سامنے ان کی گردنیں جھک کر رہ جائیں۔ اور ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت

مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ

أَنبَاءُ	فَسَيَأْتِيهِمْ	كَذَّبُوا	فَقَدْ	مُعْرِضِينَ	عَنْهُ	كَانُوا	إِلَّا	مُحْدَثٍ
خبریں	تو جلدی آئینگی انکے پاس	جھٹلا چکے	تو بیشک	منہ پھیرنے والے	اس سے	ہوتے ہیں	مگر	نیا

نہیں آتی مگر وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ تو بے شک انہوں نے جھٹلایا تو عنقریب ان کے پاس اس چیز کی

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا

فِيهَا	أَنبَتْنَا	كَمْ	الْأَرْضِ	إِلَى	يَرَوْا	أَوَلَمْ	يَسْتَهْزِئُونَ	بِهِ	كَانُوا	مَا
اس میں	اگائے ہم نے	کتنے	زمین کی	طرف	دیکھا انہوں نے	کیا نہ	ٹھٹھا کرتے	اس کو	تھے	اسکی جو

خبریں آ جائیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کو نہ دیکھا ہم نے اس میں ہر قسم کی عمدہ

مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿٧﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

مُّؤْمِنِينَ	أَكْثَرُهُم	كَانَ	مَا	وَ	لَآيَةً	فِي ذَٰلِكَ	إِنَّ	كَرِيمٍ	زَوْجٍ	مِن كُلِّ
ایمان لانے والے	اکثر ان کے	ہیں	نہیں	اور	نشان ہیں	اس میں	بیشک	اچھے	جوڑے	ہر طرح کے

نباتات اُگائی ہیں۔ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	وَ	اِذْ	نَادٰى	رَبُّكَ	مُوْسٰى	اَنِ	ائْتِ
اور	بیشک	تمہارا رب	وہی ہے	عزت والا	رحم والا	اور	جب	پکارا	تمہارے رب نے	موسیٰ کو	یہ کہ	جا

اور بے شک تمہارا رب ہی غالب اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور جب تمہارے رب نے موسیٰ علیہ السلام کو آواز دی کہ تم

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ

الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	اَلَا	يَتَّقُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	اَخَافُ
قوم	ظالم کے پاس	قوم	فرعون کی	کیا نہیں	ڈرتے تم	بولا	اے میرے رب	بیشک میں	ڈرتا ہوں

ظالم قوم کے پاس جاؤ۔ فرعون کی قوم کے پاس کیا وہ ڈرتے نہیں؟ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! مجھے خوف

اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى

اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ	وَ	يَضِيْقُ	صَدْرِيْ	وَ	لَا	يَنْطَلِقُ	لِسَانِيْ	فَاَرْسِلْ	اِلٰى
یہ کہ	مجھے جھٹلائیں	اور	تنگ ہوتا ہے	میرا سینہ	اور	نہیں	چلتی	میری زبان	تو بھیج	طرف

ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی تو تُو ہارون علیہ السلام کو بھی

هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ ج قَالَ كَلَّا ج فَاذْهَبَا

هٰرُوْنَ	وَ	لَهُمْ	عَلَيَّ	ذَنْبٌ	فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ	قَالَ	كَلَّا	فَاذْهَبَا
ہارون کی	اور	ان کا	مجھ پر	الزام ہے	تو میں ڈرتا ہوں	یہ کہ	مجھے قتل کریں گے	فرمایا	ہرگز نہیں	جاؤ

رسالت عطا کردے۔ اور ان کا مجھ پر ایک الزام ہے تو میں ڈرتا ہوں کہیں مجھے قتل نہ کردیں۔ فرمایا ہرگز نہیں، تم دونوں ہماری

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ

بِاٰيٰتِنَآ	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّسْتَمِعُوْنَ	فَاْتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلُ	رَبِّ
ہماری آیتیں لے کر	ہم	تمہارے ساتھ ہیں	سنتے ہیں	تو جاؤ	فرعون کے پاس	تو کہو	بیشک ہم	رسول ہیں	رب

نشانیاں لے کر جاؤ، ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (سب کچھ) سنتے ہیں۔ پھر تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ پھر تم دونوں کہو: "یقیناً ہم کائنات

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا

الْعٰلَمِيْنَ	اَنْ	اَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَالَ	اَلَمْ	نُرَبِّكَ	فِيْنَا
جہانوں کے	یہ کہ	بھیج	ہمارے ساتھ	اولاد اسرائیل کو	بولا	کیا نہیں	پالا تجھ کو	اپنے گھر میں

کے رب کے رسول ہیں۔ کہ بنی اسرائیل کو (آزادی دے کر) ہمارے ساتھ بھیج دے۔ فرعون نے کہا (اے موسیٰ علیہ السلام!) کیا

وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ

وَلِيْدًا	وَ	لَبِثْتَ	فِيْنَا	مِنْ عُمُرِكَ	سِنِيْنَ	وَ	فَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِيْ
بچپن میں	اور	رہا تو	ہمارے اندر	اپنی عمر کے	کئی سال	اور	کیا تو نے	وہ کام	جو

ہم نے تمہارے بچپن میں تمہیں اپنے یہاں پالا نہ تھا اور تم نے ہمارے درمیان اپنی عمر کے کئی سال گزارے۔ پھر تو اپنا وہ کام کر گیا جو کر گیا

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾

فَعَلْتَ	وَ	اَنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ	فَعَلْتُهَآ	اِذًا	وَ	اَنَا	مِنَ الضَّآلِّيْنَ
تو نے کیا	اور	تو ہے	ناشکروں سے	فرمایا	میں نے کیا تھا	اس وقت	اور	مجھے	کہ راہ کی خبر نہیں تھی

اور تو ناشکروں میں ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا جب میں نے وہ کام کیا میں بے خبر تھا۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ

فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	لِيْ	رَبِّيْ	حُكْمًا	وَّجَعَلَنِيْ
تو میں بھاگ گیا	تم میں سے	جب	میں تم سے ڈرا	تو دیدیا	مجھے	میرے رب نے	حکم	اور بنایا مجھے

پھر میں تمہارے دائرہ اختیار سے نکل گیا جب میں تمہارے (ارادوں) سے خوف زدہ ہوا پھر میرے رب نے مجھے (علم و)

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	وَ	تِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَيَّ	اَنْ	عَبَّدْتَّ
پیغمبروں سے	اور	یہ	نعمت ہے	کہ تو احسان رکھتا ہے	مجھ پر	یہ کہ	تو نے غلام بنایا

حکمت دی اور مجھے رسول بنایا۔ مگر یہ ہے وہ نعمت جس کا تو مجھے احسان جتلاتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿ؕ۲۲﴾ قَالَ فِرۡعَوۡنُ وَ مَا رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿ؕ۲۳﴾ قَالَ رَبُّ

بَنِیۡۤ	اِسۡرَآءِیۡلَ	قَالَ	فِرۡعَوۡنُ	وَ	مَا	رَبُّ	الۡعٰلَمِیۡنَ	قَالَ	رَبُّ
اولاد	یعقوب کو	کہا	فرعون نے	اور	کون ہے	رب	جہانوں کا	فرمایا	رب

کو غلام بنا رکھا ہے۔ فرعون نے کہا اور کیا ہے رب العالمین۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا (وہ) رب ہے

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا ؕ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِیۡنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنۡ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَمَا	بَیۡنَہُمَا	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	مُّوۡقِنِیۡنَ	قَالَ	لِمَنۡ
آسمانوں	اور	زمین کا	اور جو	انکے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین کرنے والے	بولا	ان سے

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ اپنے آس پاس والوں سے بولا

حَوۡلَہٗۤ اَلَا تَسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّکُمۡ وَ رَبُّ اٰبَآئِکُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ

حَوۡلَہٗۤ	اَلَا	تَسۡتَمِعُوۡنَ	قَالَ	رَبُّکُمۡ	وَرَبُّ	اٰبَآئِکُمُ	الۡاَوَّلِیۡنَ	قَالَ	اِنَّ
جو اسکے اردگرد تھے	کیا نہیں	تم سنتے	فرمایا	رب تمہارا	اور رب	تمہارے باپ دادا	پہلوں کا	بولا	بیشک

کیا تم غور سے سنتے نہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ (وہی) تمہارا (بھی) رب اور تمہارے پہلے باپ داداؤں کا۔ وہ بولا بے

رَسُوۡلَکُمُ الَّذِیۡۤ اُرۡسِلَ اِلَیۡکُمۡ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ

رَسُوۡلَکُمُ	الَّذِیۡۤ	اُرۡسِلَ	اِلَیۡکُمۡ	لَمَجۡنُوۡنٌ	قَالَ	رَبُّ	الۡمَشۡرِقِ
تمہارا رسول	وہ جو	بھیجا گیا	طرف تمہاری	یقیناً دیوانہ ہے	فرمایا	رب	مشرق کا

شک تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے۔ اس نے کہا مشرق اور مغرب اور جو کچھ بھی ان کے

وَ الۡمَغۡرِبِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا ؕ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذۡتَ اِلٰـہًا

وَ	الۡمَغۡرِبِ	وَ	مَا	بَیۡنَہُمَا	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	تَعۡقِلُوۡنَ	قَالَ	لَئِنِ	اتَّخَذۡتَ	اِلٰـہًا
اور	مغرب کا	اور	جو	انکے درمیان ہے	اگر	ہو تم	سمجھتے	بولا	اگر	پکڑا تو نے	کوئی خدا

درمیان ہے ان کا رب ہے اگر تم عقل رکھتے ہو۔ (فرعون) بولا (اے موسیٰ علیہ السلام!) اگر تم نے میرے سوا کسی دوسرے کو معبود

غَيْرِىْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَیْءٍ

بِشَیْءٍ	جِئْتُكَ	اَوَلَوْ	قَالَ	مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ	لَاَجْعَلَنَّكَ	غَيْرِىْ
کوئی دلیل	لاؤں تیرے پاس	کیا اگرچہ	فرمایا	قیدیوں میں سے	تو کردوں گا میں تجھے	میرے سوا

بنایا تو میں ضرور تمہیں قیدیوں میں شامل کر دوں گا۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی روشن

مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا

فَاِذَا	عَصَاهُ	فَاَلْقٰى	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	كُنْتَ	اِنْ	بِهٖۤ	فَاْتِ	قَالَ	مُّبِيْنٍ
تو جبھی	اپنی لاٹھی کو	تو ڈالا	سچے لوگوں سے	ہے تو	اگر	وہ	لا	بولا	روشن

چیز (بھی) لے آؤں؟ کہا تو لاؤ اگر سچے ہو۔ تو آپ نے (اسی وقت) اپنا عصا زمین پر ڈال دیا جو

هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَ

قَالَ	لِلنّٰظِرِيْنَ	بَيْضَآءُ	هِیَ	فَاِذَا	يَدَهٗ	نَزَعَ	وَ	مُّبِيْنٌ	ثُعْبَانٌ	هِیَ
بولا	دیکھنے والوں کیلئے	سفید تھا	وہ	تو اچانک	اپنا ہاتھ	کھینچا	اور	ظاہر	اژدہا تھا	وہ

اچانک کھلم کھلا (زبردست) اژدھا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا تو وہ دیکھنے والوں کیلئے سفید چمکنے والا ہو گیا۔ فرعون اپنے اردگرد

لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

مِّنْ اَرْضِكُمْ	يُّخْرِجَكُمْ	اَنْ	يُّرِيْدُ	عَلِيْمٌ	لَسٰحِرٌ	هٰذَا	اِنَّ	حَوْلَهٗ	لِلْمَلَاِ
تمہاری زمین سے	نکالے تم کو	یہ کہ	چاہتا ہے	جاننے والا	جادوگر ہے	یہ	بیشک	جو اسکے اردگرد تھے	سرداروں سے

سرداروں سے کہنے لگا یہ تو یقیناً ایک ماہر جادوگر ہے۔ اپنے جادو کے ذریعہ تمہارے ملک سے تمہیں نکالنا

بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِی الْمَدَآئِنِ

فِی الْمَدَآئِنِ	وَابْعَثْ	اَخَاهُ	وَ	اَرْجِهْ	قَالُوْۤا	تَاْمُرُوْنَ	فَمَاذَا	بِسِحْرِهٖ
شہروں میں	اور بھیج	اسکے بھائی کو	اور	مہلت دے اس کو	بولے	فیصلہ کرتے ہو	تو کیا	اپنے جادو سے

چاہتے ہیں تو (اب) تم کیا مشورہ دیتے ہو۔ وہ بولے انہیں اور ان کے بھائی (ہارون علیہ السلام) کو روکے رہو اور (اپنے ملک کے) شہروں

حٰشِرِیْنَ ﴿۳۶﴾ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

حٰشِرِیْنَ	یَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سَحَّارٍ	عَلِیْمٍ	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ
اکٹھا کرنے والے	لائیں تیرے پاس	ہر ایک	بڑے جادوگر	دانا کو	تو جمع کیے گئے	جادوگر

میں (جادوگروں کو) جمع کرنے والے (آدمی) بھیج دو۔ وہ ہر ماہر جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں۔ تو جمع کیے گئے جادوگر ایک مقرر

لِمِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّقِیْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾ لَعَلَّنَا

لِمِیْقَاتِ	یَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَّقِیْلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ	لَعَلَّنَا
وقت	دن	مقرر کے	اور کہا گیا	لوگوں کو	کیا	تم	اکٹھے ہو گے	تا کہ ہم

دن کے وعدہ پر۔ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم بھی جمع ہو گے۔ تا کہ ہم جادوگروں

نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِیْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوْا
پیچھے لگیں	جادوگروں کے	اگر	ہوں وہ	وہ	غالب	پھر جب	آئے	جادوگر	بولے

کی پیروی کریں اگر وہی جیت جائیں؟ پھر جادوگر جب آئے تو فرعون سے کہنے لگے

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا

لِفِرْعَوْنَ	اَئِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِیْنَ	قَالَ	نَعَمْ	وَاِنَّكُمْ	اِذًا
فرعون سے	کیا بیشک	ہمارے لیے	مزدوری ہو گی	اگر	ہوں	ہم	غالب	کہا	ہاں	اور بیشک تم	اس وقت

کیا ہمیں کچھ مزدوری ملے گی اگر ہم (موسیٰ علیہ السلام پر) غالب آ گئے۔ اس نے کہا ہاں اور اس وقت یقیناً تم ضرور (میرے)

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلْقَوْا

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	اَلْقُوْا	مَاۤ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ	فَاَلْقَوْا
مقربین میں ہو گے	فرمایا	ان سے	موسیٰ نے	ڈالو	جو	تم	ڈالنے والے ہو	تو ڈالیں انہوں نے

مقربین میں سے ہو جاؤ گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے فرمایا ڈالو جو تمہیں ڈالنا ہے۔ تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں

حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى

فَاَلْقٰى	الْغٰلِبُوْنَ	لَنَحْنُ	اِنَّا	فِرْعَوْنَ	بِعِزَّةِ	قَالُوْا	وَ	وَعِصِيَّهُمْ	حِبَالَهُمْ
تو ڈالا	غالب ہونگے	ہم	بیشک	فرعون کی	قسم عزت	بولے	اور	اور اپنی لاٹھیاں	اپنی رسیاں

ڈالیں اور بولے فرعون کی عزت کی قسم، بیشک ہماری ہی جیت ہے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے

مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ

السَّحَرَةُ	فَاُلْقِىَ	يَاْفِكُوْنَ	مَا	تَلْقَفُ	هِىَ	فَاِذَا	عَصَاهُ	مُوْسٰى
جادوگر	تو ڈالے گئے	وہ بناتے تھے	جو	نگلتا تھا	وہ	تو جبھی	اپنا عصا	موسیٰ نے

اپنا عصا پھینکا تو تب یکایک وہ نگلنے لگا جو جھوٹ وہ گھڑتے تھے۔ اور جادوگر سجدے میں

سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾

هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰى	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	بِرَبِّ	اٰمَنَّا	قَالُوْٓا	سٰجِدِيْنَ
ہارون کا	اور	موسیٰ	جو رب ہے	جہانوں پر	رب	ہم ایمان لائے	بولے	سجدے میں

گر گئے۔ کہنے لگے ہم رب العٰلمین پر ایمان لائے۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کے رب پر۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ

عَلَّمَكُمُ	الَّذِىْ	لَكَبِيْرُكُمُ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	اٰذَنَ	اَنْ	قَبْلَ	لَهٗ	اٰمَنْتُمْ	قَالَ
سکھایا تمہیں	جس نے	بڑا ہے تمہارا	بیشک وہ	تم کو	اجازت دوں میں	اس کے کہ	پہلے	اس پر	تم ایمان لائے	بولا

فرعون بولا کیا تم اس پر ایمان لائے قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں بے شک وہ تمہارا بڑا ہے

السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

مِّنْ خِلَافٍ	وَاَرْجُلَكُمْ	اَيْدِيَكُمْ	لَاُقَطِّعَنَّ	تَعْلَمُوْنَ	فَلَسَوْفَ	السِّحْرَ
برخلاف	اور تمہارے پاؤں	تمہارے ہاتھ	ضرور کاٹوں گا میں	جانو گے تم	تو جلدی	جادو

جس نے تمہیں جادو سکھایا عنقریب تم جان لو گے مجھے قسم ہے بے شک میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے

وَلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

وَ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قَالُوْا	لَا	ضَيْرَ	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ
اور	ضرور سولی دوں گا تم کو	سب کو	بولے	نہیں	کوئی فکر	بیشک ہم	طرف	اپنے رب کی	پھرنے والے ہیں

کٹواؤں گا اور تم سب کو ضرور سولی دوں گا۔ وہ بولے کچھ حرج نہیں ہم اپنے رب کی طرف واپس پلٹنے والے ہیں۔

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾

اِنَّا	نَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا	خَطٰيٰنَآ	اَنْ	كُنَّآ	اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
بیشک ہم	امید رکھتے ہیں	یہ کہ	بخش دے	ہمیں	ہمارا رب	ہماری خطائیں	یہ کہ	ہوں ہم	پہلے	ایمان والے

ہم خواہش کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں ہمارے قصور بخش دے کہ ہم ایمان والوں میں پہلے ہیں۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى	اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِيْٓ	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ	فَاَرْسَلَ
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	رات کو لے جا	میرے بندوں کو	بیشک تم	تم پیچھا کیے جاؤ گے	تو بھیجے

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ رات کو میرے بندوں کو لے کر چلو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ تو فرعون نے جمع کرنے

فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾

فِرْعَوْنُ	فِى	الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَشِرْذِمَةٌ	قَلِيْلُوْنَ
فرعون نے	میں	شہروں	اکٹھے کرنے والے	بیشک	یہ	جماعت ہے	تھوڑی

والے لوگوں کو شہروں میں بھیج دیا۔ (اس نے کہا) کہ بے شک یہ لوگ (بنی اسرائیل) تھوڑی سی جماعت ہیں۔

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ

وَ	اِنَّهُمْ	لَنَا	لَغَآئِظُوْنَ	وَ	اِنَّا	لَجَمِيْعٌ	حٰذِرُوْنَ	فَاَخْرَجْنٰهُمْ	مِّنْ جَنّٰتٍ
اور	بیشک وہ	ہمیں	غصہ دلاتے ہیں	اور	ہم	سب	چوکنے ہیں	تو ہم نے انہیں نکالا	باغوں

اور یہ لوگ ہمیں سخت غضبناک کر رہے ہیں۔ اور بے شک ہم سب ساز وسامان کے ساتھ ہیں۔ یوں ہم نے انہیں نکال دیا

وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا

وَّ	عُيُوْنٍ	وَّ	كُنُوْزٍ	وَّ	مَقَامٍ	كَرِيْمٍ	كَذٰلِكَ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا
اور	چشموں سے	اور	خزانوں	اور	جگہ	اچھی سے	ایسا ہی ہے	اور	وارث کیلئے اسکا

باغوں اور چشموں سے۔ اور خزانوں اور عمدہ و اعلیٰ مکانوں سے۔ اسی طرح کیا ہم نے اور ان ساز و سامان کا وارث

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ

بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	فَاَتْبَعُوْهُمْ	مُّشْرِقِيْنَ	فَلَمَّا	تَرَآءَ	الْجَمْعٰنِ	قَالَ
اولاد	یعقوب کو	تو پیچھے لگے ان کے	صبح ہوتے	پھر جب	دیکھ لیا	دونوں نے	کہا

بنی اسرائیل کو کر دیا۔ پھر انہوں نے صبح ہوتے ہی ان کا پیچھا کیا۔ پھر جب دونوں گروہوں کا آمنا سامنا ہوا

اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ

اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى	اِنَّا	لَمُدْرَكُوْنَ	قَالَ	كَلَّا	اِنَّ	مَعِيَ	رَبِّيْ
موسیٰ کے ساتھیوں نے	بیشک ہم	پکڑے گئے	فرمایا موسیٰ نے	ہرگز نہیں	بیشک	میرے ساتھ	میرا رب ہے

موسیٰ علیہ السلام والوں نے کہا یقیناً ہم جکڑ لیے گئے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا یوں نہیں بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے وہ جلد ہی

سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ

سَيَهْدِيْنِ	فَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْبَحْرَ
وہ جلدی راہ دکھائے گا مجھے	تو وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	مار	اپنا عصا	دریا کو

میری رہنمائی کرے گا۔ سو ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ اپنا عصا سمندر پر مارو

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾

فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ	الْعَظِيْمِ	وَاَزْلَفْنَا	ثَمَّ	الْاٰخَرِيْنَ
تو پھٹ گیا	تو ہو گیا	ہر	حصہ	مثل پہاڑ	بڑے کی	اور قریب کیا ہم نے	اس جگہ	دوسروں کو

چنانچہ وہ پھٹ گیا اور ہر حصہ بڑے پہاڑ کی طرح تھا۔ اور دوسروں کو ہم قریب لے آئے۔

وَاَنْجَیْنَا مُوْسٰی وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿٦٦﴾

وَ	اَنْجَیْنَا	مُوْسٰی	وَ	مَنْ	مَّعَهٗۤ	اَجْمَعِیْنَ	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِیْنَ
اور	نجات دی ہم نے	موسیٰ کو	اور	جو	انکے ساتھ تھے	سب کو	پھر	غرق کیا ہم نے	دوسروں کو

اور ہم نے موسیٰ اور ان کے سب ساتھیوں کو نجات دی۔ پھر دوسروں (فرعون والوں) کو غرق کر دیا۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿٦٧﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	میں	اس	یقیناً نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے	ایمان لانیوالے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہی ہے

بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان والے نہیں تھے۔ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت

الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ

الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ	وَاتْلُ	عَلَیْهِمْ	نَبَاَ	اِبْرٰهِیْمَ	اِذْ	قَالَ	لِاَبِیْهِ	وَ	قَوْمِهٖ
عزت والا	رحم کرنے والا	اور پڑھو	ان پر	خبر	ابراہیم کی	جب	کہا اس نے	اپنے باپ	اور	اپنی قوم کو

والا مہربان ہے۔ اور انہیں ابراہیم علیہ السلام کی خبر سناؤ۔ جب اس نے اپنے باپ (چچا آزر) اور اپنی قوم سے کہا

مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِیْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ

مَا	تَعْبُدُوْنَ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اَصْنَامًا	فَنَظَلُّ	لَهَا	عٰكِفِیْنَ	قَالَ	هَلْ
کیا	پوجتے ہو تم	بولے	ہم پوجتے ہیں	بتوں کو	تو ہوتے ہیں	ان پر	دھرنا مارنے والے	فرمایا	کیا

یہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں تو ہم انہی کیلئے (پرستش پر) جم کر بیٹھنے والے ہیں۔ فرمایا کیا وہ تمہاری

یَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ یَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ

یَسْمَعُوْنَكُمْ	اِذْ تَدْعُوْنَ	اَوْ	یَنْفَعُوْنَكُمْ	اَوْ	یَضُرُّوْنَ	قَالُوْا	بَلْ	وَجَدْنَاۤ
سنتے ہیں وہ تمہاری	جب تم پکارتے ہو	یا	فائدہ دیتے ہیں تم کو	یا	نقصان	بولے	بلکہ	ہم نے پایا

(فریاد) سنتے ہیں؟ جب تم (انہیں) پکارو۔ یا تمہارا کچھ بھلا برا کرتے ہیں۔ وہ بولے اے ابراہیم علیہ السلام ہم نے اپنے

أَبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ

اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	قَالَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ	اَنْتُمْ
اپنے باپ دادا کو	ایسا ہی	کرتے	فرمایا	کیا دیکھا تم نے	جو	ہو تم	پوجتے	تم

باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے غور کیا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ تم اور تمہارے

وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِيْ

وَ	اٰبَآؤُكُمُ	الْاَقْدَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ لِّيْٓ	اِلَّا	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	الَّذِيْ
اور	تمہارے باپ دادا	پہلے	تو وہ	دشمن ہیں میرے	مگر	رب	جہانوں کا	وہ جس نے

اگلے آباؤ اجداد۔ تو بلاشبہ وہ میرے دشمن ہیں مگر سب جہانوں کا مالک (وہی میرا کارساز ہے)۔ وہ جس نے مجھے

خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾ وَاِذَا

خَلَقَنِيْ	فَهُوَ	يَهْدِيْنِ	وَالَّذِيْ	هُوَ	يُطْعِمُنِيْ	وَ	يَسْقِيْنِ	وَ	اِذَا
مجھے پیدا کیا	تو وہی	مجھے راہ دیگا	اور وہ جو	وہ	مجھے کھلاتا ہے	اور	پلاتا ہے	اور	جب

پیدا کیا تو وہ میری رہنمائی فرماتا ہے۔ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور جب

مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْٓ

مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِيْنِ	وَ	الَّذِيْ	يُمِيْتُنِيْ	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ	وَ	الَّذِيْٓ
میں بیمار ہوتا ہوں	تو وہ	مجھے شفا دیتا ہے	اور	وہ جو	مجھے وفات دے گا	پھر	زندہ کرے گا	اور	وہ کہ

میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہی مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہی ہے جس سے

اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا

اَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ لِيْ	خَطِيْٓـَٔتِيْ	يَوْمَ	الدِّيْنِ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ	حُكْمًا
میں امید رکھتا ہوں	یہ کہ	بخشے گا مجھے	میرے گناہ	دن	قیامت کے	اے میرے رب	دیدے	مجھے	حکم

میں آرزو کرتا ہوں کہ روزِ جزاء کو میری خطائیں بخش دے گا۔ اے میرے رب مجھے دانائی اور حکمت عطا فرما

وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۸۳﴾ وَ اجۡعَلۡ لِّیۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۸۴﴾

الۡاٰخِرِیۡنَ	فِی	صِدۡقٍ	لِسَانَ	لِّیۡ	وَ اجۡعَلۡ	بِالصّٰلِحِیۡنَ	اَلۡحِقۡنِیۡ	وَّ
پچھلوں کے	میں	سچی	زبان	میرے لیے	اور بنا	نیکوں سے	ملا مجھ کو	اور

اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا دے۔ اور میرے لئے میرے بعد آنے والوں میں ذکر جمیل جاری رکھ۔

وَ اجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیۡمِ ﴿۸۵﴾ وَ اغۡفِرۡ لِاَبِیۡۤ اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الضَّآلِّیۡنَ ﴿۸۶﴾

مِنَ الضَّآلِّیۡنَ	کَانَ	اِنَّہٗ	لِاَبِیۡ	وَ اغۡفِرۡ	النَّعِیۡمِ	جَنَّۃِ	مِنۡ وَّرَثَۃِ	اجۡعَلۡنِیۡ	وَ
گمراہوں سے	ہے	بیشک وہ	میرے باپ کو	اور بخش	نعمتوں والی	جنت کے	وارثوں سے	بنا مجھے	اور

اور مجھے بہشت کی نعمتوں کے وارثوں میں سے کردے۔ اور میرے باپ (چچا آزر) کو بخش دے وہ گمراہ ہے۔

وَ لَا تُخۡزِنِیۡ یَوۡمَ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۸۷﴾ یَوۡمَ لَا یَنۡفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوۡنَ ﴿۸۸﴾

بَنُوۡنَ	لَا	وَّ	مَالٌ	یَنۡفَعُ	لَا	یَوۡمَ	یُبۡعَثُوۡنَ	یَوۡمَ	تُخۡزِنِیۡ	وَلَا
بیٹے	نہ	اور	مال	نفع دے گا	نہ	جس دن	اٹھائے جائیں گے	جس دن	ذلیل کرنا مجھے	اور نہ

اور مجھے اس دن رسوا نہ کرنا جب لوگ زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے۔ جس دن نہ مال نفع دے گا اور نہ بیٹے۔

اِلَّا مَنۡ اَتَی اللّٰہَ بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ ﴿۸۹﴾ وَ اُزۡلِفَتِ الۡجَنَّۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۹۰﴾ وَ بُرِّزَتِ

بُرِّزَتِ	وَ	لِلۡمُتَّقِیۡنَ	الۡجَنَّۃُ	وَ اُزۡلِفَتِ	سَلِیۡمٍ	بِقَلۡبٍ	اللّٰہَ	اَتَی	مَنۡ	اِلَّا
ظاہر کی جائے گی	اور	پرہیزگاروں کیلئے	جنت	اور قریب کی جائے گی	سلامتی والا	دل	اللہ کے پاس	لایا	جو	مگر

مگر جو اللہ کی بارگاہ میں قلب سلیم لے کر حاضر ہوا۔ اور پرہیزگاروں کیلئے جنت قریب کی جائے گی۔ اور ظاہر کی جائے گی

الۡجَحِیۡمُ لِلۡغٰوِیۡنَ ﴿۹۱﴾ وَ قِیۡلَ لَہُمۡ اَیۡنَمَا کُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۹۲﴾ مِنۡ دُوۡنِ

مِنۡ دُوۡنِ	تَعۡبُدُوۡنَ	کُنۡتُمۡ	اَیۡنَمَا	لَہُمۡ	قِیۡلَ	وَ	لِلۡغٰوِیۡنَ	الۡجَحِیۡمُ
سوا	پوجتے	تھے تم	کہاں ہے جو	ان کو	کہا جائے گا	اور	گمراہوں کیلئے	دوزخ

دوزخ گمراہوں کیلئے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جن کو تم پوجتے تھے۔ جو اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارے معبود تھے، کیا وہ

اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝٩٣ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۝٩٤

اللّٰهِ	هَلْ	يَنْصُرُوْنَكُمْ	اَوْ	يَنْتَصِرُوْنَ	فَكُبْكِبُوْا	فِيْهَا	هُمْ	وَ	الْغَاوٗنَ
اللہ کے	کیا	وہ مدد کرتے ہیں تمہاری	اور یا	بدلہ لیتے ہیں	تو اوندھے ہوں	اس میں	وہ	اور	گمراہ

تمہاری مدد کرتے ہیں؟ یا کوئی بدلہ لے سکتے ہیں۔ پس وہ سب بت اور سارے گمراہ لوگ جہنم میں اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے۔

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝٩٥ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۝٩٦ تَاللّٰهِ

وَ	جُنُوْدُ	اِبْلِيْسَ	اَجْمَعُوْنَ	قَالُوْا	وَ	هُمْ	فِيْهَا	يَخْتَصِمُوْنَ	تَاللّٰهِ
اور	لشکر	ابلیس کا	سارا	کہیں گے	اور	وہ	اس میں	جھگڑیں گے	اللہ کی قسم

اور ابلیس کی ساری فوجیں (بھی)۔ وہ (مشرک) دوزخ میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے۔ خدا کی قسم بے شک ہم

اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٩٧ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٩٨ وَمَآ اَضَلَّنَآ

اِنْ	كُنَّا	لَفِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	اِذْ	نُسَوِّيْكُمْ	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	مَآ	اَضَلَّنَآ
بیشک	ہم تھے	گمراہی میں	کھلی	جب	ہم برابر کرتے تھے تم کو	رب	جہانوں کے ساتھ	اور	نہ	گمراہ کیا ہم کو

کھلی گمراہی میں تھے۔ جب کہ (اے بتو! ہم) تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔ اور ہمیں تو صرف

اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٩٩ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۝١٠٠ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝١٠١

اِلَّا	الْمُجْرِمُوْنَ	فَمَا	لَنَا	مِنْ شَافِعِيْنَ	وَ	لَا	صَدِيْقٍ	حَمِيْمٍ
مگر	مجرموں نے	تو نہیں	ہمارے لیے کوئی	سفارش کرنے والا	اور	نہ	دوست	غمخوار

مجرموں نے گمراہ کیا۔ اب ہمارا کوئی سفارشی نہیں۔ اور نہ کوئی سچا و غم خوار دوست۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠٢ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا

فَلَوْ	اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا
اگر	ہو	ہمارے لیے	دوبارہ جانا	تو ہوں ہم	ایمان لانے والے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں

تو کاش اگر دنیا میں واپس جانا ہمارے لئے ہوتا تو ہم مؤمن ہو جاتے۔ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے

ع ۵ ۲۶ ۹

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ ع

كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ
ہے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہی ہے	عزت والا	رحم کرنے والا

اور ان میں اکثر ایمان والے نہ تھے۔ اور بے شک تمہارا رب وہی عزت والا مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ ۚ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ

كَذَّبَتْ	قَوْمُ	نُوْحِ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	نُوْحٌ
جھٹلایا	قوم	نوح نے	پیغمبروں کو	جب	کہا	ان کو	ان کے بھائی	نوح نے

نوح علیہ السلام کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب انہیں ان کے (قومی) بھائی نوح علیہ السلام نے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ ج اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ لا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ ج وَمَا

اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَمَا
کیوں نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	تمہارے لیے	رسول ہوں	امانت دار	تو ڈرو	اللہ سے	اور پیروی کرو میری	اور نہیں

کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں اس

اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ج اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ج

اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں	میرا اجر	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے

پر تم سے کچھ اُجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ ط قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ط

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	لَكَ	وَ	اتَّبَعَكَ	الْاَرْذَلُوْنَ
تو ڈرو	اللہ سے	اور	حکم مانو میرا	بولے	کیا ایمان لائیں ہم	تجھ پر	اور	پیرو ہوئے تیرے	کمینے لوگ

تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔ وہ کہنے لگے کیا ہم تیری بات مان لیں جب کہ تمہارے پیروکار تو بہت معمولی قسم کے لوگ ہیں۔

قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ

قَالَ	وَ	مَا	عِلْمِیْ	بِمَا	كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ	اِنْ	حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّیْ
فرمایا	اور	نہیں	مجھے معلوم	جو	ہیں وہ	کرتے	نہیں	ان کا حساب	مگر	اوپر	میرے رب کے

نوح علیہ السلام نے فرمایا مگر مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کام کرتے ہیں؟ ان کا حساب تو صرف میرے رب ہی کے ذمہ ہے اگر

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۵﴾

لَوْ	تَشْعُرُوْنَ	وَ	مَاۤ	اَنَا	بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِیْنَ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ
کاش	تم سمجھو	اور	نہیں	میں	چھوڑنے والا	مومنوں کو	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	کھلا

تمہیں شعور ہو۔ اور میں ایمان والوں کو (اپنے سے) دور کرنے والا نہیں۔ میں تو ایک کھلا ڈرانے والا ہوں۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	یٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنَّ
بولے	اگر	نہ	باز آئے	اے نوح	تو ہو گے تم	سنگسار ہونے والوں میں سے	عرض کی	اے میرے رب	بیشک

بولے اے نوح علیہ السلام اگر تم باز نہ آئے تو ضرور سنگسار کئے جاؤ گے۔ نوح علیہ السلام نے عرض کی میرے رب!

قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ

قَوْمِیْ	كَذَّبُوْنِ	فَافْتَحْ	بَیْنِیْ	وَ	بَیْنَهُمْ	فَتْحًا	وَّنَجِّنِیْ	وَ	مَنْ	مَّعِیَ
میری قوم نے	مجھے جھٹلایا	تو فیصلہ کر دے	میرے	اور	انکے درمیان	آخری فیصلہ	اور نجات دے مجھے	اور	ان کو جو	میرے ساتھ ہیں

میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ اب میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور مؤمنوں کو

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	فَاَنْجَیْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِی الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	ثُمَّ
ایمان والے لوگ	تو ہم نے اسے نجات دی	اور	ان کو	جو اسکے ساتھ تھے	کشتی میں	بھری ہوئی	پھر

جو میرے ساتھ ہیں بچالے۔ تو ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو جو بھری ہوئی کشتی میں ان کے ساتھ تھے۔ پھر اس

النصف

اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

اَكْثَرُهُمْ	كَانَ	مَا	وَ	لَاٰيَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	الْبٰقِيْنَ	بَعْدُ	اَغْرَقْنَا
اکثر ان کے	تھے	نہیں	اور	نشانی ہے	اس میں	بیشک	باقی لوگوں کو	اسکے بعد	ہم نے غرق کیا

کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادُ

عَادُ	كَذَّبَتْ	الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ	لَهُوَ	رَبَّكَ	وَاِنَّ	مُّؤْمِنِيْنَ
عاد نے	جھٹلایا	رحم کرنے والا	عزت والا ہے	وہ	تمہارا رب	اور بیشک	ایمان والے

مسلمان نہ تھے۔ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے۔ (قوم) عاد نے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اِنِّيْ لَكُمْ

لَكُمْ	اِنِّيْ	تَتَّقُوْنَ	اَلَا	هُوْدٌ	اَخُوْهُمْ	لَهُمْ	قَالَ	اِذْ	الْمُرْسَلِيْنَ
تمہارے لیے	بیشک میں	ڈرتے تم	کیا نہیں	ہود نے	ان کے بھائی	ان کو	فرمایا	جب	رسولوں کو

رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے (قومی) بھائی ہود علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں تمہارے لئے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

مِنْ اَجْرٍ	عَلَيْهِ	اَسْئَلُكُمْ	مَآ	وَ	وَاَطِيْعُوْنِ	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	اَمِيْنٌ	رَسُوْلٌ
کوئی اجر	اس پر	مانگتا میں تم سے	نہیں	اور	اور پیروی کرو میری	اللہ سے	تو ڈرو	امانت دار	رسول ہوں

امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کچھ اُجرت نہیں مانگتا

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً

اٰيَةً	رِيْعٍ	بِكُلِّ	اَتَبْنُوْنَ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	عَلٰى	اِلَّا	اَجْرِيَ	اِنْ
نشان	بلندی پر	ہر	کیا بناتے ہو تم	جہانوں کے	رب	اوپر	مگر	میرا اجر	نہیں

میرا اُجر تو اس پر ہے جو سارے جہان کا رب۔ کیا تم ہر اونچے ٹیلے پر ایک یادگار تعمیر کرتے ہو تفاخر اور

تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَاِذَا بَطَشْتُمْ

تَعْبَثُوْنَ	وَ	تَتَّخِذُوْنَ	مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُوْنَ	وَ	اِذَا	بَطَشْتُمْ
کھیل کیلئے	اور	بناتے ہو	محل	تاکہ تم	ہمیشہ رہو	اور	جب	تم پکڑتے ہو

فضول مشغلوں کے لیے۔ اور بڑی بڑی عمارتیں کھڑی کرتے ہو کہ شاید تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور جب تم کسی پر ہاتھ

بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِیْٓ اَمَدَّكُمْ

بَطَشْتُمْ	جَبَّارِیْنَ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ	وَ	اتَّقُوا	الَّذِیْٓ	اَمَدَّكُمْ
پکڑتے ہو	جابرانہ	تو ڈرو	اللہ سے	اور	حکم مانو میرا	اور	ڈرو	اس سے جس نے	مدد دی تم کو

ڈالتے ہو تو سختی اور ظلم سے پکڑتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمہاری ایسی چیزوں

بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِیْنَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّیْٓ

بِمَا	تَعْلَمُوْنَ	اَمَدَّكُمْ	بِاَنْعَامٍ	وَّ	بَنِیْنَ	وَ	جَنّٰتٍ	وَّعُیُوْنٍ	اِنِّیْٓ
جو	تم جانتے ہو	مدد دی تم کو	چوپایوں	اور	بیٹوں	اور	باغوں	اور چشموں سے	بیشک میں

سے مدد کی جو تم جانتے ہو۔ اور تمہاری مدد کی جانوروں اور بیٹوں سے۔ اور باغوں اور چشموں سے۔ میں تم پر

اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَیْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ

اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ	عَظِیْمٍ	قَالُوْا	سَوَآءٌ	عَلَیْنَآ	اَوَعَظْتَ	اَمْ
ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دن	بڑے سے	بولے	برابر ہے	ہم پر	کیا وعظ کرے تو	یا

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ کہنے لگے ہمارے لئے برابر ہے کہ تو ہمیں نصیحت کرے یا

لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ

لَمْ	تَكُنْ	مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	خُلُقُ	الْاَوَّلِیْنَ	وَ	مَا	نَحْنُ
نہ	ہوتو	وعظ کرنے والوں سے	نہیں	یہ	مگر	عادت ہے	پہلوں کی	اور	نہیں	ہم

نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ یہ تو بس پہلے لوگوں کی عادت ہے۔ اور ہمیں

بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ

بِمُعَذَّبِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ
عذاب کیے جائینگے	توجھٹلایا انہوں نے اسکو	تو ہلاک کیا ہم نے انکو	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے

عذاب نہیں دیا جائے گا۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں ہلاک کیا بے شک ضرور نشانی ہے اور ان میں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ

ع ١٨ / ١١

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ
اکثر ان کے	ایمان لانے والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہی ہے	عزت والا	رحم والا	جھٹلایا

اکثر مسلمان نہ تھے۔ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے۔ (قوم) ثمود نے

ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّيْ

ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ
ثمود نے	پیغمبروں کو	جب	فرمایا	ان کو	بھائی ان کے	صالح نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں

رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی صالح علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ
تمہارے لیے	رسول ہوں	امانتدار	تو ڈرو	اللہ سے	اور حکم مانو میرا	اور	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر

تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا

مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَتُتْرَكُوْنَ	فِيْ مَا
کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا چھوڑے جاؤ گے	اس میں

کچھ اُجرت نہیں مانگتا میرا اُجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ کیا تم یہاں کی نعمتوں میں چین سے

هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا

طَلْعُهَا	نَخْلٍ	وَّ	زُرُوْعٍ	وَّ	عُيُوْنٍ	وَّ	جَنّٰتٍ	فِيْ	اٰمِنِيْنَ	هٰهُنَآ
جن کے خوشے	کھجوروں میں	اور	کھیتوں	اور	چشموں کے	اور	باغوں	میں	چین سے	اس جگہ

چھوڑ دیئے جاؤ گے۔ باغوں اور چشموں میں۔ کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے

هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	فٰرِهِيْنَ	بُيُوْتًا	مِنَ الْجِبَالِ	تَنْحِتُوْنَ	وَ	هَضِيْمٌ
اللہ سے	تو ڈرو	اکڑتے ہوئے	گھر	پہاڑوں سے	تراشتے ہو تم	اور	نرم و نازک ہیں

نرم و نازک ہوتے ہیں۔ اور تم پہاڑوں کو تراش تراش کر پر تکلف مکانات بنا رہے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي

فِي	يُفْسِدُوْنَ	الَّذِيْنَ	الْمُسْرِفِيْنَ	اَمْرَ	تُطِيْعُوْٓا	لَا	وَ	اَطِيْعُوْنِ	وَ
میں	فساد کرتے ہیں	وہ جو	حد سے بڑھنے والوں کی	حکم	اطاعت کرو	نہ	اور	اطاعت کرو میری	اور

اور میری اطاعت کرو۔ اور حد سے بڑھنے والوں کے کہنے پر نہ چلو۔ وہ زمین میں فساد پھیلاتے

الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَآ

مَآ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ	اَنْتَ	اِنَّمَآ	قَالُوْٓا	يُصْلِحُوْنَ	لَا	وَ	الْاَرْضِ
نہیں	جادو کیے گیوں سے	تو ہے	اسکے سوا نہیں	بولے	درستی کرتے	نہیں	اور	زمین

ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔ وہ کہنے لگے تم تو ان میں سے ہو جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔ تم

اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هٰذِهٖ

هٰذِهٖ	قَالَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	كُنْتَ	اِنْ	بِاٰيَةٍ	فَاْتِ	مِّثْلُنَا	بَشَرٌ	اِلَّا	اَنْتَ
یہ	فرمایا	سچے لوگوں سے	ہو تم	اگر	کوئی نشانی	تو لے آؤ	ہمارے جیسا	بشر	مگر	تو

تو محض ہماری طرح کے بشر ہو پس تم کوئی معجزہ لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا: "یہ

نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

نَاقَةٌ	لَّهَا	شِرْبٌ	وَّ	لَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ
اونٹنی ہے	اسکے لیے	پینا ہے	اور	تمہارے لیے	پینا ہے	دن	مقرر کا	اور	نہ	چھوؤ اس کو	برائی سے

ایک اونٹنی ہے۔ایک اس کے پینے کا دن ہے اور ایک مقرر دن تمہارے پینے کا۔ اور اسے برائی کے ساتھ نہ

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾

فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ
تو پکڑ یگا تم کو	عذاب	دن	بڑے کا	تو کونچیں کاٹیں انہوں نے اسکی	تو ہو گئے	نادم

چھوؤ کہ بڑے دن کا عذاب تمہیں پکڑ لے گا۔ اس پر انہوں نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں پھر صبح کو پچھتاتے رہ گئے۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
تو پکڑا ان کو	عذاب نے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے

تو انہیں عذاب نے آلیا بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ

مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوْطِ
ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہ ہے	عزت والا	رحم کرنے والا	جھٹلایا	قوم	لوط نے

مسلمان نہ تھے۔ اور بیشک تمہارا رب ہی غالب اور رحم فرمانے والا ہے۔ قوم لوط نے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ اِنِّيْ لَكُمْ

الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ
رسولوں کو	جب	فرمایا	ان کو	ان کے بھائی	لوط نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	تمہارے لیے

رسولوں کو جھٹلایا۔ جب اُن کے قومی بھائی لوط علیہ السلام نے اُن سے فرمایا: "کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ بیشک میں تمہارے لئے

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ وَ مَاۤ اَسْــٴَـلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ

مِنْ اَجْرٍ	عَلَیْهِ	اَسْــٴَـلُكُمْ	مَاۤ	وَ	اَطِیْعُوْنِ	وَ	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	اَمِیْنٌ	رَسُوْلٌ
کوئی اجرت	اس پر	مانگتا میں تم سے	نہیں	اور	حکم مانو میرا	اور	اللہ سے	تو ڈرو	امانتدار	رسول ہوں

امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔ اور میں اس پر تم سے کچھ اُجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۴﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۵﴾

مِنَ الْعٰلَمِیْنَ	الذُّكْرَانَ	اَتَاْتُوْنَ	الْعٰلَمِیْنَ	رَبِّ	عَلٰی	اِلَّا	اَجْرِیَ	اِنْ
جہانوں والوں سے	مردوں کے پاس	کیا آتے ہو تم	جہانوں کے	رب	اوپر	مگر	میرا اجر	نہیں

اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ کیا جہان والوں میں سے تم ہی (شہوت پرستی کے لیے) مردوں کے پاس جاتے ہو۔

وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	بَلْ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	رَبُّكُمْ	لَكُمْ	خَلَقَ	مَا	تَذَرُوْنَ	وَ
تم	بلکہ	تمہاری بیویاں	تمہارے رب نے	تمہارے لیے	پیدا کیں	جو	چھوڑتے ہو تم	اور

اور تمہارے رب نے جو بیویاں تمہارے لئے پیدا کی ہیں انہیں چھوڑ دیتے ہو؟ نہیں بلکہ تم حد سے نکلنے

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوْا لَىٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ ﴿۱۶۷﴾

مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ	لَتَكُوْنَنَّ	یٰلُوْطُ	تَنْتَهِ	لَّمْ	لَىٕنْ	قَالُوْا	عٰدُوْنَ	قَوْمٌ
نکالے گیوں سے	تو ہوگا	اے لوط	باز آیا تو	نہ	اگر	بولے	حد سے گزرنے والی	قوم ہو

والے لوگ ہو۔ انہوں نے کہا اے لوط علیہ السلام! اگر آپ (ان باتوں سے) باز نہ آئے تو ضرور آپ (بھی) بستی سے نکالے ہوئے لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔

قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ﴿۱۶۸﴾ رَبِّ نَجِّنِیْ وَ اَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

یَعْمَلُوْنَ	مِمَّا	اَهْلِیْ	وَ	نَجِّنِیْ	رَبِّ	مِّنَ الْقَالِیْنَ	لِعَمَلِكُمْ	اِنِّیْ	قَالَ
جو یہ کرتے ہیں	اس سے	میرے گھروالوں کو	اور	مجھے نجات دے	اے میرے رب	برا سمجھتا ہوں	تمہارے کام کو	بیشک میں	فرمایا

(لوط علیہ السلام نے) فرمایا بے شک میں تمہارے عمل سے بیزار ہونے والوں میں سے ہوں۔ اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں کی آفت سے بچا۔

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ	ثُمَّ	دَمَّرْنَا
تو نجات دی ہم نے اسکو	اور	اسکے گھر والوں کو	سب کو	مگر	بڑھیا کو	پچھلوں میں	پھر	کچل دیا ہم نے

تو ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات بخشی۔ سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ پھر

الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾

الْاٰخَرِيْنَ	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ
پچھلوں کو	اور	برسایا ہم نے	ان پر	ایک برسانا	تو برا تھا	برساؤ	ڈرائے گیوں کا

ہم نے باقی سب کو ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش کی تو کیا ہی بری بارش تھی ان لوگوں کی جنہیں ڈرایا گیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہ ہے

بے شک اس میں ضروری نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ) مسلمان نہ تھے۔ بے شک تمہارا رب ہی

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾ ع كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾ اِذْ قَالَ

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ
عزت والا	رحم کرنے والا	جھٹلایا	بَن والوں نے	رسولوں کو	جب	فرمایا

عزت والا مہربان ہے۔ ایکہ والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب انہیں

لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

لَهُمْ	شُعَيْبٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
ان کو	شعیب نے	کیوں نہیں	تم ڈرتے	بیشک میں	تمہارے لیے	رسول ہوں	امانتدار	تو ڈرو	اللہ سے

شعیب علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہاری طرف (بھیجا گیا) ایک امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى

وَاَطِيْعُوْنِ	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى
اور حکم مانو میرا	اور	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجرت	نہیں	میرا اجر	مگر	اوپر

اطاعت کرو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اُجرت طلب نہیں کرتا میری اُجرت صرف سارے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوْا

رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ	وَزِنُوْا
رب	جہانوں کے	پورا کرو	ماپ	اور	نہ	ہوؤ	خسارہ دینے والوں سے	اور تولو

جہانوں کے رب پر ہے۔ ناپ پورا کرو اور کم دینے والوں میں نہ ہو جاؤ۔ اور سیدھی

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا

بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيْمِ	وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا
ترازو	سیدھی سے	اور	نہ	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	نہ	پھرو

ترازو سے تولو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ

فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	وَ	اتَّقُوا	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	وَ	الْجِبِلَّةَ
زمین میں	فساد کرنے والے	اور	ڈرو	اس سے جس نے	تمہیں پیدا کیا	اور	مخلوق

زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔ اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے مخلوق

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ

الْاَوَّلِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ	وَ	مَآ	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ
پہلی کو	بولے	نہیں سوائے اسکے کہ	ہے تو	جادو کیے گیوں سے	اور	نہیں	تم	مگر	آدمی

کو پیدا کیا۔ وہ بولے آپ تو درحقیقت جادو کیے ہوئے لوگوں میں سے ہیں۔ اور تم فقط ہمارے جیسے بشر ہی ہو اور یقیناً ہم

مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ

مِّثْلُنَا	وَ	اِنْ	نَّظُنُّكَ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ	فَاَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ
ہمارے جیسا	اور	بیشک	خیال کرتے ہیں تجھ کو	جھوٹے لوگوں سے	تو گرادو	ہم پر	ٹکڑا	آسمان سے

آپ کو ضرور جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔ تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دو

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
اگر	ہوتم	سچے لوگوں سے	فرمایا	میرا رب	خوب جانتا ہے	جو	تم عمل کرتے ہو	تو جھٹلایا انہوں نے اسکو

اگر تم سچے ہو۔ فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو! چنانچہ انہوں نے

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ

فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ	الظُّلَّةِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّ
تو پکڑا ان کو	عذاب	دن	سائبان کے	بیشک وہ	تھا	عذاب	دن	بڑے کا	بیشک

اسے جھٹلا دیا اور انہیں سائبان والے دن کے عذاب نے آ پکڑا بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔ بے شک اس میں

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہی	عزت والا ہے

ایک نشانی ہے مگر ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بے شک آپ کا رب ہی ضرور غالب بے حد

الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ ع وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾

ع ۱۰ / ۱۶

الرَّحِيْمُ	وَ	اِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ
مہربان ہے	اور	بیشک وہ	اتارا گیا ہے	پروردگار	جہانوں سے	اترا	اسکو لے کر	روح الامین

رحم فرمانے والا ہے۔ اور بے شک یہ (قرآن) اللہ تعالیٰ رب العالمین کا نازل کیا ہوا ہے۔ اسے روح الامین لے کر آیا ہے۔

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾

مُّبِيْنٍ	عَرَبِيٍّ	بِلِسَانٍ	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	لِتَكُوْنَ	عَلٰى قَلْبِكَ
روشن میں	عربی	زبان	ڈرانے والوں سے	تاکہ ہو تم	آپ کے قلب پر

آپ کے قلب (انور) پر تاکہ آپ ڈر بنانے والوں میں سے ہو جائیں۔ اس کا نزول واضح عربی زبان میں ہوا ہے۔

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا

عُلَمٰٓؤُا	يَّعْلَمَهٗ	اَنْ	اٰيَةً	لَّهُمْ	يَكُنْ	اَوَلَمْ	الْاَوَّلِيْنَ	لَفِيْ زُبُرِ	اِنَّهٗ	وَ
عالم	جانیں اس کو	یہ کہ	نشانی	ان کیلئے	تھی	کیا نہیں	پہلی میں ہے	کتابوں میں ہے	بیشک وہ	اور

اور یہی (پیغام) اگلے لوگوں کی کتابوں میں بھی ہے۔ کیا ان (قریشِ مکہ) کیلئے (صدقِ نبوت کی) یہ کوئی نشانی نہیں ہے کہ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	فَقَرَاَهٗ	الْاَعْجَمِيْنَ	بَعْضِ	عَلٰى	نَزَّلْنٰهُ	لَوْ	وَ	اِسْرَآءِيْلَ	بَنِيْٓ
ان پر	تو وہ پڑھتا اسکو	عجمی کے	بعض	اوپر	اتارتے ہم اسکو	اگر	اور	اسرائیل کے	بنی

اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔ اور اگر ہم اس قرآن کو عجمیوں میں سے کسی پر نازل کرتے۔ پس وہ ان کے سامنے

مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾

الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِ	سَلَكْنٰهُ	كَذٰلِكَ	مُؤْمِنِيْنَ	بِهٖ	كَانُوْا	مَّا
مجرموں کے	دلوں میں	چلایا ہم نے اسکو	اسی طرح	ایمان لانیوالے	اس پر	تھے	نہیں

اس کی تلاوت کرتا جب بھی اس پر ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے مجرموں کے دلوں میں اس کے انکار کو داخل کر دیا ہے۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً

بَغْتَةً	فَيَاْتِيَهُمْ	الْاَلِيْمَ	الْعَذَابَ	يَرَوُا	حَتّٰى	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا
اچانک	تو آئے انکے پاس	دردناک	عذاب	دیکھیں	یہاں تک کہ	ساتھ اسکے	ایمان لائینگے	نہیں

وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ نہ لیں گے۔ اور وہ ان پر اچانک آ جائے گا جس کا انہیں

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

اَفَبِعَذَابِنَا	مُنْظَرُوْنَ	نَحْنُ	هَلْ	فَيَقُوْلُوْا	يَشْعُرُوْنَ	لَا	هُمْ	وَّ
کیا ہمارے عذاب کی	مہلت دیے جائینگے	ہم	کیا	تو کہیں	سمجھتے	نہیں	وہ	اور

شعور بھی نہ ہو گا۔ تو وہ کہیں گے کیا ہمیں مہلت دی جائے گی۔ کیا ہمارے عذاب کو وہ

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا

يَسْتَعْجِلُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	اِنْ	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ	ثُمَّ	جَآءَهُمْ	مَّا
جلدی کرتے ہیں	کیا دیکھا آپ نے	اگر	فائدہ دیں ان کو	کئی سال	پھر	آئے انکے پاس	جو

جلدی طلب کرتے ہیں۔ کیا پھر آپ نے نہیں دیکھا کہ اگر ہم انہیں کئی سالوں تک سازوسامان دیں؟ پھر انہیں وہ عذاب آ

كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَآ

كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ	مَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُمَتَّعُوْنَ	وَ	مَآ
وہ تھے	وعدہ دیے جاتے	نہ	کام آتا	ان کے	جو	وہ تھے	فائدہ دیے جاتے	اور	نہیں

پہنچے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔ تو سازوسامان جوان کو دیا گیا ہوگا ان کے کس کام آئے گا؟ اور ہم نے جس بستی کو بھی

اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا

اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ	ذِكْرٰى	وَمَا	كُنَّا
ہلاک کی ہم نے	کوئی بستی	مگر	اس کیلئے تھے	ڈرانے والے	نصیحت ہے	اور نہیں	ہم

ہلاک کیا اس کیلئے ڈرانے والے (رسول) بھی (آچکے) تھے۔ (انہیں) نصیحت کیلئے اور ہم

ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهُمْ وَمَا

ظٰلِمِيْنَ	وَ	مَا	تَنَزَّلَتْ بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ	وَ	مَا	يَنْۢبَغِىْ	لَهُمْ	وَ	مَا
ظالم	اور	نہیں	لائے اس کو	شیطان	اور	نہیں	لائق	ان کو	اور	نہیں

ظلم کرنے والے نہیں۔ اور شیاطین اس قرآن کو لے کر نہیں اُترے۔ اور وہ اس قابل نہیں نہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ؕ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ؕ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مَعَ	تَدْعُ	فَلَا	لَمَعْزُوْلُوْنَ	عَنِ السَّمْعِ	اِنَّهُمْ	يَسْتَطِيْعُوْنَ
اللہ کے	ساتھ	پکار	تو نہ	الگ کیے گئے ہیں	سننے سے	بیشک وہ	طاقت رکھتے

وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ وہ تو سننے کی جگہ سے دور کر دیئے گئے ہیں۔ اے مخاطب پس اللہ کے ساتھ کسی دوسرے

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾ج وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ

عَشِيْرَتَكَ	اَنْذِرْ	وَ	مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ	فَتَكُوْنَ	اٰخَرَ	اِلٰهًا
اپنے قبیلے کو	ڈرا	اور	عذاب پانے والوں سے	تو ہوگا تو	دوسرا	معبود

خدا کو نہ پکار ورنہ تو عذاب پانے والوں میں ہو جائے گا۔ اور اپنے قریبی رشتہ داروں

الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾لا وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾ج

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اتَّبَعَكَ	لِمَنِ	جَنَاحَكَ	وَاخْفِضْ	الْاَقْرَبِيْنَ
مومنوں میں سے	تیرے پیرو ہیں	ان کے لیے جو	اپنے بازو	اور جھکاؤ	قریبی کو

کو ڈراؤ۔ اور اپنے (رحم و کرم کے) بازو ان لوگوں کیلئے جھکا دیجئے جنہوں نے آپ کی پیروی کی مسلمانوں میں سے۔

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ج

تَعْمَلُوْنَ	مِّمَّا	بَرِیْٓءٌ	اِنِّیْ	فَقُلْ	عَصَوْكَ	فَاِنْ
جو تم کرتے ہو	اس سے	بیزار ہوں	بیشک میں	تو فرما دو	نافرمانی کریں تمہاری	پھر اگر

پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو فرما دیجئے بے شک میں اس سے بیزار ہوں جو تم کرتے ہو۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾لا الَّذِیْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾لا

تَقُوْمُ	حِيْنَ	يَرٰىكَ	الَّذِیْ	الرَّحِيْمِ	الْعَزِيْزِ	عَلَى	تَوَكَّلْ	وَ
آپ کھڑا ہوتے ہیں	جبکہ	دیکھتا ہے تجھ کو	وہ جو	مہربان کے	عزت والے	اوپر	بھروسہ کرو	اور

اور اس پر بھروسہ کرو جو عزت والا مہربان ہے۔ وہ جو تم کو جب تم تہجد کے لیے کھڑے ہوتے ہو دیکھتا ہے۔

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ

وَتَقَلُّبَكَ	فِيْ	السّٰجِدِيْنَ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ
اور آپ کے دوروں کو	میں	سجدہ کرنے والوں	بیشک ہے	وہ	سننے والا	جاننے والا	کیا	بتاؤں میں تم کو

اور سجدہ کرنے والوں میں بھی آپ کا پلٹنا دیکھتا رہتا ہے۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ کیا میں تمہیں خبر دوں کہ

عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ

عَلٰى	مَنْ	تَنَزَّلُ	الشَّيٰطِيْنُ	تَنَزَّلُ	عَلٰى	كُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ	يُّلْقُوْنَ
اوپر	کس کے	اترتے ہیں	شیطان	اترتے ہیں	اوپر	ہر ایک	بہتان لگانیوالے	گنہگار کے	ڈالتے ہیں

شیاطین کس پر اُترتے ہیں۔ وہ ہر (جھوٹے) تہمت لگانے والے گنہگار پر اُترتے ہیں۔ شیطان اپنی سنی ہوئی ان کے کانوں

السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ

السَّمْعَ	وَاَكْثَرُهُمْ	كٰذِبُوْنَ	وَ	الشُّعَرَآءُ	يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ	اَلَمْ	تَرَ
کان	اور اکثر ان کے	جھوٹے ہیں	اور	شاعر لوگ	پیروی کرتے ہیں انکی	گمراہ لوگ	کیا نہیں	دیکھا تم نے

میں ڈالتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ وہ

اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾

اَنَّهُمْ	فِيْ	كُلِّ	وَادٍ	يَّهِيْمُوْنَ	وَاَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	يَفْعَلُوْنَ
کہ وہ	میں	ہر	وادی	پریشان پھرتے ہیں	اور بیشک وہ	کہتے ہیں	جو	نہیں	کرتے

ہر وادی میں سر مارتے وہموں میں پڑے رہتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ

اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّانْتَصَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ
مگر	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	اور	ذکر کیا	اللہ کا	بہت	اور بدلہ لیا	بعد اس کے

مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کو یاد کیا اور بدلہ لیا

مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع

يَّنْقَلِبُوْنَ	مُنْقَلَبٍ	اَيَّ	ظَلَمُوْۤا	الَّذِيْنَ	سَيَعْلَمُ	وَ	ظُلِمُوْا	مَا
پھریں گے	کروٹ	کونسی	ظالم ہیں	وہ جو	جلدی جان لیں گے	اور	ظلم کیے گئے	جو

اپنے اوپر ظلم ہونے کا اور عنقریب جان لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہ وہ کیسی پلٹنے کی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں۔

ایاتھا ۹۳ — ٢٧ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ٤٨ — رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾ لا هُدًى وَّبُشْرٰى

وَّبُشْرٰى	هُدًى	مُّبِيْنٍ	كِتَابٍ	وَ	الْقُرْاٰنِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	طٰسٓ
اور خوشخبری	ہدایت	روشن کی	کتاب	اور	قرآن	آیتیں ہیں	یہ	طٰسٓ

یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہدایت اور خوشخبری ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ لا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

هُمْ	وَ	الزَّكٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	يُقِيْمُوْنَ	الَّذِيْنَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وہ	اور	زکوٰۃ	اور دیتے ہیں	نماز	قائم کرتے ہیں	وہ جو	مومنوں کیلئے

ایمان والوں کے لیے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

لَهُمْ	زَيَّنَّا	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	يُوْقِنُوْنَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ
ان کیلئے	ہم نے خوشنما بنایا	قیامت پر	ایمان لاتے	نہیں	وہ جو	بیشک	یقین کرتے ہیں	وہ	قیامت پر

آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ہاں جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے ان کے

أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

هُمْ	وَ	الْعَذَابِ	سُوْءُ	لَهُمْ	الَّذِيْنَ	أُولَٰئِكَ	يَعْمَهُوْنَ	فَهُمْ	أَعْمَالَهُمْ
وہ	اور	عذاب ہے	برا	ان کیلئے	وہ ہیں کہ	یہی	بھٹکتے پھرتے ہیں	تو وہ	ان کے عملوں کو

عمل خوش نما بنا دیئے ہیں سو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے بہت برا عذاب ہے اور آخرت میں

فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٥﴾ وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ

حَكِيْمٍ	مِنْ لَّدُنْ	الْقُرْاٰنَ	لَتُلَقَّى	اِنَّكَ	وَ	الْاَخْسَرُوْنَ	هُمُ	فِي الْاٰخِرَةِ
حکمت والے	نزدیک	قرآن	سکھایا جاتا ہے	بیشک تو	اور	سب سے زیادہ خسارہ والے ہیں	وہ	آخرت میں

وہی سب سے زیادہ نقصان میں رہیں گے۔ اور بے شک آپ کو قرآن دیا جا رہا ہے حکمت والے علم والے کی

عَلِيمٍ ﴿٦﴾ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَآتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ

بِخَبَرٍ	مِّنْهَا	سَاٰتِيْكُمْ	نَارًا	اٰنَسْتُ	اِنِّيْ	لِاَهْلِهٖ	مُوْسٰى	قَالَ	اِذْ	عَلِيْمٍ
کوئی خبر	اس سے	جلدی لاؤنگا میں تمہارے لیے	آگ	دیکھی ہے	بیشک میں نے	اپنی بیوی سے	موسیٰ نے	کہا	جب	جاننے والے سے

طرف سے۔ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے گھر والوں سے کہا: یقیناً میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ جلد ہی میں تمہارے لیے وہاں سے کوئی

أَوْ آتِيكُم بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٧﴾ فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَن

اَنْ	نُوْدِيَ	جَآءَهَا	فَلَمَّا	تَصْطَلُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	قَبَسٍ	بِشِهَابٍ	اٰتِيْكُمْ	اَوْ
یہ کہ	آواز دی گئی	آیا اسکے پاس	پھر جب	تاپو	تاکہ تم	روشن	انگارا	لاؤنگا تمہارے لیے	یا

خبر لاتا ہوں یا تمہارے پاس کوئی سلگتا ہوا انگارہ لاتا ہوں تاکہ تم اس کی حرارت پا سکو۔ پھر جب آگ کے پاس آئے ندا کی گئی کہ برکت

بُورِكَ مَن فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨﴾

الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	وَ	حَوْلَهَا	مَنْ	وَ	النَّارِ	فِيْ	مَنْ	بُوْرِكَ
جہانوں کا	رب	اللہ	پاک ہے	اور	اسکے ارد گرد ہے	جو	اور	آگ ہے	میں	جو	برکت دیا گیا

دیا گیا وہ جو اس آگ کی جلوہ گاہ میں ہے یعنی موسیٰ علیہ السلام اور جو اس کے آس پاس ہیں یعنی فرشتے اور پاک ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا۔

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿۹﴾ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا

يٰمُوْسٰى	اِنَّهٗ	اَنَا	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَاَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا
اے موسیٰ	بیشک	میں	اللہ	عزت	حکمت والا ہوں	اور ڈال	اپنا عصا	پھر جب	دیکھا اسکو

اے موسیٰ علیہ السلام! بیشک میں اللہ ہوں غالب حکمت والا۔ اور تو اپنا عصا ڈال دے پھر جب انہوں نے

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّىْ

تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَ	لَمْ	يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰى	لَا	تَخَفْ	اِنِّىْ
لہراتا	گویا کہ وہ	سانپ ہے	پھر گیا	پیٹھ دے کر	اور	نہ	پیچھے دیکھا	اے موسیٰ	نہ	ڈر	بیشک

اسے بل کھاتے دیکھا جیسے وہ سانپ ہو تو پیٹھ پھیر کر مڑ گئے اور پیچھے نہ دیکھتے تھے فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام!

لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ

لَا	يَخَافُ	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلَ	حُسْنًا	بَعْدَ	سُوْٓءٍ
نہیں	ڈرتے	میرے پاس	پیغمبر	مگر	جو	ظلم کرے	پھر	بدل دے	بعد اسکے نیکی	بعد	برائی کے

ڈرو مت میرے حضور رسول ڈرا نہیں کرتے۔ مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد (اس کے) بدلے میں نیکی کی تو بے شک

فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۣ

فَاِنِّىْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اَدْخِلْ	يَدَكَ	فِىْ	جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ
تو میں	بخشنے والا	مہربان ہوں	اور	داخل کرو	اپنا ہاتھ	میں	اپنے گریبان	نکلے گا	سفید	بغیر کسی

میں بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہوں۔ اور آپ اپنا ہاتھ اپنے کرتے کی جیب

فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

سُوْٓءٍ	فِىْ	تِسْعِ	اٰيٰتٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	قَوْمِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا
برائی کے	میں	نو	نشانیوں کے	طرف	فرعون کی	اور	اسکی قوم کی	بیشک وہ	تھے	قوم

میں ڈالیں آپ کا ہاتھ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا۔

فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ج

فٰسِقِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	اٰيٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ
بے حکم	پھر جب	آئیں انکے پاس	ہماری نشانیاں	آنکھ کھولنے والی	بولے	یہ	جادو ہے	کھلا ہوا

پھر جب ہماری نشانیاں واضح اور کھلی دلیلیں ان کے پاس آئیں بولے یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ط فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

وَجَحَدُوْا	بِهَا	وَ	اسْتَيْقَنَتْهَآ	اَنْفُسُهُمْ	ظُلْمًا	وَّ	عُلُوًّا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اور انکار کیا انہوں نے	اس کا	اور	یقین کرلیا تھا اس کا	انکے دلوں نے	ظلم	اور	سرکشی سے	تو دیکھ	کیسا	ہوا

اور ان کے منکر ہوئے اور ان کے دلوں میں ان کا یقین تھا ظلم اور تکبر سے تو دیکھو کیسا

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ج وَقَالَا الْحَمْدُ

عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	عِلْمًا	وَ	قَالَا	الْحَمْدُ
انجام	فسادیوں کا	اور	بیشک	دیا ہم نے	داؤد	اور	سلیمان کو	علم	اور	کہا دونوں نے	سب خوبیاں

انجام ہوا فسادیوں کا۔ اور ہم نے داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو علم دیا اور انہوں نے کہا تعریف

لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ

لِلّٰهِ	الَّذِيْ	فَضَّلَنَا	عَلٰي	كَثِيْرٍ	مِّنْ عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	وَرِثَ
اللہ کو ہیں	جس نے	بزرگی دی ہم کو	اوپر	بہت سے	اپنے بندوں کے	مومنوں پر	اور	جانشین ہوا

اللہ کی جس نے ہمیں اپنے بہت سے بندوں پر فضیلت عطا کی ہے۔ اور سلیمان

سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ

سُلَيْمٰنُ	دَاوٗدَ	وَ	قَالَ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	عُلِّمْنَا	مَنْطِقَ	الطَّيْرِ	وَ	اُوْتِيْنَا	مِنْ كُلِّ
سلیمن	داؤد کا	اور	کہا	اے	لوگو	ہم سکھائے گئے	بولی	پرندوں کی	اور	دیئے گئے ہم	ہر ایک

داؤد کا وارث ہوا اور اس نے فرمایا اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر

شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ

شَيْءٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِيْنُ	وَ	حُشِرَ	لِسُلَيْمٰنَ
چیز	بیشک	یہ	وہ ہے	فضل	ظاہر	اور	جمع کیا گیا	سلیمان کیلئے

چیز دی گئی ہے بے شک یہی بہت بڑا فضل ہے۔ اور سلیمان علیہ السلام کے لیے

جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا

جُنُوْدُهٗ	مِنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	وَ	الطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَتَوْا
اس کا لشکر	جنوں	اور	انسانوں	اور	پرندوں سے	تو وہ	روکے جاتے تھے	یہاں تک کہ	جب	آئے

اُس کا لشکر جنوں انسانوں اور پرندوں میں سے جمع کیا گیا۔ پھر اُن کی جماعتیں بنائی گئیں۔ یہاں تک کہ جب

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ

عَلٰى	وَادِ	النَّمْلِ	قَالَتْ	نَمْلَةٌ	يّٰٓاَيُّهَا	النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ
اوپر	وادی	چیونٹیوں کے	بولی	ایک چیونٹی	اے	چیونٹیو	داخل ہو جاؤ	اپنے گھروں میں

وہ چیونٹیوں کے میدان پر آئے تو ایک چیونٹی بولی اے چیونٹیو! تم اپنی رہائش گاہوں میں داخل

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	سُلَيْمٰنُ	وَ	جُنُوْدُهٗ	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	فَتَبَسَّمَ
نہ کچل دے تم کو	سلیمان	اور	اس کا لشکر	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	تو تبسم کیا

ہو جاؤ (کہیں) بے خبری میں سلیمان علیہ السلام اور ان کے لشکر کہیں کچل نہ ڈالیں۔ سلیمان علیہ السلام اس کی

ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

ضَاحِكًا	مِّنْ قَوْلِهَا	وَ	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ
ہنستے ہوئے	اسکی بات سے	اور	عرض کی	اے میرے رب	مجھے توفیق دے	یہ کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت کا	وہ جو

بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور عرض کی اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَأَدْخِلْنِيْ

أَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَ	عَلٰى	وَالِدَيَّ	وَ	أَنْ	أَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰهُ	وَ	أَدْخِلْنِيْ
تونے انعام کیا	مجھ پر	اور	اوپر	میرے ماں باپ کے	اور	یہ کہ	میں کام کروں	بھلا	جسے تو پسند کرے	اور	داخل کر مجھے

تیرے احسانات کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے اور یہ کہ میں وہ بھلا کام کروں جو تجھے پسند آئے

بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ

بِرَحْمَتِكَ	فِيْ	عِبَادِكَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	تَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَالِيَ
اپنی رحمت سے	میں	اپنے بندوں	نیکوں کے	اور	جائزہ لیا	پرندوں کا	تو کہا	کیا ہے مجھے کہ

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرمالے۔ سلیمان علیہ السلام نے اور پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا مجھے کیا ہوا کہ

لَآ أَرَى الْهُدْهُدَ ۖ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَأُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا

لَآ	أَرَى	الْهُدْهُدَ	أَمْ	كَانَ	مِنَ الْغَآئِبِيْنَ	لَأُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
نہیں	دیکھتا میں	ہدہد کو	یا	ہے وہ	غیر حاضروں میں سے	ضرور سزا دونگا میں اسے	سزا	سخت

میں ہدہد کو نہیں دیکھتا کیا وہ واقعی غیر حاضر ہے؟۔ میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا

أَوْ لَأَاذْبَحَنَّهٗٓ أَوْ لَيَأْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ

أَوْ	لَأَاذْبَحَنَّهٗ	أَوْ	لَيَأْتِيَنِّيْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ	فَقَالَ
یا	ذبح کردوں گا میں اسے	یا	وہ لائیگا میرے پاس	کوئی سند	روشن	تو ٹھہرا	وہ تھوڑا سا	تو عرض کی

یا وہ میرے پاس اپنے غائب رہنے کی کوئی دلیل پیش کرے گا۔ کچھ زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ ہدہد آکر بولا میں نے وہ بات

أَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ إِنِّيْ

أَحَطْتُّ	بِمَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ	وَجِئْتُكَ	مِنْ سَبَاٍ	بِنَبَاٍ	يَّقِيْنٍ	إِنِّيْ
میں نے معلوم کیا	وہ جو	نہ	جانا آپ نے	اس کو	اور لایا میں آپ کے پاس	سبا سے	خبر	یقینی	بیشک میں نے

معلوم کی ہے جو آپ کو معلوم نہیں اور میں سبا سے آپ کے پاس ایک سچی خبر لایا ہوں۔ میں نے (وہاں)

وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ

عَرْشٌ	لَهَا	وَّ	شَيْءٍ	مِنْ كُلِّ	اُوْتِيَتْ	وَ	تَمْلِكُهُمْ	امْرَاَةً	وَجَدْتُّ
تخت ہے	اس کا	اور	چیز	ہر ایک	دی گئی ہے	اور	جوان پر حکومت کرتی ہے	ایک عورت	دیکھی

ایک عورت کو پایا جو ان پر حکمرانی کر رہی ہے اور (اس کے حال کے لائق) اسے ہر چیز میں سے کچھ نہ کچھ دیا گیا ہے اور

عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	لِلشَّمْسِ	يَسْجُدُوْنَ	قَوْمَهَا	وَ	وَجَدْتُّهَا	عَظِيْمٌ
اللہ کے	سوائے	سورج کو	سجدہ کرتے ہیں	اسکی قوم کو	اور	میں نے پایا اس کا	بہت بڑا

اس کا بہت بڑا تخت ہے۔ میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا کہ وہ سب اللہ کے بجائے سورج کو سجدہ کرتے ہیں

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ

فَهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	فَصَدَّهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	الشَّيْطٰنُ	لَهُمُ	زَيَّنَ	وَ
تو وہ	راہ سے	تو روک دیا اس نے انکو	ان کے عملوں کو	شیطان نے	ان کیلئے	خوشنما بنایا	اور

اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کیلئے مزین کر دیا ہے پس انہیں راہ ہدایت سے روک دیا گیا ہے بس وہ

لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ

فِي السَّمٰوٰتِ	الْخَبْءَ	يُخْرِجُ	الَّذِيْ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُوْا	اَلَّا	يَهْتَدُوْنَ	لَا
آسمانوں میں	پوشیدہ چیزوں کو	نکالتا ہے	جو	اللہ کو	سجدہ کرتے	کیوں نہیں	راہ پاتے	نہیں

راہ ہدایت پر نہیں آتے۔ کیوں نہیں سجدہ کرتے اللہ کو جو نکالتا ہے آسمان

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ

رَبُّ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	اَللّٰهُ	تُعْلِنُوْنَ	مَا	وَ	تُخْفُوْنَ	مَا	يَعْلَمُ	وَ	الْاَرْضِ	وَ
رب ہے	وہی	مگر	کوئی معبود	نہیں	اللہ ہے	ظاہر کرتے ہو	جو	اور	تم چھپاتے ہو	جو	جانتا ہے	اور	زمین میں	اور

اور زمین کی چھپی چیزیں اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو۔ اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ عرش

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾

الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ	قَالَ	سَنَنْظُرُ	اَصَدَقْتَ	اَمْ	كُنْتَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ
عرش	بڑے کا	فرمایا	ہم ابھی دیکھتے ہیں کہ	کیا تو نے سچ کہا	یا	ہے تو	جھوٹوں میں سے

عظیم کا مالک ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ہم دیکھیں گے کہ تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹوں میں سے ہے۔

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ

اِذْهَبْ	بِّكِتٰبِيْ	هٰذَا	فَاَلْقِهْ	اِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانْظُرْ
لے جا	میرا خط	یہ	تو ڈال اس کو	ان کی طرف	پھر	الگ ہو	ان سے	تو دیکھ

میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان سے ہٹ جانا پھر دیکھ

مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾

مَاذَا	يَرْجِعُوْنَ	قَالَتْ	يٰۤاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اِنِّيْۤ	اُلْقِيَ	اِلَيَّ	كِتٰبٌ	كَرِيْمٌ
کیا	جواب دیتے ہیں	بولی	اے	سردارو	بیشک	ڈالا گیا ہے	میری طرف	ایک خط	عزت والا

کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ وہ (ملکہ سبا) بولی اے درباریو! یقیناً میری طرف ایک عزت والا خط ڈالا گیا ہے۔

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ

اِنَّهٗ	مِنْ سُلَيْمٰنَ	وَ	اِنَّهٗ	بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	اَلَّا	تَعْلُوْا	عَلَيَّ
بیشک وہ	سلیمان کی طرف سے ہے	اور	بیشک وہ	ساتھ نام	اللہ	مہربان	رحم والے کے ہے	یہ کہ نہ	سرکشی کرو	مجھ پر

بے شک وہ سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور بے شک وہ (خط) اللہ کے نام سے ہے جو نہایت رحمت والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ یہ کہ تم میرے

وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ

وَاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ	قَالَتْ	يٰۤاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَفْتُوْنِيْ	فِيْۤ اَمْرِيْ	مَا	كُنْتُ
اور آجاؤ میرے پاس	فرمانبردار ہو کر	بولی	اے	سردارو	جواب دو مجھے	میرے کام میں	نہیں	ہوں میں

سامنے سرکشی نہ کرو۔ اور مسلمان بن کر میرے سامنے آجاؤ۔ بولی اے سردارو! میرے اس معاملہ میں مجھے رائے دو میں کسی

قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ

قَاطِعَةً	اَمْرًا	حَتّٰى	تَشْهَدُوْنِ	قَالُوْا	نَحْنُ	اُولُوْا	قُوَّةٍ	وَ	اُولُوْا	بَاْسٍ
طے کرنیوالی	کوئی کام	جب تک	تم حاضر نہ ہو	بولے	ہم	صاحب	قوت	اور	صاحب	لڑائی

معاملہ میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم میرے پاس حاضر نہ ہو۔ انہوں نے کہا ہم بڑے طاقتور اور جنگجو ہیں مگر معاملہ

شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ اِنَّ

شَدِيْدٍ	وَ	الْاَمْرُ	اِلَيْكِ	فَانْظُرِيْ	مَاذَا	تَاْمُرِيْنَ	قَالَتْ	اِنَّ
سخت کے ہیں	اور	فیصلہ	تیرے پاس ہے	سو تو دیکھ	کیا	حکم دیتی ہے	بولی	بیشک

تیرے ہاتھ میں ہے سو تو دیکھ کہ تو کیا حکم دیتی ہے؟ وہ کہنے لگی بادشاہ جب کسی

الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ

الْمُلُوْكَ	اِذَا	دَخَلُوْا	قَرْيَةً	اَفْسَدُوْهَا	وَ	جَعَلُوْٓا	اَعِزَّةَ
بادشاہ	جب	داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	برباد کردیتے ہیں اسکو	اور	بناتے ہیں	عزت والوں کو

بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تہس نہس کر دیتے ہیں اور اس کی عزت والے لوگوں

اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ

اَهْلِهَآ	اَذِلَّةً	وَ	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	وَ	اِنِّيْ	مُرْسِلَةٌ	اِلَيْهِمْ
اس کے رہنے والوں کو	ذلیل	اور	ایسا ہی	کرتے ہیں	اور	بیشک میں	بھیجنے والی ہوں	انکی طرف

کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہ ہی حال یہ بھی کرینگے۔ اور میں ان کی طرف ایک تحفہ بھیجنے والی ہوں

بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢبِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ

بِهَدِيَّةٍ	فَنٰظِرَةٌ	بِمَ	يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ
تحفے	تو دیکھتی ہوں	کیسے	لوٹتے ہیں	بھیجے ہوئے	توجب	آیا

پھر دیکھوں کی (میرے) قاصد کیا جواب لے کر واپس آتے ہیں۔ تو جب (اس کا قاصد تحفہ لے کر)

سُلَیْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَیْرٌ مِّمَّآ

سُلَیْمٰنَ	قَالَ	اَتُمِدُّوْنَنِ	بِمَالٍ	فَمَآ	اٰتٰىنِۦَ	اللّٰهُ	خَیْرٌ	مِّمَّآ
سلیمان کے پاس	فرمایا	کیا مدد دینا چاہتے ہو مجھے	مال کی	تو جو	دیا ہے مجھے	اللہ نے	بہتر ہے	اس سے جو

سلیمان علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کہ مال سے تم میری مدد کرتے ہو تو (یاد رکھو) اللہ نے جو کچھ مجھے

اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَیْهِمْ

اٰتٰىكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	بِهَدِیَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ	اِرْجِعْ	اِلَیْهِمْ
دیا ہے تم کو	بلکہ	تم	اپنے تحفے پر	خوش ہوتے ہو	لوٹ جا	ان کی طرف

عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا گیا ہے بلکہ تم ہی اپنے تحفہ پر خوش ہو رہے ہو۔ پلٹ جا ان کی طرف تو

فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ

فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ	بِجُنُوْدٍ	لَّا	قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِّنْهَآ
ہم ضرور لائیںگے انکے مقابل	لشکر	نہیں	مقابلہ	ان کا	ان سے	اور نکالیں گے ہم ان کو	اس سے

ضرور ہم ان پر وہ لشکر لائیں گے جن کی انہیں طاقت نہ ہو گی اور ضرور ہم ان کو اس شہر سے ذلیل کر کے

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَیُّكُمْ یَاْتِیْنِیْ

اَذِلَّةً	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ	قَالَ	یٰۤاَیُّهَا	الْمَلَؤُا	اَیُّكُمْ	یَاْتِیْنِیْ
ذلیل کر کے	اور	وہ	پست ہونگے	فرمایا	اے	درباریو	کون تم میں سے	لائیگا میرے پاس

نکال دیں گے یوں کہ وہ بہت خوار ہوں گے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اے درباریو! تم میں کون ہے کہ وہ اس کا

بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ

بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	اَنْ	یَّاْتُوْنِیْ	مُسْلِمِیْنَ	قَالَ	عِفْرِیْتٌ	مِّنَ الْجِنِّ
اس کا تخت	پہلے	اس سے کہ	آئیں میرے پاس	مسلمان ہو کر	بولا	ایک خبیث	جن

تخت میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر حاضر ہوں۔ ایک خبیث جن بولا میں اسے تمہارے پاس

اَنَا اٰتِیۡكَ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ تَقُوۡمَ مِنۡ مَّقَامِكَ ۚ وَ اِنِّیۡ

اِنِّیۡ	وَ	مِنۡ مَّقَامِكَ	تَقُوۡمَ	اَنۡ	قَبۡلَ	بِهٖ	اٰتِیۡكَ	اَنَا
بیشک میں	اور	اپنی جگہ سے	آپ اٹھیں	اس سے کہ	پہلے	وہ تخت	لاؤنگا آپکے پاس	میں

میں اس کو آپ کے پاس لے آؤں گا اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھو گے اور میں اس کی

عَلَیۡهِ لَقَوِیٌّ اَمِیۡنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِیۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمٌ مِّنَ الۡكِتٰبِ

مِّنَ الۡكِتٰبِ	عِلۡمٌ	عِنۡدَهٗ	الَّذِیۡ	قَالَ	اَمِیۡنٌ	لَقَوِیٌّ	عَلَیۡهِ
کتاب کا	علم تھا	جس کے پاس	اس نے	کہا	امانتدار	طاقتور ہوں	اس پر

طاقت رکھتا ہوں اور امانت دار ہوں۔ وہ جس کے پاس کتاب کا علم تھا یعنی اللہ کا ولی بولا

اَنَا اٰتِیۡكَ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ یَّرۡتَدَّ اِلَیۡكَ طَرۡفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ

رَاٰهُ	فَلَمَّا	طَرۡفُكَ	اِلَیۡكَ	یَّرۡتَدَّ	اَنۡ	قَبۡلَ	بِهٖ	اٰتِیۡكَ	اَنَا
اسے دیکھا	پھر جب	تمہاری نظر	تمہاری طرف	واپس آئے	اس سے کہ	پہلے	وہ تخت	لاؤنگا تمہارے پاس	میں

میں اسے تمہارے پاس اس سے پہلے کہ آپ آنکھ جھپکیں لے آؤں گا، چنانچہ جب انہوں

مُسۡتَقِرًّا عِنۡدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنۡ فَضۡلِ رَبِّیۡ ۖ لِیَبۡلُوَنِیۡ

لِیَبۡلُوَنِیۡ	رَبِّیۡ	مِنۡ فَضۡلِ	هٰذَا	قَالَ	عِنۡدَهٗ	مُسۡتَقِرًّا
تاکہ مجھے آزمائے	میرے رب کا	فضل	یہ ہے	کہا	اپنے پاس	پڑا ہوا

نے اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو فرمایا یہ میرے رب کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے

ءَاَشۡكُرُ اَمۡ اَكۡفُرُ ؕ وَمَنۡ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ

وَمَنۡ	لِنَفۡسِهٖ	یَشۡكُرُ	فَاِنَّمَا	شَكَرَ	وَمَنۡ	اَكۡفُرُ	اَمۡ	ءَاَشۡكُرُ
اور جو	اپنی جان کیلئے	شکر کریگا	تو اسکے سوانہیں کہ	شکر کرے	اور جو	ناشکری	یا	کیا میں شکر کرتا ہوں

کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جس نے شکر کیا وہ اپنے لئے ہی شکر کرتا ہے اور جس کسی نے

كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ

نَنْظُرْ	عَرْشَهَا	لَهَا	نَكِّرُوْا	قَالَ	كَرِيْمٌ	غَنِيٌّ	رَبِّيْ	فَاِنَّ	كَفَرَ
ہم دیکھتے ہیں	اس کا تخت	اس کے لیے	تبدیل کردو	فرمایا	بزرگ	بے پرواہ ہے	میرا رب	تو بیشک	ناشکری کرے

ناشکری کی تو میرا رب بے نیاز اور عزت والا ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اس عورت (کی آزمائش) کیلئے اس کے تخت کی

اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا

فَلَمَّا	يَهْتَدُوْنَ	لَا	مِنَ الَّذِيْنَ	تَكُوْنُ	اَمْ	اَتَهْتَدِيْٓ
پھر جب	راہ پاتے	نہیں	ان سے جو	ہوتی ہے	یا	کیا پہچانتی ہے

صورت بدل دو ہم دیکھیں کہ وہ (اسے پہچاننے کی طرف) راہ پاتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہوتی ہے جو راہ نہیں پاتے۔ پھر

جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا

اُوْتِيْنَا	وَ	هُوَ	كَاَنَّهٗ	قَالَتْ	عَرْشُكِ	اَهٰكَذَا	قِيْلَ	جَآءَتْ
دیے گئے ہم	اور	وہی ہے	گویا کہ وہ	بولی	تیرا تخت	کیا اسی طرح ہے	پوچھا گیا	آئی

جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا کہ اسی طرح ہے تیرا تخت؟ کہنے لگی گویا یہ وہی ہے اور ہمیں اس واقعہ سے پہلے علم

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ

تَّعْبُدُ	كَانَتْ	مَا	صَدَّهَا	وَ	مُسْلِمِيْنَ	كُنَّا	وَ	مِنْ قَبْلِهَا	الْعِلْمَ
عبادت کرتی	تھی وہ	جو	روکا اس کو	اور	فرمانبردار	تھے ہم	اور	اس سے قبل	علم

دے دیا گیا تھا اور (اسی وقت) ہم فرمانبردار ہو گئے تھے۔ اور اسے روکا اس چیز نے جسے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا

لَهَا	قِيْلَ	كٰفِرِيْنَ	مِنْ قَوْمٍ	كَانَتْ	اِنَّهَا	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ
اس کو	کہا گیا	کافر سے	قوم	تھی	بیشک وہ	اللہ کے	سوا

وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی بے شک وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔ اُس سے کہا گیا کہ محل میں

ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۚ

عَنْ سَاقَيْهَا	كَشَفَتْ	وَ	لُجَّةً	حَسِبَتْهُ	رَأَتْهُ	فَلَمَّا	الصَّرْحَ	ادْخُلِي
اپنی پنڈلیاں	کھول دیں اس نے	اور	گہرا پانی	خیال کیا اس کو	دیکھا اس کو	پھر جب	صحن میں	داخل ہو جا

داخل ہو جاؤ! پھر جب اُس نے دیکھا تو اُس کو گہرا پانی خیال کیا۔ اور اُس نے اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں۔

قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ

رَبِّ	قَالَتْ	مِنْ قَوَارِيرَ	مُّمَرَّدٌ	صَرْحٌ	إِنَّهُ	قَالَ
اے میرے رب	بولی	شیشے کا	چکنا صاف	صحن ہے	بیشک وہ	کہا

سلیمان علیہ السلام نے کہا: "یقیناً یہ ایک محل ہے شیشوں سے بنایا گیا ہے۔" ملکہ نے کہا: "اے میرے رب! یقیناً

إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ

رَبِّ	لِلَّهِ	سُلَيْمَانَ	مَعَ	أَسْلَمْتُ	وَ	نَفْسِي	ظَلَمْتُ	إِنِّي
رب ہے	اللہ کیلئے جو	سلیمان کے	ساتھ	میں اسلام لائی	اور	اپنی جان پر	ظلم کیا	بیشک میں نے

میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اور میں سلیمان علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ رب کائنات پر اسلام لے آئی ہوں۔

الْعٰلَمِينَ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صٰلِحًا أَنِ

أَنِ	صٰلِحًا	أَخَاهُمْ	ثَمُودَ	إِلَىٰ	أَرْسَلْنَا	وَلَقَدْ	الْعٰلَمِينَ
یہ کہ	صالح کو	بھائی ان کے	ثمود کی	طرف	ہم نے بھیجا	اور بیشک	سارے جہانوں کا

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے قومی بھائی صالح علیہ السلام کو بھیجا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ

لِمَ	يٰقَوْمِ	قَالَ	يَخْتَصِمُونَ	فَرِيقَانِ	هُمْ	فَإِذَا	اللّٰهَ	اعْبُدُوا
کیوں	اے میری قوم	فرمایا	جھگڑتے	دو گروہ تھے	وہ	تو جبھی	اللہ کی	عبادت کرو

اللہ کی عبادت کرو پھر وہ دو گروہ ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا اے میری قوم!

تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِالسَّیِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ ۚ لَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ

تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ	لَا	لَوۡ	الۡحَسَنَةِ	قَبۡلَ	بِالسَّیِّئَةِ	تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ
بخشش مانگتے	نہیں	کیوں	بھلائی سے	پہلے	برائی کی	جلدی کرتے ہو

تم کیوں بھلائی سے پہلے برائی کو جلدی مانگتے ہو؟ تم کیوں اللہ سے بخشش نہیں مانگتے

اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّیَّرۡنَا بِكَ وَ بِمَنۡ مَّعَكَ ؕ

مَّعَكَ	بِمَنۡ	وَ	بِكَ	اطَّیَّرۡنَا	قَالُوا	تُرۡحَمُوۡنَ	لَعَلَّكُمۡ	اللّٰهَ
تمہارے ساتھ ہیں	ان سے جو	اور	تجھ سے	براشگون لیا ہم نے	بولے	رحم کیے جاؤ	تاکہ تم	اللہ سے

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ انہوں نے کہا ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا

قَالَ طٰٓئِرُكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تُفۡتَنُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ كَانَ

كَانَ	وَ	تُفۡتَنُوۡنَ	قَوۡمٌ	اَنۡتُمۡ	بَلۡ	اللّٰهِ	عِنۡدَ	طٰٓئِرُكُمۡ	قَالَ
تھے	اور	فتنہ میں پڑی ہوئی	قوم ہو	تم	بلکہ	اللہ کے ہے	پاس	تمہارا بدشگون تو	فرمایا

تمہاری نحوست تو اللہ تعالیٰ کے پاس سے ہے بلکہ تم لوگ آزمائے جارہے ہو۔ اُس شہر میں

فِی الۡمَدِیۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ یُّفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا

لَا	وَ	فِی الۡاَرۡضِ	یُّفۡسِدُوۡنَ	رَهۡطٍ	تِسۡعَةُ	فِی الۡمَدِیۡنَةِ
نہیں	اور	زمین میں	فساد کرتے تھے	آدمی	نو	شہر میں

نو سرکردہ لیڈر تھے جو زمین میں فساد پھیلاتے تھے اور کوئی اصلاح کا

یُصۡلِحُوۡنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ وَ اَهۡلَهٗ ثُمَّ

ثُمَّ	اَهۡلَهٗ	وَ	لَنُبَیِّتَنَّهٗ	بِاللّٰهِ	تَقَاسَمُوۡا	قَالُوۡا	یُصۡلِحُوۡنَ
پھر	اسکے گھر والوں پر	اور	ضرور ہم شبخون مارینگے اس پر	اللہ کی	قسمیں کھا کر	بولے	اصلاح کرتے تھے

کام نہ کرتے تھے۔ آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر بولے ہم ضرور ان کے اُوپر چھاپا ماریں گے صالح علیہ السلام

لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا

لَنَقُوْلَنَّ	لِوَلِیِّهٖ	مَا	شَهِدْنَا	مَهْلِكَ	اَهْلِهٖ	وَاِنَّا
ہم کہیں گے	اس کے وارث کو	نہیں	حاضر تھے ہم	وقت ہلاک ہونے کے	اسکے اہل کے	اور یقیناً ہم

اور اس کے گھر والوں پر پھر اس کے وارث سے کہیں گے اس گھر والوں کے قتل کے وقت ہم حاضر نہ تھے

لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا

لَصٰدِقُوْنَ	وَ	مَكَرُوْا	مَكْرًا	وَّ	مَكَرْنَا	مَكْرًا	وَّ	هُمْ	لَا
سچے ہیں	اور	مکر کیا انہوں نے	ایک مکر	اور	ہم نے تدبیر کی	ایک تدبیر	اور	وہ	نہیں

اور بے شک ہم سچے ہیں۔ اور انہوں نے اپنا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی اور ہماری خفیہ تدبیر کا

یَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا

یَشْعُرُوْنَ	فَانْظُرْ	كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	اَنَّا
سمجھتے تھے	تو دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	ان کے مکر کا	کہ ہم نے

انہیں پتا بھی نہیں چلا۔ پھر دیکھو کہ ان کے مکر کا انجام کیسا ہوا ہم نے انہیں

دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ بُیُوْتُهُمْ

دَمَّرْنٰهُمْ	وَ	قَوْمَهُمْ	اَجْمَعِیْنَ	فَتِلْكَ	بُیُوْتُهُمْ
ان کو برباد کر دیا	اور	ان کی قوم کو	سب کو	تو یہ	ان کے گھر ہیں

اور ان کی قوم سب کو تباہ کر دیا۔ اب ان کے گھر ویران اور

خَاوِیَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ

خَاوِیَةً	بِمَا	ظَلَمُوْا	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِّقَوْمٍ
ویران	بدلہ	ان کے ظلم کا	بیشک	اس میں	نشان	اس قوم کیلئے

برباد پڑے ہیں ان کے ظلم کے سبب اس میں نشانی

يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَاَنۡجَيۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ كَانُوۡا

كَانُوۡا	وَ	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	وَاَنۡجَيۡنَا	يَّعۡلَمُوۡنَ
تھے	اور	ایمان لائے	ان کو جو	اور نجات دی ہم نے	جانیں

عقلمندوں کے لئے ہے۔ اور ہم نے نجات دی ان لوگوں کو جو ایمان لائے

يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۳﴾ وَلُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَتَاۡتُوۡنَ

اَتَاۡتُوۡنَ	لِقَوۡمِهٖۤ	قَالَ	اِذۡ	وَلُوۡطًا	يَتَّقُوۡنَ
کیا آتے ہو تم	اپنی قوم کو	کہا اس نے	جب	اور لوط کو	پرہیزگار

اور متقی تھے۔ اور (یاد کیجئے) لوط علیہ السلام کو جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے فرمایا کیا

الۡفَاحِشَةَ وَ اَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۴﴾ اَٮِٕنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ

لَتَاۡتُوۡنَ	اَٮِٕنَّكُمۡ	تُبۡصِرُوۡنَ	اَنۡتُمۡ	وَ	الۡفَاحِشَةَ
آتے ہو تم	کیا تم	دیکھتے ہو	تم	اور	بے حیائی کو

تم بے حیائی کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے بھی ہو۔ کیا تم عورتوں کے

الرِّجَالَ شَهۡوَةً مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ

قَوۡمٌ	اَنۡتُمۡ	بَلۡ	النِّسَآءِ	مِّنۡ دُوۡنِ	شَهۡوَةً	الرِّجَالَ
قوم ہو	تم	بلکہ	عورتوں کے	سوائے	شہوت سے	مردوں کے پاس

علاوہ مردوں کے پاس شہوت سے آتے ہو؟ بلکہ تم لوگ نادانی

تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا

قَالُوۡۤا	اَنۡ	اِلَّاۤ	قَوۡمِهٖۤ	جَوَابَ	كَانَ	فَمَا	تَجۡهَلُوۡنَ
بولے	یہ کہ	مگر	اس کی قوم کا	جواب	تھا	تو نہیں	جاہلوں کی

کا کام کرتے ہو۔ تو اس کی قوم کا اس کا سوا کچھ جواب نہ تھا بولے

اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

اُنَاسٌ	اِنَّهُمْ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ	لُوْطٍ	اٰلَ	اَخْرِجُوْٓا
لوگ ہیں	بیشک وہ	اپنی بستی سے	لوط کو	آل	نکال دو

لوط علیہ السلام کے گھرانے کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ تو بڑے

يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا

قَدَّرْنٰهَا	امْرَاَتَهٗ	اِلَّا	اَهْلَهٗٓ	وَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	يَّتَطَهَّرُوْنَ
ہم نے چھوڑا اس کو	اسکی عورت کو	مگر	اسکے گھر والوں کو	اور	تو ہم نے نجات دی اس کو	پاک رہنا چاہتے ہیں

پاک بنتے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا سوائے اس کی بیوی کے جس کیلئے

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ

مَطَرُ	فَسَآءَ	مَّطَرًا	عَلَيْهِمْ	اَمْطَرْنَا	وَ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ
بارش	تو بری ہوئی	ایک بارش	ان پر	بارش کی ہم نے	اور	پیچھے رہنے والوں میں

ہم نے پیچھے رہنا ٹھہرا دیا تھا۔ اور ہم نے ان پر خوب بارش برسائی تو کیا بری تھی بارش

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ

ع ۱۹

عِبَادِهِ	عَلٰى	سَلٰمٌ	وَ	لِلّٰهِ	الْحَمْدُ	قُلِ	الْمُنْذَرِيْنَ
اسکے بندوں کے	اوپر	سلام	اور	اللہ کو ہے	سب تعریف	فرمادو	ڈرائے ہوؤں کی

ڈرائے ہوئے لوگوں پر۔ (اے حبیب ﷺ!) آپ فرمائیں سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور سلام اس کے

الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

يُشْرِكُوْنَ	اَمَّا	خَيْرٌ	آٰللّٰهُ	اصْطَفٰى	الَّذِيْنَ
شریک ٹھہراتے ہیں	یا وہ جو	بہتر ہے	کیا اللہ	برگزیدہ ہیں	جو

برگزیدہ بندوں پر کیا اللہ واحد بہتر ہے یا جنہیں وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں؟

الجزء ٢٠

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

اَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً
یا وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	اور	اتارا	تمہارے لیے	آسمان سے	پانی

بلکہ (ذرا بتاؤ) کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اُتارا پھر ہم نے اس سے

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا

فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَا	كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُنْۢبِتُوْا
تو اگائے ہم نے	اسکے سے	باغ	بارونق	نہیں	تھا	تمہارے لیے	یہ کہ	اگاؤ تم

ہرے بھرے باغ اُگائے تمہاری یہ طاقت نہ تھی کہ تم ان (باغوں) کے درخت اُگاتے کیا اللہ کے ساتھ کوئی

شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ﴿۶۰﴾ اَمَّنْ جَعَلَ

شَجَرَهَا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	يَّعْدِلُوْنَ	اَمَّنْ	جَعَلَ
اس کا درخت	کیا کوئی اللہ ہے	اللہ کے ساتھ	بلکہ	وہ	قوم ہیں	بے انصاف	یا وہ جس نے	بنایا

اور معبود ہے؟ بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو راہِ راست سے الگ جا رہے ہیں۔ بلکہ وہ کون ہے جس نے زمین

الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ	جَعَلَ	خِلٰلَهَآ	اَنْهٰرًا	وَّ	جَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ
زمین کو	بسنے کی جگہ	اور	نکالیں	اسکے درمیان	نہریں	اور	بنائے	اسکے لیے	لنگر

کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا؟ اور اس کے درمیان دریا بنائے۔ اور اُس کے لیے پہاڑ بنائے۔

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

وَ	جَعَلَ	بَيْنَ	الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اور	بنایا	درمیان	دو سمندروں کے	پردہ	کیا کوئی اللہ ہے	اللہ کے ساتھ	بلکہ	اکثر ان کے

اور دو سمندروں کے درمیان حدِ فاصل رکھی۔ کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

السُّوْٓءَ	وَيَكْشِفُ	دَعَاهُ	اِذَا	الْمُضْطَرَّ	يُّجِيْبُ	اَمَّنْ	يَعْلَمُوْنَ	لَا
برائی	اور دور کرتا ہے	پکارتا ہے اسکو	جب	لاچار کی	سنتا ہے	یا وہ جو	جانتے	نہیں

لوگ نہیں جانتے۔ بلکہ کون ہے وہ جو بے قرار شخص کی دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارے اور دور کر دیتا ہے

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا

مَّا	قَلِيْلًا	مَّعَ اللّٰهِ	ءَاِلٰهٌ	الْاَرْضِ	خُلَفَآءَ	يَجْعَلُكُمْ	وَ
جو	تھوڑا ہے	اللہ کے ساتھ	کیا کوئی اللہ ہے	زمین کا	وارث	بناتا ہے تم کو	اور

برائی اور مصیبت تمہیں زمین کا وارث بناتا ہے کیا اللہ کے ساتھ اور خدا ہے بہت ہی کم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

مَنْ	وَ	الْبَحْرِ	وَ	الْبَرِّ	فِيْ ظُلُمٰتِ	يَّهْدِيْكُمْ	اَمَّنْ	تَذَكَّرُوْنَ
کون	اور	تری	اور	خشکی	اندھیریوں میں	راہ دکھاتا ہے تم کو	کیا وہ جو	نصیحت لیتے ہو

نصیحت حاصل کرتے ہو۔ بلکہ کون ہے وہ جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تمہیں راستہ دکھاتا ہے

يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى

تَعٰلَى	مَّعَ اللّٰهِ	ءَاِلٰهٌ	رَحْمَتِهٖ	بَيْنَ يَدَيْ	بُشْرًا	الرِّيٰحَ	يُّرْسِلُ
بلند ہے	اللہ کے ساتھ	کیا کوئی اللہ ہے	اسکی رحمت کے	آگے	خوشخبری دیتی	ہواؤں کو	بھیجتا ہے

اور جو ہواؤں کو اپنی باران رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟ بہت بلند ہے اللہ ان

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ

مَنْ	وَ	يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ	الْخَلْقَ	يَّبْدَؤُا	اَمَّنْ	يُشْرِكُوْنَ	عَمَّا	اللّٰهُ
کون	اور	لوٹائے گا اس کو	پھر	مخلوق	پہلی بار پیدا کرتا ہے	کون ہے وہ جو	جو وہ شریک بناتے ہیں	اس سے	اللہ

سے جنہیں وہ اس کا شریک کرتے ہیں۔ بلکہ وہ کون ہے مخلوق کی تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	قُلْ	هَاتُوْا
رزق دیتا ہے تم کو	آسمان سے	اور	زمین سے	کیا کوئی اللہ ہے	اللہ کے ساتھ	فرمادو	لاؤ

اور جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟

بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَّا	يَعْلَمُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سچے	فرماؤ	نہیں	جانتا	جو	آسمانوں میں

فرما دیجئے لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے (بذاتِ خود)

وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ

وَ	الْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ	بَلِ
اور	زمین ہے	غیب	مگر	اللہ	اور	نہیں	سمجھتے کہ	کب	اٹھائے جائینگے	بلکہ

غیب نہیں جانتا اللہ کے سوا اور انہیں خبر نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ کیا قیامت کے

ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ قف بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ قف بَلْ هُمْ

ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْهَا	بَلْ	هُمْ
ختم ہوگیا	ان کا علم	آخرت میں	بلکہ	وہ	شک میں ہیں	اس سے	بلکہ	وہ

بارے میں ان کا علم کامل ہو گیا (کہ وہ ضرور آئے گی؟ نہیں) بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں

مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا

مِّنْهَا	عَمُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	وَّ	اٰبَآؤُنَآ	اَئِنَّا
اس سے	اندھے ہیں	اور	بولے	وہ جو	کافر ہیں	کیا جب	ہو جائینگے ہم	مٹی	اور	ہمارے باپ دادا	کیا ہم

بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ اور کافر بولے کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے کیا ہم

ع ۵/۸

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ إِنْ

لَمُخْرَجُوْنَ	لَقَدْ	وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	إِنْ
نکالے جائینگے	بیشک	وعدہ دیئے گئے ہم	یہ	ہم	اور	ہمارے باپ دادا	پہلے سے	نہیں

پھر زندہ کیئے جائیں گے۔ بے شک اس کا وعدہ دیا گیا ہم کو اور ہم سے پہلے ہمارے باپ داداؤں کو

هٰذَآ إِلَّآ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوْا

هٰذَآ	إِلَّآ	أَسَاطِيْرُ	الْأَوَّلِيْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْأَرْضِ	فَانْظُرُوْا
یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	فرماؤ	چلو	زمین میں	تو دیکھو

یہ تو محض پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ فرمادیجئے زمین میں پھرو اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا تَكُنْ	فِيْ ضَيْقٍ
کیسا	ہوا	انجام	مجرموں کا	اور	نہ	غم کھاؤ	ان پر	اور	آپ نہ ہوں	تنگی میں

کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔ اور (اے رسول ﷺ!) آپ ان کیلئے غمگین نہ ہوں اور جو چالیں

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

مِمَّا	يَمْكُرُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ
اس سے جو	مکر کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

وہ چلتے ہیں ان سے تنگ نہ ہوں۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہو گا

صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰٓى أَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ

صٰدِقِيْنَ	قُلْ	عَسٰى	أَنْ	يَّكُوْنَ	رَدِفَ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِيْ
سچے	فرماؤ	قریب ہے	یہ کہ	ہو	پیچھے	تمہارے	بعض	اس کا جو

اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے کہ شاید بعض وہ چیزیں جن کی تم جلدی مچارہے ہو تم سے

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

لٰكِنَّ	وَ	النَّاسِ	عَلَى	فَضْلٍ	لَذُوْ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	تَسْتَعْجِلُوْنَ
لیکن	اور	لوگوں کے	اوپر	فضل ہے	صاحب	تمہارا رب	بیشک	اور	جلدی کرتے ہو تم

بہت ہی قریب ہوں گی۔ اور بے شک تمہارا رب لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ

صُدُوْرُهُمْ	تُكِنُّ	مَا	لَيَعْلَمُ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	يَشْكُرُوْنَ	لَا	اَكْثَرَهُمْ
سینے ان کے	چھپاتے ہیں	جو	جانتا ہے	تمہارا رب	بیشک	اور	شکر کرتے	نہیں	اکثر ان کے

ان میں اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔ اور بے شک تمہارا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

فِيْ كِتٰبٍ	اِلَّا	الْاَرْضِ	وَ	فِي السَّمَآءِ	مِنْ غَآئِبَةٍ	مَا	وَ	يُعْلِنُوْنَ	مَا	وَ
کتاب میں	مگر	زمین میں	اور	میں آسمان	کچھ چھپا ہوا	نہیں	اور	ظاہر کرتے ہیں	جو	اور

اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور آسمان اور زمین میں کوئی چھپی چیز نہیں مگر وہ ایک

مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اِسْرَآءِيْلَ	بَنِيْٓ	عَلٰى	يَقُصُّ	الْقُرْاٰنَ	هٰذَا	اِنَّ	مُّبِيْنٍ
یعقوب کے	اولاد	اوپر	بیان کرتا ہے	قرآن	یہ	بیشک	روشن ہے

روشن کتاب میں لکھی ہے۔ یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے ان باتوں میں سے

اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾ وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

رَحْمَةٌ	وَّ	لَهُدًى	اِنَّهٗ	وَ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	هُمْ	الَّذِيْ	اَكْثَرَ
رحمت ہے	اور	ہدایت	بیشک وہ	اور	اختلاف کرتے ہیں	اس میں	وہ	وہ باتیں جو	اکثر

اکثر کو بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور بے شک وہ ایمان والوں کیلئے ہدایت

لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ بِحُكۡمِهٖ‌ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ

الۡعَزِيۡزُ	هُوَ	وَ	بِحُكۡمِهٖ	بَيۡنَهُمۡ	يَقۡضِىۡ	رَبَّكَ	اِنَّ	لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ
عزت والا	وہ	اور	اپنے حکم سے	انکے درمیان	فیصلہ فرمائے گا	تمہارا رب	بیشک	ایمان والوں کیلئے

اور رحمت ہے۔ بے شک آپ کا رب ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا اپنے حکم سے اور وہی بہت عزت والا

الۡعَلِيۡمُ ﴿۷۸﴾ ۚ فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّكَ عَلَى الۡحَـقِّ الۡمُبِيۡنِ ﴿۷۹﴾ اِنَّكَ

اِنَّكَ	الۡمُبِيۡنِ	الۡحَقِّ	عَلَى	اِنَّكَ	اللّٰهِ	عَلَى	فَتَوَكَّلۡ	الۡعَلِيۡمُ
بیشک تم	روشن کے ہو	حق	اوپر	بیشک آپ	اللہ کے	اوپر	تو بھروسہ کرو	علم والا ہے

بہت علم والا ہے۔ آپ اللہ پر بھروسہ کریں بے شک آپ روشن حق پر ہیں۔ بیشک

لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰى وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۸۰﴾

مُدۡبِرِيۡنَ	وَلَّوۡا	اِذَا	الدُّعَآءَ	الصُّمَّ	تُسۡمِعُ	لَا	وَ	الۡمَوۡتٰى	تُسۡمِعُ	لَا
پیٹھ دے کر	پھریں وہ	جب	پکار	بہروں کو	سنا سکتے	نہیں	اور	مُردوں کو	سنا سکتے	نہیں

تمہارے سنائے مردے نہیں سنتے اور نہ تمہارے سنائے بہرے پکار سنیں جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے والے ہوں۔

وَمَاۤ اَنۡتَ بِهٰدِى الۡعُمۡىِ عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ‌ ؕ اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ

مَنۡ	اِلَّا	تُسۡمِعُ	اِنۡ	عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ	الۡعُمۡىِ	بِهٰدِى	اَنۡتَ	مَاۤ	وَ
اسے جو	مگر	سنا سکتے تم	نہیں	ان کی گمراہی سے	اندھوں کو	راہ دکھانے والے	تم	نہیں	اور

اور تم اندھوں کو ان کی گمراہی میں راہ دکھانے والے بھی نہیں تمہارے بنائے تو وہی سنتے ہیں جو ہماری

يُّؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۱﴾ وَاِذَا وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ

عَلَيۡهِمۡ	الۡقَوۡلُ	وَقَعَ	اِذَا	وَ	مُّسۡلِمُوۡنَ	فَهُمۡ	بِاٰيٰتِنَا	يُّؤۡمِنُ
ان پر	بات	واقع ہوگی	جب	اور	فرمانبردار ہیں	تو وہ	ہماری آیتوں پر	ایمان لاتا ہے

آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں پھر وہ فرمانبردار بھی ہیں۔ اور جب ان پر (عذاب کا) فرمان پورا ہونے کا وقت آجائے گا

اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا

اَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَآبَّةً	مِّنَ الْاَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	اَنَّ	النَّاسَ	كَانُوْا
نکالیں گے ہم	ان کے لیے	چوپایہ	زمین سے	بولے گا ان سے	بیشک	لوگ	تھے

تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جاندار نکالیں گے جو ان سے گفتگو کرے گا کیونکہ لوگ ہماری نشانیوں

بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

بِاٰيٰتِنَا	لَا	يُوْقِنُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ كُلِّ	اُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ
ہماری آیتوں کی	نہ	یقین کرتے	اور	جس دن	اکٹھا کرینگے ہم	ہر ایک	گروہ سے	فوج	ان سے جو

پر یقین نہیں کرتے تھے۔ اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر امت کے گروہ ان لوگوں میں سے جو ہماری آیتوں کو

يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ

يُّكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءُوْ	قَالَ	اَكَذَّبْتُمْ
جھٹلاتے ہیں	ہماری آیتیں	تو وہ	الگ الگ جماعتیں بنائی جائینگی	یہاں تک کہ	جب	آئیں گے	فرمائے گا	کیا تم نے جھٹلایا

جھٹلاتے ہیں تو وہ (ترتیب وار صف بندی کیلئے) روکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ سب آجائیں گے (رب) فرمائے

بِاٰيٰتِىْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ

بِاٰيٰتِىْ	وَ	لَمْ	تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا	اَمَّاذَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	وَقَعَ
میری آیتوں کو	اور	نہ	گھیرا تم نے	ان کو	علم سے	یا کیا	تھے تم	عمل کرتے	اور	واقع ہوئی

گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ اپنے علم سے تم نے ان کا احاطہ نہ کیا تھا یا پھر تم کیا کام کرتے تھے؟ اور اُن پر وعدہ آپہنچے گا

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا

الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا	يَنْطِقُوْنَ	اَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا
بات	ان پر	بسبب	انکے ظلم کے	تو وہ	نہیں	بولتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ ہم نے	بنائی

اس لیے کہ انہوں نے ظلم کیا پھر وہ کچھ نہ بول سکیں گے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے رات بنائی کہ اس میں

الَّيۡلَ لِيَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ

الَّيۡلَ	لِيَسۡكُنُوۡا	فِيۡهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبۡصِرًا	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ
رات	تاکہ آرام پائیں	اس میں	اور	دن	دکھانے والا	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	قوم

آرام کریں اور روشن دن بنایا بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے

يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۶﴾ وَيَوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَفَزِعَ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ

يُّؤۡمِنُوۡنَ	وَ	يَوۡمَ	يُنۡفَخُ	فِى الصُّوۡرِ	فَفَزِعَ	مَنۡ	فِى	السَّمٰوٰتِ
مومن کے لیے	اور	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	تو گھبرا جائے گا	جو	میں	آسمانوں ہے

جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جس دن صور پھونک دیا جائے گا تو جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین پر ہے

وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوۡهُ دٰخِرِيۡنَ ﴿۸۷﴾

وَ	مَنۡ	فِى الۡاَرۡضِ	اِلَّا	مَنۡ	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	كُلٌّ	اَتَوۡهُ	دٰخِرِيۡنَ
اور	جو	زمین میں ہے	مگر	جسے	چاہے	اللہ	اور	سب کے سب	آئینگے اسکے پاس	عاجزی کرتے

سب گھبرا جائیں گے سوائے اس کے جسے اللہ چاہے اور سب اس کے سامنے عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔

وَتَرَى الۡجِبَالَ تَحۡسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ

وَ	تَرَى	الۡجِبَالَ	تَحۡسَبُهَا	جَامِدَةً	وَّ	هِىَ	تَمُرُّ	مَرَّ	السَّحَابِ
اور	تو دیکھے گا	پہاڑوں کو	خیال کرے گا انکو	جمے ہوئے	اور	وہ	چلتے ہونگے	چلنا	بادلوں کا

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تم انہیں جما ہوا گمان کرتے ہو اور وہ بادلوں کے اڑنے کیطرح اڑ رہے ہونگے۔

صُنۡعَ اللّٰهِ الَّذِىۡۤ اَتۡقَنَ كُلَّ شَىۡءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۸۸﴾

صُنۡعَ	اللّٰهِ	الَّذِىۡۤ	اَتۡقَنَ	كُلَّ	شَىۡءٍ	اِنَّهٗ	خَبِيۡرٌۢ	بِمَا	تَفۡعَلُوۡنَ
کام ہے	اللہ کا	جس نے	مضبوط کیا	ہر	چیز کو	بیشک وہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو

یہ اللہ تعالی کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو خوب بنایا ہے۔ یقیناً وہ باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ

مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ	هُمْ	مِّنْ فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ
جو	لائے	نیکی	تواس کیلئے	بہتر ہے	اس سے	اور	وہ	گھبراہٹ سے	اس دن

جو نیکی لائے تو اس کیلئے اس سے بہتر (جزاء) ہے اور وہ (لوگ) اس دن گھبراہٹ سے

اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ

اٰمِنُوْنَ	وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَكُبَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ
امن میں ہونگے	اور	جو	لایا	برائی	تواوندھے کیے گئے	ان کے منہ	آگ میں

امن میں ہونگے۔ اور جو برائی لے کر آئے تو ان کے منہ آگ میں اوندھے ڈالے جائیں گے

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ
نہیں	بدلہ دیے جاؤ گے تم	مگر	جو	تھے تم	عمل کرتے	اسکے سوا نہیں	میں حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	میں عبادت کروں

(کہا جائے گا اُن سے) وہی بدلہ پاؤ گے جو تم کیا کرتے تھے۔ مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ میں عبادت کروں

رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۫

رَبَّ	هٰذِهِ	الْبَلْدَةِ	الَّذِيْ	حَرَّمَهَا	وَ	لَهٗ	كُلُّ	شَيْءٍ
رب کی	اس	شہر کے	وہ جس نے	عزت دی اسے	اور	اسی کی ہے	ہر	چیز

اس شہر کے رب کی جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے اور سب کچھ اسی کا ہے

وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ

وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	وَ	اَنْ	اَتْلُوَا	الْقُرْاٰنَ
اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	مسلمانوں میں سے	اور	یہ کہ	میں پڑھوں	قرآن

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اور یہ کہ میں قرآن پڑھ کر سناؤں۔

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِىْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ
تو جس نے	ہدایت پائی	تو اسکے سوا نہیں کہ	ہدایت پائے گا	اپنے لیے	اور	جو	گمراہ ہوا	تو فرما دو

پھر جو ہدایت اختیار کرے گا تو یقیناً وہ صرف اپنے لیے ہدایت اختیار کرے گا۔ اور جو گمراہ ہوگا تو فرما دیجئے

اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ

اِنَّمَآ	اَنَا	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	وَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ
اسکے سوا نہیں کہ	میں ہوں	ڈر سنانے والا	اور	فرماؤ	سب تعریف	اللہ کو ہے	جلدی دکھائے گا تم کو

کہ یقیناً میں تو صرف خبردار کر دینے والوں میں سے ہوں۔ اور فرمادیجئے تعریف اللہ کی جو تمہیں بہت جلد

اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع

اٰيٰتِهٖ	فَتَعْرِفُوْنَهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ
اپنی نشانیاں	تو پہچان لوگے تم ان کو	اور	نہیں	تمہارا رب	بے خبر	اس سے	جو تم کرتے ہو

اپنی نشانیاں دکھائے گا پھر تم انہیں پہچان لو گے اور تمہارا رب تم لوگوں کے عملوں سے غافل بھی نہیں ہے۔

ع

اٰیاتھا ٨٨ — ٢٨ سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ٤٩ — رکوعاتھا ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ

طٰسٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	نَتْلُوْا	عَلَيْكَ	مِنْ نَّبَاِ
طسم	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	روشن کی	پڑھتے ہیں ہم	تم پر	کچھ خبر

طٰسٓمّٓ۔ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔ ہم تمہیں موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا حال حق کے

مُوسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا

مُوسٰى	وَ	فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا
موسیٰ	اور	فرعون کی	سچی	واسطے قوم	مومن کے	بیشک	فرعون نے	سر اٹھایا

ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں۔ فرعون نے زمین میں سرکشی کی تھی

فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ

فِي	الْاَرْضِ	وَ	جَعَلَ	اَهْلَهَا	شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ	طَآئِفَةً	مِّنْهُمْ
میں	زمین کے	اور	بنایا	اسکے رہنے والوں کو	ٹکڑے ٹکڑے	وہ کمزور کرنا چاہتا تھا	ایک گروہ کو	ان میں سے

اور اس کے رہنے والوں کے فرقے بناتا تھا ان کے ایک گروہ کو کمزور کرتا تھا

يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤﴾

يُذَبِّحُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَيَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ
ذبح کرتا	بیٹے ان کے	اور زندہ رکھتا	بیٹیاں ان کی	بیشک وہ	تھا	فسادیوں سے

ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا بے شک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي

وَنُرِيْدُ	اَنْ	نَّمُنَّ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	فِي
اور ہم چاہتے تھے	یہ کہ	احسان کریں ہم	اوپر	ان کے	جو کمزور بنائے گئے	میں

اور ہم چاہتے تھے کہ احسان فرمائیں ان لوگوں پر جو زمین میں کمزور کر دیئے گئے اور ہم

الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥﴾ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي

الْاَرْضِ	وَ	نَجْعَلَهُمْ	اَئِمَّةً	وَّ	نَجْعَلَهُمُ	الْوٰرِثِيْنَ	وَنُمَكِّنَ	لَهُمْ	فِي
زمین	اور	بنائیں ہم ان کو	پیشوا	اور	بنائیں ہم ان کو	وارث	اور جگہ دیں ہم	ان کو	میں

انہیں پیشوا بنائیں اور انہیں کو وارث کر دیں۔ اور ہم انہیں زمین میں

الۡاَرۡضِ وَنُرِیَ فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا

الۡاَرۡضِ	وَ	نُرِیَ	فِرۡعَوۡنَ	وَ	هَامٰنَ	وَجُنُوۡدَهُمَا	مِنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا
زمین	اور	دکھائیں ہم	فرعون	اور	ہامان	اوران کے لشکروں کو	ان سے	جو	تھے

استحکام عطا فرمائیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان کے ہاتھوں وہ دکھائیں

يَحۡذَرُوۡنَ ﴿۶﴾ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰۤى اُمِّ مُوۡسٰۤى اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ ۚ فَاِذَا

يَحۡذَرُوۡنَ	وَ	اَوۡحَيۡنَاۤ	اِلٰۤى	اُمِّ	مُوۡسٰۤى	اَنۡ	اَرۡضِعِيۡهِ	فَاِذَا
ڈرتے	اور	الہام کیا ہم نے	طرف	ماں	موسیٰ کے	یہ کہ	دودھ پلا اس کو	تو جب

جس سے وہ بچنا چاہتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو الہام فرمایا کہ اسے دودھ پلاتی رہو پھر جب

خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِى الۡيَمِّ وَلَا تَخَافِىۡ وَلَا تَحۡزَنِىۡ ۚ اِنَّا رَآدُّوۡهُ

خِفۡتِ	عَلَيۡهِ	فَاَلۡقِيۡهِ	فِى الۡيَمِّ	وَ	لَا	تَخَافِىۡ	وَ	لَا	تَحۡزَنِىۡ	اِنَّا	رَآدُّوۡهُ
تو ڈرے	اس پر	تو ڈال اس کو	دریا میں	اور	نہ	ڈر	اور	نہ	غم کھا	بیشک ہم	لوٹا دینگے اسکو

تجھے اس سے اندیشہ ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ ڈر اور نہ غم کر بے شک ہم انہیں تیری طرف

اِلَيۡكِ وَجَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۷﴾ فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرۡعَوۡنَ

اِلَيۡكِ	وَ	جَاعِلُوۡهُ	مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ	فَالۡتَقَطَهٗۤ	اٰلُ فِرۡعَوۡنَ
تیری طرف	اور	بنانے والے ہیں	اس کو رسولوں سے	تو پکڑا اس کو	فرعون کے گھر والوں نے

واپس لوٹا دیں گے اور اسے رسولوں میں شامل کریں گے۔ پھر اُسے فرعون کے گھر والوں نے اُٹھا لیا

لِيَكُوۡنَ لَهُمۡ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا

لِيَكُوۡنَ	لَهُمۡ	عَدُوًّا	وَّحَزَنًا	اِنَّ	فِرۡعَوۡنَ	وَهَامٰنَ	وَ	جُنُوۡدَهُمَا
تاکہ ہو	ان کے لیے	دشمن	اور غم کا باعث	بیشک	فرعون	اور ہامان	اور	لشکر ان کے

تا کہ وہ اُن کے لیے دشمن ہو اور غم کا باعث بنے۔ یقیناً فرعون اور ہامان اور اُن

كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝۸ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ

لِّيْ	عَيْنٍ	قُرَّتُ	فِرْعَوْنَ	امْرَاَتُ	قَالَتِ	وَ	خٰطِـِٕيْنَ	كَانُوْا
میرے لیے	آنکھوں کی	ٹھنڈک ہے	فرعون کی	بیوی نے	کہا	اور	خطا کار	تھے

دونوں کے لشکر خطا کار تھے۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ

هُمْ	وَّ	وَلَدًا	نَتَّخِذَهٗ	اَوْ	يَّنْفَعَنَآ	اَنْ	عَسٰٓى	تَقْتُلُوْهُ	لَا	لَكَ	وَ
وہ	اور	بیٹا	بنائیں ہم اس کو	یا	نفع دے ہمیں	یہ کہ	قریب ہے	قتل کرو اس کو	نہ	تیرے لیے	اور

اسے قتل مت کرو ممکن ہے وہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۹ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۖ اِنْ كَادَتْ

كَادَتْ	اِنْ	فٰرِغًا	مُوْسٰى	اُمِّ	فُؤَادُ	وَاَصْبَحَ	يَشْعُرُوْنَ	لَا
قریب تھی	بیشک	بیقرار	موسیٰ کا	ماں	دل	اور ہوگیا	سمجھتے تھے	نہ

سمجھتے نہ تھے۔ اور موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا دل بے قرار ہوگیا اگر ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کرتے تو قریب تھا

لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	لِتَكُوْنَ	قَلْبِهَا	عَلٰى	رَّبَطْنَا	اَنْ	لَوْلَآ	بِهٖ	لَتُبْدِيْ
یقین کرنے والوں سے	تاکہ ہو	اسکے دل کے	اوپر	ڈھارس بندھاتے ہم	یہ کہ	اگر نہ ہوتا	اس کو	کہ ظاہر کرتی

کہ وہ اس بات کو ظاہر کر دے۔ قصد یہ تھا کہ وہ مومنوں میں سے رہیں (یعنی یقین کرنے والوں میں سے)۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ

عَنْ جُنُبٍ	بِهٖ	فَبَصُرَتْ	قُصِّيْهِ	لِاُخْتِهٖ	قَالَتْ	وَ
دور رہ کر	اس کو	تو وہ دیکھتی تھی	پیچھا کر اس کا	اس کی بہن کو	اس نے کہا	اور

اور ان کی والدہ نے ان کی بہن سے کہا موسیٰ علیہ السلام کے پیچھے جاؤ تو سو وہ انہیں دور سے دیکھتی رہی

وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿١١﴾ وَحَرَّمۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَرَاضِعَ مِنۡ قَبۡلُ

وَهُمۡ	لَا	يَشۡعُرُوۡنَ	وَحَرَّمۡنَا	عَلَيۡهِ	الۡمَرَاضِعَ	مِنۡ قَبۡلُ
اور وہ	نہ	سمجھتے تھے	اور حرام کردیں ہم نے	اس پر	دودھ پلانے والیاں	پہلے سے

اور وہ لوگ بالکل بے خبر تھے۔ اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ علیہ السلام پر دائیوں کا دودھ حرام کر رکھا تھا

فَقَالَتۡ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰۤى اَهۡلِ بَيۡتٍ يَّكۡفُلُوۡنَهٗ لَكُمۡ وَهُمۡ لَهٗ

فَقَالَتۡ	هَلۡ	اَدُلُّكُمۡ	عَلٰۤى	اَهۡلِ	بَيۡتٍ	يَّكۡفُلُوۡنَهٗ	لَكُمۡ	وَ	هُمۡ	لَهٗ
تو کہا اس نے	کیا	بتاؤں میں تم کو	ایک	رہنے والے	گھر کے	جو اس کو پالیں	تمہارے لیے	اور	وہ	اسکے

تو موسیٰ علیہ السلام کی بہن بولیں کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کی طرف رہنمائی کروں جو تمہارے لئے اس بچے کی پرورش کردیں اور وہ

نٰصِحُوۡنَ ﴿١٢﴾ فَرَدَدۡنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ

نٰصِحُوۡنَ	فَرَدَدۡنٰهُ	اِلٰۤى	اُمِّهٖ	كَىۡ	تَقَرَّ عَيۡنُهَا	وَ	لَا	تَحۡزَنَ
خیر خواہ ہیں	تو لوٹایا ہم نے اسکو	طرف	اسکی ماں کے	تاکہ	ٹھنڈی ہو اس کی آنکھ	اور	نہ	غم کرے

اس کے خیر خواہ بھی ہوں۔ تو ہم نے انہیں ان کی والدہ کی طرف لوٹا دیا کہ والدہ کی آنکھ ٹھنڈی ہوں

وَلِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿١٣﴾ وَلَمَّا بَلَغَ

وَ	لِتَعۡلَمَ	اَنَّ	وَعۡدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰـكِنَّ	اَكۡثَرَهُمۡ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ	وَ	لَمَّا	بَلَغَ
اور	تاکہ جانے	کہ بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	جب	پہنچے

اور وہ غمگین نہ ہوں اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے

اَشُدَّهٗ وَاسۡتَوٰٓى اٰتَيۡنٰهُ حُكۡمًا وَّعِلۡمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى

اَشُدَّهٗ	وَاسۡتَوٰٓى	اٰتَيۡنٰهُ	حُكۡمًا	وَّ	عِلۡمًا	وَ	كَذٰلِكَ	نَجۡزِى
اپنی جوانی کو	اور زور پر آئے	عطا فرمایا ہم نے اس کو	حکمت	اور	علم	اور	اس طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم

اور پورے توانا ہوگئے ہم نے انہیں حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا

مِّنْ اَهْلِهَا	غَفْلَةٍ	حِيْنِ	عَلٰى	الْمَدِيْنَةَ	وَدَخَلَ	الْمُحْسِنِيْنَ
اسکے رہنے والوں کے	بے خبری کے	وقت	اوپر	شہر میں	اور داخل ہوا	نیکوں کو

نیک لوگوں کو۔ اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوئے جب اسکے باشندے (گردوپیش سے) بے خبر تھے

فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ

مِنْ عَدُوِّهٖ	هٰذَا	وَ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	هٰذَا	يَقْتَتِلٰنِ	رَجُلَيْنِ	فِيْهَا	فَوَجَدَ
اس کا دشمن تھا	یہ	اور	تو اسکے گروہ کا تھا	یہ	لڑتے	دو آدمی	اس میں	تو پائے

اور وہاں انہوں نے دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا یہ اس کی قوم سے تھے اور وہ اسکے دشمنوں سے تھے

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ

مِنْ عَدُوِّهٖ	الَّذِيْ	عَلَى	مِنْ شِيْعَتِهٖ	الَّذِيْ	فَاسْتَغَاثَهُ
جو اس کا دشمن تھا	اس کے	اوپر	جو اس کی جماعت کا تھا	اس نے	تو مدد مانگی اس سے

پھر جو اس کی قوم سے تھا اس نے اسے اس کے خلاف جو اس کے دشمنوں میں سے تھا مدد کیلئے پکارا

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ

الشَّيْطٰنِ	مِنْ عَمَلِ	هٰذَا	قَالَ	عَلَيْهِ	فَقَضٰى	مُوْسٰى	فَوَكَزَهٗ
شیطانی	کام	یہ ہے	کہا	اس کا	تو کام ہوگیا	موسیٰ نے	تو گھونسا مارا اسکو

چنانچہ موسیٰ علیہ السلام نے اسے ایک گھونسہ مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے یہ ایک شیطانی عمل تھا

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

نَفْسِيْ	ظَلَمْتُ	اِنِّيْ	رَبِّ	قَالَ	مُّبِيْنٌ	مُّضِلٌّ	عَدُوٌّ	اِنَّهٗ
اپنی جان پر	ظلم کیا	بیشک میں نے	اے میرے رب	عرض کی	کھلا	گمراہ کرنے والا	دشمن ہے	بیشک وہ

بے شک وہ صاف گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔ اور عرض کی میرے رب! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے مجھے بخش دے سو اللہ تعالیٰ

فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ

فَاغْفِرْ لِیْ	فَغَفَرَ لَهٗ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِیْمُ	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ
تو بخش دے مجھ کو	تو بخش دیا اسکو	بیشک	وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	عرض کی	اے میرے رب	اس وجہ سے کہ

نے انہیں بخش دیا بے شک وہی بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب!

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِی

اَنْعَمْتَ	عَلَیَّ	فَلَنْ	اَكُوْنَ	ظَهِیْرًا	لِّلْمُجْرِمِیْنَ	فَاَصْبَحَ	فِی
احسان کیا تو نے	مجھ پر	تو کبھی نہ	ہوں گا میں	مددگار	مجرموں کا	تو صبح کی	میں

جیسا تو نے مجھ پر احسان فرمایا تو اب میں ہرگز مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔ تو اس شہر میں ڈرتے ہوئے

الْمَدِیْنَةِ خَآىِٕفًا یَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

الْمَدِیْنَةِ	خَآىِٕفًا	یَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا	الَّذِی	اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ
شہر	ڈرتے ہوئے	انجام کا منتظر	تو جبھی	وہ جس نے	مدد مانگی تھی آپ سے	کل

صبح کی انتظار کرتے ہوئے (کہ اب کیا ہو گا) تو اچانک وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی

یَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤی اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّاۤ اَنْ

یَسْتَصْرِخُهٗ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰی	اِنَّكَ	لَغَوِیٌّ	مُّبِیْنٌ	فَلَمَّاۤ	اَنْ
وہ فریاد کر رہا تھا	فرمایا	اس کو	موسیٰ نے	بیشک تو	گمراہ ہے	کھلا	تو جب	اس نے

(آج پھر) انہیں مدد کیلئے پکار رہا ہے، موسیٰ علیہ السلام نے اس سے فرمایا یقیناً تو صریح گمراہ ہے۔ تو جب موسیٰ علیہ السلام نے

اَرَادَ اَنْ یَّبْطِشَ بِالَّذِیْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ یٰمُوْسٰۤی اَتُرِیْدُ اَنْ

اَرَادَ	اَنْ	یَّبْطِشَ	بِالَّذِیْ	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ	یٰمُوْسٰی	اَتُرِیْدُ	اَنْ
ارادہ کیا	یہ کہ	پکڑے	اس کو	کہ وہ	دشمن تھا	ان کا	بولا	اے موسیٰ	کیا چاہتا ہے تو	یہ کہ

چاہا کہ اس پر گرفت کرے جوان دونوں کا دشمن ہے وہ بولا اے موسیٰ علیہ السلام کیا تم مجھے ایسا ہی قتل کرنا چاہتے ہو

تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

تَكُوْنَ	اَنْ	اِلَّآ	تُرِيْدُ	اِنْ	بِالْاَمْسِ	نَفْسًا	قَتَلْتَ	كَمَا	تَقْتُلَنِىْ
ہو تو	یہ کہ	مگر	چاہتا تو	نہیں	کل	ایک آدمی	قتل کیا تو نے	جیسے	قتل کرے مجھ کو

جیسا تم نے کل ایک شخص کو قتل کر دیا تم تو یہی چاہتے ہو کہ

جَبَّارًا فِى الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٩﴾

مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ	تَكُوْنَ	اَنْ	تُرِيْدُ	مَا	وَ	فِى الْاَرْضِ	جَبَّارًا
اصلاح کرنے والوں سے	ہو تو	یہ کہ	چاہتا تو	نہیں	اور	زمین میں	سرکش

زمین میں سرکش بنو اور تم اصلاح کرنا نہیں چاہتے۔

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ

اِنَّ	يٰمُوْسٰٓى	قَالَ	يَسْعٰى	الْمَدِيْنَةِ	مِّنْ اَقْصَا	رَجُلٌ	جَآءَ	وَ
بیشک	اے موسیٰ	کہا	دوڑتا ہوا	شہر سے	پرلے کنارے	ایک آدمی	آیا	اور

اور شہر کے دوسرے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا کہا اے موسیٰ علیہ السلام! بے شک

الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾

مِنَ النّٰصِحِيْنَ	لَكَ	اِنِّىْ	فَاخْرُجْ	لِيَقْتُلُوْكَ	بِكَ	يَاْتَمِرُوْنَ	الْمَلَاَ
خیر خواہوں میں سے ہوں	آپ کے	بیشک میں	تو نکل جا	کہ قتل کردیں تجھ کو	تیرے متعلق	مشورہ کرتے ہیں	درباروالے

یہاں پر آپ کے قتل کا مشورہ ہو رہا ہے تو نکل جائیے میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِىْ

نَجِّنِىْ	رَبِّ	قَالَ	يَّتَرَقَّبُ	خَآئِفًا	مِنْهَا	فَخَرَجَ
نجات دے مجھے	اے رب	عرض کی	انتظار میں	ڈرتا ہوا	اس سے	تو نکلا

پھر موسیٰ علیہ السلام وہاں سے خوف زدہ ہو کر (رب کی مدد) کا انتظار کرتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے عرض کیا: ”اے میرے

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى

عَسٰى	قَالَ	مَدْيَنَ	تِلْقَآءَ	تَوَجَّهَ	لَمَّا	وَ	الظّٰلِمِيْنَ	مِنَ الْقَوْمِ
قریب ہے	کہا	مدین کی	طرف	توجہ کی	جب	اور	ظالموں کے	قوم سے

اور جب انہوں نے مدین کی طرف منہ کیا تو کہنے لگے رب! مجھے ظالم لوگوں سے نجات دیدے۔"

رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

مَآءَ مَدْيَنَ	وَرَدَ	لَمَّا	وَ	السَّبِيْلِ	سَوَآءَ	يَّهْدِيَنِيْ	اَنْ	رَبِّيْٓ
مدین کے پانی پر	آیا	جب	اور	راہ	سیدھی	بتائے مجھے	یہ کہ	میرا رب

ممکن ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ دکھا دے۔ اور جب مدین کے پانی پر آئے تو اس پر

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۬ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ

مِنْ دُوْنِهِمُ	وَجَدَ	وَ	يَسْقُوْنَ	مِّنَ النَّاسِ	اُمَّةً	عَلَيْهِ	وَجَدَ
ان سے پرے	پائیں	اور	پانی پلاتے	لوگوں سے	ایک جماعت کو	اس پر	پایا

لوگوں کا ہجوم پایا کہ وہ پانی پلا رہے ہیں اور ان سے الگ دو عورتیں پائیں جو اپنی بکریوں کو

امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى

حَتّٰى	نَسْقِيْ	لَا	قَالَتَا	خَطْبُكُمَا	مَا	قَالَ	تَذُوْدٰنِ	امْرَاَتَيْنِ
یہاں تک کہ	پلاتیں ہم	نہیں	بولیں	حال ہے تمہارا	کیا	پوچھا	جو روک رہی تھیں	دو عورتیں

ہٹا رہی تھیں فرمایا تم دونوں کا کیا حال ہے؟ وہ بولیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں جب تک چرواہے

يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى

تَوَلّٰٓى	ثُمَّ	لَهُمَا	فَسَقٰى	كَبِيْرٌ	شَيْخٌ	اَبُوْنَا	وَ	الرِّعَآءُ	يُصْدِرَ
پھرا	پھر	ان کو	تو پلا دیا	بڑا	بوڑھا ہے	ہمارا باپ	اور	چرواہے	چلے جائیں

واپس نہ لے جائیں اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے ان دونوں کی بکریوں کو پانی پلا دیا پھر

اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَىَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ ﴿۲۴﴾

اِلَى	الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّىۡ	لِمَاۤ	اَنۡزَلۡتَ	اِلَىَّ	مِنۡ خَيۡرٍ	فَقِيۡرٌ
طرف	سائے کی	تو کہا	اے میرے رب	بیشک میں	اس کیلئے جو	اتارے تو	میری طرف	بھلائی سے	محتاج ہوں

سائے کی طرف آ گئے اور عرض کی اے میرے رب! بے شک میں اس خیر و برکت کا محتاج ہوں جو تو میری طرف نازل کرتا ہے۔

فَجَآءَتۡهُ اِحۡدٰٮهُمَا تَمۡشِىۡ عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ قَالَتۡ اِنَّ اَبِىۡ

فَجَآءَتۡهُ	اِحۡدٰٮهُمَا	تَمۡشِىۡ	عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ	قَالَتۡ	اِنَّ	اَبِىۡ
تو آئی اسکے پاس	ایک ان میں سے	چلتی ہوئی	شرماتی ہوئی	کہنے لگی	بیشک	میرا باپ

تو ان دونوں میں سے ایک شرم و حیا سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی بولی میرا باپ تمہیں

يَدۡعُوۡكَ لِيَجۡزِيَكَ اَجۡرَ مَا سَقَيۡتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ

يَدۡعُوۡكَ	لِيَجۡزِيَكَ	اَجۡرَ	مَا	سَقَيۡتَ	لَنَا	فَلَمَّا	جَآءَهٗ	وَقَصَّ
بلاتا ہے تجھ کو	تاکہ بدلہ دے تجھے	مزدوری	اسکی جو	پلایا تو نے	ہمارے لیے	تو جب	آیا اسکے پاس	اور بیان کیا

بلاتا ہے کہ تمہیں مزدوری دے اس کی جو تم نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا ہے

عَلَيۡهِ الۡقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفۡ ۚ نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ

عَلَيۡهِ	الۡقَصَصَ	قَالَ	لَا	تَخَفۡ	نَجَوۡتَ	مِنَ الۡقَوۡمِ
اس پر	واقعہ	فرمایا	نہ	ڈر	نجات پائی تو نے	قوم

جب موسیٰ علیہ السلام اس کے پاس آئے اور اسے (پچھلے) واقعات بیان کیے تو اس نے کہا ڈریے نہیں آپ

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا يٰۤاَبَتِ اسۡتَاۡجِرۡهُ ۖ اِنَّ خَيۡرَ

الظّٰلِمِيۡنَ	قَالَتۡ	اِحۡدٰٮهُمَا	يٰۤاَبَتِ	اسۡتَاۡجِرۡهُ	اِنَّ	خَيۡرَ
ظالم سے	بولی	ایک ان سے	اے میرے باپ	مزدور رکھ لو اس کو	بیشک	بہتر

بچ گئے ظالموں سے۔ ان دونوں میں سے ایک نے کہا: "اے میرے ابا جان! اس کو ملازم رکھ لیں۔ یقیناً

مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ اَنْ

مَنِ	اسْتَاْجَرْتَ	الْقَوِیُّ	الْاَمِیْنُ	قَالَ	اِنِّیْ	اُرِیْدُ	اَنْ
ان کا جو	تو مزدور رکھے	طاقتور ہے	امانتدار	کہا	میں	چاہتا ہوں	یہ کہ

بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھیں مضبوط امانت دار ہے۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں

اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰٓی اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ

اُنْكِحَكَ	اِحْدَى	ابْنَتَیَّ	هٰتَیْنِ	عَلٰٓی	اَنْ	تَاْجُرَنِیْ	ثَمٰنِیَ
نکاح کردوں تجھ سے	ایک کا	اپنی دونوں بیٹیوں	ان میں سے	اس شرط پر	کہ تو	مزدوری کرے میری	آٹھ

سے ایک کا اس شرط پر تیرے ساتھ نکاح کردوں گا کہ تو آٹھ سال میرے پاس

حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِیْدُ اَنْ

حِجَجٍ	فَاِنْ	اَتْمَمْتَ	عَشْرًا	فَمِنْ عِنْدِكَ	وَ	مَآ	اُرِیْدُ	اَنْ
برس	پھر اگر	پورے کرے تو	دس سال	تو تیرا احسان ہے	اور	نہیں	چاہتا میں	یہ کہ

اجرت پر کام کرے اور اگر تو دس پورے کر دے تو یہ تیری طرف سے ہوگا اور میں

اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ

اَشُقَّ	عَلَیْكَ	سَتَجِدُنِیْ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ الصّٰلِحِیْنَ	قَالَ
سختی کروں	تجھ پر	پائیگا تو مجھے	اگر	چاہا	اللہ نے	نیک لوگوں سے	کہا

تجھ پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا انشاء اللہ تو مجھے ٹھیک آدمی پائے گا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا

ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ ؕ اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ

ذٰلِكَ	بَیْنِیْ	وَ	بَیْنَكَ	اَیَّمَا	الْاَجَلَیْنِ	قَضَیْتُ	فَلَا	عُدْوَانَ
یہ ہے معاہدہ	میرے	اور	آپ کے درمیان	جو بھی	دونوں مدتوں سے	میں پوری کروں	تو نہ ہو	زیادتی

یہ میرے اور تیرے درمیان طے ہوا دونوں میں سے جو مدت بھی میں پوری کر دوں

عَلَیَّ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا قَضٰی مُوْسَی

عَلَیَّ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰی	مَا	نَقُوْلُ	وَكِیْلٌ	فَلَمَّا	قَضٰی	مُوْسَی
مجھ پر	اور	اللہ	اوپر	اسکے جو	ہم کہتے ہیں	ضامن رہا	پھر جب	پوری کردی	موسیٰ نے

مجھ پر کوئی جبر نہیں ہوگا اور یہ جو ہم کہہ رہے ہیں اللہ اس کا ضامن ہے۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے میعاد پوری کر دی

الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ

الْاَجَلَ	وَ	سَارَ	بِاَهْلِهٖۤ	اٰنَسَ	مِنْ جَانِبِ	الطُّوْرِ	نَارًا	قَالَ	لِاَهْلِهِ
مدت	اور	لے چلا	اپنی بیوی کو	دیکھا	طرف	طور کی	آگ	کہا	اپنی بیوی سے

اور اپنی بیوی کو لے کر چلے طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی اپنی اہلیہ سے فرمایا

امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

امْكُثُوْۤا	اِنِّیْۤ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّیْۤ	اٰتِیْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ	جَذْوَةٍ
ٹھہرو	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	تاکہ میں	لاؤں تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا	کوئی انگارا

ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے پاس اس کی کچھ خبر لاؤں یا آگ کی کوئی چنگاری لے

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ

مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ	فَلَمَّاۤ	اَتٰىهَا	نُوْدِیَ	مِنْ شَاطِئِ
آگ کا	تاکہ تم	تاپو	پھر جب	آئے اسکے پاس	پکارے گئے	کنارے

آؤں تاکہ تم اس سے حرارت حاصل کرسکو۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام آگ کے پاس آئے تو انہیں میدان

الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤی

الْوَادِ	الْاَیْمَنِ	فِی	الْبُقْعَةِ	الْمُبٰرَكَةِ	مِنَ الشَّجَرَةِ	اَنْ	یّٰمُوْسٰۤی
میدان	دائیں سے	میں	مقام	برکت والے	درخت سے	یہ کہ	اے موسیٰ

کے داہنے کنارے سے برکت والے مقام میں ایک درخت سے ندا کی گئی کہ اے موسیٰ علیہ السلام

اِنِّیۡۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۰﴾ وَاَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا

رَاٰهَا	فَلَمَّا	عَصَاكَ	اَلۡقِ	وَاَنۡ	الۡعٰلَمِیۡنَ	رَبُّ	اللّٰهُ	اَنَا	اِنِّیۡۤ
دیکھا اسکو	تو جب	اپنا عصا	ڈال دے	اور یہ کہ	جہانوں کا	رب	اللہ ہوں	میں	بیشک

بے شک میں ہی اللہ ہوں تمام جہانوں کا پروردگار۔ اور ڈال دے اپنا عصا پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے اسے دیکھا

تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدۡبِرًا وَّلَمۡ یُعَقِّبۡ ؕ یٰمُوۡسٰۤی اَقۡبِلۡ

اَقۡبِلۡ	یٰمُوۡسٰۤی	یُعَقِّبۡ	لَمۡ	وَّ	مُدۡبِرًا	وَّلّٰی	جَآنٌّ	كَاَنَّهَا	تَهۡتَزُّ
سامنے آ	اے موسیٰ	پیچھے دیکھا	نہ	اور	پیٹھ دے کر	پھرے	سانپ ہے	گویا کہ وہ	لہراتا

لہراتا ہوا سانپ ہے پیٹھ پھیر کر چل دیے اور مڑ کر نہ دیکھا فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام سامنے آؤ

وَلَا تَخَفۡ ۟ اِنَّكَ مِنَ الۡاٰمِنِیۡنَ ﴿۳۱﴾ اُسۡلُكۡ یَدَكَ فِیۡ جَیۡبِكَ

جَیۡبِكَ	فِیۡ	یَدَكَ	اُسۡلُكۡ	مِنَ الۡاٰمِنِیۡنَ	اِنَّكَ	تَخَفۡ	لَا	وَ
اپنے گریبان	میں	اپنا ہاتھ	داخل کر	امن والوں سے ہے	بیشک تو	ڈر	مت	اور

اور ڈرو نہیں بے شک تجھے امان ہے۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو بے عیب نکلے گا

تَخۡرُجۡ بَیۡضَآءَ مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ ۫ وَّاضۡمُمۡ اِلَیۡكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهۡبِ

مِنَ الرَّهۡبِ	جَنَاحَكَ	اِلَیۡكَ	اضۡمُمۡ	وَّ	سُوۡٓءٍ	مِنۡ غَیۡرِ	بَیۡضَآءَ	تَخۡرُجۡ
ڈر سے	اپنا بازو	اپنی طرف	ملا	اور	تکلیف کے	بغیر کسی	سفید	نکلے گا

سفید چمکتا ہوا اور اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھ لو خوف دور کرنے کے لیے

فَذٰنِكَ بُرۡهَانٰنِ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۠ئِهٖ ؕ

مَلَا۠ئِهٖ	وَ	فِرۡعَوۡنَ	اِلٰی	مِنۡ رَّبِّكَ	بُرۡهَانٰنِ	فَذٰنِكَ
اسکے سرداروں کی	اور	فرعون	طرف	تیرے رب کی	دو حجتیں ہیں	تو یہ

تو یہ دو دلیلیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

نَفْسًا	مِنْهُمْ	قَتَلْتُ	إِنِّيْ	رَبِّ	قَالَ	فٰسِقِيْنَ	قَوْمًا	كَانُوا	إِنَّهُمْ
ایک آدمی	ان کا	قتل کیا ہے	بیشک میں نے	اے میرے رب	عرض کی	بدکردار	قوم	تھے	بیشک وہ

بے شک وہ نافرمان ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا میرے رب! میں نے ان کا ایک آدمی مار ڈالا تھا

فَأَخَافُ أَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَأَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا

لِسَانًا	مِنِّيْ	أَفْصَحُ	هُوَ	هٰرُوْنُ	أَخِيْ	وَ	يَّقْتُلُوْنِ	أَنْ	فَأَخَافُ
زبان میں تو	مجھ سے	صاف ہے	وہ	ہارون	میرا بھائی	اور	مجھے قتل کردیں گے	یہ کہ	تو ڈرتا ہوں میں

سو ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے۔ اور میرا بھائی ہارون علیہ السلام مجھ سے زیادہ خوش بیان ہے

فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُّصَدِّقُنِيْٓ إِنِّيْٓ أَخَافُ أَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

يُّكَذِّبُوْنِ	أَنْ	أَخَافُ	إِنِّيْٓ	يُّصَدِّقُنِيْٓ	رِدْءًا	مَعِيَ	فَأَرْسِلْهُ
وہ مجھے جھٹلا دیں گے	یہ کہ	ڈرتا ہوں	بیشک میں	میری تصدیق کرے	مددگار جو	میرے ساتھ	بھیج اسے

سو اسے میرا مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا

فَلَا	سُلْطٰنًا	لَكُمَا	وَنَجْعَلُ	بِأَخِيْكَ	عَضُدَكَ	سَنَشُدُّ	قَالَ
تو نہ	غلبہ	تمہارے لیے	اور کرینگے ہم	تیرے بھائی سے	تیرا بازو	عنقریب مضبوط کرینگے ہم	فرمایا

فرمایا قریب ہے کہ ہم آپ کے بازو کو آپ کے بھائی کے ساتھ مضبوط کر دیں گے اور آپ دونوں کو غلبہ عطا فرمائیں گے تو وہ آپ

يَصِلُوْنَ إِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

فَلَمَّا	الْغٰلِبُوْنَ	اتَّبَعَكُمَا	مَنِ	وَ	أَنْتُمَا	بِاٰيٰتِنَآ	إِلَيْكُمَا	يَصِلُوْنَ
پھر جب	غالب رہو گے	تمہارا پیرو ہوگا	جو	اور	تم	ہماری آیتوں سے	تمہاری طرف	پہنچ سکیں گے

تک نہ پہنچ سکیں گے ہماری نشانیوں کے باعث آپ دونوں اور آپ کی اتباع کرنے والے غالب رہیں گے۔ تو جب

معانقة

جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى

جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرًى
آیا انکے پاس	موسیٰ	ہماری آیتیں	روشن لے کر	بولے	نہیں	یہ	مگر	جادو	بنایا گیا

موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر پہنچے تو انہوں نے کہا یہ تو گھڑا ہوا جادو ہے

وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ

وَّمَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ	اٰبَآئِنَا	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ
اور نہیں	سنا ہم نے	یہ	میں	اپنے باپ دادا	پہلوں	اور	فرمایا	موسیٰ نے	میرا رب	خوب جانتا ہے

اور ہم نے یہ باتیں اپنے پہلے باپ دادا سے نہیں سنیں۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میرا رب

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ

بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ عِنْدِهٖ	وَمَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ
اس کو جو	لایا	ہدایت	اسکی طرف سے	اور جس کیلئے	ہوتا ہے	اس کیلئے	آخرت کا	گھر

خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لایا اور جس کیلئے آخرت کا گھر ہو گا

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا

اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ	مَا
بیشک وہ	نہیں	کامیاب ہوتے	ظالم	اور	کہا	فرعون نے	اے	درباریو	نہیں

بے شک ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوتے۔ اور فرعون بولا اے درباریو! میں تمہارے لئے

عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ

عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرِيْ	فَاَوْقِدْ لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى	الطِّيْنِ
جانتا میں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوا اپنے	تو آگ جلا میرے لیے	اے ہامان	اوپر	مٹی کے

اپنے سوا کوئی خدا نہیں جانتا تو اے ہامان میرے لئے مٹی کو پکا کر ایک محل

فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ

وَاِنِّيْ	مُوْسٰى	اِلٰهِ	اِلٰٓى	اَطَّلِعُ	لَّعَلِّيْٓ	صَرْحًا	لِّيْ	فَاجْعَلْ
اور بیشک میں	موسیٰ کے	خدا کی	طرف	دیکھوں	تا کہ میں	ایک محل	میرے لیے	تو بنا

بنا کہ شاید میں موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں اور بے شک

لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ

الْاَرْضِ	فِي	جُنُوْدُهٗ	وَ	هُوَ	وَاسْتَكْبَرَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ	لَاَظُنُّهٗ
زمین	میں	اسکے لشکر نے	اور	اس نے	اور تکبر کیا	جھوٹے لوگوں سے	خیال کرتا ہوں اسکو

میرے گمان میں تو وہ جھوٹا ہے۔ اور اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق تکبر کیا

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ

وَجُنُوْدَهٗ	فَاَخَذْنٰهُ	لَا يُرْجَعُوْنَ	اِلَيْنَا	اَنَّهُمْ	ظَنُّوْٓا	وَ	الْحَقِّ	بِغَيْرِ
اور اسکے لشکروں کو	تو پکڑا ہم نے اسکو	نہ لوٹائے جائینگے	ہماری طرف	کہ وہ	خیال کیا انہوں نے	اور	حق کے	بغیر

اور سمجھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا

فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

الظّٰلِمِيْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَانْظُرْ	فِي الْيَمِّ	فَنَبَذْنٰهُمْ
ظالموں کا	انجام	ہوا	کیسا	تو دیکھ	دریا میں	تو پھینک دیا ہم نے انکو

اور انہیں لہروں میں پھینک دیا پھر دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

الْقِيٰمَةِ	وَيَوْمَ	النَّارِ	اِلَى	يَّدْعُوْنَ	اَئِمَّةً	جَعَلْنٰهُمْ	وَ
قیامت کے	اور دن	آگ کی	طرف	بلاتے ہیں	پیشوا	بنایا ہم نے ان کو	اور

اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا جو آگ کی طرف بلاتے ہیں اور قیامت کے دن ان کی

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ

لَا	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اَتْبَعْنٰهُمْ	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	هُمْ
نہ	مدد دیے جائینگے	اور	پیچھے لگائی ہم نے انکے	میں	اس	دنیا	لعنت	اور	دن	قیامت کے	وہ

مدد نہیں کی جائے گی۔ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ

مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ

مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَاۤ
بدحالوں میں سے ہوں گے	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	بعد	اسکے کہ

بدحالوں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً

اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	الْاُوْلٰى	بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً
ہلاک کیے ہم نے	زمانے	پہلے	دکھانے والی راہ	لوگوں کو	اور	ہدایت	اور	رحمت

موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی لوگوں کے لیے بصیرتیں ہدایت اور رحمت

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ	الْغَرْبِيِّ	اِذْ	قَضَيْنَآ	اِلٰى
تاکہ وہ	نصیحت لیں	اور	نہیں	تھا تو	طرف	غربی کے	جبکہ	حکم بھیجا	طرف

تا کہ وہ سبق حاصل کریں۔ اور آپ طور کی جانب مغرب میں موجود نہ تھے جب کہ

مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ لا وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا

مُوْسَى	الْاَمْرَ	وَمَا	كُنْتَ	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ	وَ	لٰكِنَّآ	اَنْشَاْنَا
موسیٰ کی	رسالت کا	اور نہیں	تھے آپ	حاضر لوگوں سے	اور	لیکن	پیدا کیے ہم نے

موسیٰ علیہ السلام کو رسالت کا حکم بھیجا اور اس وقت آپ گواہوں میں سے نہ تھے۔ بلکہ ہم نے کئی نسلیں پیدا کیں

قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ

قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	وَ	مَا	كُنْتَ	ثَاوِيًا	فِيْٓ	اَهْلِ	مَدْيَنَ
زمانے	تو دراز ہوئی	ان پر	زندگی	اور	نہیں	تھے تم	ٹھہرنے والا	میں	اہل	مدین

پھر ان پر لمبا زمانہ گزر گیا اور نہ آپ اہلِ مدین میں رہتے تھے

تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

تَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَ	لٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ	وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ
پڑھتا	ان پر	ہماری آیتیں	اور	لیکن	ہم ہیں	بھیجنے والے	اور نہیں	تھے تم	جانب

کہ انہیں ہماری آیتیں سناتے بلکہ ہم ہی خبر دینے والے تھے۔ اور آپ طور کے کنارے پر نہ تھے

الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

الطُّوْرِ	اِذْ	نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ
طور کی	جب	ہم نے پکارا	اور لیکن	رحمت	تمہارے رب کی	تاکہ ڈراؤ	اس قوم کو کہ	نہیں

جب ہم نے آواز دی لیکن یہ تمہارے رب کی رحمت ہے کہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جس کے پاس

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ اَنْ

اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ
آیا انکے پاس	ڈرانے والا	تم سے پہلے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ

آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور (ہم کوئی رسول نہ بھیجتے) اگر

تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ

تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْ
پہنچتی ان کو	مصیبت	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے	تو کہتے ہیں	اے ہمارے رب	کیوں

یہ بات نہ ہوتی کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے ان کے اعمال بد کی وجہ سے جو انہوں نے کئے ہیں تو وہ یہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے

لَا اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

لَآ	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	وَ	نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
نہ	بھیجا تو نے	ہماری طرف	رسول	تو پیروی کرتے ہم	تیری آیتوں کی	اور	ہوتے ہم	ایمان والوں سے

رب! تو نے کیوں نہ بھیجا ہماری طرف کوئی رسول تو ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ

فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْا	لَوْ	لَآ	اُوْتِيَ	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ
تو جب	آیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	بولے	کیوں	نہ	دیا گیا	مثل	اسکے جو	دیا گیا

پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آیا وہ (کفار مکہ) کہنے لگے کہ اس رسول رحمت ﷺ کو ان (نشانیوں) جیسی (نشانیاں) کیوں نہیں دی گئیں جو

مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا

مُوْسٰى	اَوَ	لَمْ	يَكْفُرُوْا	بِمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ	قَالُوْا
موسیٰ کو	کیا	نہ	انکار کیا انہوں نے	اس کا جو	دیا گیا	موسیٰ کو	پہلے سے	بولے

موسیٰ علیہ السلام کو دی گئیں تھی کیا انہوں نے کفر نہیں کیا تھا ان نشانیوں کے ساتھ جو اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام کو دی گئیں تھیں انہوں نے کہا (قرآن اور تورات) دونوں

سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ

سِحْرٰنِ	تَظٰهَرَا	وَقَالُوْٓا	اِنَّا	بِكُلٍّ	كٰفِرُوْنَ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِكِتٰبٍ
دو جادو ہیں	مددگار آپس میں	اور بولے	ہم	ہر ایک کا	انکار کرتے ہیں	فرماؤ	لاؤ	کوئی کتاب

جادو ہیں جو ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں اور وہ بولے بیشک ہم (دونوں میں سے) ہر ایک کے منکر ہیں۔ اے محبوب ﷺ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	هُوَ	اَهْدٰى	مِنْهُمَآ	اَتَّبِعْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
اللہ کی طرف سے	کہ وہ	زیادہ ہدایت والی ہو	ان سے	میں اسکی پیروی کروں گا	اگر	ہو تم	سچے

فرما دیجیے تو اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت کی ہو میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم سچے ہو۔

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ

فَاِنْ	لَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكَ	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا	يَتَّبِعُوْنَ	اَهْوَآءَهُمْ	وَمَنْ
پھر اگر	نہ	قبول کریں	تمہارا فرمانا	تو جان لو	کہ اسکے سوا نہیں کہ	وہ پیروی کرتے ہیں	اپنے خواہشوں کی	اور کون

پھر اگر وہ یہ تمہارا فرمانا قبول نہ کریں تو جان لو کہ بس وہ اپنی خواہشوں ہی کے پیچھے ہیں

اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اَضَلُّ	مِمَّنِ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	بِغَيْرِ	هُدًى	مِّنَ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
زیادہ گمراہ ہے	اس سے	جو پیروی کرے	اپنی خواہش کی	بغیر	ہدایت کے	اللہ سے	بیشک	اللہ

اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو اپنی خواہش کی پیروی کرے اللہ کی ہدایت سے جدا ہیں

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ

لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَقَدْ	وَصَّلْنَا	لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ
نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو	اور	بیشک	مسلسل اتاری ہم نے	ان کیلئے	بات	تاکہ وہ

بے شک اللہ ہدایت نہیں فرماتا ظالم لوگوں کو۔ اور ہم نے اپنا قول انہیں پہنچا دیا ہے

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

يَتَذَكَّرُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِهٖ	هُمْ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ
نصیحت پکڑیں	وہ کہ	دی ہم نے انکو	کتاب	اس سے پہلے	وہ	اس پر	ایمان لاتے ہیں

تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

وَ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖٓ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا
اور	جب	پڑھی جاتی ہے	ان پر	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	بیشک وہ	حق ہے	ہمارے رب کی طرف سے	بیشک ہم	تھے

اور جب یہ (کتاب) ان پر پڑھی جاتی ہے وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بے شک وہی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے

ع ۸ | النصف

مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

مِنْ قَبْلِهٖ	مُسْلِمِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	بِمَا	صَبَرُوْا
اس سے پہلے ہی	فرمانبردار	یہ	دیے جائینگے	اپنا اجر	دُگنا	بدلہ	انکے صبر کا

یقیناً ہم اس سے پہلے ہی فرمانبردار ہو چکے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دو مرتبہ دیا جائے گا ان کے صبر کی بنا پر اور وہ برائی

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا

وَ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	وَ	اِذَا
اور	وہ ٹالتے ہیں	نیکی سے	برائی کو	اور	اس سے جو	ہم نے دیا انکو وہ	خرچ کرتے ہیں	اور	جب

کو دفع کرتے ہیں بھلائی کے ذریعے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا وہ اس سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور جب

سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ

سَمِعُوْا	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ
سنتے ہیں	بیہودہ بات	منہ پھیرتے ہیں	اس سے	اور	کہتے ہیں	ہمارے لیے	ہمارے عمل	اور	تمہارے لیے	تمہارے عمل

بیہودہ بات سنتے ہیں اس سے منہ موڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے عمل اور تمہارے لئے

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَا	نَبْتَغِى	الْجٰهِلِيْنَ	اِنَّكَ	لَا	تَهْدِىْ	مَنْ
سلام ہو	تم پر	نہیں	ہم چاہتے ہیں	جاہلوں کو	بیشک تو	نہیں	ہدایت دیتا	جسے

تمہارے عمل بس تم پر سلام ہو ہم کو جاہلوں سے کوئی غرض نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جسے آپ (راہ ہدایت پر لاتا)

اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ

اَحْبَبْتَ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِىْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ
تم کہو	اور	لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	وہ	خوب جانتا ہے

چاہتے ہیں اسے راہ ہدایت پر آپ خود نہیں لاتے بلکہ جسے اللہ چاہتا ہے (آپ کے ذریعے) راہ ہدایت پر چلا دیتا ہے اور وہ راہ ہدایت

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ

مِنْ اَرْضِنَا	نُتَخَطَّفْ	مَعَكَ	الْهُدٰى	نَّتَّبِعِ	اِنْ	قَالُوْٓا	وَ	بِالْمُهْتَدِيْنَ
اپنی زمین	اچک لیے جائیں ہم	تمہارے ساتھ تو	ہدایت کی	پیروی کریں	اگر	بولے	اور	ہدایت پانے والوں کو

پانے والوں سے خوب واقف ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ہمراہ اس ہدایت کی پیروی کریں تو اپنی زمین سے اُچک

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ

كُلِّ	ثَمَرٰتُ	اِلَيْهِ	يُّجْبٰٓى	اٰمِنًا	حَرَمًا	لَّهُمْ	نُمَكِّنْ	لَمْ	اَوَ
ہر	پھل	اسکی طرف	کھنچے آتے ہیں	امن والے	حرم میں	ان کو	جگہ دی ہم نے	نہ	سے کیا

لئے جائیں کیا ہم نے ان کیلئے ایک پُر امن حرم قائم نہیں کیا جس کی طرف ہر قسم کے پھل ہماری جناب سے رزق بن کر کھنچے چلے

شَیْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

اَهْلَكْنَا	كَمْ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	لَا	اَكْثَرَهُمْ	لٰكِنَّ	وَ	مِّنْ لَّدُنَّا	رِّزْقًا	شَیْءٍ
ہلاک کیں ہم نے	کتنی	اور	جانتے	نہیں	اکثر ان کے	لیکن	اور	ہماری طرف سے	رزق ہے	چیز کے

آتے ہیں مگر ان میں اکثر علم نہیں رکھتے؟ اور ہم نے بہت سی وہ بستیاں تباہ کر دیں جو اپنی عیش عشرت میں اترانے لگی تھیں۔ ہم نے

مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ

تُسْكَنْ	لَمْ	مَسٰكِنُهُمْ	فَتِلْكَ	مَعِيْشَتَهَا	بَطِرَتْ	مِنْ قَرْيَةٍ
آباد ہوئے	نہ	ان کے گھر	تو یہ ہیں	اپنی معیشت پر	جو اکڑیں	بستیاں

ان کو ہلاک کر ڈالا اب یہ ہیں ان کے گھر جو ان کے بعد کم ہی

مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	كَانَ	مَا	وَ	الْوٰرِثِيْنَ	نَحْنُ	كُنَّا	وَ	قَلِيْلًا	اِلَّا	مِّنْ بَعْدِهِمْ
آپ کا رب	ہے	نہیں	اور	وارث	ہم ہی	تھے	اور	تھوڑے	مگر	بعد ان کے

آباد ہوئے اور ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔ اور آپ کا رب بستیوں

مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ج

اٰيٰتِنَا	عَلَيْهِمْ	يَتْلُوْا	رَسُوْلًا	فِيْٓ اُمِّهَا	يَبْعَثَ	حَتّٰى	الْقُرٰى	مُهْلِكَ
ہماری آیتیں	ان پر	پڑھے	رسول جو	اس کے مرکز میں	بھیجیں ہم	یہاں تک کہ	بستیوں کو	ہلاک کرنے والا

کو ہلاک کرنے والا نہیں جب تک ان بستیوں کے مرکز میں کسی رسول کو نہ بھیج دے جو ان پر ہماری آیتیں پڑھے

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ

اُوْتِيْتُمْ	وَمَآ	ظٰلِمُوْنَ	اَهْلُهَا	وَ	اِلَّا	الْقُرٰٓى	مُهْلِكِي	كُنَّا	مَا	وَ
دیے گئے تم	اور جو	ظالم ہوں	اسکے بسنے والے	اس حال میں کہ	مگر	بستیوں کو	ہلاک کرنے والے	ہم	نہیں	اور

اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں مگر اس حال میں کہ ان کے بسنے والے ظالم ہوں۔ اور جو کچھ (بھی) تمہیں

مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ج وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

خَيْرٌ	اللّٰهِ	عِنْدَ	مَا	وَ	زِيْنَتُهَا	وَ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	فَمَتَاعُ	شَيْءٍ	مِّنْ
بہتر ہے	اللہ کے	پاس	جو	اور	سنگار	اور	دنیا کی	زندگی کا	تو سامان ہے	بھی چیز	کوئی

دیا گیا تو وہ دنیوی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور سب سے

وَّاَبْقٰى ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ

فَهُوَ	حَسَنًا	وَعْدًا	وَّعَدْنٰهُ	اَفَمَنْ	تَعْقِلُوْنَ	اَفَلَا	وَّاَبْقٰى
تو وہ	اچھا	وعدہ	کہ جسکو وعدہ دیا ہم نے	کیا پھر وہ آدمی	سوچتے تم	کیا پھر نہیں	اور باقی رہنے والا ہے

زیادہ باقی رہنے والا ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں۔ پھر کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو پھر وہ اس کو

لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	هُوَ	ثُمَّ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	مَتَاعَ	مَّتَّعْنٰهُ	كَمَنْ	لَاقِيْهِ
قیامت کے	دن	وہ	پھر	دنیا کی	زندگی کا	سامان	کہ فائدہ دیا ہم نے اسکو	اس جیسا ہے	ملنے والا ہے اسکو

پانے والا ہو اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کا فائدہ دیا ہو؟ پھر وہ قیامت کے

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
حاضر کیا جائے گا	اور جس دن	پکارے گا ان کو	تو فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جو کہ

دن حاضر کیے جانے والوں میں سے ہے۔ اور جس دن انہیں پکارے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ

كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ
تھے تم	خیال کرتے	کہیں گے	وہ جو کہ	حق ہوئی	ان پر	بات	اے ہمارے رب	یہ ہیں

جنہیں تم گمان کرتے تھے۔ جن پر بات ثابت ہو چکی وہ کہیں گے:" اے ہمارے ربّ! یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ

الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ مَا

الَّذِيْنَ	اَغْوَيْنَا	اَغْوَيْنٰهُمْ	كَمَا	غَوَيْنَا	تَبَرَّاْنَآ	اِلَيْكَ	مَا
وہ جنہیں	ہم نے گمرہ کیا	گمراہ کیا ہم نے ان کو	جیسے	ہم گمراہ تھے	ہم بیزار ہیں	تیری طرف	نہیں

کیا۔ ہم نے ان کو اس طرح بہکایا جس طرح ہم خود بہکے ہوئے تھے۔ ہم آپ کے سامنے براءت کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ لوگ

كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

كَانُوْٓا	اِيَّانَا	يَعْبُدُوْنَ	وَقِيْلَ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ
تھے وہ	ہماری	پوجا کرتے	اور فرمایا جائے گا	پکارو	شریکوں اپنے کو	تو پکاریں گے انکو

صرف ہماری عبادت نہیں کرتے تھے"۔ اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر وہ انہیں بلائیں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَ	رَاَوُا	الْعَذَابَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
تو نہ	جواب دیں گے	ان کو	اور	دیکھیں گے	عذاب	کاش	وہ	ہوتے

مگر وہ انہیں جواب نہیں دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے کاش!

يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۶۴﴾ وَ يَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ مَاذَآ اَجَبۡتُمُ

اَجَبۡتُمُ	مَاذَآ	فَيَقُوۡلُ	يُنَادِيۡهِمۡ	يَوۡمَ	وَ	يَهۡتَدُوۡنَ
جواب دیا تم نے	کیا	تو فرمائے گا	پکارے گا ان کو	جس دن	اور	راہ پاتے

وہ ہدایت پر ہوتے۔ اور جس دن اللہ انہیں پکار کر ارشاد فرمائے گا تم نے رسولوں

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَنۡۢبَآءُ يَوۡمَئِذٍ فَهُمۡ

فَهُمۡ	يَوۡمَئِذٍ	الۡاَنۡۢبَآءُ	عَلَيۡهِمُ	فَعَمِيَتۡ	الۡمُرۡسَلِيۡنَ
تو وہ	اس دن	خبریں	ان پر	تو اندھی ہو جائیں گی	رسولوں کو

کو کیا جواب دیا۔ تو اس دن ان پر پوشیدہ ہو جائیں کی خبریں تو وہ ایک دوسرے سے

لَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۶۶﴾ فَاَمَّا مَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى

فَعَسٰٓى	صَالِحًا	عَمِلَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	تَابَ	مَنۡ	فَاَمَّا	يَتَسَآءَلُوۡنَ	لَا
تو قریب ہے	اچھے	عمل کیے	اور	ایمان لایا	اور	توبہ کی	جس نے	تو وہ	سوال کریں گے	نہ

پوچھ بھی نہ سکیں گے۔ تو وہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھا کام کیا قریب ہے

اَنۡ يَّكُوۡنَ مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ ﴿۶۷﴾ وَ رَبُّكَ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ

يَشَآءُ	مَا	يَخۡلُقُ	رَبُّكَ	وَ	مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ	يَّكُوۡنَ	اَنۡ
چاہے	جو	پیدا کرتا ہے	تمہارا رب	اور	نجات پانے والوں سے	ہو	یہ کہ

کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں سے ہو گا۔ اور تمہارا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور جسے چاہے

وَ يَخۡتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا

عَمَّا	وَتَعٰلٰى	اللّٰهِ	سُبۡحٰنَ	الۡخِيَرَةُ	لَهُمُ	كَانَ	مَا	يَخۡتَارُ	وَ
اس سے	اور بلند ہے	اللہ	پاک ہے	کوئی اختیار	ان کا	ہے	جو	پسند فرماتا ہے	اور

منتخب فرماتا ہے ان بتوں کا کچھ اختیار نہیں اور اللہ تعالیٰ پاک ہے اور بلند و برتر ہے اُس سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾

يُشْرِكُوْنَ	وَ	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ
جوشرک کرتے ہیں	اور	تمہارا رب	جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں	سینے ان کے	اور	جو	ظاہر کرتے ہیں

جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور تمہارا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپا لیتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ

وَ	هُوَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي الْاُوْلٰى	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُ
اور	وہ	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اسکی	تعریف ہے	دنیا میں	اور	آخرت میں	اور	اسی کا

اور وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی الہ نہیں دنیا اور آخرت میں تعریف اسی کی ہے اور حکم بھی اس کا ہے

الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ

الْحُكْمُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ
حکم ہے	اور طرف اسکی	پھیرے جاؤ گے	فرماؤ	کیا دیکھا تم نے	اگر	بنا دے	اللہ	تم پر

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اے محبوب ﷺ فرمائیے بتاؤ اگر اللہ تم پر

الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ

الَّيْلَ	سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ
رات	ہمیشہ کی	دن تک	قیامت کے	کون	خدا ہے	سوا	اللہ کے جو	لا دے تم کو

ہمیشہ کیلئے قیامت کے دن تک رات کر دے اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس (دن کی)

بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ

بِضِيَآءٍ	اَفَلَا	تَسْمَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ
روشنی	کیا پھر نہیں	سنتے تم	تم فرماؤ	کیا دیکھا تم نے	اگر	بنا دے	اللہ	تم پر

روشنی لے آئے تو کیا تم نہیں سنتے؟ اے حبیب ﷺ فرمائیے (ذرا یہ تو) بتاؤ اگر اللہ تم پر

النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ

النَّهَارَ	سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِلَيْلٍ
دن	ہمیشہ کا	دن تک	قیامت کے	کون	خدا ہے	سوا	اللہ کے	جو لادے تم کو	رات کہ

ہمیشہ کیلئے قیامت کے دن تک دن کر دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس رات لے آئے

تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ

تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ	اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ	وَ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ	لَكُمُ
آرام پاؤ تم	اس میں	کیا پھر نہیں	دیکھتے تم	اور	اس کی رحمت ہے کہ	بنائی	تمہارے لیے

جس میں تم آرام کرو تو کیا تم نہیں دیکھتے؟ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے

الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ

الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ
رات	اور	دن کو کہ	آرام پاؤ	اس میں	اور	تا کہ ڈھونڈو	اس کا فضل	اور	تا کہ تم

رات اور دن بنائے کہ رات میں آرام کرو اور دن میں اس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

تَشْكُرُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
شکر کرو	اور	جس دن	پکارے گا ان کو	تو فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جو

شکر گزار ہو جاؤ۔ اور جس دن انہیں پکارے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَ نَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا

كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مِنْ كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوْا
تھے تم	خیال کرتے	اور	نکالیں گے ہم	ہر ایک	گروہ سے	گواہ	تو فرمائینگے ہم	لاؤ

تم گمان رکھتے تھے۔ اور ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ نکالیں گے پھر فرمائینگے اپنی دلیل لاؤ

بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ ع

ع ۱۵ / ۱۰

بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا	اَنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
اپنی دلیل	تو جان لیں گے	بیشک	حق	اللہ کیلئے ہے	اور	کھوئی جائینگی	ان سے	جو	تھے وہ	جھوٹ بناتے

تو وہ جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کے پاس ہے اور جو باتیں انہوں نے گھڑ رکھی تھیں ان سے جاتی رہیں گی۔

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ

اِنَّ	قَارُوْنَ	كَانَ	مِنْ قَوْمِ	مُوْسٰى	فَبَغٰى	عَلَيْهِمْ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	مِنَ الْكُنُوْزِ
بیشک	قارون	تھا	قوم	موسیٰ سے	تو سرکشی کی اسنے	ان پر	اور	دیے تھے ہم نے اسکو	اتنے خزانے

قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے تھا مگر اس نے ان کے خلاف بغاوت کی اور ہم نے اسے

مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ

مَآ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوْٓاُ	بِالْعُصْبَةِ	اُولِى	الْقُوَّةِ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ
کہ	بیشک	اس کی کنجیاں	بوجھل ہوتیں	جماعت	صاحب	قوت پر	جب	کہا	اس کو

اتنا خزانہ دیا تھا کہ اس کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت پر بھاری تھیں جب

قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ

قَوْمُهٗ	لَا	تَفْرَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ	وَ	ابْتَغِ	فِيْمَآ
اسکی قوم نے	نہ	اترا	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	اترانے والوں کو	اور	ڈھونڈ	اس میں جو

اس کی قوم نے اسے کہا اترا مت اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو کچھ تجھے

اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

اٰتٰىكَ	اللّٰهُ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	وَ	لَا	تَنْسَ	نَصِيْبَكَ	مِنَ الدُّنْيَا
دیا تجھ کو	اللہ نے	گھر	آخرت کا	اور	نہ	بھول	اپنا حصہ	دنیا سے

اللہ نے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر طلب کر اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھول اور احسان کر جیسا اللہ نے

وَ اَحۡسِنۡ کَمَاۤ اَحۡسَنَ اللّٰہُ اِلَیۡکَ وَ لَا تَبۡغِ الۡفَسَادَ فِی

فِی	الۡفَسَادَ	تَبۡغِ	لَا	وَ	اِلَیۡکَ	اللّٰہُ	اَحۡسَنَ	کَمَاۤ	اَحۡسِنۡ	وَ
میں	فساد	ڈھونڈ	نہ	اور	تجھ پر	اللہ نے	احسان کیا	جیسے	احسان کر	اور

تجھ پر احسان فرمایا اور زمین میں فساد (کی راہ) تلاش نہ کر

الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِیۡتُہٗ

اُوۡتِیۡتُہٗ	اِنَّمَاۤ	قَالَ	الۡمُفۡسِدِیۡنَ	یُحِبُّ	لَا	اللّٰہَ	اِنَّ	الۡاَرۡضِ
دیا گیا ہوں یہ مال	اسکے سوا نہیں	بولا	فساد کرنے والوں کو	پسند کرتا	نہیں	اللہ	بیشک	زمین

بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ کہنے لگا یہ تو مجھے صرف ایک

عَلٰی عِلۡمٍ عِنۡدِیۡ ؕ اَوَ لَمۡ یَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَہۡلَکَ مِنۡ قَبۡلِہٖ

مِنۡ قَبۡلِہٖ	اَہۡلَکَ	قَدۡ	اللّٰہَ	اَنَّ	یَعۡلَمۡ	لَمۡ	اَوَ	عِنۡدِیۡ	عِلۡمٍ	عَلٰی
اس سے پہلے	ہلاک کر دیں	یقینا	اللہ نے	بیشک	جانا اس نے	نہ	کیا	اپنے کے	علم	بوجہ

علم کی وجہ سے ملا ہے جو میرے پاس ہے کیا اس نے نہیں جانا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی قوموں

مِنَ الۡقُرُوۡنِ مَنۡ ہُوَ اَشَدُّ مِنۡہُ قُوَّۃً وَّ اَکۡثَرُ جَمۡعًا ؕ وَ لَا یُسۡـَٔلُ

یُسۡـَٔلُ	لَا	وَ	جَمۡعًا	اَکۡثَرُ	وَّ	قُوَّۃً	مِنۡہُ	اَشَدُّ	ہُوَ	مَنۡ	مِنَ الۡقُرُوۡنِ
پوچھے جائینگے	نہیں	اور	جتھے میں	زیادہ تھیں	اور	طاقت میں	اس سے	زیادہ سخت تھیں	وہ	کہ	کئی سنگتیں

کو ہلاک کر دیا جو قوت میں اس سے بھی زیادہ تھیں اور (مال) جمع کرنے میں اس سے بہت زیادہ اور مجرموں سے ان کے

عَنۡ ذُنُوۡبِہِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰی قَوۡمِہٖ فِیۡ زِیۡنَتِہٖ ؕ

زِیۡنَتِہٖ	فِیۡ	قَوۡمِہٖ	عَلٰی	فَخَرَجَ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ	عَنۡ ذُنُوۡبِہِمُ
اپنی زینت	میں	اپنی قوم کے	اوپر	تو نکلا	مجرم لوگ	اپنے گناہوں سے

گناہوں کے بارے میں (تحقیق کیلئے) سوال نہ کیا جائے گا۔ تو اپنی قوم پر نکلا اپنی آرائش میں

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ

قَالَ	الَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	يٰلَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ
کہا	ان لوگوں نے جو	چاہتے تھے	زندگی	دنیا کی	اے کاش	ہمیں بھی ملتا	مثل	اسکے جو	دیا گیا ہے

بولے وہ جو دنیا کی زندگی چاہتے ہیں کسی طرح ہم کو بھی ایسا ملتا جیسا۔

قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

قَارُوْنُ	اِنَّهٗ	لَذُوْحَظٍّ	عَظِيْمٍ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
قارون	بیشک وہ	حصے والا ہے	بڑے کا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	دیے گئے	علم

قارون کو ملا بے شک اس کا بڑا نصیب ہے۔ اور بولے وہ جنہیں علم دیا گیا

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰهَآ

وَيْلَكُمْ	ثَوَابُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّمَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَ	لَا	يُلَقّٰهَآ
افسوس تم پر	ثواب	اللہ کا	بہتر ہے	اسکے لئے جو	ایمان لائے	اور کام کرے	نیک	اور	نہیں	دیا جاتا وہ

خرابی ہو تمہاری اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کیلئے جو ایمان لائے اور اچھے کام کرے اور یہ انہیں کو ملتا ہے

اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ قف فَمَا

اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ	فَخَسَفْنَا	بِهٖ	وَ	بِدَارِهِ	الْاَرْضَ	فَمَا
مگر	صبر والوں کو	تو دھنسا دیا ہم نے	اس کو	اور	اس کے گھر کو	زمین میں	تو نہ

جو صبر والے ہیں۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا

كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾

كَانَ	لَهٗ	مِنْ	فِئَةٍ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ
تھی	اس کی	کوئی	جماعت جو	مدد کرتی اس کی	سوا	اللہ کے	اور	نہ	ہوا وہ	بدلہ لینے والوں سے

پھر اس کے پاس اللہ کے سوا کوئی جماعت نہ تھی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ اپنا بچاؤ کر سکتا تھا۔

وَ اَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

وَ	اَصْبَحَ	الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ
اور	صبح کی	انہوں نے جو	خواہش کرتے تھے	اس کے مرتبہ کی	کل

اور کل تک جو لوگ اس کے مرتبے کی آرزو کرتے تھے

يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

يَقُوْلُوْنَ	وَيْكَاَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ
کہتے تھے	عجیب بات ہے کہ	اللہ	پھیلاتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہے	اپنے	بندوں سے

کہنے لگے ہائے! یہ اللہ ہی ہے جو جس کا چاہے رزق فراخ کر دیتا ہے

وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ

وَ	يَقْدِرُ	لَوْ	لَآ	اَنْ	مَّنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ	بِنَا	وَيْكَاَنَّهٗ
اور	تنگ کرتا ہے	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	احسان فرماتا	اللہ	ہم پر	تو دھنسا دیتا	ہم کو بھی	عجیب معاملہ ہے

یا کم کر دیتا ہے اگر اللہ ہم پر احسان نہ فرماتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا افسوس!

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ

لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ	تِلْكَ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ
نہیں	خلاصی پاتے	کافر لوگ	یہ ہے	گھر	آخرت کا	کرتے ہیں ہم یہ	ان کیلئے جو

کافر کامیاب نہیں ہوتے۔ یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کیلئے (مخصوص) کرتے ہیں جو

لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ

لَا	يُرِيْدُوْنَ	عُلُوًّا	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	فَسَادًا	وَ	الْعَاقِبَةُ
نہیں	چاہتے	تکبر	زمین میں	اور	نہ	فساد	اور	انجام

زمین میں سرکشی کا ارادہ نہیں کرتے اور نہ فساد کا اور نیک انجام

لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۸۳﴾ مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَمَنۡ

لِلۡمُتَّقِيۡنَ	مَنۡ	جَآءَ	بِالۡحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيۡرٌ	مِّنۡهَا	وَ	مَنۡ
پرہیزگاروں کیلئے ہے	جو	لائے گا	نیکی	تو اس کیلئے	بہتر ہے	اس سے	اور	جو

پرہیزگاروں کیلئے ہے۔ جو نیکی لائے تو اس کیلئے صلہ ہے اس نیکی سے بہتر اور جو

جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزَى الَّذِيۡنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا

جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجۡزَى	الَّذِيۡنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ	اِلَّا
لائے گا	برائی	تو نہ	بدلہ دیا جائے گا	ان کو جنہوں نے	عمل کیے	برے	مگر

برائی لے کر آئے تو برائی کرنے والوں کو بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر

مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِىۡ فَرَضَ عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ

مَا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ	اِنَّ	الَّذِىۡ	فَرَضَ	عَلَيۡكَ	الۡقُرۡاٰنَ
وہی جو	تھے وہ	کرتے	بیشک	وہ جس نے	فرض کیا	آپ پر	قرآن

جتنا وہ کرتے تھے۔ بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا

لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلۡ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ مَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰى

لَرَآدُّكَ	اِلٰى	مَعَادٍ	قُلۡ	رَّبِّىۡۤ	اَعۡلَمُ	مَنۡ	جَآءَ	بِالۡهُدٰى
یقیناً پھیرنے والا ہے آپ کو	طرف	پھرنے کی جگہ کے	فرماؤ	میرا رب	خوب جانتا ہے	جو	لایا	ہدایت

وہ تمہیں پھر لے جائے گا جہاں لوٹنا چاہتے ہو فرما دیجئے میرا رب خوب جانتا ہے اسے جو ہدایت لایا

وَمَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنۡتَ تَرۡجُوۡۤا اَنۡ يُّلۡقٰٓى

وَ	مَنۡ	هُوَ	فِىۡ	ضَلٰلٍ	مُّبِيۡنٍ	وَ	مَا	كُنۡتَ	تَرۡجُوۡۤا	اَنۡ	يُّلۡقٰٓى
اور	جو کہ	وہ	میں	گمراہی	ظاہر کیلئے	اور	نہیں	تھے تم	امید رکھتے	یہ کہ	ڈالی جائیگی

اور جو کھلی گمراہی میں ہے۔ (اے مخاطب) اور تم امید نہ رکھتے تھے کہ

إِلَيْكَ الْكِتٰبُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا

إِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	إِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	ظَهِيْرًا
آپ کی طرف	کتاب	مگر	رحمت ہے	تمہارے رب کی	تو نہ	ہوتو	مددگار

کتاب تم پر بھیجی جائے گی ہاں تمہارے رب نے رحمت فرمائی تو تم ہرگز کافروں کی

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ

لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	لَا	يَصُدُّنَّكَ	عَنْ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بَعْدَ	إِذْ	أُنْزِلَتْ
کافروں کا	اور	نہ	روکے تم کو	آیات	الہی سے	بعد	اسکے کہ	اتاری گئیں

پشت پناہی نہ کرنا۔ اور کوئی تمہیں اللہ کی آیتوں سے اس کے بعد کہ وہ

إِلَيْكَ وَادْعُ إِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ ج

إِلَيْكَ	وَادْعُ	إِلٰى	رَبِّكَ	وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
آپ کی طرف	آپ بلائیں	طرف	اپنے رب کی	اور	نہ	ہوتم	مشرکوں سے

تمہاری طرف نازل کر دی گئی ہیں نہ روکے اور اپنے رب کی طرف بلاؤ اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ قف كُلُّ شَيْءٍ

وقف لازم

وَ	لَا	تَدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ	إِلٰهًا	اٰخَرَ	لَآ	إِلٰهَ	إِلَّا	هُوَ	كُلُّ	شَيْءٍ
اور	نہ	پکار	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرے کو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	ہر	چیز

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو نہ پکارو اس کے سوا کوئی خدا نہیں اس کی ذات کے سوا ہر شے

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهٗ ط لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ ع

هَالِكٌ	إِلَّا	وَجْهَهٗ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
ہلاک ہونیوالی ہے	سوائے	اسکی ذات کے	اسی کا	حکم ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

ہلاک ہونے والی ہے حکم اسی کی چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

آیاتها ۶۹ | ۲۹ سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ ۸۵ | رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ

وَهُمْ	اٰمَنَّا	اَنْ يَّقُوْلُوْٓا	يُّتْرَكُوْٓا	اَنْ	النَّاسُ	اَحَسِبَ	الٓمّٓ
اور وہ	ہم ایمان لائے	یہ کہ کہیں	چھوڑ دیے جائینگے	یہ کہ	لوگوں نے	کیا خیال کیا ہے	الٓمّٓ

الٓمّٓ۔ کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ انہوں نے صرف اس وعدے پر کہ ہم ایمان لائے ہیں ہم انہیں بغیر آزمائے ہوئے

لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ

اللّٰهُ	فَلَيَعْلَمَنَّ	مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِيْنَ	فَتَنَّا	لَقَدْ	وَ	يُفْتَنُوْنَ	لَا
اللہ	تو ضرور ظاہر کرے گا	جو ان سے پہلے تھے	ان کو	آزمایا ہم نے	بیشک	اور	آزمائے جائینگے	نہ

اسی طرح چھوڑ دیں گے؟ مگر ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو بھی آزمایا تھا پس اللہ ان لوگوں کو (سب پر)

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	حَسِبَ	اَمْ	الْكٰذِبِيْنَ	لَيَعْلَمَنَّ	وَ	صَدَقُوْا	الَّذِيْنَ
وہ جو	گمان کرتے ہیں	کیا	جھوٹوں کو	ضرور ظاہر کرے گا	اور	سچے ہیں	ان کو جو

ظاہر کر کے رہے گا جو سچ کہتے ہیں اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور ظاہر کردے گا۔ کیا ان لوگوں نے جو برے

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ كَانَ

كَانَ	مَنْ	يَحْكُمُوْنَ	مَا	سَآءَ	يَّسْبِقُوْنَا	اَنْ	السَّيِّاٰتِ	يَعْمَلُوْنَ
ہے	جو	فیصلہ کرتے ہیں	جو	برا ہے	عاجز کردینگے ہم کو	یہ کہ	برے کام	کرتے ہیں

کام کرتے ہیں سمجھ لیا ہے کہ وہ ہم سے آگے نکل جائیں گے؟ کیسا برا فیصلہ وہ کرتے ہیں۔ جو اللہ سے ملنے

يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾

يَرْجُوْا	لِقَآءَ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اَجَلَ	اللّٰهِ	لَاٰتٍ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
امید رکھتا	ملاقات	اللہ کی کا	تو بیشک	وقت مقرر	اللہ کا	آنے والا ہے	اور	وہ	سنتا	جانتا ہے

کی اُمید رکھتا ہو تو بے شک اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾

وَ	مَنْ	جَاهَدَ	فَاِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ
اور	جو	کوشش کرے	تو اسکے سوا نہیں کہ	وہ کوشش کریگا	اپنی جان کیلئے	بیشک	اللہ	بے پرواہ ہے	جہان والوں سے

اور جو (راہِ حق میں) کوشش کرے وہ اپنے ہی نفع کیلئے کوشش کرے گا بے شک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ
اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	تو دور کریں گے ہم	ان سے

اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم ضرور ان کی

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾

سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَحْسَنَ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
ان کی برائیاں	اور	ضرور بدلہ دیں گے ہم انکو	اچھا	اس کا جو	تھے	عمل کرتے

برائیاں اتار دیں گے اور ضرور انہیں اس کام پر بدلا دیں گے جو ان کے سب کاموں میں اچھا تھا۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ

وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ	لِتُشْرِكَ
اور	ہم نے حکم دیا	انسان کو	اسکے ماں باپ کیلئے	بھلائی کا	اور	اگر	جھگڑا کریں آپ سے	کہ شرک کرے تو

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کا حکم فرمایا اور اگر وہ آپ پر (یہ) کوشش کریں

بِیْ مَا لَیْسَ لَکَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرْجِعُکُمْ فَاُنَبِّئُکُمْ

بِیْ	مَا	لَیْسَ	لَکَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا	اِلَیَّ	مَرْجِعُکُمْ	فَاُنَبِّئُکُمْ
میرے ساتھ	کہ	نہیں	تجھ کو	اس کا	کوئی علم	تو نہ	کہا مان ان کا	میری طرف ہے	تمہارا پھرنا	تو بتاؤں گا تم کو

کہ تم میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہا نہ مان میری ہی طرف تمہارا پلٹنا ہے

بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بِمَا	کُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
جو	تھے تم	عمل کرتے	اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

تو میں بتا دوں گا تمہیں جو تم کرتے تھے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور درست عمل کرتے رہے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ ﴿۹﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا

لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِیْ	الصّٰلِحِیْنَ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	یَّقُوْلُ	اٰمَنَّا
ضرور داخل کریں گے ہم انکو	میں	نیکوں	اور	لوگوں میں سے بعض	وہ ہے جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے

انہیں ہم نیک لوگوں میں شامل کر لیں گے۔ اور کچھ لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر

بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ کَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ

بِاللّٰهِ	فَاِذَآ	اُوْذِیَ	فِی اللّٰهِ	جَعَلَ	فِتْنَةَ	النَّاسِ	کَعَذَابِ	اللّٰهِ
اللہ پر	تو جب	تکلیف دی جاتی ہے	اللہ کی راہ میں	تو ٹھہراتے ہیں	فتنے	لوگوں میں	مثل عذاب	اللہ کے

ایمان لے آئیں ہیں پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں ایذاء دی گئی تو لوگوں کے فتنے کو اللہ کی سزا کی

وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّکَ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّا کُنَّا مَعَکُمْ ؕ اَوَلَیْسَ

وَ	لَئِنْ	جَآءَ	نَصْرٌ	مِّنْ رَّبِّکَ	لَیَقُوْلُنَّ	اِنَّا	کُنَّا	مَعَکُمْ	اَوَ	لَیْسَ
اور	اگر	آئے	مدد	تمہارے رب کی	تو ضرور کہیں گے	بیشک ہم	تھے	تمہارے ساتھ	کیا	نہیں

طرح لے لیتے ہیں اور اگر تمہارے رب کی مدد پہنچ گئی تو ضرور کہہ دیں گے ہم تو تمہارے ساتھ تھے مگر کیا

اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِمَا	فِيْ صُدُوْرِ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
اللہ	جاننے والا	اسکو جو	سینوں میں	جہان والوں کے ہے	اور	ضرور ظاہر کرے گا	اللہ	ان کو

اللہ کو خوب معلوم نہیں جو دنیا والوں کے سینوں میں ہے۔ اور اللہ ضرور ظاہر فرما دے گا

اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ
جو ایمان لائے	اور	ضرور ظاہر کرے گا	منافقوں کو	اور	کہا	انہوں نے جو	کافر ہیں	ان کو جو

ایمان والوں کو اور ضرور ظاہر فرما دے گا منافقوں کو۔ اور کافروں نے ایمان والوں سے کہا تم ہمارے

اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ

اٰمَنُوْا	اتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا	وَلْنَحْمِلْ	خَطٰيٰكُمْ	وَ	مَا	هُمْ	بِحٰمِلِيْنَ
مومن ہیں	پیروی کرو	ہمارے راستہ کی	اور ہم اٹھالیں گے	تمہارے گناہ	اور	نہیں	وہ	اٹھانے والے

راستہ کی پیروی کرو اور ہم تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھا لیں گے حالانکہ وہ ان کے

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲ وَلَيَحْمِلُنَّ

مِنْ خَطٰيٰهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	وَ	لَيَحْمِلُنَّ
گناہ ان کے	کچھ بھی	بیشک وہ	جھوٹے ہیں	اور	ضرور اٹھائینگے وہ

گناہوں کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہ اٹھا سکیں گے یقیناً وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ اور بے شک ضرور اپنے

اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا

اَثْقَالَهُمْ	وَاَثْقَالًا	مَّعَ	اَثْقَالِهِمْ	وَ	لَيُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَمَّا
اپنے بوجھ	اور بوجھ	ساتھ	اپنے بوجھ کے	اور	ضرور پوچھے جائینگے	دن	قیامت کے	اس سے جو

بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ اور ضرور قیامت کے دن پوچھے جائیں گے جو

كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَلَبِثَ

فَلَبِثَ	قَوۡمِهٖ	اِلٰى	نُوۡحًا	اَرۡسَلۡنَا	لَقَدۡ	وَ	يَفۡتَرُوۡنَ	كَانُوۡا
تو رہا وہ	اسکی قوم کے	طرف	نوح کو	بھیجا ہم نے	بیشک	اور	بہتان باندھتے	تھے وہ

کچھ بہتان اٹھاتے تھے۔ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ

فِيۡهِمۡ اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِيۡنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ

الطُّوۡفَانُ	فَاَخَذَهُمُ	عَامًا	خَمۡسِيۡنَ	اِلَّا	سَنَةٍ	اَلۡفَ	فِيۡهِمۡ
طوفان نے	تو پکڑا ان کو	سال (کم)	پچاس	مگر	برس	ہزار	ان میں

ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے تو انہیں طوفان نے آ لیا

وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَصۡحٰبَ السَّفِيۡنَةِ وَجَعَلۡنٰهَاۤ اٰيَةً

اٰيَةً	جَعَلۡنٰهَاۤ	وَ	السَّفِيۡنَةِ	وَاَصۡحٰبَ	فَاَنۡجَيۡنٰهُ	ظٰلِمُوۡنَ	هُمۡ	وَ
نشانی	بنایا ہم نے اسکو	اور	والوں کو	اور کشتی	تو نجات دی ہم نے انکو	ظالم تھے	وہ	اور

اور وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچا لیا اور اس (کشتی) کو جہان والوں کیلئے

لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبۡرٰهِيۡمَ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ ؕ

اتَّقُوۡهُ	وَ	اللّٰهَ	اعۡبُدُوا	لِقَوۡمِهِ	قَالَ	اِذۡ	وَاِبۡرٰهِيۡمَ	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ
ڈرو اس سے	اور	اللہ کی	عبادت کرو	اپنی قوم سے	فرمایا	جب	اور ابراہیم کو	جہانوں کیلئے

ایک نشانی بنا دیا۔ اور ابراہیم علیہ السلام کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا اللہ کی عبادت کرو

ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ

مِنۡ دُوۡنِ	تَعۡبُدُوۡنَ	اِنَّمَا	تَعۡلَمُوۡنَ	كُنۡتُمۡ	اِنۡ	لَّكُمۡ	خَيۡرٌ	ذٰلِكُمۡ
سوا	پوجتے ہیں	اسکے سوا نہیں	جانتے	ہو تم	اگر	تمہارے لیے	بہتر ہے	یہ

اور اس سے ڈرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں معلوم ہو۔ تم لوگ تو اللہ کے سوا بتوں کی عبادت کرتے ہو

اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	اَوْثَانًا	وَ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اللہ کے	بتوں کو	اور	بناتے ہو تم	جھوٹ	بیشک	وہ جن کو	پوجتے ہو تم	سوا	اللہ کے

اور تم جھوٹ گھڑتے ہو بے شک تم اللہ کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہارے لئے

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ

لَا	يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ
نہیں ہیں	مالک	تمہارے	رزق کے	تو تلاش کرو	پاس	اللہ کے	رزق	اور	عبادت کرو اسکی

روزی کے مالک نہیں تو اللہ کے پاس رزق طلب کرو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا

وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ

وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	اِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ	كَذَّبَ
اور	شکر کرو	اس کا	اسکی طرف	پھیرے جاؤ گے تم	اور	اگر	تم جھٹلاؤ	تو بیشک	جھٹلایا

شکر ادا کرو تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے کتنی ہی

اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ

اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	اَوَ	لَمْ
کئی امتوں نے	تم سے پہلے	اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچانا	صاف	کیا	نہ

جماعتیں جھٹلا چکی ہیں اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں مگر واضح طور پر پہنچا دینا۔ کیا انہوں نے

يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

يَرَوْا	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ
دیکھا انہوں نے	کیسے	پیدا کرتا ہے	اللہ	مخلوق کو	پھر	لوٹاتا ہے اسکو	بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے

نہ دیکھا اللہ تعالیٰ خلق کی ابتداء فرماتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا بیشک یہ اللہ کو

يَسِيْرٌ ۝۱۹ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ

يَسِيْرٌ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	بَدَاَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
آسان ہے	فرمادو	چلو پھرو	میں	زمین	پھر دیکھو	کیسے	شروع کیا اس نے	مخلوق کو	پھر

آسان ہے۔ فرما دیجئے کہ زمین میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ اُس نے کس طرح تخلیق کی ابتدء کی ہے؟ پھر

اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۰ۚ

اللّٰهُ	يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ	الْاٰخِرَةَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اللہ	پیدا کریگا	پیدائش	دوسری	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اللہ تعالیٰ اُسے دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝۲۱ وَمَآ

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	يَرْحَمُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	اِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ	وَ	مَآ
سزا دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	رحم فرماتا ہے	جس پر	چاہے	اور	اسی کی طرف	پھیرے جاؤ گے	اور	نہیں

جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم فرماتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم

اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۡ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ

اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي	السَّمَاۗءِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ
ہوتم	عاجز کرنے والے	میں	زمین	اور	نہ	میں	آسمان	اور	نہیں	تمہارے لیے	سوا

زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے اور نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا

اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۲۲ۧ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
اللہ کے	کوئی دوست	اور	نہ	مددگار	اور	وہ جنہوں نے	انکار کیا	آیات	الٰہی کا

تمہارا نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں اور اس کے ملنے کا انکار کیا

وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	وَ	مِنْ رَّحْمَتِيْ	يَئِسُوْا	اُولٰٓئِكَ	وَ لِقَآئِهٖ
دردناک	عذاب ہے	ان کیلئے	یہ لوگ	اور	میری رحمت سے	مایوس ہوئے	یہ لوگ	اور اسکی ملاقات کا

وہ میری رحمت سے مایوس ہو گئے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

حَرِّقُوْهُ	اَوْ	اقْتُلُوْهُ	قَالُوا	اَنْ	اِلَّآ	قَوْمِهٖ	جَوَابَ	كَانَ	فَمَا
جلادو اس کو	یا	مار ڈالو اس کو	بولے	یہ کہ	مگر	اس کی قوم کا	جواب	تھا	تو نہ

تو ابراہیم علیہ السلام کے (منکر) لوگوں کا کوئی جواب نہ تھا مگر وہ کہنے لگے انہیں قتل کر دو یا انہیں جلا دو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

لِقَوْمٍ	لَاٰيٰتٍ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	مِنَ النَّارِ	اللّٰهُ	فَاَنْجٰىهُ
واسطے قوم	نشانیاں ہیں	اس میں	بیشک	آگ سے	اللہ نے	تو نجات دی اسے

تو اللہ نے انہیں آگ سے بچا لیا بے شک اس میں نشانیاں ہیں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ

اَوْثَانًا	اللّٰهِ	مِّنْ دُوْنِ	اتَّخَذْتُمْ	اِنَّمَا	قَالَ	وَ	يُّؤْمِنُوْنَ
بتوں کو	اللہ کے	سوا	پکڑا تم نے	اسکے سوا نہیں کہ	فرمایا	اور	مومن کے

ایمان لانے والوں کیلئے۔ اور ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا تم نے تو اللہ کے سوا یہ بت بنا لئے ہیں جن سے

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

يَكْفُرُ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	ثُمَّ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	فِي	بَيْنِكُمْ	مَّوَدَّةَ
انکار کرے گا	قیامت کے	دن	پھر	دنیا کی	زندگی	میں	آپس میں	دوستی

تمہاری دوستی یہی دنیا کی زندگی تک ہے پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک دوسرے کا انکار کرے گا

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ

بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ	وَّ	يَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	وَّ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ
بعض تمہارا	بعض کا	اور	لعنت کرے گا	بعض تمہارا	بعض پر	اور	تمہارا ٹھکانہ	جہنم ہے

اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجے گا اور تم سب کا ٹھکانا جہنم ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ

وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ	فَاٰمَنَ	لَهٗ	لُوْطٌ	وَ	قَالَ	اِنِّيْ
اور	نہیں	تمہارے لیے	کوئی مددگار	تو ایمان لایا	اس پر	لوط	اور	فرمایا	بیشک میں

اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ پھر لوط علیہ السلام نے اُس کو مان لیا۔ اور ابراہیم علیہ السلام نے

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا

مُهَاجِرٌ	اِلٰى	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَوَهَبْنَا
ہجرت کرنے والا ہوں	طرف	اپنے رب کی	بیشک وہ	وہی ہے	عزت والا	حکمت والا	اور عطا کیا ہم نے

فرمایا: "یقیناً میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ یقیناً وہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ اور ہم نے انہیں

لَهٗ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَ	الْكِتٰبَ
اس کو	اسحاق	اور یعقوب	اور	رکھی ہم نے	اس کی اولاد میں	نبوت	اور	کتاب

اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام عطا کیے اور ان کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھی

وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

وَ	اٰتَيْنٰهُ	اَجْرَهٗ	فِي الدُّنْيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ
اور	عطا فرمایا ہم نے اسکو	اس کا بدلہ	دنیا میں	اور	بیشک وہ	میں	آخرت	نیکوں سے ہے

اور انہیں اس کا اجر دنیا میں دیا اور بے شک وہ آخرت میں نیک لوگوں میں ہوں گے۔

وقف لازم

وَلُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ

وَلُوۡطًا	اِذۡ	قَالَ	لِقَوۡمِهٖۤ	اِنَّكُمۡ	لَتَاۡتُوۡنَ
اور لوط	جب	اس نے فرمایا	اپنی قوم کو	بیشک تم	کرتے ہو

اور لوط علیہ السلام کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا تم بلاشبہ

الۡفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۸﴾

الۡفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمۡ	بِهَا	مِنۡ اَحَدٍ	مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ
بے حیائی	نہیں	پہلے کیا تم سے	اس کو	کسی ایک نے	جہان والوں سے

وہ بے حیائی کرتے ہو جو جہان والوں میں تم سے پہلے کسی نے نہیں کی۔

اَئِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ وَتَقۡطَعُوۡنَ السَّبِيۡلَ ۙ۬

اَئِنَّكُمۡ	لَتَاۡتُوۡنَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقۡطَعُوۡنَ	السَّبِيۡلَ
کیا تم تحقیق	آتے ہو	مردوں کے پاس	اور	مارتے ہو	راہ

کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو اور راہ زنی کرتے ہو؟

وَتَاۡتُوۡنَ فِىۡ نَادِيۡكُمُ الۡمُنۡكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ

وَ	تَاۡتُوۡنَ	فِىۡ نَادِيۡكُمُ	الۡمُنۡكَرَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوۡمِهٖۤ	اِلَّاۤ
اور	کرتے ہو	اپنی مجلسوں میں	بری بات	تو نہ	تھا	جواب	اسکی قوم کا	مگر

اور اپنی (بھری) مجلس میں برا کام کرتے ہو تو ان کی قوم کے لوگوں کا کوئی جواب

اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۹﴾

اَنۡ	قَالُوا	ائۡتِنَا	بِعَذَابِ	اللّٰهِ	اِنۡ	كُنۡتَ	مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ
یہ کہ	بولے	لے آؤ ہم پر	عذاب	اللہ کا	اگر	ہو تم	سچے لوگوں سے

اس کے سوا نہ تھا کہ وہ بولے ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَ لَمَّا

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِیْ	عَلَی	الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِیْنَ	وَ	لَمَّا
عرض کی	اے میرے رب	مدد کر میری	اوپر	قوم	فسادی کے	اور	جب

لوط علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! ان فساد کرنے والے لوگوں پر میری مدد فرما۔ اور جب ہمارے

جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا

جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِیْمَ	بِالْبُشْرٰی	قَالُوْٓا	اِنَّا	مُهْلِكُوْٓا
آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	ابراہیم کے پاس	خوشخبری لے کر	بولے	بیشک ہم	ہلاک کرنے والے ہیں

فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس بشارت لے کر آئے، بولے ہم ضرور اس

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ ۚۖ قَالَ اِنَّ

اَهْلِ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا	ظٰلِمِیْنَ	قَالَ	اِنَّ
اہل کو	اس	بستی کے	بیشک	اسکے رہنے والے	تھے	ظالم	فرمایا	بیشک

شہر والوں کو ہلاک کریں گے بے شک اس کے بسنے والے ظالم ہیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا

فِیْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِیْهَا ٘ۗ لَنُنَجِّیَنَّهٗ

فِیْهَا	لُوْطًا	قَالُوْا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِیْهَا	لَنُنَجِّیَنَّهٗ
اس میں	لوط ہے	بولے	ہم	خوب جانتے ہیں	جو	اس میں ہے	ہم ضرور نجات دینگے اسکو

اس میں تو لوط علیہ السلام ہے فرشتے بولے ہمیں خوب معلوم ہے جو کوئی اس میں ہے ضرور ہم اسے اور اس کے

وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَ لَمَّاۤ اَنْ

وَ	اَهْلَهٗۤ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِیْنَ	وَ	لَمَّاۤ	اَنْ
اور	اسکے گھروالوں کو	مگر	اس کی بیوی کو	وہ تھی	پیچھے رہنے والوں میں	اور	جب	یہ کہ

گھر والوں کو نجات دیں گے مگر اس کی عورت کو کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہے۔ اور جب ہمارے

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

ذَرْعًا	بِهِمْ	ضَاقَ	وَ	بِهِمْ	سِیْٓءَ	لُوْطًا	رُسُلُنَا	جَآءَتْ
دل میں	انکی وجہ سے	تنگ دل ہوا	اور	انکے آنے کے سبب	ناگوار ہوا	لوط کے پاس	ہمارے فرشتے	آئے

فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے پریشان ہوئے اور تنگ دل ہوئے

وَّ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ قف اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا

اِلَّا	اَهْلَكَ	وَ	مُنَجُّوْكَ	اِنَّا	تَحْزَنْ	لَا	وَ	تَخَفْ	لَا	قَالُوْا	وَ
مگر	تیرے گھروالوں کو	اور	نجات دینگے تجھ کو	بیشک ہم	غم کھایئے	نہ	اور	ڈریئے	نہ	بولے	اور

مگر انہوں نے کہا ڈر ومت اور غم نہ کرو ہم تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو بچا لیں گے سوائے

امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ

اَهْلِ	عَلٰٓى	مُنْزِلُوْنَ	اِنَّا	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ	كَانَتْ	امْرَاَتَكَ
رہنے والوں	اوپر	اتارنے والے ہیں	بیشک ہم	پیچھے رہنے والوں میں	ہے	تیری بیوی

تمہاری بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی۔ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾

يَفْسُقُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	مِّنَ السَّمَآءِ	رِجْزًا	الْقَرْيَةِ	هٰذِهِ
نافرمانی کرتے	تھے	اس وجہ سے کہ	آسمان سے	عذاب	بستی کے	اس

عذاب نازل کریں گے کیونکہ وہ بدکاریاں کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى

وَاِلٰى	يَّعْقِلُوْنَ	لِّقَوْمٍ	بَيِّنَةً	اٰيَةً	مِنْهَآ	تَّرَكْنَا	وَلَقَدْ
اور طرف	عقلمند کے	واسطے قوم	ظاہر	نشانیاں	اس سے	چھوڑیں ہم نے	اور بیشک

اور بے شک ہم نے اسی (بستی) سے (اس کے ویران مکانوں کو) باقی رکھا عقلمندوں کیلئے روشن نشان (بنا کر)۔ اور مدین کی

مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اعْبُدُوا	يٰقَوْمِ	فَقَالَ	شُعَيْبًا	اَخَاهُمْ	مَدْيَنَ
اللہ کی	عبادت کرو	اے میری قوم	تو کہا	شعیب کو	ان کے بھائی	مدین کی

طرف ان کے قومی بھائی شعیب علیہ السلام کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو

وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾

مُفْسِدِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	تَعْثَوْا	لَا	وَ	الْاٰخِرَ	الْيَوْمَ	وَارْجُوا
فساد کرتے	زمین میں	پھرو	نہ	اور	پچھلے سے	دن	اور ڈرو

اور قیامت کے دن کی اُمید رکھو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

فِيْ دَارِهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	الرَّجْفَةُ	فَاَخَذَتْهُمُ	فَكَذَّبُوْهُ
اپنے میں گھروں	تو گرے وہ	زلزلے نے	تو پکڑا ان کو	تو جھٹلایا اس کو

تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں زلزلہ نے آ لیا تو صبح اپنے گھروں میں گھٹنوں کے

جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ قف

مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ	لَكُمْ	تَّبَيَّنَ	وَقَدْ	ثَمُوْدَا۠	وَّ	عَادًا	وَ	جٰثِمِيْنَ
ان کے گھروں سے	تمہارے لیے	ظاہر ہو گیا	اور بیشک	ثمود	اور	عاد	اور	گھٹنوں کے بل

بل پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو اور تم پر ان کے گھروں کا حال کھل چکا ہے۔

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

فَصَدَّهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	الشَّيْطٰنُ	لَهُمُ	زَيَّنَ	وَ
تو روکا ان کو	ان کے اعمال	شیطان نے	ان کے لیے	خوشنما بنایا	اور

اور شیطان نے اُن کے اعمال کو اُن کے لیے خوشنما بنا دیا۔ پھر انہیں

عَنِ السَّبِیْلِ وَ کَانُوْا مُسْتَبْصِرِیْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَارُوْنَ وَ

وَ	وَقَارُوْنَ	مُسْتَبْصِرِیْنَ	کَانُوْا	وَ	عَنِ السَّبِیْلِ
اور	اور قارون	دیکھنے والے	تھے	اور	راہ سے

راہِ راست سے روک دیا حالانکہ وہ ہوشیار لوگ تھے۔ اور قارون فرعون

فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰی

مُّوْسٰی	جَآءَهُمْ	وَلَقَدْ	هَامٰنَ	وَ	فِرْعَوْنَ
موسیٰ	لائے انکے پاس	اور بیشک	ہامان	اور	فرعون

اور ہامان کو بھی (ہلاک کیا) حالانکہ موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس واضح نشانیاں لے کرآئے تھے

بِالْبَیِّنٰتِ فَاسْتَکْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ وَ مَا کَانُوْا

کَانُوْا	مَا	وَ	فِی الْاَرْضِ	فَاسْتَکْبَرُوْا	بِالْبَیِّنٰتِ
تھے	نہ	اور	زمین میں	تو تکبر کیا انہوں نے	کھلی نشانیاں

مگر انہوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ آگے نہیں

سٰبِقِیْنَ ﴿۳۹﴾ فَکُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

مَّنْ	فَمِنْهُمْ	بِذَنْۢبِهٖ	اَخَذْنَا	فَکُلًّا	سٰبِقِیْنَ
وہ ہیں کہ	تو ان میں سے بعض	اسکے گناہ کے بدلے	ہم نے پکڑا	تو ہر ایک کو	بھاگنے والے

نکل سکتے تھے۔ پھر ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کے بدلے میں پکڑ لیا

اَرْسَلْنَا عَلَیْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ

اَخَذَتْهُ	مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	حَاصِبًا	عَلَیْهِ	اَرْسَلْنَا
پکڑ لیا ان کو	جن کو	بعض وہ ہیں	اور	پتھروں کی بارش	اس پر	بھیجی ہم نے

پھر ان میں سے کسی پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجی ان میں کسی کو

الصَّیۡحَۃُ ۚ وَ مِنۡہُمۡ مَّنۡ خَسَفۡنَا بِہِ الۡاَرۡضَ ۚ وَ

الصَّیۡحَۃُ	وَ	مِنۡہُمۡ	مَّنۡ	خَسَفۡنَا	بِہِ	الۡاَرۡضَ	وَ
چنگھاڑ نے	اور	بعض	وہ ہیں کہ	دھنسا دیا ہم نے	اس کو	زمین میں	اور

چنگھاڑ نے پکڑا ان میں کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا

مِنۡہُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ وَ مَا کَانَ اللّٰہُ لِیَظۡلِمَہُمۡ وَ لٰکِنۡ

مِنۡہُمۡ	مَّنۡ	اَغۡرَقۡنَا	وَ	مَا	کَانَ	اللّٰہُ	لِیَظۡلِمَہُمۡ	وَ	لٰکِنۡ
بعض	وہ ہیں کہ	غرق کردیتے ہم نے	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ ظلم کرتا ان پر	اور	لیکن

اور ان میں کسی کو ہم نے غرق کر دیا اور اللہ ایسا تو نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا مگر

کَانُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا

کَانُوۡۤا	اَنۡفُسَہُمۡ	یَظۡلِمُوۡنَ	مَثَلُ	الَّذِیۡنَ	اتَّخَذُوۡا
تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	مثال	انکی جنھوں نے	بنالیے

وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ ان لوگوں کی مثال جنھوں نے اللہ کو

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَوۡلِیَآءَ کَمَثَلِ الۡعَنۡکَبُوۡتِ ۚ ۖ

مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰہِ	اَوۡلِیَآءَ	کَمَثَلِ	الۡعَنۡکَبُوۡتِ
سوائے	اللہ کے	دوست	جیسے	مکڑی

چھوڑ کر (دوسرے) مددگار بنا لئے مکڑی کی سی ہے اس نے (جالے کا)

اِتَّخَذَتۡ بَیۡتًا ؕ وَ اِنَّ اَوۡہَنَ الۡبُیُوۡتِ لَبَیۡتُ

اِتَّخَذَتۡ	بَیۡتًا	وَ	اِنَّ	اَوۡہَنَ	الۡبُیُوۡتِ	لَبَیۡتُ
کہ اس نے بنایا	گھر	اور	بیشک	کمزور ترین	گھروں میں سے	گھر ہے

گھر بنایا اور اس میں شک نہیں کہ سب گھروں سے زیادہ کمزور یقیناً

الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

مَا	يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اِنَّ	يَعْلَمُوْنَ	كَانُوْا	لَوْ	الْعَنْكَبُوْتِ
جن کو	جانتا ہے	اللہ	بیشک	جانتے	کہ وہ	کاش	مکڑی کا

مکڑی کا گھر ہے کاش وہ جانتے۔ بے شک وہ اللہ کو چھوڑ کر جس کسی

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ

الْعَزِيْزُ	هُوَ	وَ	مِنْ شَيْءٍ	مِنْ دُوْنِهٖ	يَدْعُوْنَ
عزت والا	وہ ہے	اور	کوئی چیز نہیں	اس کے سوا	پکارتے ہیں

چیز کی عبادت کرتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے اور وہی غالب ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا

وَمَا	لِلنَّاسِ	نَضْرِبُهَا	الْاَمْثَالُ	تِلْكَ	وَ	الْحَكِيْمُ
اور نہیں	لوگوں کیلئے	بیان کرتے ہیں ہم	مثالیں ہیں	یہ	اور	حکمت والا

بہت حکمت والا۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کیلئے بیان فرماتے ہیں

يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	اللّٰهُ	خَلَقَ	الْعٰلِمُوْنَ	اِلَّا	يَعْقِلُهَآ
آسمانوں کو	اللہ نے	پیدا کیا	علم والے	مگر	سمجھتے ان کو

اور انہیں نہیں سمجھتے مگر علم والے۔ اللہ نے آسمان اور زمین حق بنائے

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	لَاٰيَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	بِالْحَقِّ	وَالْاَرْضَ
مسلمانوں کیلئے	نشانی ہے	اس میں	بیشک	ساتھ حق کے	اور زمین کو

بے شک اس میں نشانی ہے مسلمانوں کیلئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشادِ خداوندی عزّوجل

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ

وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲

ایمان والے وہی ہے کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے ان کے دل ڈر جائیں

اور جب اس پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں ان کا ایمان زیادہ (مضبوط) ہو جائے اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں۔

سورۃ انفال: آیت 2۔

نظرِ ثانی

اس قرآن پاک کو لفظاً لفظاً عربی متن کو اور دونوں ترجموں کو ہم نے خوب محنت سے پڑھا ہماری دانست کے مطابق عربی متن میں اور لفظی ترجمہ اور بامحاورہ ترجمہ میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

حضرت علامہ مولانا
صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری
دارالعلوم جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف اوکاڑہ

حضرت علامہ مولانا
مفتی محمد سجاد حسین قادری
فاضل جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پورہ اوکارہ

معاونین

ظفر شہباز شاہین
انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد
ایم اے انگلش، ایم اے اسلامیات پنجاب یونیورسٹی

حضرت علامہ محمد آصف
فاضل ادارہ تعلیمات اسلامیہ (راولپنڈی)
ایم اے اسلامیات انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآنِ حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظرِ غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمداللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرا ہے۔ کوئی لفظی غلطی یا اعرابی غلطی نہیں ہے۔

حافظ محمد عادل خان ولیجہ
رجسٹرڈ پروف ریڈر
محکمہ اوقاف حکومتِ پنجاب، لاہور

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی
پروف ریڈر فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

معاونین پروف ریڈرز

حافظ محمد عبدالجمال ناصر اعوان نقشبندی
پروف ریڈر مدینۃ العلم انٹرنیشنل ریسرچ کونسل
متعلم جامعہ رضویہ لاہور

حافظ مقصود الرحمٰن نقشبندی
فاضل جامعہ نعیمیہ گڑھی
شاہو لاہور

حافظ محمد عدنان فیصل چشتی
متعلم جامعہ نعیمیہ لاہور

محمد عثمان مشتاق یونیورسٹی آف لاہور

محمد امیر حمزہ

محمد زین

عرضِ ناشر

اللہ رب العزت کی کرم نوازی سے ''ادارہ مشتاق بک کارنر'' عرصہ دراز سے فرزندانِ توحید اور عشاقان مصطفیٰ کے لیے اسلامی کتب شائع کر رہا ہے تفسیر احادیث فقہ تصوف و دیگر کتب۔

اب ہم نے کتاب اللہ کی طباعت کا آغاز کیا ہے ہماری پہلی کاوش آپ کے ہاتھوں میں ہے

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود بہ تقاضائے بشریت کسی کمی کا رہ جانا خارج از امکان نہیں قارئین کرام سے استدعا ہے کہ اگر کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمائے انشاء اللہ اصلاح کردی جائے گی:۔ اجر و جزا اسی کی طرف سے ہے جس کا کلام ہے۔

ادارہ مشتاق، بک کارنر

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

استدعا

قرآن پاک کے ہر قاری سے استدعا ہے کہ تلاوتِ قرآن کے بعد اللہ رب العزت کے حضور دعا فرماتے وقت مترجم، مترجم کے والدین ادارہ کے سربراہ اراکین اور معاونین کے لئے مغفرت اور بخشش کی دعا ضرور فرمایئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کی خطاؤں کبائر و صغائر اور لغزشوں کو اس کتاب رحمت کے صدقے معاف فرمائے۔

آمین۔

اس قرآن کریم کو قرآن کیلی گرافک سسٹم کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔

سرورق، تزئین و آرائش: محمد فاروق منیر، محمد طاہر منیر